

کتاب نگری -- BlaÇk LoVÉ By Mahnoor Shehzad

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

BlaÇk LoVÉ

Mahnoor Shehzad

اس وقت وہ ایک جنگل میں موجود تھی جہاں اس وقت سناٹا سا چھایا ہوا تھا اور ہر جگہ اندھیرا ہی اندھیرا تھا بس سیاہ آنکھوں کی چمک دیکھ رہی تھی قدموں کی چاپ بھی اس خاموشی سے صاف واضح ہو رہی تھی وہ شخص چہرے پر انتہائی خوفزدہ تاثرات لیے پیچھے کی جانب چہرہ موڑ کر دیکھتا آگے کی جانب قدم بڑھانے لگا تبھی کسی نے اسکی گردن پر انتہائی مضبوط گرفت ڈالی اور درخت سے لگا یا وہ شخص آنکھوں میں حیرت لیے اور چہرے خوفزدہ تاثرات سجائے اسے دیکھنے لگا۔

"بچنا مشکل تھا"

وہ لبوں پر جلادینے والی مسکراہٹ سجائے آنکھوں میں انتہائی سرد پن لیے اسے بولی اس شخص کو اپنی جان جاتی صاف نظر آرہی تھی وہ اسے رسیوں سے باندھتی پیچھے گئی اور اسکی گردن پر میں بھی رسی ڈال کر پورا زور دیتی اسکی جان لے گئی اس شخص کی آنکھیں باہر آگئی تھی اور سامنے موجود اس لڑکی کے اندر ایک سکون سا اثر تھا آنکھوں کی چمک میں مزید اضافہ ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

"بروں کو انکے انجام تک پہنچا کر ہی رہتی ہوں"

اس طرف قدم بڑھائے گھٹنوں کے بل بیٹھتی اس شخص کی لاش کو دیکھتے ہوئے زہر خند لہجے میں کہتی اٹھ کر اپنے بازوؤں کے کف اوپر کیے بھاری قدم لیے بڑھ گئی۔

وہ یوسف مینشن پہنچ چکی تھی اور ابھی وہ آتے ساتھ سیدھا ٹی وی لان میں بیٹھی اور یوسف صاحب کو بتانے لگی

"مجھے پتہ تھا تم یہ کام کر سکتی ہو"

یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ اعتماد بھرے لہجے میں کہنے لگے جس پر وہ بس سر کو خم دے سکی۔ اور سائیڈ پر کھڑی عینب جلن بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"تم ریٹ کرو اب میری بچی"

راحت بیگم اسکے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتی اپنی سیاہ جیکٹ اتار کر ہاتھ میں کہتی کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

کمرے میں آتے ہی وہ جیکٹ وارڈروب میں رکھتی نائٹ ڈریس لیتی ایک جگہ آ کر رک گئی درمیانے قد کی سیاہ بال پونی میں قید ہوئے سیاہ جینز کیساتھ سیاہ ہی ٹی شرٹ پہنے ہاتھوں میں بہت سے بینڈز پہنے پیروں پر جو گرز پہنے سیاہ آنکھیں تیکھے نقوش کی وہ دیکھنے میں بہت ہی زیادہ حسین تھی۔

"آپ کا بدلہ لے کر رہوں گی میں"

وہ دیوار پر لگی تصویر کو دیکھتی لہجے میں افسردگی سجائے بولتے ساتھ باتھ روم کا رخ کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

غزلان قریشی اپنی زندگی میں رہنے والی اپنے قانون خود بنانے والی جسے لوگوں کو قتل کر کے سکون ساملتا تھا وہ الگ ہی لڑکی تھی ہاں جس کا ماضی بہت بھیانک تھا مگر گرنے کے بعد اٹھ کر ہر مشکل کا سامنا کرنا وہ سیکھ چکی تھی اور ایک اپنی الگ ہی دنیا بنا چکی تھی۔

"غزلان آپ!"

تبھی ایک پندرہ سالہ خوبصورت سی سفید رنگت کی لڑکی اسکے کمرے میں آتے ہوئے چلانے لگی اسے موجود نہ پا کر وہ بیڈ پر بیٹھ گئی
"تم سوئی نہیں"

غزلان باتھ روم سے آتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگی
"انتظار کر رہی تھی میں آپ کا"

زر میش چہرے پر انتہا کی معصومیت سجائے اسے دیکھتے ہوئے بولی اور وہ خود بھی جو گرز اتارتی بیڈ پر آئی
"نماز پڑھ لی ہے"

وہ اسکی گود میں سر رکھے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر غزلان نفی میں سر ہلا گئی
"تھوڑی دیر بعد پڑھتی"

وہ مختصر سا جواب دینے لگی زر میش نے اسکا ہاتھ اٹھا کر اپنے ماتھے پر رکھ دیا غزلان اسکا سر دبانے لگی
"سو جاؤ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سر بر ہاتھ کا دباؤ ڈالتی بولی جس پر زر میش اسکی گال پر لب رکھتی گڈنائٹ بولتی چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

چار لڑکیاں رہتی تھی یوسف صاحب کی اپنی تو کوئی اولاد نہیں تھی لیکن اپنی بیٹیوں کی طرح انکا خیال رکھتے تھے کیونکہ راحت بیگم ماں نہیں بن سکتی تھی وہ یتیم خانے سے ایسی بچیوں کو لایا کرتی تھی اور یہ چار لڑکیوں کا گروپ تھا اور وہ بس مل کر غلط طریقے سے اور غلط بندوں کو صحیح طریقے سے انکے انجام تک پہنچاتے تھے۔
غزلان نماز ادا کرتی دعا مانگ کر اٹھتی بیڈ کی طرف بڑھ گئی اور لیٹ گئی

صبح وہ سب لوگ ڈائننگ ایریا پر موجود تھے اور ناشتے کرنے میں مصروف تھے
"گیلانی پر نظر رکھنی ہے"

کھانے میں مصروف یوسف صاحب ان چاروں سے مخاطب ہوئے جس پر چاروں نے سر اٹھا کر یوسف صاحب کو دیکھا

"میں رکھ لوں گی"

رویش نے یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے فوراً سے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

"ہاں ٹھیک ہے رویش بچی گیلانی پر نظر رکھے گی"

www.kitabnagri.com

وہ روز کو پیار سے مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگے جس پر روش اثبات میں سر ہلا گئی اور باقی سب لوگ دوبارہ سے ناشتے میں مصروف ہو گئے

"میری بچیوں کی جان کبھی چلی گئی تو"

راحت بیگم غصے سے کہنے لگی جس پر یوسف صاحب نے انہیں دیکھا اور ہلکا سا مسکرائے

Posted On Kitab Nagri

"میں نے انہیں بہت ٹرین کیا ہے بیگم ٹینشن مت لیں"

وہ راحت بیگم کو دیکھتے ہوئے بولے جس پر رائے کچھ کہے بغیر جو س کا گلاس لبوں سے لگا گئی اور زر میش مسکرانے لگی وہ ان چاروں میں سب سے چھوٹی اور لاڈلی تھی یوسف صاحب بھی اسے دیکھ کر ہلکا سا مسکرائے۔

"مجھے جانا ہے"

غزلان بلیک کافی ختم کرتے ہوئے کپ رکھ کر سی اٹھ کر سب کو بولی یوسف صاحب اور راحت بیگم نے اسکی طرف دیکھا

"کدھر"

راحت بیگم فکر مندی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی انہیں سب سے زیادہ اسکی فکر رہتی تھی

"ایک کام ہے آ جاؤ گی"

وہ کہتے ساتھ اپنی سیاہ جیکٹ پہنتی مغرور چال چلتی باہر کی طرف بڑھ گئی اور وہ سب بس اسے جاتا دیکھنے لگے وہ ایسی ہی تھی اپنے اندر کی باتیں بہت کم ہی لوگوں کو بتاتی تھی اپنے ذاتی زندگی میں کسی کو بھی مداخلت نہیں کرنے دیتی اور کوئی کرتا تو اسے سخت ناگوار گزرتا تھا۔

www.kitabnagri.com

زر میش او

ررویش گیلانی کے باہر موجود تھے اور سائیڈ پر کھڑے گیلانی کے گھر میں جھانک رہے تھے

"یہ گیلانی کہاں چھپا ہوا ہے"

ررویش غصے سے گھر پر نظریں جمائے کہنے لگی زر میش نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"نہیں پتہ"

وہ انتہائی معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی جس پر رویش اسے گھورنے لگی

"وہ ہے"

زر میش انگلی کے اشارے سے اونچی آواز میں کہنے لگی رویش نے فوراً اسکے منہ پر ہاتھ رکھا

"آہستہ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر زر میش نے ہونٹوں پر انگلی رکھی

"افف گیلانی کیساتھ موجود لڑکا کتنا ہیڈ سم ہے نا"

زر میش اس خوبرونو جوان لڑکے کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگی جس پر رویش بس نفی میں سر ہلا گئی

"اہہ"

زر میش کو اچانک ایسا محسوس ہوا اسکے پیر پر کچھ چل رہا ہے اسکی چیخ خود بخود نکل گئی گیلانی اور اسکے اسسٹنٹ نے

فوراً اس طرف دیکھا زر میش اور رویش نیچے جھک گئے

"دیکھو"

گیلانی نے غصے سے اسسٹنٹ کو حکم دیا جس پر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے باہر کی جانب بڑھا

"افف پاگل لڑکی پکڑے جائیں گے"

رویش گھورتے ہوئے غصے سے اسے کہنے لگی جس پر زر میش شرمندگی سے سر جھٹک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"شاید شک چلا گیا"

رویش کہتے ساتھ تھوڑا سا اوپر ہو کر کھڑکی میں دیکھنے لگی جہاں گیلانی موجود تھا وہ فوراً جھکنے لگی مگر ان بیلنس ہوتی وہ کرنے لگی مگر کرنے سے پہلے کسی کی باہوں میں موجود تھی وہ شخص اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا سفید رنگت کی خوبصورت سی لڑکی بڑی بڑی خوبصورت لائٹ براؤن آنکھیں تیکھی ناک وہ اس کے نقوش کو ہی بس دیکھ رہا تھا زرمیش بھی حیرت میں مبتلا تھی یہ وہی لڑکا تھا جو ابھی اندر موجود تھا

"رویش باجی"

زرمیش نے اسے پکارا اس کے پکارنے پر وہ ہوش میں آتی فوراً اس سے الگ ہوتی اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی وہاں سے زرمیش کا ہاتھ تھا مے فوراً بھاگ گئی اور وہ شخص اسے جاتا دیکھنے لگ گیا ہاتھ چھڑواتی وقت روش کی انگوٹھی اس شخص کے ہاتھ میں رہ گئی

"رویش"

وہ اسے جاتا دیکھتے مسکراتے ہوئے اس کا نام پکارنے لگا آنکھوں میں الگ چمک تھی وہ انگوٹھی جیب میں رکھتا واپس اندر کی جانب بڑھا۔

www.kitabnagri.com

"کون تھا"

گیلانی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جو اپنی ہی دھن میں چل کر آ رہا تھا اس کے پوچھنے پر وہ اسے دیکھنے لگا "کوئی نہیں تھا"

وہ جواب دیتے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گیا اور گیلانی خاموشی سے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"افف آج تو بری طرح پھنسے"

رویش جیسے ہی گاڑی میں آکر بیٹھی سانس بحال کرتی ہوئی بولی زر میش نے بھی اثبات میں سر ہلادیا

"مجھے وہ لڑکا اچھا لگ رہا ہے گیلانی کو کچھ نہیں بتائے گا"

زر میش فوراً سے کہنے لگی جس پر روش نے اسے دیکھا

"میڈیم تم خاموش رہو عمر دیکھو اور باتیں"

رویش گھورتے ہوئے اسے غصے سے بولی جس پر زر میش منہ بسور گئی اور روش گاڑی اسٹارٹ کرنے لگی ایک پل کیلئے اسکی آنکھوں کے سامنے بھی وہ شخص آیا مگر وہ اپنی سوچ کو جھٹکتی گاڑی سڑک پر دوہرا گئی۔

وہ کمرے میں بیٹھا ہاتھ میں انگوٹھی پکڑے اس پر اپنی نظریں جمائے مسلسل اسے دیکھ رہا تھا

"کون تھی وہ"

وہ اس انگوٹھی کو اپنی انگلیوں میں گھماتے ہوئے سوچنے لگا وہ اسے مختلف لگی تھی

"چھپی کیوں ہوئی تھی اتنی ڈری ہوئی کیوں تھی"

یونیب اسکے چہرے کے تاثرات یاد کرتے ہوئے کہنے لگا اور وہ سر کاؤچ سے اٹھا گیا

"صاحب بلا رہے"

تبھی سرونٹ آتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر یونیب انگوٹھی جیب میں ڈال گیا اور اسے دیکھا سر کو خم دیا

"جی سر"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے پاس آتے ہوئے سنجیدگی سے اسے مخاطب کرنے لگا گیلانی نے اسے دیکھا
"اس لاش کو ٹھکانے لگاؤ"

گیلانی چاقو پھینکتے ہوئے گلو زاتارتے ہوئے حکم دینے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا
"ہے کون"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر گیلانی نے اسے دیکھا
"جتنا کہا ہے اتنا کرو"

وہ غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا اور یونیب اسے جاتا دیکھنے لگ گیا
"میں نے اپنی زندگی اس جیسا بے غیرت شخص نہیں دیکھا ہوگا"

وہ گردن موڑ کر نفرت بھی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا اور اس لاش کی طرف بڑھ گیا اور اسے
ٹھکانے لگانے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنا پیسا آیا کہاں سے گیلانی کے پاس"

وہ اپنی اسٹڈی میں کھڑے سوچتے ہوئے بولے رویش وہی خاموشی سی بیٹھی تھی

"رویش بچے ایک دودن میں اور بھی انفارمیشن لے کر آؤ"

یوسف صاحب مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر رویش فوراً اثبات میں سر ہلا گئی

"ہاں مجھے ایک ایک معلومات چاہیے اس گیلانی کے بارے میں"

Posted On Kitab Nagri

وہ جیب سے ہاتھ نکالتے ہوئے اسے اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگے رویش انہیں ہی دیکھ رہی تھی
"ڈونٹ وری ڈیڈ"

وہ انہیں جواب دیتی بے فکر چھوڑتی وہاں سے چلی گئی اور یوسف صاحب وہی کھڑے نظریں باہر مرکوز کر کے کسی
گہری سوچ میں چلے گئے۔
"کیا بنا"

ابھی وہ باہر نکلی تھی زر میٹھ اسکے سر پر آٹکی جس پر رویش نے اسے دیکھا
"ہمیں معلومات اور نکلوانی ہے اسکا کام کیا ہے یہ سب"
وہ اسے دیکھتے ہوئے قدم اپنے کمرے کی طرف بڑھاتے ہوئے بتانے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی
"رویش باجی میرے زہن سے تو وہ لڑکا نہیں جا رہا تمہیں نہیں ہینڈ سم لگا"
زر میٹھ اسکے پیچھے پیچھے کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگا
"تمہیں کہیں کرش تو نہیں ہو رہا"
رویش اپنا بیڈ ٹھیک کرتی اسکی جانب سوالیہ نظریں کیے پوچھنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئی
"میں آپ کے لیے سوچ رہی تھی ساتھ بہت اچھے لگوں"

زر میٹھ اسے بڑے مزے سے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بتانے لگی اسکی بات پر رویش نے بلینکٹ کو چھوڑا اور
اسکی جانب قدم بڑھائے
"چلتی بنو"

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازے کی طرف اشارہ کرتی انتہائی غصے سے بولی جس پر زرمیش منہ بسورے چلی گئی اور رویش نے دروازہ بند کر دیا

"بھلائی کا زمانہ نہیں خیر"

وہ دروازے کو گھورتی کہتے ساتھ اپنے کمرے میں گھس گئی

غزلان ابھی اسی وقت واپس گھر آئی تھی وہ کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی تبھی سامنے سے آتی عینب نہیں دیکھی دونوں کی ٹکڑ ہو گئی

"دیکھ کر نہیں چلا جاتا"

عینب اسے دیکھتے ہی منہ بناتی غصے سے بولی غزلان نے اسے دیکھا

"تم چل لیتی"

وہ چہرے پر سرد تاثرات سجائے دو ٹوک انداز میں اسے جواب دیتی قدم آگے بڑھا گئی جس پر عینب اسے دیکھتی رہ گئی۔

www.kitabnagri.com

"اپنی لمٹس میں رہو"

وہ اسے جاتے ہوئے روک کر غصے سے بولی غزلان کا میٹر گھوما سنے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

"تم اپنی لمٹس میں رہو بحث کرنے کا موڈ نہیں پھر کبھی"

وہ اسے منہ توڑ جواب دیتی اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی مغرور چال چلتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی اور عینب کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

لمبے قد کی وہ سفید رنگت کی خوبصورت سی لڑکی گرے آنکھیں خوبصورت نقوش کی حامل ناک پر ہر وقت غصہ رہتا تھا وہ بالکل کسی گڑیا کی طرح تھی

"سمجھتی کیا ہے خود کو حد ہو گئی"

وہ غصے سے اسے بولتے ساتھ بیر پٹکتی نیچے کی جانب قدم بڑھا گئی اور راحت بیگم سائیڈ پر کھڑی سب دیکھ رہی تھی خاموشی سے کھڑکی کے آگے پردہ کرتی بیڈ پر آ گئی

خاموشی اندھیرا تھا وہ اس وقت جائے نماز میں بیٹھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے چہرے پر اس وقت حد سے زیادہ سکون تھا وہ کہیں سے صبح والی غزلان نہیں لگ رہی تھی ہاں اسے یہی لگتا تھا سکون صرف اللہ تعالیٰ سے بات کر کے ملتا ہے اسے اس دنیا میں کوئی اپنا دوست نہیں لگتا تھا اس کا دوست خدا تھا اپنے اندر جو سب چھپا تھا وہ خدا سے آکر اپنے دل کا حباٹتی تھی اور ابھی بھی وہ یہی کر رہی تھی ہاں وہ دیکھنے میں جس قدر خود کو پتھر دل سمجھتی تھی اندر سے وہ اتنی ہی نرم دل تھی چہرے پر ہاتھ پھیرتی وہ جائے نماز جگہ پر رکھتی بغیر دوپٹہ سر سے ہٹائے بیڈ پر لیٹ گئی۔

www.kitabnagri.com

"یوسف کو جانتے ہو"

گیلانی منہ پر سگریٹ لیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا یونیب نے اسے دیکھا

"جی نام بھی سنا ہے اور رہائش بھی معلوم ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا گیلانی اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"گڈ گڈ اسکی کسی لڑکی کے ساتھ ٹائم پاس کرو اور یوسف اور اسکے سارے راز جان کر مجھے بتاؤ کیونکہ مجھے لگ رہا ہے وہ میرے پر نظر رکھ رہا ہے"

وہ سگریٹ کا گہرہ کش لگاتا بولا یونیب اسے دیکھ رہا تھا

"بے فکر ہو جائیں آپ لیکن ویسے یوسف کیساتھ ایک زمانے میں بہت دوستی تھی آپ کی"

یونیب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر گیلانی ہنسنے لگ گیا

"دوستی دوستی پیار محبت یہ سب فرضی ہے اپنے آپ کو اہمیت دینی چاہیے"

وہ ہنستے ہوئے قہقہہ لگا کر بولا جس پر یونیب خاموش کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

"تھی دوستی اب دشمنی ہے یہی ہے حقیقی دنیا"

وہ یونیب کی جانب دیکھتے ہوئے اسے تلخ لہجے میں بتانے لگا جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گیا

"شام تک انفارمیشن مل جائیں گی"

یونیب کہتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالتا وہاں سے چلتا بنا جس پر گیلانی اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

"ڈیڈ سارے اہم کام تو آپ غزلان کو دیتے ہیں"

عینب اس وقت یوسف صاحب کے کمرے میں موجود کاؤچ پر بیٹھی شکوہ کرنے لگی جس پر یوسف صاحب نے اسے

دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"تو اس قابل ہے تم جس قابل ہو تمہیں وہ کام دیتا ہوں حسد کرنا چھوڑ دو اس سے"

یوسف صاحب دھیمے مگر تھوڑے سخت لہجے میں اسے کہنے لگے جس پر عینب انہیں دیکھنے لگ گئی

"حسد کی بات نہیں ہے وہ مجھ سے بات کرنا تک پسند نہیں کرتی انفیٹ وہ تو ریش سے بھی بات نہیں کرتی اتنی غرور نہ جانے کس بات کا ہے"

عینب انہیں دیکھتے ہوئے اصل وجہ بتانے لگی اسکی بات سن کر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

"کیونکہ وہ بچی کام سے کام رکھتی ہے"

یوسف صاحب کے پاس اس بات کا بھی جواب موجود تھا جب عینب منہ بسورے اٹھ کر چلی گئی۔

وہ جیسے ہی کمرے سے باہر آئی غزلان کو آتے دیکھا اور نظر اس پر گئی

"کہاں سے آرہی ہو تم"

عینب اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر غزلان اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھ رہی تھی ایک دم قدم روک گئی

"میں تمہیں جواب دہ نہیں"

وہ اسکی جانب دیکھ کر سنجیدگی سے کہتے ساتھ اپنے کف ٹھیک کرتی آگے بڑھنے لگی

"کہاں سے آرہی ہو بیٹا"

تبھی یوسف صاحب کی آواز غزلان کو اپنے کانوں سے ٹکراتی محسوس کوئی وہ فوراً مڑ کر دیکھنے لگی

"سر قبرستان سے"

وہ انہیں مختصر سا جواب دیتی کمرے میں چلی گئی اور یوسف صاحب خاموشی سے نیچے کی جانب بڑھ گئی اور عینب اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"افف بہت گرمی ہے اس جگہ پر تو"

زر میش دھوپ سے چہرہ چھپاتے ہوئے کہنے لگی جس پر رویش نے اسے دیکھا

"چپ کرو ہم یہاں گھومنے نہیں آئے کام کرنے آئے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر زر میش منہ بنا گئی اور اسے چھوٹی آنکھیں کیے دیکھا

"کیسے لگائیں گی پتہ اسکے کام کا"

زر میش اسے دیکھتے ہوئے غصے سے پوچھنے لگی رویش نے اسے دیکھا اور پھر گھر کو جہاں ہر جگہ سکیورٹی موجود تھی

"پتہ نہیں"

رویش اداسی سے بولتے ساتھ کھڑکی ڈھونڈنے لگی مگر گھر بہت ہی سیو بنایا تھا کہیں سے جانے کا کوئی راستہ نہیں

تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں مدد کر سکتا ہوں"

تبھی کسی مرد کی آواز کانوں سے ٹکرائی اور ان دونوں نے مڑ کر دیکھا

"یہ تو وہی ہے"

زر میش ہلکی آواز میں رویش کے کان میں سرگوشی نما آواز میں کہنے جس پر رویش نے گھورا

"ضرورت نہیں"

Posted On Kitab Nagri

رویش سپاٹ لہجے میں کہتے ساتھ آگے کی جانب بڑھنے لگی زر میٹھ کو بھی مجبوراً چلنا پڑا
"آپ اپنی انگوٹھی کل یہی بھول گئی تھی"

وہ دونوں آگے جا رہی تھی جب اس شخص کی بات سے رویش کے بڑھتے قدم ر کے اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور
ہاتھ میں موجود انگوٹھی کو بھی دیکھا
"یہ مجھے دے دیں واپس"

وہ اسے سر لہجے میں کہتے ساتھ اسکی جانب قدم بڑھانے لگی تبھی کہیں سے گولیوں کی آواز آئی زر میٹھ فوراً
چھپ گئی

"دے دیں مجھے وہ بہت قیمتی ہے میرے لیے"

زر میٹھ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جب یونیٹ کی نظر لڑکے پر گئی جو نشانہ تو اس پر بنائے کھڑا تھا لیکن رویش کو
گولی با آسانی لگ سکتی ہے اس نے فوراً اسے بازوؤں سے تھام کر سائیڈ پر کیا اسکے اچانک اس طرح کرنے پر رویش
گھبرا سی گئی دل نے بیٹ مس کی اس سے پہلے وہ کچھ بولتی یونیٹ نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا براؤن آنکھیں ڈارک
براؤن سے ایک پل کیلئے ٹکرائی تھی۔
www.kitabnagri.com

یونیٹ کی نظریں نا جانے کب سے اس پر جمی ہوئی تھی جب رویش نے غصے سے اسکا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹایا اور غصے
سے اسے دیکھا

"کون ہے یہ لوگ"

وہ ہلکی آواز سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھتے ساتھ نظریں ان لوگوں کی جانب کر گئی جس پر یونیٹ تھوڑا پیچھے ہوا

Posted On Kitab Nagri

"گیلانی کے دشمن"

وہ مختصر سا جواب دے گیا اسکے جواب پر رولیش نے مڑ کر اسے دیکھا

"تم کیا کام کرتے کو گیلانی کیلئے"

وہ اسے دیکھتے فوراً سے پوچھنے لگی یونیپ کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اڑٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اسسٹنٹ سمجھ لو"

یونیپ پھر سے تین لفظوں کا جواب دیتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھنے لگا رویش نے اسے دیکھا وہ واقع
اسکی مدد کر سکتا تھا

"بائے داوے تم کون ہو"

وہ اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے جاچتی نظروں سے دیکھ کر سوال کرنے لگا اسکا اسطرح دیکھنا رویش کو عجیب لگا



"یوسف خاندادہ کی تیسرے نمبر والی بیٹی رویش"

وہ نارمل انداز میں اسے جواب دینے لگی اسکی بات پر یونیپ کو تھوڑی حیرت ہوئی

"مجھ سے دوستی کر لو فائدے میں رہو گی"

وہ اسکی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولا رویش نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ہم دشمن یاد دشمن کے کسی ساتھی سے دوستی کا ہاتھ نہیں بڑھاتے اور مجھے تمہاری دوستی کی بالکل ضرورت نہیں ہے"

وہ غصے سے اسے جواب دیتی اسکے ہاتھ سے انگوٹھی لیتی وہاں سے جانے لگی زر میش بھی اٹھی اور اسکے ساتھ بڑھنے لگی

جب گیلانی کے دشمنوں میں سے ایک نے زر میش کی جانب پستول کی رویش نے زر میش کو سائیڈ پر کر کے جیب سے پستول نکال کر اسکی طرف کی اور تین گولیاں ایک ساتھ اس کو ماری اور زر میش کا ہاتھ تھامتی بھاگتے ہوئے گاڑی میں بیٹھ گئے وہ بس اسے جاتا دیکھنے لگا۔

"میرا شکار تو خود چل کر میرے پاس آگیا"

وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسکی گاڑی میں نظریں جمائے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساؤتھ افریقہ کی خوبصورت سڑک پر بہت تیزی سے یہ گاڑی چل رہی تھی اس میں موجود شخص نے گاڑی ایک بہت بڑی بلڈنگ کے باہر روکی اور ایک خوبصورت نوجوان اس گاڑی سے باہر نکلا لمبے قد کا کسرتی جسامت وہ بہت ہی زیادہ دیکھنے میں ہینڈ سم تھا اوپر سے اسکی لک سے وہ اور ڈیشنگ لگتا تھا تبھی وہ گاڑی کا دروازہ بند کرتا مغرورانہ چال چلتا اس بلڈنگ کے اندر داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

"زہرون تم یہاں خیریت"

جاوید صاحب اپنے بیٹے کو اپنے آفس میں موجود پا کر حیرت سے پوچھنے لگا
جاوید صاحب ساؤتھ افریقہ کے ٹاپ تھری بزنس مائیکون میں شمار ہوتے تھے وہ ساؤتھ افریقہ کے مشہور بزنس
مائیکون تھے انکا ایک ہی بیٹا تھا بہت عرصہ پہلے وہ لوگ پاکستان سے ساؤتھ افریقہ آگئے اور یہاں انہوں نے اپنا
بزنس شروع کیا جس میں بہت ترقی ہوئی تھی۔

"جی مجھے پاکستان جانا ہے"

وہ انہیں دیکھتے سیدھی بات کہتے ساتھ کر سی کھسکا کر بیٹھا جس پر وہ اسے دیکھنے لگا

"کیوں بیٹا تمہیں یہاں کون سی آسائش نہیں مل رہی جو پاکستان جانا چاہتے ہو"

وہ اسکی طرف چہرہ موڑ کر پریشانی سے پوچھنے لگے جس پر اس نے انہیں دیکھا

"مجھے بس جانا ہے پاکستان کے نارڈن ایریا دیکھنے ہیں"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ خاموش ہو گئے اور لیپ ٹاپ پر نظریں کر گئے

"ٹھیک ہے میں تمہارے انکل سے بات کرتا ہوں تم تیاری کرو"

Posted On Kitab Nagri

وہ لیپ ٹاپ استعمال کرتے ہوئے مسلسل زہرون کی نظر خود پر محسوس کر کے بولے جس پر اسکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ اٹھ کر بغیر کچھ کہے چلا گیا۔

وہ اسکردو شہر میں رہتے تھے جو گلگت بلتستان پاکستان میں واقع ہے اسکردو ضلع اور بلتستان ڈویژن کے دار الحکومت کے طور پر کام کرتا ہے اسکردو دریائے سندھ اور شگر کے سنگم پر وادی اسکردو میں تقریباً 2500 میٹر کی بلندی پر واقع ہے اسکردو ایک بہت ہی خوبصورت شہر ہے وہ اپنے کمرے کی۔ سیکونی میں موجود بلیک کافی کاگ ہاتھ میں تھا مے نظریں باہر مرکوز کیے ہوئے تھی صبح ہے وقت یہاں کا منظر بہت حسین تھا مگر وہ خود کو فریش کرنے کیلئے یہاں موجود انہیں ان سب چیزوں میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے سر کو درید قریشی کے متعلق بتانا ہوگا"

وہ بلیک کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے لہجے میں سختی لیے بولی اور اندر کی جانب بڑھ گئی

"غزلان آپی"

تبھی زرمیش کمرے میں داخل ہوتی اسے پکارنے لگی غزلان کی نظر اس پر گئی اور اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو پتہ ہے کل عینب آپ کی شکایتیں لگا رہی تھی ڈیڈ کو"
وہ اسکے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی اسکی بات پر غزلان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی لیکن اگلے ہی پل وہ چھپا گئی

"اسکو یہی کام ہے"
وہ زرمیش کو جواب دیتے ساتھ اٹھ کر جانے لگی جب زرمیش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر واپس بٹھایا غزلان آبرو اچکائے اسے دیکھنے لگی

"تھوڑی دیر باتیں کرے نا مجھ سے"
وہ اسے بولتے ساتھ گود میں ہمیشہ کی طرح سر رکھتی باتیں کرنے میں مصروف ہو گئی غزلان اسے سننے لگ گئی۔۔

www.kitabnagri.com

اسوقت وہ سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھے یوسف صاحب کھڑے تھے اور سب کی نظریں ان پر مرکوز تھی

Posted On Kitab Nagri

"بتائیں بھی یوسف کیا ہوا ہے"

راحت بیگم یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی جس پر وہ انہیں دیکھنے لگے

"میرے بھائی جاوید کا بیٹا زہرون آرہا ہے پاکستان"

یوسف صاحب نے انہیں بتایا جا پر سب نے انہیں دیکھا راحت بیگم کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"بہت اچھا بچہ ہے مجھے تو خوشی ہوئی یہ جان کر کب آرہا ہے"

وہ انہیں دیکھ خوشی سے پوچھنے لگی یوسف صاحب مسکرائے

"کچھ دنوں تک"

وہ انہیں جواب دینے لگے غزلان زرمش عینب اور رویش چاروں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"آپ لوگوں کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس کے آنے پر اسکو علیحدہ جگہ ملے گی رہنے کی بس یہی بتانا

تھا آپ سب لوگ اپنے اپنے روم میں جاسکتی ہیں"

یوسف صاحب ان چاروں کو پریشان دیکھ انکی پریشانی کم کرتے ہوئے انہیں بولے جس پر چاروں اٹھ کر جانے لگی

-

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو سمجھ ہی نہیں آرہی ہے آہی کیوں رہا ہے وہ بھی ساؤتھ افریقہ سے تم دیکھ لینا رویش وہ بہت والا ٹھہر کی ہوگا"

عینب غصے سے کمرے میں جاتے ہوئے رویش سے مخاطب ہوئی رویش نے اسے دیکھا

"ڈونٹ وری ہمارے پاس اسکا ٹھہرک پن ختم کرنے کیلئے یہ کام آئے گے"
رویش آنکھ دبا کر کہتی اسے پستول دیکھانے لگی عینب بھی مسکرا دی اور دونوں اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئی۔

رویش کمرے میں چلتے ہوئے گیلانی کے متعلق سوچ رہی تھی جتنا اسے اسکے متعلق معلوم ہوا تھا وہ یوسف صاحب کو بتانے کا ارادہ کرتے ہوئے کمرے سے باہر کی طرف بڑھی وہ جیسے ہی نیچے کی جانب بڑھی سامنے سے آتے شخص کو دیکھ کر حیرت سی ہوئی تھی

"تم"

رویش غصے سے اسکی جانب بڑھتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی یونیب نے اسکی جانب دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یہاں کیا کر رہے ہو میرے گھر میں"

رویش غصے سے لال چہرہ لیے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی یونیب اسکی بات پر مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگا

"گیلانی سرنے ایک ماسک پارٹی رکھی ہے اسکے لیے انوائٹ کرنے آیا ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بتانے لگا رویش کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

"شاید تم کل والی بات بھول گئے ہو مسٹر"

وہ غصے سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے اسے کل والی بات یاد دلانے لگی یونیب نے دو قدم اسکی جانب بڑھائے

"میں باتیں بھلانے والوں میں سے نہیں ہوں"

وہ اسکے چہرے کے قریب جھک کر جواب دیتا پیچھے ہو کر وہاں سے چلا گیا اور رویش اسے گھور کر دیکھتی رہ گئی اور

یوسف صاحب کے کمرے کی جانب بڑھ گئی

"ڈیڈ وہ مجھے گیلانی کے بارے میں کچھ معلوم ہوا ہے"

وہ کمرے میں آتے ہوئے یوسف صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے بولی جس پر انہوں نے اسے دیکھا

"تم آج رات گیلانی کی پارٹی میں جا رہی ہو زرمیش کے ساتھ لیکن خیال رہے گیلانی کو اس بات کا معلوم نہ ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی جانب انویٹیشن کارڈ بڑھاتے ہوئے بولے جس پر رولیش انہیں دیکھنے لگی جس پر وہ فوراً اثبات میں سر ہلاتی وہ کارڈ تھامت چلی گئی۔

"سرمجھے ضروری بات کرنی ہے"

غزلان اسٹڈی میں آتے ہوئے یوسف صاحب جو مخاطب کرتے ہوئے بولی یوسف صاحب نے اسے دیکھا

"جی غزلان بیٹا کہو"

یوسف صاحب لہجے میں نرمی لیے اسے دیکھ کر بولے وہ ہلکا سا مسکرائی

"درید بیگ سرمجھے اسکے بارے میں بہت کچھ معلوم ہے میں اسے اسکے انجام تک پہنچانا چاہتی ہوں"

غزلان یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے انتہائی سرد لہجے میں درید کے حوالے سے واقف کروانے لگی وہ اسے دیکھنے لگی۔

"درید بہت خطرناک انسان ہے اور وہ ایک اکیلا اسکا پورا گینگ ہے اس کیلئے کسی باس جیسے شخص کا ساتھ ہمارے لیے ضروری ہے تم یہ کام اکیلے نہیں کر سکو گی"

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگے غزلان نے انہیں دیکھا

"ٹھیک ہے میں کسی اس جیسے شخص کے بارے میں پتہ کرواتا ہوں"

یوسف صاحب اسے اپنی جانب امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے فوراً بولی جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"بلیک بیسٹ"

تبھی عینب کی آواز کانوں سے ٹکرائی غزلان اور یوسف صاحب نے اسے دیکھا

"جی ڈیڈا اگر اس جیسا خطرناک انسان ڈھونڈنا ہے تو اسکا اپنا پیٹا اور سب سے خطرناک انسان اسوقت اس علاقے کا

وہی ہے تو مجھے تو یہی لگتا ہے اس کام میں اسکی مدد لینا چاہیے آپ لوگوں کو"

عینب انہیں دیکھتے ہوئے مشورہ دینے لگی جس پر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا گئی اور غزلان بس عینب کو دیکھ

رہی تھی

www.kitabnagri.com

"غزلان تم بے فکر ہو جلد ہی اس شخص کا بھی کچھ کرتے ہیں"

یوسف صاحب اسے امید دیتے ہوئے کہنے لگے جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا کر اسٹڈی سے چکی گئی عینب اسے

جاتا دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

رویش بلیک کلر فراک میں جو نیچے سے امبر یلا جیسا کھلا ہوا تھا بہت ہی حسین تھا بالوں کو سٹریٹ کر کے لائٹ سے میک میں وہ بہت ہی حسین لگ رہی تھی وہ تینوں اس وقت ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے ہوئے تھے رویش جیسے ہی نیچے آئی تینوں کی نظر اس پر گئی

"کیسی لگ رہی"

رویش ان تینوں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زر میش جتنی سادہ تیار ہوئی تھی رویش بہت حسین تیار ہوئی تھی

"بہت حسین لڑکی"

عینب فوراً بولی زر میش نے بھی اسکی تعریف کی رویش مسکرائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غزلان تم بھی بتاؤ"

رویش اسے دیکھتے ہوئے مخاطب کرنے لگی غزلان نے اسے دیکھا

"جو ہو ہی خوبصورت کو اسکی تعریف کیا کرے ویسے بہت خوبصورت لگ رہی ہو"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی رویش کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور عینب کا منہ بن گیا

Posted On Kitab Nagri

"چلو"

رویش زر میش کا ہاتھ پکڑے بولی وہ دونوں ان دونوں سے ہاتھ ہلائے چلی گئی عینب نے غزلان کی جانب غصے سے دیکھا

"لوگوں کو اپنا بنانا میں بہت تیز ہوں تم"

عینب انتہائی غصے سے کہنے لگی جس پر غزلان نے اسے دیکھا

"مجھے کسی کو شوق نہیں ہے اپنا بنانے کا"

غزلان اسے سنجیدگی سے جواب دیتی سامنے لگی مووی پر نظریں مرکوز کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ تو پتہ لگتا ہی ہے"

عینب کھر سے اسے غصہ دلانے کیلئے بولی غزلان نے سر دنگا ہیں اسکی جانب کی

"تم سے بات کرنا بیکار ہے اتنی نفرت نہ کرنا مجھ سے کہ ایک دن خود پچھتاؤ"

غزلان غصے سے اسے جواب دیتے ساتھ اپنا فون لیتی اوپر کی جانب بڑھ گئی اور عینب دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"نفرت نہیں ہے مجھے تم سے لیکن اچھی بھی نہیں لگتی ہو"
عینب اسے جاتا دیکھ کر زہر خند لہجے میں کہنے لگی اور نظریں سکریں پر مرکوز کر گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں مارکی میں موجود تھے جہاں پارٹی تھی وہ بہت ہی خوبصورت مارکی تھی اور ڈیکوریٹ تو غضب کا ہوا ہوا تھا اندر جانے سے یوسف صاحب نے جو بلیوٹو تھا اسے دی تھی رویش نے وہ کان میں لگائی اور آگے بڑھ کر باہر موجود شخص پر انویٹیشن کارڈ اسے تھانوی اور زر میش اور رویش دونوں نے چہرے پر ماسک لگایا اور اندر کی طرف بڑھ گئی

رویش کی نظریونیب پر گئی جو بلیک پینٹ کورٹ میں ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بھاری بھرے ڈیس اس وقت بہت ہی ہینڈ سم لگ رہا تھا اسکی نظر اندر آتی ان دو لڑکیوں پر گئی رویش کو تو وہ آنکھوں سے ہی پہچان گیا اسکے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"یہ کیوں مسکرا رہا ہے کہیں اسے شک تو نہیں ہو گیا"

رویش اسے مسکراتا دل میں بولی تبھی یوسف صاحب کی آواز آئی

www.kitabnagri.com

"گیلانی پر نظر رکھنا بس"

یوسف صاحب کی بات پر وہ اسکے کرتی آگے بڑھ گئی زر میش اسکے ساتھ ساتھ موجود تھی وہاں ہر لڑکی غضب کی ڈریسنگ کر کے آئے تھی رویش سب کو ہی دیکھ رہی تھی

"You look damn gorgeous girl"

Posted On Kitab Nagri

تبھی یونیب اسکے پاس آتا اسکے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کرنے لگا جس پر رویش نے فوراً اسے دیکھا

"Thank you"

وہ انتہائی سخت لہجے میں زبردستی مسکراہٹ لبوں پر سجائے بولی یونیب جواباً مسکرایا

"ٹھہر کی نمبرون"

رویش غصے سے اسے دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگی اور وہاں سے چلی گئی
تبھی میوزک اسٹارٹ ہو گیا سب لڑکا لڑکی آپس میں کپیل ڈانس کرنے لگے گیلانی جو مسلسل رویش کو دیکھ رہا تھا
میوزک اسٹارٹ ہونے پر اسکی جانب قدم بڑھائے یونیب کی نظر اس پر گئی اس نے رویش کی جانب ہاتھ بڑھایا
رویش نے نظریں ادھر ادھر گھمائی لیکن یوسف صاحب کی بات یاد کرتے ہوئے فوراً ڈانس ہاتھ تھام گئی اور وہ
اسے درمیان میں لے آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بہت پیاری ہو"

گیلانی مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگا رویش نے اسکا ہاتھ پکڑ کر نیچے کر دیا اور اسے دیکھنے
لگی

"تھینکیو یہ پارٹی کس لیے"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے کہنے لگی جب گیلانی اسکی کمر میں اپنا ہاتھ ڈال کر اسے تھوڑا قریب کیا یونیب جو سائیڈ پر دونوں پر سرد نگاہیں مرکوز کیے کھڑا تھا ویٹر کو اشارہ کیا ویٹر نے اسے جو س دیا

"سمجھ لو میرا بہت بڑا دشمن اس دنیا سے چلا گیا ہے"

گیلانی مسکراتے ہوئے بتانے لگا رویش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی گیلانی نے اسے گھمایا تبھی رویش کی نظر یونیب پر گئی جو اسی کو دیکھ رہا تھا

"دشمن کا نام تو بتائیں"

رویش ڈانس کرتے ہوئے اس سے باتیں نکلوانے لگی گیلانی نے اسکے بازو پر اپنی انگلیوں کا لمس پھیرا رویش کو اسکا چھونا حد سے زیادہ عجیب لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نام چھوڑو بس سمجھو وہ میرے بہت راز جانتا تھا"

گیلانی اسکا رخ دوبارہ سے اپنی طرف کیے اسے بولا ڈانس کرتے کرتے اسکا ہاتھ تھامتا اوپر کی جانب بڑھ گیا رویش گھبرا گئی اور یونیب کے ماتھے پر ایک دم بل آئے وہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"پلیز مجھے نہیں جانا تمہارے ساتھ"

لڑکی اس سے ہاتھ چھڑواتی روتے گڑ گڑاتے ہوئے کہنے لگی جس پر اس شخص نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا

"شادی کر کے آئی ہونا میرے ساتھ"

وہ پان سے بھرے منہ کیساتھ حوس بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگا لڑکی منہ دوسری طرف موڑ گئی غزلان جو ایک سائیڈ پر چل رہی تھی یہ سب دیکھنے لگی ہیں بھی چہرہ نقاب سے ڈھک کر اس طرف بڑھی اور اسکی گردن پر بغیر ڈرے چاقو رکھ دیا اس شخص کو اپنی گردن پر کچھ محسوس ہوا نظریں نیچے کی چاقو دیکھنے لگا

"کلک کلکون --- ہو --- تم"

وہ کانپتے لبوں سے پوچھنے لگا جس پر غزلان مسکرائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لڑکی کو چھوڑو ورنہ جان سے جاؤ گے"

وہ انتہائی سخت لہجے میں اسکے کان میں بولی وہ لڑکا گھبرا گیا جس پر وہ لڑکی بھی گھبرا گئی

"کلک۔ کیوں"

وہ پھر سے ہمت جما کرتے ہوئے کہنے لگا جس غزلان نے اسکی گردن پر ہلا سا کٹ لگایا

Posted On Kitab Nagri

"جان پیاری ہے نا"

وہ اسے پھر سے بولی جس پر کٹ دیکھ وہ لڑکا گھبرا گیا اور اس لڑکی کا ہاتھ چھوڑا اور چہرے پر خوف لیے مڑ کر اسے دیکھا سیاہ سرخ آنکھیں دیکھ وہ گھبرا کر رہ گیا اور فوراً بھاگ گیا اس کے جاتے ہی غزلان نے چاقو واپس جیب میں ڈالا اور اس لڑکی کا ہاتھ تھامے سامنے والے ریسٹورنٹ میں چلی گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اوپر آتے ہی گیلانی اسے کمرے میں لے آیا رویش تھوڑا گھبرا رہی تھی مگر نارمل چل رہی تھی

"تم اتنی حسین ہو مجھے تھوڑا تو اپنا حسن دیکھاؤ"

وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگا رویش تھوڑا پیچھے ہوئی

"کیا مطلب مسٹر"

وہ اس کا ہاتھ جھٹکتی غصے سے بولی گیلانی اس کا انداز دیکھنے لگا

"کیا مطلب میری یہ رات حسی"

وہ ابھی بول رہا تھا جب رویش نے منہ پر دے کر تھپڑ مارا

"شیٹ اپ مجھے ایسی لڑکی سمجھنے کی غلطی بھی مت کرنا بے غیرت بے شرم بڈھے"

رویش کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھتے بیڈ پر دھکا دیتی کمرے سے جانے لگی جب گیلانی غصے سے اٹھتا دروازہ

بند کرتا اسے دروازے سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

"میں تمہیں نہیں چھڑوں گی بے غیرت انسان"

رویش چیختے ہوئے گیلانی سے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرتے ہوئے چیخ کر بولی یوسف صاحب اسکی آوازیں سن کر بے حد پریشان ہو رہے تھے

"انتہائی کمینا ہے یہ شخص"

یوسف صاحب غصے سے بولی

دوسری طرف زرمیش بہت پریشان ہوئی تھی کیونکہ اسے رویش کہیں نہیں دیکھ رہی تھی

"رویش باجی"

وہ اسے پکارنے لگی مگر رویش کہیں بھی نہیں دیکھی وہ اسے ڈھونڈنے کیلئے ہال میں گھومنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑ مجھے"

وہ پورا زور لگاتے ہوئے اپنا آپ چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی مگر ناکام رہی تبھی گیلانی کے سر پر کسی نے اس دے کر مارا وہ سر پکڑ کر مڑ کر دیکھنے لگا اس سے پہلے وہ زمین پر گر گیا رویش گیلانی کو اور پھر سامنے موجود شخص کو دیکھنے لگی جو اپنا چہرہ ڈھکے اسکے سامنے موجود تھا

رویش کی نظریں اسی پر مرکوز تھی جسکا چہرہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم"

رویش اس پر نظریں مرکوز کیے پوچھنا لازمی سمجھنے لگی تبھی دروازے بجنے کی آوازیں آنے لگی وہ رویش کا ہاتھ
تھا متادوسرے دروازے سے اسے لے گیا اور گھر کی بیک سائیڈ پر لے آیا جیسے ہی وہ دونوں بچ کر وہاں سے نکلے
رویش نے اپنا ہاتھ فوراً جھٹکا

"کون ہو تم"

وہ انتہائی سرد لہجے میں اب کی بار اس سے مخاطب ہوئی جس پر وہ شخص اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر سیدھا کھڑا مگر
چہرہ پھر بھی نہ دیکھا



"لوگ invisible man کے نام سے جانتے ہیں"
یہ کہتے ساتھ وہ شخص وہاں سے غائب ہو گیا اور رویش بس دیکھتی رہ گئی

"Invisible man"

وہ اسکا نام دہرانے لگی اور نظریں ارد گرد گھمانے لگی وہ کہیں بھی نہیں دیکھا

"رویش باجی آپ یہاں ہیں"

Posted On Kitab Nagri

زر میش اسے موجود پا کر فوراً اسکی طرف بڑھ کر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی رویش نے اسے گلے سے لگایا

"چلو یہاں سے"

وہ اسکا ہاتھ تھامے ساتھ اپنا بھاری فرائک سنبھالتی گاڑی کی طرف بڑھ گئی مگر ذہن اور دل میں وہ شخص کہیں رہ گیا تھا۔

"کہاں چلی گئی تھی آپ"

گاڑی میں بیٹھتے ہی زر میش نے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا رویش نے گاڑی اسٹارٹ کی اور اسے بتانے لگی

"اللہ عمر ہی دیکھ لے انسان بے شرم"

زر میش غصے سے بولی جس پر رویش نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑو تم تم تو ٹھیک ہونا"

رویش نے اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور رویش ڈرائیونگ پردھیان دینے لگی تبھی سامنے کوئی شخص ہاتھ ہلاتا نظر آیا اسکے پاس آکر وہ گاڑی کی اسپید آہستہ کرتی شیشہ نیچے کرنے لگی سامنے یونیپ کو دیکھ کر دونوں حیران تھی

Posted On Kitab Nagri

"تم یہاں"

رویش اسے دیکھ کر فوراً بولی جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے ہی دیکھ رہا تھا

"وہ میری بانیک خراب ہو گئی ہے اگر تم لفٹ دے دو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر رویش نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے پیچھے بیٹھ گیا

"یہ لفٹ اس لیے تم نے میری جان بچائی تھی اب کوئی حساب باقی نہیں رہے گا"

رویش ڈرائیونگ پر دھیان دیتے ہوئے اسے وضاحت دینا نہ بھولی زر میش مسکرائی اور یونیب نے اسے دیکھا

"میں نے کچھ کہا"

وہ اسے شیشے سے دیکھتے ہوئے آئبر واچکائے پوچھنے لگا رویش نے مڑ کر اسے دیکھا

"تمہارا سر گیلانی بہت ٹھہرکی ہے جیسے تم ہو"

رویش اسے مڑ کر دیکھتے ہوئے غصے سے بتانے لگی یونیب نے اسے دیکھا

"اس نے تمہارے ساتھ کچھ غلط کیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

یونیب اسے دیکھتے ہوئے فوراً پوچھنے لگی رویش جو ابّا خاموش رہی

"تمہیں کس نے کہا تھا ڈانس کرو تم دیکھ رہا تھا میں کیسے چپک رہا تھا تمہارے ساتھ"

یونیب کے لہجے میں اچانک غصہ آگیا جس پر رویش اسے دیکھنے لگی

"تمہیں کیسے پتہ چلا"

وہ مڑ کر اسے جانچتی نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"تمہاری ان بڑی براؤن آنکھوں سے پہچان لیا"

وہ اسکے چہرے کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں کہنے لگا اور رویش کا دل کیا وہ اسے شوٹ کر دے اور زرمیش مسکرانے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گھر آگیا ہے مسٹر"

وہ پیچھے ہوتی سامنے دیکھ کر بولی جس پر یونیب کچھ کہے بغیر گاڑی سے اتر گیا اور رویش گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں ہوں میں"

گیلانی خود کو ایک تاریکی میں ڈوبے کمرے میں موجود پا کر پریشانی سے پوچھنے لگا تبھی گیلانی وہاں کسی اور کی موجودگی کا بھی احساس ہوا

"کون ہے کھولو مجھے میں نے کچھ بھی نہیں کیا"

وہ غصے سے چیخ کر بولا جس پر سامنے سے آتا شخص جو اپنا چہرہ ڈھکے ہوئے تھے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ گیا

"خاموش مجھے زیادہ بولنے والے لوگ نہیں پسند"

کہتے ساتھ اس شخص نے اپنا دباؤ اسکے منہ پر ڈالا جس پر گیلانی اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لڑکیوں کیساتھ زبردستی کرو گے"

وہ منہ پر دباؤ ڈالے ڈارک لہجے میں بولا جس پر وہ تھوڑا سا گھبرا یا اور اسے دیکھنے لگا

"لکھون ہو تم"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے پوچھنے لگا سامنے موجود شخص نے اپنا بلیڈ نکالا اور اسکے سامنے کیا جس پر گیلانی گھبرا سا

گیا خود سے اسکے ماتھے پر پسینے آنے لگے وہ نفی میں سر ہلانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تم۔۔ تم مجھے۔۔ نہیں مار سکتے"

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ مسکرایا اسکی مسکراہٹ گیلانی کو دیکھ رہی تھی

"انہیں ہاتھوں سے چھوا تھا نا اسے"

وہ اسکے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے انتہائی سختی سے بولتے ہوئے جنونی لگا جس پر گیلانی نے تھوک نگلی اور سامنے موجود شخص نے اسکے ہاتھوں میں بلیڈ سے کٹ لگانے لگا وہ درد سے کرا رہا تھا۔

"She is only mine mind it"

دوسرے ہاتھ پر وہی عمل دہراتے ہوئے وہ سرد لہجے میں جنونی انداز میں بولتے ہوئے درندہ لگا تھا وہ تکلیف اور خوف سے فوراً اثبات میں سر ہلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لوگ invisible man کے نام سے جانتے ہیں"

وہ جاتے ہوئے ایک زوردار پیچ اسکے منہ پر دے کر مارتے ہوئے اپنی پہچان بتاتا وہاں سے بھاری بھاری قدم اٹھائے چلا گیا اور گیلانی بس اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

غزلان نے گھر میں قدم رکھا تبھی راحت بیگم اسے ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی نظر آئی غزلان کو پریشانی سی ہوئی

"میم آپ کی طبیعت ٹھیک ہے"

وہ انکے پاس آتی فکر مند لہجے میں انکے ساتھ بیٹھ کر پوچھنے لگی جس پر راحت بیگم اثبات میں سر ہلا گئی

"تمہارا انتظار کر رہی تھی دو دن ہو گئے ہیں ڈنر پر نہیں ہوتی تم کہاں ہوتی ہو"

راحت بیگم اسے دیکھتے ہوئے پوچھنا لازمی سمجھنے لگی غزلان نے انہیں دیکھا

"وہ میں آج آہی رہی تھی لیکن ایک لڑکی کیساتھ کوئی زبردستی کر رہا تھا بس اسکی مدد کرنے میں دیر ہو گئی"

وہ راحت بیگم کو تفصیل سے سب بتانے لگی راحت بیگم اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"یہ اچھا کیا لیکن کل تم مجھے ڈنر پر موجود چاہیے ہو اور اگر قبرستان جاتی بھی ہو تو کسی اور وقت چلی جایا کرو"

کہتے ساتھ وہ اٹھ کر وہاں سے چلی گئی غزلان انہیں جاتا دیکھنے لگی اور اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

کمرے میں آتے ہی اس نے سب سے پہلے دیوار پر لگی تصویر کو دیکھا آنکھوں میں ایک پل کیلئے نمی آگئی وہ انہیں ضبط کرتی اس تصویر کو تکتی رہی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کے مجرم کو اسی طرح بھیانک موت دوں گی اسے تکلیف میں دیکھ کر ہی اب غزلان قریشی کو سکون ملے گا"

وہ تصویر کو دیکھتے ہوئے آنکھوں میں سرخ لیے انتہائی سرد لہجے میں بولی۔

"اس تصویر کو کیوں دیکھتی رہتی ہو کون ہے یہ آپ کے"

تبھی زرمیش کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی وہ اپنا دھیان سے تصویر سے ہٹاتی اسے دیکھنے لگی اور نفی میں گردن ہلاتی باتھروم کی طرف بڑھ گئی

"مجھے پتہ ہے آپ کے اندر بہت کچھ چھپا ہوا ہے اور وہ کسی سے بھی سنیر نہیں کرتی"

وہ اکیلی کھڑی اداس لہجے میں بولتے ساتھ کمرے سے چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خیریت تو ہے نام آج آپ کو کنگ کر رہی ہیں"

عینب کچن میں آتی اسٹابری اٹھا کر منہ میں ڈالتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں پوچھنے لگی اسکے اس طرح پوچھنے پر وہ مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

"آج میرا بھتیجا زہرون آرہا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتانے لگی جس پر عینب کا فوراً ہی منہ بن گیا راحت بیگم اسکا منہ بنا دیکھ چکی تھی

"اس کا آنا لازمی ہے کیا آپ جانتی ہیں مجھے کتنی نفرت ہے مردوں سے اور مجھ سے کہیں زیادہ غزلان قریشی کو نفرت ہے مردوں سے"

عینب اپنے منہ بنانے کی وجہ انہیں بتانے لگی راحت نے اسے دیکھا

"ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا اور زہرون جیسا لڑکا تو قسمت والی لڑکی کو ملے گا وہ ایک ہے اس جیسا کوئی بھی نہیں" راحت بیگم مسکراتے ہوئے زہرون کی دل سے تعریف کرنے لگی جس پر عینب بس اثبات میں سر ہلا سکی۔

"چلیں آپ کو کنگ کریں میں ایک کام سے باہر جا رہی ہوں"

وہ کہتے ساتھ کچن سے باہر آتی کوٹ اتار کر پہنتی جو گریز پیروں پر چڑھاتی گھر سے باہر نکل گئی۔

"رویش تم ٹھیک ہو"

یوسف صاحب اسکے کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر فکر مند لہجے میں پوچھنے لگے رویش نے مڑ کر انہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"جی ڈیڈ"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے انہیں بتانے لگی یوسف صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا رویش مسکرائی

"ڈیڈ گیلانی قاتل بھی ہے اور کر منل کاموں میں بھی شامل ہے"

رویش انہیں ساری انفارمیشن دینے لگی جس پر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

"ہاں اور جس گھر میں رہ رہا ہے وہ بھی اسکا نہیں ہے"

یوسف صاحب اسے دیکھ کر بتانے لگے جس پر رویش نے انہیں دیکھا

"پھر کس کا ہے"

وہ فوراً سے پوچھنے لگی جس پر یوسف صاحب نے ایک آہ بھری

"میرے ساتھ جو فراڈ کیا تھا جو پیسے چوری کر کے گیا تھا انکا ہے یعنی میرا ہی"

وہ اسے بتانے لگی رویش کو حیرت ہوئی وہ انہیں دیکھ رہی تھی

"لیکن تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلے گئے رویش جاتا دیکھنے لگی

"میں آپ کا گھر آپ کو واپس دلوا کر رہوں گی"

وہ انہیں جاتا دیکھتے ہوئے خود سے بولتے ساتھ باتھروم کا رخ کر گئی۔

"اوائے حسینہ ذرا دیکھ تو سہی"

عینب جو واپس گھر کی طرف جا رہی تھی راستے میں دو لڑکے کھڑے حوس بھری نظروں سے دیکھتے چھیچھوڑے انداز میں بولے



"کیا کہا"

عینب غصے سے اپنی گرے آنکھیں انکی جانب کرتی سرد لہجے میں پوچھنے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگے

"شرم نہیں ہے تم میں گھر میں ماں بہن۔ نہیں ہے کوئی تمہاری ماں بہن کو ایسے بولے تو کیسا لگے گا ہاں"

عینب چیختے ہوئے ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگی جس پر وہ دونوں اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"زبان سنبھال کر"

ان دونوں میں سے ایک لڑکا غصے سے بولا عینب کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی

"اپنی ماں بہن کی بات آئی تو زبان سنبھال کر"

وہ غصے سے کہتے ساتھ ان کی طرف بڑھی دونوں لڑکے بھی اسکی طرف بڑھے

"تمیز نہیں ہے لڑکیوں سے بات کرنے کی"

تبھی کوئی نوجوان لڑکا عینب کے آگے آکر ان لڑکوں کو غصے سے بولنے لگا جس پر عینب اور وہ دونوں لڑکے اسے دیکھنے لگ گئے

"تو ہے کون بے"

وہ دونوں اس سے بھی انتہائی بد تمیز لہجے میں کہنے لگے جس پر اسکے ماتھے پر سلوٹیں آئی اس نے گردن کو دائیں بائیں حرکت دی اور زوردار مکہ ایک کے چہرے پر جھڑپا دیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

"مارنے کا تو بچپن سے بہت شوق ہے"
وہ مغرور انداز میں کہتے ساتھ دوسرے لڑکے کو ٹانگ مارتا انکے منہ کا نقشہ بگاڑتا کھڑا ہوا اور جیکٹ ٹھیک کرتے
ہوئے عینب کی طرف دیکھا

"آئے میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں"

زہرون اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے مخاطب ہوا عینب غصے سے اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نو تھینکس میں خود جاسکتی ہو اور اپنی حفاظت کر بھی سکتی ہوں"
وہ انتہائی سرد لہجے میں اسے جواب دیتے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گئی زہرون بس اسے دیکھتا رہ گیا

"صاحب چلیں دیر ہو گئی تو صاحب مجھے ڈانٹے گے"
تبھی فضل لالا آتے ہوئے زہرون سے مخاطب ہوئی جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتے ہوئے گاگلز لگائے گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

"کیا ہوا اتنے غصے میں کیوں آرہی ہیں"
زر ہمیش اسے غصے میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی عینب نے اسے دیکھا اور کوٹ اتارنے لگی

"نہیں بس کچھ پاگلوں سے بحث ہو گئی تھی"
وہ غصے سے جواب دیتے ساتھ بالوں کو جوڑے میں قید کرتے ہوئے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتانے لگی۔

"صاحب صاحب آگئے ہیں زہرون صاحب"
فضل لالا ٹی وی لاؤنچ میں داخل ہوتے ہوئے یوسف صاحب کو اونچی آواز میں مخاطب کرتے ہوئے بتانے لگے
انکے بتانے پر عینب کا منہ بن گیا

Posted On Kitab Nagri

"ہائے مجھے دیکھنا ہے مام نے بہت تعریف کی ہے"
زر میش مسکراتے ہوئے اسے عینب سے کہنے لگی وہ اسے ایک نظر دیکھ کر کوئی جواب دیے بغیر اوپر چلی گئی۔

"کہاں بٹھایا ہے"
یوسف صاحب زینے عبور کرتے نیچے آتے ہوئے فضل لالا سے پوچھنے لگے

"ڈرائنگ روم میں"
وہ مسکراتے ہوئے انہیں بتانے لگے جس پر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا کر ڈرائنگ روم کی جانب قدم بڑھا گئے۔



رات کے ڈنر کے وقت راحت بیگم نے سارا کھانا گایا زہرون پہلے سے ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھا تبھی وہ چاروں بھی ڈائننگ ہال میں داخل ہوئی

"زہرون بیٹا یہ ہیں میری چاروں بیٹیاں"

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب نے مسکراتے ہوئے اسے مخاطب کیا جس پر زہرون اٹھا کر چاروں کو دیکھا عینب جو تو وہ فوراً پہچان گیا لیکن عینب نے اسے نہیں دیکھا تھا

"اسلام و علیکم"

زرمیش مسکراتے ہوئے فوراً سلام کرنے لگی جس پر جواباً مسکرایا اور باقی تینوں خاموشی سے بیٹھ گئی عینب نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا دوپل کیلئے حیران رہ گئی

"کیا ہو عینب بیٹا"

یوسف صاحب اسے اس طرح زہرون کو دیکھتے پوچھنے لگے انکے پکارنے پر عینب زہرون سے نظریں ہٹاتی انکی طرف نظریں کر گئی اور نفی میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہ تو یہ ہے ڈیڈ کا بھتیجا"

وہ دل میں بولتے ساتھ پلیٹ اٹھا گئی تبھی راحت بیگم کھانا لگانے لگ گئی۔

"افف مام کیا خوشبو آرہی ہے آج مجھے لگ رہا ہے بہت مزے کا کھانا بنا ہے"

عینب کھانے کی خوشبو محسوس کرتے ہوئے مزے سے بولی زہرون اسکے انداز اور اسکے بولنے پر اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اتائی کے ہاتھ کھانا میرا فیورٹ ہے تائی میں نے بہت مس کیا ہے"
وہ مسکراتے ہوئے راحت بیگم کی دلی تعریف کرنے لگا راحت بیگم مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگی

"میرا پیارا بچہ"

وہ اسے مسکرا کر بولتے ہوئے کرسی کھسکا کر بیٹھ گئی اور کھانا دینے لگی عینب اسے گھور کر دیکھتی اپنی پلیٹ میں سیلیڈ ڈالنے لگ گئی۔

ان سب کے دوران رویش اور غزلان خاموش رہی اور غزلان کو ڈنپر پر موجود پا کر راحت بیگم کو خوشی ہوئی۔

ایک سیاہ خوبصورت بہت بڑی حویلی تھی جس میں صرف ایک وجود رہتا تھا وہاں موجود آس پاس لوگ اس حویلی اور اس میں موجود شخص سے دور رہنے میں ہی اپنی بہتری سمجھتے تھے دیکھنے میں جس قدر خوبصورت تھی وہ سیاہ حویلی اندر سے اتنی ہی خوفناک تھی اور اس میں موجود شخص بہت ہی زیادہ خطرناک تھا وہ حویلی اس وقت بھی تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی عام لوگ کیا اسکے مخالف بھی اس سے دور رہنے میں اپنی بہتری سمجھتے تھے۔

سیاہ ماسک سے چہرہ ڈھکے قد آور کسرتی جسامت سیاہ ہڈی سر پر دیے سیاہ آنکھیں اس وقت انتہائی سرخ تھی ہاتھ میں جلی ہوئی سگریٹ پکڑے وہ شخص اس وقت انسان کم اور حیوان زیادہ لگ رہا تھا بھاری بھاری قدم اٹھا کر وہ حویلی کے

Posted On Kitab Nagri

پچھلے دروازے سے نکلتے ہوئے ایک گلی کی طرف بڑھ گیا سامنے سے آتے شخص کی گردن کو اپنی مٹھی میں دبوچتا وہ اسے گھسیٹتے ہوئے دیوار سے لگا گیا وہ شخص اسے دیکھنے لگا مگر جیسے ہی نظریں سیاہ نظروں پر گئی اس شخص کا حلق تک سوکھ گیا جسم کانپنے لگا

"بی۔۔۔۔۔سٹ"

وہ کانپتے لبوں سے اس کا نام لینے لگا چہرے کا رنگ سفید پڑ گیا اسکی سرخ اور سرد نگاہیں دیکھ کر ہونٹ آپس میں جیسے سل گئے تھے اس نے جیب سے چاقو نکال کر اسے گھماتے ہوئے سیدھا اسکی گردن پر پھیر گیا وہ شخص بے جان سا زمین پر گر گیا

"بلیک بیسٹ"

وہ چاقو واپس جیب میں رکھتا ہڈی سر سے ہٹا کر سگریٹ منہ میں ڈال کر انتہائی ڈارک لہجے میں بولتا سگریٹ پر پاؤں دے گیا اور جیسے آیا تھا ویسے واپس چلا گیا

www.kitabnagri.com

"ہاں میں نے انفارمیشن نکالی ہے بلیک بیسٹ نام ہے جس کا نام اتنا بھیانک ہے ڈیڈ خود سوچیں وہ خود کس قدر بھیانک ہوگا"

عینب انکے پاس بیٹھتے ہوئے انہیں دیکھ کر بتانے لگی یوسف صاحب نے ایک نظر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کہ تو ٹھیک رہی ہے"

یوسف صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے غزلان بھی اثبات میں سر ہلا گئی

"ٹھیک ہے کل ملاقات کرتا ہوں میں"

یوسف صاحب غزلان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی اور غزلان اور عینب وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی اور کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی

"ہیلو"

تبھی زہرون جو یوسف صاحب کے کمرے میں آ رہا تھا ان دونوں کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولنے لگا غزلان اسے نظر انداز کرتی کمرے میں چلی گئی عینب اسے دیکھنے لگ گئی زہرون غزلان کو جاتا دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہاں ہر کوئی غصے میں رہتا ہے"

وہ عینب کو دیکھ کر پوچھنے لگا عینب نے سینے پر بازو باندھے چہرے پر ایک مسکراہٹ سجائی

"نہیں صرف تم جیسے شخص کو دیکھ کر غصہ آ جاتا ہے"

عینب انتہائی بد تمیزی سے اسے جواب دیتی جانے لگی زہرون اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"اے لڑکی اگر میں تمہیں کچھ نہیں کہہ رہا تو اسکا مطلب یہ نہیں کچھ بھی بولو گی"
زہرون بھی ایک دم غصے میں اسے جاتا دیکھتے ہوئے بولا عینب نے مڑ کر گھور کر دیکھا

"عینب نام ہے میرا سمجھے"

وہ سرد لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی زہرون نے سرتاپہ اسے دیکھا

"نیم تو کافی حد تک یونیک ہے لیکن تمہاری پرسنلٹی میں اتنا یونیک نیم سوٹ نہیں کرتا"
وہ اسکا مکمل جائزہ لیتے ہوئے مسکرا کر بولا اسکی بات پر عینب کا دماغ سا توں آسمان کو پہنچ گیا عینب اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی

"تمہیں میرے نام یا میری پرسنلٹی سے کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے اپنے کام سے کام رکھو"
عینب انتہائی غصے سے اسے جواب دیتے ساتھ پیر پٹکتی وہاں سے چلی گئی

"اففف اتنا غصہ"

وہ اسے جاتا دیکھ کر خود سے بولتے ساتھ یوسف صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ اس وقت ناشتے کیلئے ڈائننگ ایریا میں موجود تھے یوسف صاحب ہاتھ دونوں آپس میں ملائے ڈائننگ پر رکھے سب کو دیکھ رہے تھے

"کچھ کہنا چاہتے ہیں یوسف"

راحت بیگم انہیں سب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنا لازمی سمجھنے لگی یوسف صاحب نے انہیں دیکھا

"زہرون ساؤتھ افریقہ سے پاکستان کے نارڈن ایریاز گھومنے کیلئے آیا ہے اتفاق سے ہم اسی ایریاز میں رہتے ہیں اسے اتنا نہیں پتہ راستوں کا تو میں نے فیصلہ کیا ہے کہ عینب آپ زہرون کو نارڈن ایریاز گھمانے کے لیے لے جائیں گے"

وہ سنجیدگی سے سب کو دیکھتے عینب کو حیرت میں مبتلا کر کے مسکرا کر کہنے لگے زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

www.kitabnagri.com

"لیکن ڈیڈ میں کیوں زر میش"

عینب فوراً سے بولنے لگی مگر یوسف صاحب نے اسے ٹوک دیا

"وہ چھوٹی ہے اور تم اپنے کام بھی کر لیا کرنا اور زہرون کو بھی گھما دینا میرا حکم ہے یہ"

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب بات ختم کرنے والے انداز میں کہنے لگے اور عینب براسامہ لیے جو س پیٹے ساتھ زہرون کو دیکھنے لگی رویش اسکے چہرے کو دیکھ کر اپنی ہنسی بامشکل روک سکی

"بہت شوق ہے پاکستان کے ناردن ایریاز گھومنے کا نہ کھائی میں دھکا دیا میرا نام بھی عینب نہیں" وہ اسے چھوٹی آنکھیں کیے غصے سے دیکھتے ہوئے دل میں بولی زہرون کی نظریں بھی اسی پر مرکوز تھی اسکے اس طرح دیکھنے پر وہ اسے جلانے کے لیے لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا اور سامنے بیٹھی راحت بیگم ان دونوں کو غور سے دیکھنے لگی

"یار رویش حد نہیں کر دی ڈیڈنے"

عینب رویش کے کمرے میں بیٹھی منہ بنائے جاتے غصے سے کہنے لگی رویش اثبات میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہے تو زیادتی تمہارے ساتھ لیکن اب کیا کریں ڈیڈ کا حکم ہے" وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکے ساتھ آکر بیٹھتے ہوئے کہنے لگی عینب اسے دیکھنے لگی اور اثبات میں سر ہلا گئی

"چلو جاؤ تیار ہو جاؤ جانا ہے نا"

رویش وال کلاک پر نظر ڈالتی اسے بولی بولی عینب غصے سے ایک نظر اسے دیکھتی وہاں سے چلی گئی اور وہ مسکرا کر بیلکونی میں چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"Invisible man"

وہ سیکونی میں کھڑی اس شخص کو یاد کرتے ہوئے ایک بار پھر سے اسکا نام پکارنے لگی

"مجھے کیا ہو رہا ہے کیوں وہ شخص میرے ذہن سے نہیں جا رہا"
رویش نظریں باہر مرکوز کیے خود سے الجھے ہوئے انداز میں آنکھیں بند کر گئی۔

"سریہ کیا ہوا ہے آپ کو"
گیلانی جو ابھی بگڑی حالت کیساتھ گھر میں داخل ہوا تھا یونیپ اسے دیکھ کر پریشانی سے پوچھنے لگا جس پر گیلانی نے خاموش رہنے کا اشارہ کیا

"اس بارے میں کوئی بات مت پوچھو" invisible man "کوڈ ہونڈ یونیپ"
وہ سرد اور غصے سے کہتے ساتھ صوفے پر بیٹھ کر بولا یونیپ اسے دیکھنے لگ گیا

"Invisible man"

وہ پریشانی سے گیلانی کے منہ سے نکلا لفظ دہرانے لگا جس پر گیلانی نے اثبات میں سر ہلادیا

Posted On Kitab Nagri

"سریہ کیا بول رہے ہیں مجھے لگ رہا ہے آپ نے پارٹی میں زیادہ ڈرنک کر لی ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا جس پر گیلانی نے غصے سے اسے دیکھا

"خاموش رہو تمہیں پہلے بھی ایک کام دیا تھا میں نے اسکا کیا بنا اور اب اس کام پر بھی لگ جاؤ"
وہ غصے سے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا یونیب بھی اسے گھور کر دیکھنے لگا

"وہ کام ہو گیا ہے سربے فکر رہے آپ اور میں اس انسان کے متعلق بھی پتہ لگاتا ہوں"
یونیب کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اور گیلانی صوفے سے سر ٹکا گیا۔

وہ فضل لالا کیساتھ پہلے یوسف صاحب کے فارم ہاؤس میں گئی جہاں زہرون اسے کر رہا تھا وہاں پہنچی تو فضل لالا
زہرون کو بلانے کیلئے گاڑی سے اتر کر فارم ہاؤس کی طرف بڑھ گئے وہ جینز ڈریس شرٹ میں بالوں کو اچھے سے
سیٹ کیے اوپر براؤن جیکٹ پہنے بہت ہی زیادہ ہینڈ سم لگ رہا تھا ایک پل کیلئے عینب کی نظر اس پر رک گئی مگر وہ
نفی میں سر ہلا کر نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر گئی
زہرون گاڑی میں آگے فرنٹ سیٹ پر فضل لالا کیساتھ بیٹھ گیا اور فضل لالا نے گاڑی سڑک پر دوہرا دی اس نے
شیشے سے عینب کی جانب دیکھا جو باہر دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ویسے یہ اسکر دو ہے نا"

وہ سامنے دیکھتے ہوئے عینب کو مخاطب کرنے لگا جس پر عینب نے اسے دیکھا

"جی اسکر دو"

وہ اسے مختصر سا جواب دیتے ساتھ نظریں پھر سے باہر کی جانب کر گئی اور زہرون خاموش ہو گیا۔

"سب سے پہلی کونسی جگہ دیکھنا پسند کریں گے"

عینب اسے دیکھے بغیر مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون سوچنے لگا کیونکہ پاکستان کے نادرن ایریا پر اس نے بہت ریسرچ کیا تھا اور اسکر دو بھی ان میں شامل تھا۔

Kitab Nagri

اسلام علیکم
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/FbPg/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

"کچھ ہر لیک"

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولا عینب نے فوراً اسے دیکھا کیونکہ وہ لیک اسکی بھی فیورٹ تھی

Kitab Nagri

"ارے یہ تو عینب بیٹی کی پسندیدہ جگہ ہے ہر اتوار ہم اسے لے جاتے ہیں"

فضل لالا گاڑی چلاتے ہوئے زہرون کو بتانے لگے جس پر زہرون نے مڑ کر اسے دیکھا عینب باہر دیکھ رہی تھی

"فضل لالا جلدی لے چلیں پھر دیر ہو گئی تو مشکل ہو جاتی ہے"

عینب سنجیدگی سے فضل لالا سے مخاطب ہوئی زہرون چہرہ واپس موڑ گیا اور فضل لالا اثبات میں سر ہلا گئے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں کچوہرہ لیک پہنچ چکے تھے عینب گاڑی سے اتر کر اس جگہ کود کیکھتی آنکھیں بند کر کے ایک گہرہ سانس لینے لگی

"بیوٹیفل"

زہرون نظریں ادھر ادھر گھمائے بولا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی اس نے فوراً کیمرے سے تصویریں لینا شروع کر دی

"فضل لالا میں آپ کو کال کر دوں گی آپ آجائے گا آپ کو اور بھی کام ہوں گے"
وہ آنکھیں کھولتی فضل لالا کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگی جس پر فضل لالا خیال رکھنے کا کہتے چلے گئے

"بوٹ پر بیٹھے"

وہ عینب کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگا عینب جو خاموشی سے اس خوبصورت جگہ کو محسوس کر رہی تھی اسے دیکھنے لگی

"بیٹھ جاؤ"

وہ سپاٹ انداز میں جواب دیتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی زہرون جو تصویریں کھینچ رہا تھا کیمرہ ہٹا کر اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کمپنی تو دے سکتی ہو"

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگا عینب نے اسے دیکھا

"مجھے ذمہ داری تمہیں گھمانے کی دی تھی جو میں نبھارہی ہوں کمپنی کی امید مجھ سے نہ رکھنا"

وہ اسے سرد لہجے میں بولتے ہوئے کوٹ میں ہاتھ ڈالتی پانی کے تھوڑا قریب کھڑی ہو گئی

"اتنا اٹیٹیوڈ کس بات کا ہے"

وہ اسکے پاس آکر اسے دیکھ کر پوچھنے لگا عینب نے ایک بار اپنی نظریں اسکی جانب کی

"اٹیٹیوڈ نہیں ہے مرد نہیں پسند مجھے تو حیرت ہوتی ہے بزنس ٹائیکون کے بیٹے ہونے کے باوجود تم میں گھمنڈ اور

اکڑ نہیں"

www.kitabnagri.com

عینب اس پر نظریں مرکوز کیے بولی زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"پہلی بات ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا رہی دوسری بات مجھے گھمنڈ اور بے فضول کی اکڑ دیکھانے کا شوق نہیں"

وہ تصویریں کھینچتے اور دیکھتے ہوئے اسے جواب دینے لگا عینب اسے بس دیکھتی رہی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں پتہ ہر مرد ایک جیسا ہے یا نہیں بس اگر کوئی مرد اچھا لگتا ہے تو صرف ڈیڈ"
وہ اسی کو دیکھتے ہوئے صاف لفظوں میں جواب دے گئی زہرون نے اسے دیکھا اور بس مسکرا سکا۔
وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے اور اس حسین جگہ کو گھوم رہے تھے زہرون تو مسلسل تصویریں بنا رہا تھا اور
وہ خاموشی سے ساتھ چل رہی تھی اچانک اسی ایسا لگا جیسے کوئی جانور اس طرف آ رہا ہو وہ تھوڑا گھبراتے ہوئے
زہرون کے قریب ہوئی زہرون نے اسے دیکھا

"سب ٹھیک ہے"

وہ اسکے خوفزدہ تاثرات دیکھتے ہوئے پوچھنا ضروری سمجھنے لگا وہ بامشکل اثبات میں سر ہلا سکی اس نے اس طرف
دیکھا



"شام ہونے کو ہے فضل لالا کو فون کر دوں"

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی زہرون نے اسے دیکھا

"ہاں کر دو لیکن مجھے کسی ہوٹل میں آج ڈنر کرنا ہے"

وہ اسے دیکھ کر سپاٹ انداز میں جواب دیتے ہوئے بتانے لگا عینب اثبات میں سر ہلا کر فون ملانے لگی
وہ دونوں واپس اسی جگہ جا رہے تھے جہاں فضل لالا نے انہیں چھوڑا تھا وہ دونوں چل رہے تھے سائیڈ سے ایک
لڑکا تیزی سے بھاگتے ہوئے آ رہا تھا عینب سے بڑی طرح ٹکرایا عینب ان بیلنس ہو کر زہرون کے سینے سے جا لگی

Posted On Kitab Nagri

اس نے نظریں اٹھا کر زہرون کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا اور فوراً اس سے الگ ہوتی اس لڑکے کو گھور کر دیکھنے لگی زہرون نے بھی ناگوار نظروں سے اسے دیکھا

"اندھا"

وہ منہ بناتی غصے سے بولتے ہوئے تیز تیز قدم اٹھانے لگی زہرون خود بھی نہیں سمجھ سک رہا تھا وہ اسکا غصہ اور بار بار اس سے بات کیوں کر رہا ہے کبھی بھی اس نے ایسا نہیں کیا تھا جس نے اس سے بات کرنا پسند نہیں کی زہرون نے بھی نہیں کی تھی مگر اسے عین کچھ مختلف اور اچھی لگی تھی

"اتنا غصہ صحت کیلئے اچھا نہیں ہوتا"

وہ اسکے پاس آتے ہوئے اسے بولا عینب نے اسے مڑ کر غصے سے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم سے مطلب اپنے کام سے کام رکھو"

وہ غصے سے اسے بھی جواب دیتی اور تیزی سے قدم بڑھانے لگی زہرون نفی میں سر ہلا گیا

"تمہیں پتہ ہے اتنے غصے والی لڑکی میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھی"

وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے پھر سے بات کرنے لگا عینب نے اب کی بار اسے نہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"مجھ جیسی دیکھے گی بھی نہیں تمہیں"

وہ اسے جواب۔ دیتی گاڑی میں بیٹھ گئی فضل لالا وہاں سے پہلے سے موجود تھے وہ بھی مسکراتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھ گیا

"فضل لالا شکر یلاریزورٹ لے چلیں"

عینب گاڑی میں بیٹھ کر فضل لالا کو کہنے لگی جس پر فضل لالا اثبات میں سر ہلا گئے اور گاڑی اسٹارٹ کر گئے

"مجھے مدد"

یوسف صاحب ابھی بول رہے تھے جب اس نے چہرہ موڑ کر ان پر سیاہ نظریں مرکوز کی

www.kitabnagri.com

"کام کی بات کریں"

وہ انکی بات کاٹ کر فوراً تیز لہجے میں بولا جس پر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

"میری بیٹی غزلان قریشی اپنے کسی بہت عزیز کا بدلہ لینا چاہتی ہے درید بیگ سے مجھے تمہاری مدد کی ضرورت

ہے"

Posted On Kitab Nagri

یوسف اسے دیکھتے ہوئے سیدھی بات بولنے لگے درید بیگ کا نام سن کر اسکی آنکھیں سرخ ہوئی جو یوسف صاحب بخوبی نوٹ کر چکے تھے۔

"اگلا ٹارگٹ وہی تھا میرا کل ہم آرام سے اس بارے بات کریں گے"
وہ کہتے ساتھ وہاں سے بھاری بھاری قدم اٹھاتا سگریٹ منہ ڈالتا وہاں سے چلا گیا یوسف صاحب بھی خاموشی سے چل دیے
وہ سگریٹ پیتا اپنے کمرے میں آیا اور درید کے متعلق سوچنے لگا اس تنہائی نے اس شخص کو سگریٹ پینے کا عادی بنا دیا تھا

"وقت آ گیا ہے"
وہ سرخ آنکھیں لیے لفظ چبا چبا کر بولتے ساتھ سگریٹ منہ سے نکال کر پھینک گیا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند کر نیم دراز سا ہو گیا۔
www.kitabnagri.com

"رویش باجی آپ کا فون بج رہا ہے"
زر میش اسکے پاس آتے ہوئے اسے فون تھماتے ہوئے بتانے لگی انجان نمر سکرین پر دیکھ کر رویش کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اور وہ فون زر میش سے لیتی کمرے کی جانب بڑھ گئی

Posted On Kitab Nagri

"کون"

کال اٹینڈ کرتے ہی رویش نے سرد لہجے میں دوسری جانب موجود شخص سے سوال کیا

"Rawish"

گھمبیر آواز رویش کے کانوں سے ٹکرائی رویش کے دل نے بیٹ مس کی۔

"اوہ۔ تمہیں نمبر کہاں سے ملا میرا"

رویش نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا دوسری طرف اسکے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی۔

"ملنا مشکل نہیں تھا"

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے اسے بولا اسکی بات پر ناچاہتے ہوئے بھی رویش کے لب مسکرا دیے۔

"کال کرنے کی وجہ"

رویش نے اس سے پوچھنا ضروری سمجھا دوسری طرف موجود شخص نے اب کی بار آنکھیں موند دی

"سکون چاہیے تھا" کہ

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کیے نرم لہجے میں اسے بولا رویش کے دل نے ایک بار پھر بیٹ مس کی رویش کو خود بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا ایسا کیوں ہو رہا ہے۔

"مجھے ڈیڈ بلار ہے گڈ بائے"

کہتے ساتھ وہ فون کٹ کرتی اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو ترتیب میں لاتے ہوئے فون دیکھنے لگی اور دوسری طرف یونیپ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"کیا ہو رہا ہے مجھے"

وہ الجھے ہوئے انداز میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی تبھی فضل لالانے اسے پکارا وہ فون رکھتی باہر کی طرف بڑھ گئی۔



www.kitabnagri.com

"صاحب کوئی بہن زاد صاحب آئے ہیں"

فضل لالا یوسف صاحب کے پاس آتے ہوئے انہیں بتانے لگے یوسف صاحب فوراً اٹھے غزلان رویش اور زرمیش ساتھ راحت بیگم بھی سوچ میں پڑ گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں آتا ہوں"

یوسف صاحب کہتے ساتھ وہاں سے تیز تیز قدم اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کون ہے وہ"

Posted On Kitab Nagri

راحت بیگم پریشانی سے ان چاروں سے پوچھنے لگی جس پر غزلان رویش اور زر میس نفی میں سر ہلا گئی

"بلیک بیسٹ ہے"

عینب نے ان سب کی پریشانی کو ختم کیا اور سب اسے دیکھنے لگ گئی۔

"بلیک بیسٹ وہ کون ہے"

راحت بیگم نے عینب کی جانب چہرہ موڑ کر اسے مخاطب کرتے ہوئے تفصیل سے پوچھنا چاہا

"اسکر دو کا سب سے خطرناک انسان ہے وہ اسکے گینگ میں صرف ایک ہے اور وہ ایک شخص دس کو آرام سے

ختم کر سکتا ہے اسکے دشمن اس سے دور رہنے میں اپنی بھلائی سمجھتے ہیں"

عینب انہیں اسکے متعلق سب انفارمیشن جو ملی تھی وہ بتانے لگی راحت بیگم کو حیرت ہوئی

www.kitabnagri.com

"تو یہاں کیا کرنے آیا ہے"

راحت بیگم ان چاروں کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر عینب نے اسکے یہاں آنے کی وجہ بتائی

"نہیں ہر گز نہیں ایسا نہیں ہو سکتا"

راحت بیگم کہتے ساتھ اٹھ کر چلی گئی اور غزلان عینب رویش اور زر میس انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"خیریت تو ہے اتنی خاموشی"

زہرون ڈنر کیلئے یوسف صاحب کے کہنے پر آیا جس پر سب نے اسے دیکھا

"نہیں نہیں سب ٹھیک ہے"

رویش نے اسے فوراً بولا اور زہرون اثبات میں سر ہلا گیا غزلان کمرے کی طرف بڑھ گئی اور زرر میش اسکے پیچھے گئی

"تائیا کہاں ہے"

وہ رویش کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگا نظریں عینب پر مرکوز تھی جو سکرین پر ایکشن مووی دیکھنے پر مصروف تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ کسی خاص سے مل رہے ہیں"

رویش اسے جواب دینے لگی مگر زہرون کا عینب کو دیکھنا وہ بخوبی نوٹ کر چکی تھی۔

"اچھا چلو میں پھر بعد میں آؤگا"

وہ اسے کہتے ساتھ اٹھ کر جانے لگا رویش نے اسے روکا

Posted On Kitab Nagri

"وہ ابھی آجائیں تم یہاں تب تک بیٹھ کر مووی دیکھو"

رویش اسے روکتے ہوئے صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرتی اٹھ کر وہاں سے چلی گئی عینب نے رویش کو کھا جانے والی نظروں سے گھورا

"مووی اچھی لگ رہی ہے"

وہ اسکے ساتھ موجود پاپ کورن کے باؤل سے پاپ کورن اٹھا کر منہ میں ڈالتے ہوئے مزے سے بولا عینب اسے دیکھنے لگ گئی اور بغیر کچھ کہے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی زہرون اسے جاتا دیکھنے لگا۔

"نہیں آپ کمال کر رہے ہیں میں ایک انجان اور نامحرم کیساتھ اپنی بیٹی کو ہر گز نہ بھیجو بلکل نہیں"

راحت بیگم بیڈ سے اٹھ کر یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے فوراً بولی غزلان رویش زرمیش اور عینب کمرے کے باہر کھڑے سب سن رہے تھے

"آپ کو کیا ہو گیا ہے راحت عجیب باتیں کر رہی ہیں کچھ نہیں ہوتا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑے سرد لہجے میں کہنے لگے جس پر راحت بیگم انہیں دیکھتی رہ گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں عجیب باتیں کر رہی ہوں وہ دونوں ایک دوسرے کے محرم ہوتے تو میں غزلان کو بھیج دیتی ایسی کبھی نہیں بھیجوں گی"

وہ بھی تھوڑا اونچا لہجہ اختیار کیے کہنے لگی نکاح کے نام پر باہر کھڑی غزلان کو شک سا لگا

"نکاح غزلان کبھی نہیں مانے گی اور نہ ہی وہ"

یوسف صاحب انہیں بتانے لگے راحت بیگم اثبات میں سر ہلا گئی

"تو پھر ٹھیک ہے میری اجازت نہیں ہے اگر وہ جائے گی تو بھول جائے کوئی اسکی ماں ہے" راحت بیگم اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی اور یوسف صاحب اپنا سر پکڑ کر رہ گئے

"میں تو کہتی ہوں کہ لو غزلان نکاح" رویش اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر غزلان نے اسے دیکھا اور کچھ کہے بغیر وہاں سے چلی گئی۔

"میں آ جاؤ غزلان"

یوسف صاحب کمرے کے دروازہ ناک کرتے ہوئے اجازت مانگنے لگے غزلان نے اثبات میں سر ہلا دیا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹا تمہاری مام نہیں مان رہی اور تم انہیں ناراض کر کے نہیں جاؤں گی"
وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"لیکن میرے لیے یہ کام کرنا اب لازم ہے مشن ہے میرے لیے میں نکاح کے لیے تیار ہوں"
وہ انہیں دیکھتے ہوئے فوراً بولی یوسف صاحب اسے دیکھنے لگ گئے

"سوچ لو"

یوسف صاحب اسے دیکھ کر پھر سے پوچھنے لگے غزلان انکے پاس سے اٹھی

"سوچ کر ہی یہ فیصلہ کیا ہے اور یہ نکاح بس مشن تک رہے گا مشن جیسے ختم نکاح بھی ویسے ختم"
غزلان سامنے لگی تصویر کو دیکھتے یوسف صاحب کو بتانے لگی وہ اسکی بات سمجھتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئے۔

"بہزاد سے بھی اس متعلق بات کرنی ہوگی پھر مجھے"

یوسف صاحب اسکی پیٹ کو تکتے ہوئے کہنے لگے غزلان نے اپنا چہرہ انکی جانب موڑا

"تو یہ ڈیل رکھے اسکے سامنے اس نے بھی تو بدلا لینا ہے درید سے تو وہ ضرور اس ڈیل کو منظور کرے گا"

Posted On Kitab Nagri

غزلان انہیں دیکھتے ہوئے چہرے پر سنجیدہ تاثرات لیے بولی

"ٹھیک ہے"

وہ کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف چل دیا اور وہ انہیں جاتا دیکھنے لگ گئی
غزلان اپنی آنے والی زندگی میں کیا ہونے والا تھا اس سے خود بھی انجان تھی

"سر آپ کیسے کسی لڑکی کو اپنی زندگی کا حصہ"

ریاض گھبراتے ہوئے بہزاد کو مخاطب کرتے ہوئے دھیمی آواز میں حیرت سے پوچھنے لگا جب بہزاد نے ہاتھ کے
اشارے سے اسے روکا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"وہ لڑکی زندگی کا حصہ نہیں اس مشن کا حصہ ہے جیسے مشن ختم وہ لڑکی کا چیپٹر ختم"

بہزاد سنجیدہ لہجے میں سیاہ نظریں درید کی تصویر پر اپنی سرخ انگارہ برستی آنکھیں مرکوز کیے کہنے لگا ریاض کے
ہونٹ اس کے جواب پر آپس میں جیسے سل گئے۔

"میں اپنی منزل کے بہت قریب ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس تصویر کو نفرت بھری نظروں سے دیکھتے زہر خند لہجے اختیار کیے بولتے ساتھ جیب سے چاقو نکال کر اسے گھنا کر درید کی تصویر پر دے مارا اور ریاض اپنی سانس روکے اسکے پیچھے کھڑا تھا۔

"گو"

وہ ریاض کو سخت لہجے میں حکم صادر کرنے لگا وہ فوراً سے وہاں سے چلا گیا اور اس حیوان نے اس روشن کمرے کو اندھیرے میں کر دیا۔

"کیا نہیں کیسے غزلان مان سکتی ہے یقین نہیں آرہا مجھے"

رویش اور زر میش نے عینب کو حیرت انگیز بات بتائی عینب فوراً اٹھ کھڑے ہوتے ہوئے بولی

www.kitabnagri.com

"تم سچ بول رہی ہو"

وہ غصے سے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس زر میش نے اثبات میں سر ہلا دیا جس پر عینب کوئی جواب دیے بغیر باہر کی طرف بڑھی اور نظر غزلان پر گئی

"آر یو سر یس"

Posted On Kitab Nagri

عینب اسکے سامنے آکر کھڑے ہوتے سرد لہجے میں پوچھنے لگی غزلان کو اپنی کچھ سوچوں میں گم تھی عینب کی آواز سے ہوش کی دنیا میں آئی

"کیا"

وہ ابرواچکا کر سنجیدگی سے اسے دیکھے بغیر پوچھنے لگی جب عینب نے اس کا رخ اپنی طرف کیا

"تم نکاح کر رہی ہو"

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے بولی غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"مگر کیوں کس لیے"

عینب کو واقع حیرت ہوئی وہ جھنجھلائے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری لائف ہے میری مرضی"

غزلان نے اب کی بار غصے سے اسے جواب دیا یوسف صاحب خاموشی سے غزلان کو دیکھ رہے تھے زر ہمیش اور رویش بھی خاموش کھڑی تھی

"تم کسی مرد کی ہونے جا رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

عینب نے ایک بار پھر اسی متعلق سوال کیا جس پر غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"عینب جب اس نے کہہ دیا ہے کہ وہ مان گئی ہے تو تمہیں کیوں بار بار پوچھ رہی ہو"

راحت بیگم فوراً پیچ میں مداخلت کرتے ہوئے تھوڑا غصے سے بولی عینب اثبات میں سر ہلاتے ہوئے راحت بیگم کو دیکھنے لگی

"میں کون ہوتی ہوں بولنے والی"

عینب انتہائی سرد لہجے میں کہتے ساتھ غصے سے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی سب اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

نکاح کی لیے مولوی صاحب موجود تھے غزلان اپنے کمرے میں بیٹھی تھی اور بہزاد نیچے ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھا دوا نجان لوگ ایک ایسے رشتے بندھنے جا رہے جہاں محبت خود بخود دل میں بس جاتی ہے لیکن دونوں تھے بھی تو ایک جیسے اگر وہ حیوان تھا تو وہ بھی اپنے اندر کئی راز چھپائے بیٹھی تھی۔

مولوی صاحب پہلے غزلان کے پاس گئے اور پھر بہزاد سے اب وہ دونوں ایک دوسرے کے نکاح میں موجود تھے نکاح کے بعد غزلان کو نیچے لایا گیا ایک طرف رویش دوسری طرف زر میش موجود تھی وہ گھر کے عام سے کپڑوں میں ہی موجود تھی عینب نے تو نکاح میں شرکت تک نہیں کی تھی جیسے ہی وہ ٹی وی لاؤنچ میں پہنچے غزلان کی نظر اس پر گئی اور سیاہ نظریں وہی جم گئی اس نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا تھا کوئی مرد اس قدر خوبصورت ہو سکتا ہے وہ بت بنی اسے دیکھ رہی تھی وہ پتھر دل لڑکی کے دل نے نا جانے کتنے عرصے بعد کسی مرد کو دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

دل دھڑکا تھا اور دوسری طرف اس وجود نے اسے دیکھنا تک گوارہ نہیں کیا تھا کیونکہ وہ اپنی زندگی میں کسی بھی لڑکی کو نہیں لانا چاہتا تھا یہ لڑکی بھی اس کیلئے ایک مشن تھی۔

"غزلان"

رویش اسے اسٹل کھڑا دیکھ کر ہلکا سا ہلا کر پکارنے لگی غزلان ہوش میں آئی یوسف صاحب اور راحت بیگم خاموش تھے مگر راحت بیگم کو ایک تسلی تھی کہ اب وہ دونوں ایک محرم رشتے میں بندھ چکے ہیں۔

"چلیں"

وہ ریاض اور یوسف صاحب کی جانب نظریں اٹھا کر دیکھتے ہوئے سرد سپاٹ لہجے میں بولا یوسف صاحب نے اثبات میں سر ہلایا اور غزلان کے سر پر ہاتھ رکھا اور راحت بیگم نے اسے سینے سے لگایا اور ماتھے پر بوسہ دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مشن سیکسفل ہوگا"

رویش اسکے کان میں ہلکی آواز میں مسکراتے ہوئے کہنے لگی غزلان کے چہرے پر بھی ہلکی سی مسکراہٹ آئی سب سے ملنے کے بعد اس نے ایک نظر عینب کے کمرے میں ڈالی جس کا دروازہ بند تھا

بہزاد گاڑی کی کیز وغیرہ اٹھا کر بھاری بھاری قدم لیے باہر کی طرف بڑھ گیا یوسف صاحب نے اسے بھی جانے کا اشارہ کیا وہ بھی اسکے پیچھے گئی

Posted On Kitab Nagri

وہ باہر آئی تو وہ گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالے بیٹھا تھا غزلان کی نظر پھر اس پر گئی دل میں ایک خوف پیدا ہوا یہ بھی سب مردوں جیسا ہوا تھا لیکن اب وہ کمزور نہیں مضبوط تھی بہت مضبوط اسے ڈرنے کی ضرورت نہیں تھی وہ خاموشی سے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولتی بیٹھ گئی۔

"بیلٹ باندھو"

وہ نظریں سامنے مرکوز کیے سر دلچے میں اسے بغیر دیکھے بولا غزلان اس کے بولنے پر فوراً سیٹ بیلٹ باندھ گئی اور اس نے بہت ہی تیزی سے اس پہاڑی علاقے میں گاڑی دہرائی۔

کچھ دیر بعد گاڑی ایک سیاہ خوبصورت سی حویلی کے باہر کی غزلان کی نظر اس حویلی پر گئی بہزاد گاڑی سے اترا اسکو دیکھ کر غزلان بھی اتری اور اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگی

دونوں نے جیسے ہی حویلی میں قدم رکھا اندھیرے میں ڈوبی یہ حویلی ایک پل کیلئے غزلان کو بھی خوف میں ڈال چکی تھی وہ جیسے جیسے چل رہا تھا غزلان پیچھے پیچھے چل رہی تھی

www.kitabnagri.com

"وہ روم ہے کل صبح سے پہلے یہاں سے باہر نہیں نکلے گی کسی بھی چیز کی ضرورت ہو ریاض کو آواز لگاؤ گی سب مل جائے گا"

وہ اسے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس پر حکم صادر کرنے لگا غزلان نے اسے دیکھا جیسے ہی اسکی سرخ وحشت بھری سیاہ آنکھوں پر نظر گئی تو غزلان کو وہ اندر سے بہت بکھرا ہوا لگا وہ جو اسٹل کھڑی اسے دیکھ رہی تھی بہزاد نے گردن موڑ کر اپنی سرد نگاہیں اس کے چہرے پر پہلی مرتبہ ڈالی اور آہستہ آہستہ اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"تم واقع میں اتنے ہینڈ سم ہو"

غزلان اس میں کھوئی بے ساختہ بول گئی اسکی بات پر وہ اسے بس دیکھتا رہ گیا غزلان فوراً ہوش میں آئی

"وہ ہے روم ٹھیک ہے"

وہ بات کو بدلتے ہوئے اسے بولتے ساتھ کمرے کی طرف قدم بڑھا گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگا
ہر کسی نے آج تک اسے بھیڑیا حیوان جلا دے رحم سفاک کہا تھا پہلی دفعہ کسی نے اسے ہینڈ سم بولا تھا

"صاحب چوہدری کا پتہ لگ گیا ہے"

تبھی ریاض آتے ہوئے اسے بتانے لگی ریاض کے بتانے پر اسکی آنکھیں ایکدم سرخ ہو گئی جیسے کسی نے ان پر خون
ڈال دیا اب وہ انسان نہیں حیوان لگ رہا تھا وہ اپنے اصل روپ میں آچکا سر کو ہڈی سے ڈھکتے چہرے پر ماسک
لگائے سگریٹ جلاتا وہ بہت تیز قدم اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گیا اور ریاض اسکے پیچھے گیا غزلان اس حویلی میں
اب بالکل اکیلی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد چوہدری کے اڈے پر سکون سدا خل ہوا تھا اور اندر داخل ہوتے ہی اس نے اسکے سامنے کھڑے دو آدمیوں کی گردن کو دبوچ کر ان دونوں کا سر ایک دوسرے سے ٹکرا کر انہیں زمین پر پھینکا چوہدری جو مزے سے بیٹھا تھا اچانک اٹھ کھڑا ہوا اور سامنے آتے شخص کو پہچاننے کی کوشش کرنے لگا اسکے سر سے ہڈی اتارتے ہی چوہدری کے آدمیوں کی جان پر بن گئی تھی انکی سانسیں تھم سی گئی ہاتھ پیر ڈھنڈے پڑنے لگے تھے ریاض پیچھے کھڑا ہو گیا اور وہ اطمینان سے کرسی پر بیٹھ کر اپنی سیاہ سرد نگاہیں چوہدری پر مرکوز کر گیا۔

"ہو تو تم نے مجھے ڈھونڈ۔۔۔۔۔ ہی لیا لیکن مجھے ختم کرنا اتنا آسان نہیں سمجھے کوشش کر کے دیکھ لو" وہ رک کر مگر ہمت سے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بول رہا جب بہزاد کے لبوں پر ایک مسکراہٹ نمودار ہوئی جیب سے چاقو نکال کر اپنے ہاتھ میں گھمانے لگا ریاض اسے چاقو گھماتا دیکھ کر فوراً اپنے اندر خوف سے تھوک نکل گیا چوہدری بولے جارہے تھے کیونکہ وہ اسے بولنے دے رہا تھا اچانک بہزاد نے سیدھا اسکے پیٹ کو نشانہ بنایا تھا اور چوہدری کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے تھے اور چہرے پر تکلیف کے آثار صاف نمایاں تھے وہ کرسی سے اٹھا اور اسکی گردن کو اپنی مٹھی میں انتہائی سخت گرفت سے دبوچنے لگا

"ب۔۔۔ بی۔۔۔ سٹ"

وہ سرخ چہرے سے بامشکل بول سکا جب بہزاد نے چاقو نکال کر اسکے پیٹ پر خبایا چوہدری کی سانسیں رک گئی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

"بلیک بیسٹ

میں بولتا نہیں کر گزرتا ہوں"

وہ سفاک لہجے میں کہتے ساتھ اسکے کپڑوں سے چاقو صاف کرتا وہ پرسکون سا سگریٹ منہ میں ڈالتا اپنے ذہن کو پرسکون کرتا وہاں سے چل دیارِ یاض بھی اسکے پیچھے فوراً چلنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

غزلان کو بہت شدید پیاس لگی ہوئی تھی وہ تین چار آوازیں ریاض کو لگا چکی تھی مگر وہ تو آنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا وہ خود اٹھ کر کمرے سے باہر آئی اور کچن ڈھونڈنے لگی

"افف اتنی بڑی حویلی ہے کہاں ملے گا پانی بندہ کمرے میں جگ ہی رکھ لیتا"
لاپرواہی سے چلتے ہوئے وہ غصے سے کہتے ساتھ کچن ڈھونڈ رہی تھی جب اچانک غزلان کو کسی کے پیروں کی آواز آئی جیسے کوئی چل رہا ہو

"کون ہے"

وہ ایک دم مڑ کر غصے سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی مگر کوئی جواب نہ آیا
تبھی کوئی غزلان کی پیٹھ پر سے چاقو کا وار کرنے لگا گردن پر چاقو لگنے ہی لگا تھا مگر اس سے پہلے اس شخص کی ہاتھ بہزاد کی گرفت میں آچکا تھا لیکن غزلان کو ہلکا سا کٹ لگ گیا وہ اپنی گردن پر خون کی دو بوندیں دیکھنے لگ گئی وہ اسکے ہاتھ پر سخت گرفت ڈالتا اسے گھما کر ایک مکہ اسکے منہ پر چھڑ دیا غزلان آواز سے مڑی تو بہزاد کسی شخص کو دبوچے کھڑا تھا وہ لڑکا سہاڈرا کھڑا تھا

"مجھے معلوم تھا چوہداری کا"

Posted On Kitab Nagri

وہ جیب سے چاقو نکال کر ہاتھ میں گھماتے ہوئے اس شخص کو دیکھ کر بولتے ہوئے مزید خوف میں مبتلا کرنے لگا اور نظریں غزلان کی جانب کی گردن پر لگا کٹ وہ دیکھ چکا تھا

"منع کیا تھا کیوں باہر آئی جاؤ"

وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے چیخ کر بولا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"آئی سیڈ گو"

وہ اب کی بار اور بھی تیز آواز میں دھاڑا غزلان گھبرا کر کمرے کی جانب قدم بڑھا گئی اور بزہان نے اس شخص کو ایک سکینڈ لگائے بغیر بے جان کر دیا



www.kitabnagri.com

"ننننن --- نہیں میرے پاس مت آؤ نہی --- نہیں پلیز دور رہو --- مجھ سے"

کمرہ بالکل اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا وہ نیند میں چہرے پر خوفزدہ تاثرات لیے گھبرائے ہوئے لہجے میں کانپتے وجود کیساتھ بڑبڑا رہی تھی

"چھوڑو --- دو مجھے"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک دم چیخ کر بولتی فوراً آنکھیں کھول گئی چیخنے کی وجہ سے یوسف صاحب اور راحت بیگم پریشانی سے اٹھے اور عینب کے کمرے کی طرف بڑھ گئے اور رویش اور زر میش بھی اپنے اپنے کمروں سے پریشانی سے نکل کر عینب کے کمرے کی طرف بڑھے

"عینب بیٹا"

یوسف صاحب کمرے میں آتے ہوئے لائٹ آن کر کے اسے پکارنے لگے عینب نے انہیں دیکھا راحت بیگم فوراً اسکی طرف بڑھی عینب انکے سینے سے لگ گئی

"وہ وہ مجھے مار"

وہ گھبرائے ڈرے لہجے میں انکے سینے میں منہ دیے با مشکل بول سکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہے میری بچی خواب تھا ایک ڈراؤنا"

وہ اسے سینے سے لگائے چہرے پر ہاتھ پھیرے پیار سے کہنے لگی عینب انکے سینے میں منہ چھپائے ہوئی تھی یوسف صاحب رویش اور زر میش خاموشی سے عینب کو دیکھ رہے تھے۔

یہ خواب اسکا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا بہت وقت بعد لیکن یہ خواب ضرور آتا تھا جو نڈر مضبوط عینب کو خوف میں مبتلا کر دیتا تھا یوں ہی کب سے راحت بیگم کے سینے سے لگی وہ نیند میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

راحت بیگم پیار سے اسکا سر تکیے پر رکھے بلینکٹ اس پر ڈالتی آیت الکرسی پڑھ کر پھوکتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی کمرے کی لائٹ آف کر کے وہ سب اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔

"ہائے"

رویش جو یوسف صاحب کے کسی کام سے یہاں پر آئی تبھی یونیب کی آواز سن کر مڑ کر اسے دیکھا

"تمہیں اور کوئی کام نہیں ہے میرا پیچھا کرنے کے علاوہ"

وہ اسے غصے سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یونیب اسکے نزدیک ہوا

Kitab Nagri

"کیا کرو اس دل کے ہاتھوں مجبور ہوں یہ صرف تمہارے قریب رہنا چاہتا ہے"

وہ اسکے کان کے قریب ہو کر سرگوشی کرتے ہوئے بولا رویش فوراً دور ہوئی اور غصے سے اسے دیکھا

"چیپ باتیں مجھ سے نہ کرو بے فضول سی اور قریب مت آیا کرو میرے سمجھے"

وہ اسے غصے سے کہتے ساتھ بیگ پہنتی وہاں سے تیز قدم اٹھائے چلی گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ اتنی آسانی سے قابو نہیں آنے والی اچھی خاصی رقم ہاتھ سے چلی جائے گی"
یونیب اسے جاتا دیکھتے ہوئے منہ بنائے غصے سے کہتا آگے کی جانب بڑھ گیا

"سر نظر ہے اس پر وہ آپ کا کام ہی کر رہا ہے"
سائیڈ پر موجود کھڑا شخص جس کی نظریں یونیب پر تھی آہستہ سے بولا

"اوکے"
دوسری جانب سے جواب سنتے ہی وہ کہتے ساتھ وہاں سے تیز قدم بڑھائے آگے کی جانب بڑھا



وہ اسکے کمرے میں آیا جہاں غزلان نماز ادا کر کے جائے نماز کو جگہ پر رکھ رہی تھی بہزاد کی نظر ایک پل اس پر
ٹھہر سی گئی مگر اگلے ہی لمحے وہ ہوش میں تھا

"یہاں خیریت"

وہ اسے دیکھ حیرت زدہ سی بولی وہ اسے جواب دیے بغیر قدم اسکی جانب بڑھانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بیٹھو"

اسکے پاس آ کر کھڑے ہوتے ہوئے اسے حکم دینے والے انداز میں کہنے لگا جس پر غزلان بیٹھ گئی
اس نے غزلان کے سر پر لیٹا اسکارف کی طرح دوپٹہ ہٹایا وہ اسے دیکھ رہی تھی

"اک۔۔۔ کیا کر رہے ہو"

وہ ایک دم گھبراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی جس پر بہزاد نے لبوں پر انگلی رکھ کر خاموش کر دیا۔
اور اسکی کٹ پر مرہم لگانے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی تھی اس نے پہلا مرد دیکھا تھا جو کسی عورت کے زخم پر
مرہم لگا رہا تھا

"یہ زخم میری وجہ سے ہوا تھا"

وہ بینڈج کرتے ہوئے نظریں اسکے چہرے پر مرکوز کیے بولا سیاہ نظریں سیاہ نظروں سے ٹکرائی اور ان دونوں کے
بیچ ایک انچ کا فاصلہ تھا جب وہ فرسٹ ایڈ باکس اٹھانے کیلئے جھکا تو اسکی گرم سانسیں کی تپش محسوس ہوئی وہ
آنکھیں بند کر گئی ہارٹ بیٹ بہت تیز ہوئی تھی بہزاد فرسٹ ایڈ باکس اٹھاتا ایک نظر حسین سراپے پر ڈال کر اٹھ
گیا۔

"ہم کل نہیں پڑ سوں جائیں گے کچھ کام ہے مجھے"

بہزاد جاتے ہوئے دروازے پر رک کر اسے سپاٹ لہجے میں بتاتے وہاں سے چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"یہ دوسرے مردوں سے چیخ ہے"
وہ بولتے ساتھ چہرے پر مسکراہٹ سجا گئی تھی

"ڈیڈ سفدر کا پتہ چل چکا ہے"
رویش یوسف صاحب کے پاس آتے ہوئے انہیں دیکھ کر بتانے لگی یوسف صاحب نے اسے دیکھا

"گڈ"

یوسف صاحب اسکے بتانے پر آنکھوں میں چمک لیے بولے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کرنا ہے آپ بتائیں اسکا انجام"
رویش انکے پیچھے کھڑی انہیں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یوسف صاحب نے مڑ کر اسے دیکھا

"اسکے گھر میں بلاسٹ کر دو"

یوسف صاحب انتہائی سرد لہجے میں آنکھوں میں سرخی لیے بولے رویش انکی بات سننے ہی اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"شام تک یہ کام ہو جائے گا"

وہ انہیں کہتے ساتھ کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گئی اور یوسف کے اندر ایک سکون سا محسوس ہوا

"انکل عینب نہیں آئی فضل لالا کیساتھ"

تبھی زہرون اندر آتے ہوئے یوسف صاحب کو مخاطب کرنے لگا یوسف صاحب خود کو نارمل کرتے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے لگے

"ہاں عینب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اس وجہ سے کل وہ لے جائے گی بے فکر رہو" وہ اسے دیکھ کر بتانے لگے زہرون اثبات میں سر ہلا گیا مگر عینب کی فکر اسے ہوئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"زیادہ خراب ہے"

وہ یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے فکر مند لہجے میں پوچھنے لگا جس پر یوسف صاحب نے ایک نظر اسے دیکھا

"نہیں بس بخار ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگے زہرون اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"آج میں بڑی نہیں ہوئی آج میرے ساتھ گھومنے چلو"

یوسف صاحب اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہنے لگے زہرون ہلکا سا مسکرایا اور چلنے لگے
عینب جو صبح سے اب کمرے سے نکلی تھی زہرون کی نظر اس پر گئی نائٹ ڈریس میں کھلے بالوں کیساتھ وہ اس وقت
کوئی معصوم گڑیا لگ رہی تھی

"عینب بیٹا کدھر"

یوسف صاحب کی بھی نظر اس پر گئی تو اسے مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگے انکی بات پر عینب نے مڑ کر انہیں
دیکھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ڈیڈ وہ کچھ کھانے جا رہی"
وہ جواب دیتے ساتھ زہرون کو نظر انداز کرتی نیچے کی طرف بڑھ گئی اور وہ دونوں بھی چل دیے۔

وہ اسکے بعد کمرے سے باہر نہیں نکلی تھی اور اب اسے بہت بھوک لگ رہی تھی وہ ریاض کو دو آوازیں دے چکی تھی لیکن شاید وہ اس وقت بھی گھر میں موجود نہیں تھا
www.kitabnagri.com
وہ بے دھیانی میں چلتی سیڑھیاں اتر کر نیچے آرہی تھی جب کسی پتھر کی بنی چیز سے ٹکرائی تھی

"آہہ"

Posted On Kitab Nagri

غزلان کے منہ سے ہلکی سی چیخ نکلی بال ہٹا کر اس نے سامنے موجود شخص کو دیکھا جو چہرے پر ہمیشہ کی طرح خوفناک تیور سجائے کھڑا تھا

"کیوں نکلی باہر"

وہ غصے سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا غزلان نے اسے دیکھا

"بھوک لگی تھی مجھے جو مجھے ہر چیز دے سکتا ہے ایک آواز تو سنتا نہیں میری"
غزلان تھوڑے غصے سے اسے بتانے لگی بہزاد نے اسکی جانب قدم بڑھائے غزلان تھوڑا سا گھبرائی

"مل جائے گا کھانا اندر جاؤ"

وہ سس پر سیاہ سرد نگاہیں جمائے غصے سے بولا جس پر غزلان نے بھی اسکی آنکھوں میں دیکھا

www.kitabnagri.com

"اس حویلی میں بھوت چڑیلیں یا جن رہتے ہیں جو میں باہر نہیں آسکتی ہوں"
وہ بغیر ڈرے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر بہزاد بے غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"لڑکی جتنا"

بہزاد ابھی بول رہا تھا غزلان نے اسے ٹوکا بہزاد کی آنکھیں سرخ ہونے لگی

Posted On Kitab Nagri

"غزلان قریشی غزلان قریشی نام ہے میرا"

وہ اسے اپنی پہچان اسے دیکھے بغیر ڈرے بتانے لگی بہزاد اسکے چہرے پر جھکا

"لڑکی ملی بھی تو ٹکری"

ریاض جو سائیڈ پر کھڑا دونوں کو سن رہا تھا دل میں بولنے لگا چہرے پر مسکراہٹ آئی

"جس کام کیلئے آئی ہو اس حد تک محدود رہناؤ گو"

وہ انتہائی سرد لہجہ اختیار سرخ آنکھیں اسکے چہرے پر جمائے بولا غزلان سیک پل کیلئے سہمی اس نے بہت سے مردوں کو قتل کیا تھا مگر یہ کوئی عام مرد نہیں تھا یہ وہ جان گئی تھی وہ خاموشی سے کمرے کا رخ کر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام کے پہرہ سارے کام یعنی کچھ لوگوں کو انکے انجام تک پہنچا چکا تھا گھر میں داخل ہوا تھا اور آتے ساتھ وہ کاؤچ پر بیٹھا تھا

"بلیک کافی"

وہ ریاض کو حکم دیتے ساتھ وہاں سے اٹھتا اوپر کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا ریاض کچن کا رخ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ چاہیے تھا آپ کو"

ریاض غزلان کو بچن میں موجود دیکھتے ہوئے اسے پوچھنے لگا اسکے پوچھنے پر غزلان نے اسے دیکھا

"بلیک کافی پینی تھی لیکن سمان نہیں مل رہا"

غزلان سپاٹ سے لہجے میں ریاض کو بتانے لگی ریاض نے بلیک کافی کا سمان نکال کر اسکے سامنے رکھا

"میں بنا دیتا ہوں میں سر کی بھی بنا رہا ہوں"

ریاض غزلان کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا غزلان نے گردن موڑ کر اسے پھر سے دیکھا

"میں بنا رہی ہوں نا تمہارے سر کی بھی بنا دیتی ہوں دے دینا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑے غصے سے بولی جس پر ریاض خاموش ہو گیا

"نکاح بھی کچھ اپنی جیسی کیسا تھ ہی کیا ہے"

ریاض چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل میں کہنے لگا اور غزلان بلیک کافی بنانے میں مصروف ہو گئی۔

"تم جاؤ میں دے بھی دوں گی انہیں"

Posted On Kitab Nagri

غزلان اسے کھڑا دیکھ کر حکم دینے والے انداز میں کہتی کافی ڈش میں کپ رکھنے لگی ریاض کچھ کیے بغیر چلا گیا اور غزلان بہزاد کے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

وہ اسکے کمرے کے باہر موجود تھی غزلان نے دروازہ ناک کیا ہارٹ بیٹ بہت تیز تھی

"آ جاؤ"

وہ کرسی سے پشت ٹکا کر آنکھیں موندے بولا جس پر وہ دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی اس نے نظریں کمرے میں گھمائی پورا کمرہ انتہائی بکھری حالت میں پڑا تھا وہ قدم اٹھائے اسکی طرف بڑھ رہی تھی وہ اسکے قریب آ کر کھڑی ہوئی بولنے ہی لگی تھی

"رکھ دو"

اس کے بولنے سے پہلے وہ اسے کہنے لگا غزلان کو تھوڑی حیرت سی ہوئی اور اسے حیرت سے دیکھتی ٹیبل پر مگ رکھ چکی تھی کسی لڑکی کا ہاتھ پا کر اسکے ماتھے پر بل نمودار ہوئے بہزاد نے سیاہ نظروں کو پیچھے کی جانب موڑا سامنے اسے موجود پا کر آنکھیں سر دھوئی۔ غزلان اسے دیکھنے لگی

"ریاض کہاں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھنے لگا غزلان بغیر ڈرے اسے دیکھتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نیچے"

وہ کافی کاگ لبوں سے لگا کر اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی بہزاد نے اپنی مٹھیاں بھینچی

"تم یہاں کیوں آئی"

وہ اپنا غصہ ضبط کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سرد مگر دھیمہ لہجہ اختیار کیے پوچھنے لگا

"کافی دینے میں اپنے لیے بنا رہی تھی تو مجھے ریاض نے آکر بتایا آپ کو بھی ضرورت ہے تو میں نے آپ کی بھی بنادی اور خود دینے چلی آئی"

غزلان بغیر پرسکون سے انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی اسکی بات پر بہزاد کا میٹر گھوما

Kitab Nagri

"اپنے کام سے کام رکھو مجھ سے دور رہو میں لاسٹ ٹائم کہ رہا ہوں"

وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر اور انتہا کے غصے سے کہنے لگا غزلان اسکی سیاہ آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"کمر اٹھیک کر دو آپ کا"

وہ اسکے کمرے کا حال دیکھ اسکی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کافی کاگ اسکے مگ کیساتھ رکھ کر بولی بہزاد اسے

بہت ہی غصے سے دیکھ رہا تھا اور غزلان اسکے بیڈ سے چیزیں اٹھانے لگی

Posted On Kitab Nagri

بہزاد غصے سے اسکی جانب بڑھا اور اسکے بازو کو اپنی ہاتھ کی سخت گرفت میں دبوچ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا
غزلان اچانک حملے پر ہڑبڑا گئی

"سمجھ نہیں آئی میری بات دور رہو"

وہ غصے سے اسکے بازوؤں کو دبوچ کر اپنے قریب کیے سرد نگاہیں اس کے چہرے پر مرکوز کیے کہنے لگا غزلان درد
سے آنکھیں بند کر گئی اس میں آتے آتی خوشبو غزلان کو بے بس بنا رہی تھی

"مجھے درد ہو رہا ہے"

وہ آنکھیں بند کیے تھوڑا ڈرے ہوئے لہجے میں اسے کہنے لگی بہزاد اسکے چہرے کے نقوش کو بہت غور سے دیکھ رہا
تھا اسکی بات سے وہ جو مدھوش ہو رہا تھا ایک دم ہوش میں آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں صرف درد دینے کیلئے ہوں بہتر یہی ہے دور رہو مجھ سے"
وہ اسے جھٹکے سے خود سے دور کرتے ہوئے کہنے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"اور میں درد سہ جانے والوں میں سے ہوں"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ کر دو ٹوک انداز میں جواب دینے لگی غزلان اسوقت خود بھی بہت الجھی
ہوئی تھی وہ ایسا کیوں کر رہی ہے مگر اسکا دل اسے یہ سب کرنے پر مجبور کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"Leave me alone"

وہ اسکے جواب پر دھاڑا تھا غزلان ایک پل کیلئے سہم سی گئی تھی اور اس بار اس نے وہاں سے جانے میں ہی اپنی بہتری سمجھی تھی۔

یوسف کے حکم کے مطابق وہ سفدر کے گھر میں بلاسٹ کر چکی تھی وہ بلاسٹ کرتی اپنا چہرہ ڈھک کر گاڑی کی طرف تیز تیز قدم بڑھانے لگی رویش کو ایسا محسوس ہوا کوئی شخص اسکا پیچھا کر رہا تھا رویش نے مڑ کر غصے سے اسے دیکھا مگر وہاں کوئی نہیں تھا اپنا وہم سمجھ کر وہ واپس سے مڑ کر چلنے لگی تبھی پیچھے موجود شخص نے چاقو نکالا شاید سفدر کا کوئی بندہ تھا اور اسکی کمر پر مارنا چاہا لیکن اس سے پہلے کوئی اس شخص کو شوٹ کر چکا تھا گن میں سیلنسر ہونے کی وجہ سے آواز نہیں آئی تھی وہ شخص کراہ کر زمین پر گر گیا رویش کو اپنے پیچھے عجیب ہلچل سی محسوس ہوئی اس نے ایک بار پھر مڑ کر دیکھا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ حیرت ہوئی

"آپ یہاں معلوم کیسے ہوتا ہے میرے متعلق"

رویش اسے حیرت بھرے لہجے میں دیکھ کر بولی اس نے اسکی طرف قدم بڑھائے

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ایک کام سے آیا تھا آپ کو دیکھا تو آپ کے پاس آگیا بائے داوے آپ یہاں"
وہ اسکے پاس آتے ہوئے پوچھنے لگا چہرہ آج بھی اس نے ڈھکا ہوا تھا

"مجھے کچھ کام تھا"

رویش سنجیدگی سے اسے دیکھ کر بتاتے ساتھ آگے کی جانب قدم بڑھانے لگی وہ بھی اسکے قدم سے قدم ملا کر چلنے لگا

"مجھے بھی ایک بہت ضروری کام تھا"

وہ بھاری گھمبیر آواز میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر رویش نے اسے دیکھا

"اچھا مجھے گھر جانا ہے پھر ہوگی ملاقات"

وہ اسے دیکھ کر کہتے ساتھ زیادہ بات کیے بغیر گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی سڑک پر دوہرا گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا اور نظریں اس لاش پر گئی جسے جلدی میں سائیڈ پر کر گیا

"جو بھی اسے ہلکی سی خروش پہنچانے کا سوچے گا اسکی جان نکال لوں گا"

وہ سخت لہجے میں سرد نگاہیں اس لاش پر گاڑھے بولتے ساتھ اسے سائیڈ پر کر کے اٹھ کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب طبیعت کیسی ہے"

عینب زہرون کو آج پھر گھمانے کیلئے لائی ہوئی تھی اسکی طبیعت کل سے بہت بہتر تھی زہرون نے پوچھنا لازمی سمجھا۔

"تمہارے سامنے ٹھیک کھڑی ہو تو اسکا مطلب میں ٹھیک ہوں"

وہ اسے سرد لہجے میں جواب دیتے ساتھ قدم آگے کی جانب بڑھا گئی زہرون اسے دیکھنے لگ گیا

"تم مجھ سے ہر وقت یوں ہی بات کرو گی غصہ کیے بغیر بھی تو بات ہو سکتی ہے"

وہ اسکے قریب آتے ہوئے اسکی تصویر کھینچ کر پوچھنے لگا عینب نے اسے دیکھا

"دس پندرہ دن کیلئے آئے ہو مجھ سے کوئی توقع مت رکھنا مسٹر اور پکچر ڈیلیٹ کرو"

وہ اسے بیزاری سے جواب دیتے ساتھ اسکردو کی مشہور جگہ کھلو و ملی کو دیکھنے میں مصروف ہو گئی جو بہت ہی خوبصورت تھی

"نہیں تین مہینے کیلئے اور چیلنج کرتا ہوں تم مجھ سے دوستی کر لو گی اور تمہیں یہ بتاؤ گا ہر مرد ایک جیسا نہیں ہوتا"

وہ اس جگہ کی تصویریں اپنے کیمرے میں محفوظ کرتے ہوئے اسے کہنے لگا عینب نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ڈن تم بھی یہی اور میں بھی یہی دیکھتے ہیں"

وہ اسے دیکھ کر اسی کے انداز میں بولی زہرون نے مسکرا کر اسے دیکھا

"ڈن ویسے مردوں سے نفرت اتنی ہے کیوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا عینب نے اسے مڑ کر دیکھا اچانک ذہن کئی سال پیچھے گیا وہ جو اتنی مضبوط کھڑی تھی آنکھوں میں ایک دم نمی آگئی جو زہرون نے بخوبی نوٹ کی تھی

"بس ہے وجہ"

وہ اپنی سوچ جھٹک نارمل لہجے میں کہتے ساتھ نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوکے گیس کرتا ہوں میں"

وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے سوچتے ہوئے کہنے لگا عینب اسے دیکھنے لگ گئی

"اوہ ہو سکتا ہے تم کسی لڑکے کو پسند کرتی ہو اس نے چیٹ کیا ہو اس لیے"

وہ اسے دیکھتے کچھ سوچ کر بولا عینب کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

"اتنے بے وقوف نہیں ہوں تم مسٹر"

وہ طنزیہ مسکراہٹ سجائے طنزیہ لہجے میں کہنے لگی جس پر زہرون نے اسے دیکھا

"تمہارا ماضی تھا بھول کر آگے بڑھو"

وہ اسکی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے اسے سمجھانے لگا عینب اسے دیکھنے لگ گئی

"بہت آگے بڑھ چکی ہوں تمہاری سوچ سے بھی"

وہ اسے دو ٹوک انداز میں جواب دینے لگی جس پر وہ بس مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گیا

"شاید تمہارے اس انداز پر دل ہار بیٹھوں میں"

زہرون کو اسے شب کرنے میں بہت مزا آ رہا تھا اس لیے چھیچھوڑے انداز میں کہنے لگا

www.kitabnagri.com

"اگر دل ہارو گے نا تو جان سے جاؤ گے"

وہ اسے غصے سے جواب دیتے ساتھ اپنی گن دیکھتی آگے بڑھ گئی اور زہرون پیچھے کھڑا مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں ہے وہ"

اسکے حکم پر وہ اسکے کمرے میں موجود تھا ہزار دہمنہ سگریٹ لیے گہرے گہرے کش لگائے پوچھنے لگا

"صاحب آپ کے کمرے کے بعد اپنے کمرے سے نہیں نکلی ابھی تک"

ریاض اسے گھبراتے ہوئے بتانے لگا ہزار دہمنہ اثبات میں سر ہلادیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

"بلا کر لاؤ"

وہ اسے ایک اور حکم دیتے سگریٹ ختم کر کے اٹھ کر سیکونی کے پاس آکھڑا ہوا اور ریاض اثبات میں سر ہلا کر کمرے سے چلا گیا

"آپ نے بلایا"

وہ کمرے کے باہر کھڑی اسکی پیٹ کو تکتے ہوئے پکارنے لگی جس پر بہزاد نے ہاں میں گردن ہلائی اور سیکونی میں آنے کا اشارہ کیا

"کل تمہارے سر نے ایک پارٹی رکھی ہے وہ اٹینڈ کرتے ہی رات کے وقت ہم نے مری کیلئے نکلنا ہے بہت احتیاط سے ہمیں اس کام کو سرانجام دینا ہوگا"

www.kitabnagri.com

وہ نظریں سامنے مرکوز کیے جیب میں ہاتھ ڈالے کہنے لگا غزلان کی نظریں اس پر ہی مرکوز تھی

"شکایت نہیں ملی گی"

وہ اس پر نظریں مرکوز کیے فوراً بولی جس پر بہزاد نے اسے دیکھا غزلان بھی اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں غزلان مت بھولو وہ درید کا بیٹا ہے"

وہ نظریں اس کے چہرے سے ہٹاتی فوراً سے دل میں بولی بہزاد کی نظریں اسکے حسین چہرے پر مرکوز تھی

"کچھ کہنا ہے"

وہ اسکی آنکھیں پڑھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا جس پر غزلان نے اسے دیکھا

"درید آپ کا باپ"

وہ اسے دیکھ کر دل میں آئی بات اس سے پوچھنے ہی لگی تھی جب بہزاد نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموش کر دیا سیاہ آنکھیں ایکدم سرخ ہو گئی غزلان آنکھیں بڑی کیے دیکھ رہی تھی دل نے ایک بیٹ مس کی۔

"آج کے بعد اس متعلق کچھ مت بولنا اور باپ کہنے کی غلطی اگلی بار نہ ہو سمجھی"

بہزاد نے اسکے قریب ہوئے اسکے چہرے پر اپنی سرخ سیاہ نظریں جمائے غصے سے غرایا غزلان کی آنکھوں میں ایک پل کیلئے خوف آیا اسکی آنکھوں میں جو وحشت تھی کوئی بھی انسان خوف میں مبتلا ہو جاتا۔

"گو"

وہ اسکے ہونٹوں سے انگلی ہٹا کر واپس چہرہ سامنے کیے کہنے لگا غزلان وہاں سے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آج یوسف صاحب نے ایک پارٹی سفر کو اسکے انجام تک پہنچانے کی خوشی میں اریج کروائی تھی کچھ قریبی دوستوں اور گھر کے سب لوگ اور گیلانی کو انوائٹ کیا تھا۔

آہستہ آہستہ سب مہمان آنے لگ گئے مارکی کو بہت ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور عینب رویش زر میٹھ نے مختلف رنگ کے حسین فراک زیب تن کیے ہوئے تھے تینوں ہی ڈول لگ رہی تھی زہرون گرے پیٹ کورٹ میں ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بہت ہی زیادہ ڈیشنگ لگ رہا تھا۔

بہزاد بلیک پیٹ اور بلیک شرٹ میں ملبوس بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے بھاری بیئر ڈ میں ہاتھوں میں برینڈ ڈگھڑی پہنے وہ اس وقت کمال کالگ رہا تھا سیاہ جیسے بنا ہی اس خوبصورت شخص کیلئے تھا وہ ٹی وی لاؤنج میں موجود تھا تبھی غزلان سفید رنگ کے پیروں تک آتے بہت ہی خوبصورت فراک زیب تن کیے بالوں کو کھولے لائٹ سے میک اپ پر پیروں پر ہیلز چڑھائے غضب لگ رہی تھی

"سریمیم آگئی"

ریاض کے بتانے پر اسکی نظریں غزلان کی طرف اٹھی وہ واقع میں سنڈریلا کی طرح لگ رہی تھی وہ اسے سرتاپیر دیکھنے لگا غزلان بھی اسے اس طرح تیار دیکھ کر اسٹل ہو گئی تھی دونوں کی نظریں ایک دوسرے پر تھی

Posted On Kitab Nagri

"افف کتنا ہینڈ سم لگ رہا ہے نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل میں کہنے لگی بہزاد کی نظریں بھی اسی پر مرکوز تھی

"بہت حسین"

بہزاد کے دل نے بھی اسے دیکھ کر یہی الفاظ کہے تھے وہ چل کر اسکے مقابل میں آکھڑی ہوئی تھی اور دونوں کی نظریں ایک دوسرے پر ہی جمی ہوئی تھی ریاض دونوں کو دیکھ رہا تھا۔

"سر چلیں"

ریاض کی آواز سے بہزاد ایک دم ہوش کی دنیا میں سجا اور چہرے پر فوراً سنجیدہ تاثرات سجائے اثبات میں سر ہلا گیا اور غزلان اسکے پیچھے چلنے لگی۔



وہ دونوں مار کی پہنچ چکے بہزاد نے مضبوط گرفت اسکے ہاتھ ڈال کر اسکا ہاتھ تھاما کوئی بھی لڑکی ہوتی اسے درد شدید ہوتا درد محسوس تو غزلان کو بھی ہوا تھا مگر اسکا اس طرح ہاتھ تھامنا اسے بہت پسند آیا تھا وہ درد کو بھلائے مسکرا کر اسے دیکھنے لگی وہ دونوں مار کی میں داخل ہوئے وہاں موجود ہر شخص کی نظر ان دونوں پر ٹک گئی وہ دونوں ساتھ بچ ہی اس قدر رہے تھے جیسے بنے ہی ایک دوسرے کیلئے تھے یوسف صاحب اور راحت بیگم کی بھی ایک پل کیلئے نظر ان پر ٹھہر سی گئی تھی وہ دونوں چلتے ہوئے یوسف صاحب کے پاس آئے غزلان یوسف صاحب اور راحت بیگم سے ملی زر میش بھاگ کر اسکے پاس آئی اور سینے سے لگی

Posted On Kitab Nagri

"سنڈریلا"

وہ اسکے گلے سے لگی اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگی غزلان کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی تھی اسکے بعد وہ سب سے ملی تھی عینب نے بس اسے دیکھا تھا مارکی کی ساری لائنس آف ہو چکی تھی لائنٹ کا جو فوکس تھا وہ کچھ کیپلز پر تھا جو ڈانس کر رہے تھے۔

"نیوکیل ہے ڈانس تو بنتا ہے"

زہرون ان دونوں کو دیکھ کر کہنے لگا بہزاد نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا غزلان کے چہرے پر ایک بار پھر مسکراہٹ رینگئی۔

"ہاں بالکل ٹھیک کہ رہے ہے نامائی پرنس" وہ زہرون کی بات پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ کر بغیر ڈرے بولی جس پر بہزاد سخت تیور لیے اسے دیکھنے لگا

"سویٹس گو"

زہرون ان دونوں کو دیکھ کر بولا جس پر غزلان اسے دیکھنے لگ گئی بہزاد اس کا ہاتھ تھامے تیز تیز قدم اٹھائے اسے بچ میں لے آیا

Posted On Kitab Nagri

"بہت شوق ہے ناکپل ڈانس کرنے کا"

وہ اسے سرد لہجے میں سیاہ سرخ نگاہیں اسکے چہرے پر گاڑھے اپنے قریب کیے بولا اسکی گرم سانسوں کی تپش غزلان کو بے بس بنا رہی تھی وہ ایک پل سہمی بہزاد نے اسے تیز گھمایا اسے لگایا تھا وہ گر جائے گی مگر شاید وہ بھول چکا تھا وہ غزلان قریشی تھی کوئی عام لڑکی نہیں تھی۔

"بہت زیادہ"

بہزاد نے جب گھما کر اسکے چہرے کا رخ اپنی طرف کیا وہ اسے اسی کے انداز میں بولی بہزاد ایک پل کیلئے اسے دیکھتا رہ گیا

"آپ کو کچھ بدلی ہوئی لگی ہے غزلان"

یوسف صاحب راحت بیگم جو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"میں بھی یہی چاہتی تھی اس بچے کی زندگی میں خوشیاں آجائیں"

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی یوسف صاحب بھی مسکرا دیے۔

"ڈیڈ نے گیلانی کو انوائٹ کیا تھا"

رویش جو بار بار نظریں اینٹروالی جگہ پر کیے زر میش سے پوچھنے لگی جس پر زر میش نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا تو تھا پر آپ کو کس کا انتظار ہے"

زر میش اسکی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر رویش نے اسے دیکھا

"میں کس کا کروں گی انتظار"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کندھے آچکا کر کہتے ساتھ نظریں دوسری طرف کر گئی

"اوہو حسن تو سامنے سامنے کھڑا ہے"

تبھی یونیب آتے ہوئے رویش پر نظریں جمائے کہنے لگا اسکی آواز پر اس نے فوراً مڑ کر اسے دیکھا

"کہاں رہ گئے تھے تم"

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"کیوں انتظار کر رہی تھی تم میرا"

وہ اسکے قریب ہو کر اسکے حسین چہرے پر نظریں جمائے پوچھنے لگا جس پر رویش نے آنکھیں بڑی کیے اسے پیچھے

کیا

Posted On Kitab Nagri

"اتنے برے دن نہیں آئے میرے"

وہ اسے کہتے ساتھ وہاں سے اپنا فراک سنبھالتی چلی گئی اور یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اسکے پیچھے آنے لگا۔

"ڈانس کرنا چاہو گی میرے ساتھ"

زہرون اسکے پاس آتے ہوئے اسے دیکھ کر ہاتھ آگے کیے پوچھنے لگا عینب نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر کچھ کہے بغیر وہاں سے جانے لگی

"خاموشی کا مطلب ویسے ہاں ہوتا ہے"

زہرون کہتے ساتھ اسکا ہاتھ تھام کر اسے گھما کر اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر قریب کر گیا عینب اسے غصے سے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑ مجھے"

وہ اسے غصے سے بولتی اسکی قید سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ ڈھٹائی سے اس کیساتھ ڈانس کرنے لگ گیا عینب کا غصہ ساتویں آسمان کو پہنچ گیا اس نے بغیر سوچے سمجھے اسکے منہ پر تھپڑ دے مارا زہرون سمیت سب شک کی کیفیت میں مبتلا تھا ایک دم مارکیٹ میں خاموشی سی چھا گئی تھی عینب بھی اچانک گھبرا گئی زہرون کی آنکھیں سرخ ہو گئی وہ اسے دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"عینب"

یوسف صاحب کی رو عبد ار آواز سے عینب اس سے نظریں ہٹاتی انہیں دیکھنے لگی

"ڈیڈ میں ایسا کرنا نہیں چاہتی تھی سچ میں سوری"

عینب فوراً سے گھبراتے ہوئے اپنی غلطی کا احساس کرتے ہی بولی یوسف صاحب اسے دیکھنے لگ گئے

"تم ٹھیک ہو زہرون"

یوسف صاحب اسے نظر انداز کر کے اسے دیکھ کر پوچھنے لگے وہ اثبات میں سر ہلا گی

"میں ٹھیک ہوں"

زہرون کہتے ساتھ ایک نظر عینب پر ڈالتا وہاں سے چلا گیا اور عینب اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"ڈیڈ"

عینب انہیں پکارنے لگی یوسف صاحب نے غصے سے اسے دیکھا اور کچھ کہے بغیر وہاں سے چلے گئے

"میں تو صرف تمہیں ہی غصے والی سمجھتا تھا تو بہ یہ تو تم سے بھی ایک ہاتھ آگے ہے"

Posted On Kitab Nagri

یونیب جو رویش کیساتھ کھڑا تھا اسے مخاطب کرتے ہوئے کان پر ہاتھ رکھے کہنے لگا

"مطلب کیا ہے تمہارا"

وہ غصے سے اسے دیکھ کر کہنے لگی یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اگر ابھی کھڑے کھڑے بولو آئی لو تو کیا کرو گی"

وہ اسکے کان کے قریب ہو کر گھمبیر آواز میں سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگا اسکی بات پر رویش کے دل نے بیٹ
مس کی چہرے پر مسکراہٹ آئی جو فوراً چھپا گئی یونیب اسے دیکھ رہا تھا

"سر پھاڑ دوں گی تمہارا"

وہ چہرے پر سنجیدہ تاثرات لیے اسے مڑ کر دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر یونیب پیچھے ہوا

www.kitabnagri.com

"آیا سمجھ"

وہ مسکرا کر کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اور رویش اسے جاتا دیکھ رہی تھی

"مجھے غصہ کیوں نہیں آیا اسکی بات پر"

وہ اسے جاتا دیکھ کر خود سے الجھے ہوئے انداز میں بول کر جو سہینے لگی

Posted On Kitab Nagri

عینب شرمندگی سے وہاں سے گھر چلی گئی تھی وہ ایسا نہیں چاہتی تھی مگر زہرون اسکے ساتھ زبردستی کر رہا تھا لیکن اسے یوں سب کے درمیان اسے تھپڑ نہیں مارنا چاہیے تھا اسے اپنی غلطی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا وہ گاڑی میں بیٹھی مسلسل یہی سوچ رہی تھی۔

"سر کام ہو گیا ہے"

یونیب بلیوٹو تھا ان کر کے ہلکی آواز سے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگا دوسری طرف گیلانی کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی

"کام کر دو"

یونیب کی کال کٹ کر کے گیلانی دوسرے بندے کو فون کر کے حکم صادر کرنے لگ گیا اسکے کہتے ہی اس نے فائرنگ شروع کر دی

اچانک فائرنگ پر وہاں موجود ہر شخص گھبرا گیا اور بہزاد کی نظر ایک چھپے شخص پر گئی جو گن غزلان کی جانب کیے کھڑا تھا۔

غزلان کا دھیان ادھر نہیں تھا اسکی نظر سب لوگوں پر موجود تھی تبھی اس شخص نے گولی چلائی بہزاد نے فوراً اسے کھینچ کر دیوار سے لگا یا وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"آریو میڈ"

وہ اسے دیوار سے لگائے اسکے بالکل قریب کھڑے کہنے لگا اسے اسکی جھلسا دینے والی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہوئی تھی وہ تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کیساتھ اس غزلان نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

"مطلب"

وہ آبرو واچکائے اس سے پوچھنے لگی بہزاد پھر سے قریب ہوا

"دھیان کہاں تھا اگر گولی لگ جاتی تو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولا غزلان کو اسکی بات اب سمجھ آئی

"تو کیا ہوتا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے انجان بنتی پوچھنے لگی بہزاد نے اپنا چہرہ اسکے چہرے کے نزدیک کیا

"تمہاری جان چلی جاتی"

وہ اسکی سیاہ آنکھوں میں دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا

"تو آپ کو میری جان سے کیا کہیں مجھے کھونے سے ڈرنے تو نہیں لگے"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اسی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے پوچھنے لگی بہزاد کے چہرے پر سخت تاثرات صاف واضح ہوئے

"واٹ ریش"

وہ سختی سے اسکے بازوؤں میں گرفت مزید سخت کرتے ہوئے کہنے لگا

"ریش کیا اگر بچا یا تو میں تو یہی سمجھوں گی"

وہ درد کو مسکرا کر سہتے ہوئے اسے جواب دینے لگی جس پر وہ مزید تپ گیا

"آئی ڈونٹ کئیر میری بلا سے تم جیو یا"

وہ اسے غصے سے سخت تیور لیے اسکے بالکل نزدیک ہو کر بولنے لگا اچانک نظر اسکی بیوٹی بون پر گئی اور نظریں ایکدم وہی رک سی گئی اور الفاظ وہی رہ گئے غزلان اس میں سے آتی خوشبو سے بے بس ہوتی آنکھیں بند کر گئی دونوں طرف ہارٹ بیٹ مس ہوئی تھی۔ تبھی فائرنگ کی آواز سے ہوش میں آئے

"ہٹیں مجھے بچانا ہے"

وہ اسے سائیڈ پر کرتی اپنی گن نکال کر اس طرف بڑھی اور سائیڈ پر چھپے لوگوں کی جانب نشانہ بنا کر فائر اسٹارٹ کر گئی

Posted On Kitab Nagri

سب لوگ وہاں سے بھاگ نکلے تھے یوسف صاحب بہزاد غزلان یونیب اور رولیش وہاں موجود اقر فائرنگ مسلسل ہو رہی تھی رولیش دوسری طرف منہ کیے فائر کر رہی تھی جب یونیب کی نظر اسکی بیک پر موجود چھپے شخص پر گئی وہ فوراً اسے بازو سے کھینچ کر سائیڈ پر لایا رولیش اسے دیکھنے لگ گئی

"کیا ہے"

وہ گن اسکی طرف کیے ابرو آپکا کرپوچھنے لگی یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اسے پیچھے کرو ابھی جان سے جاتی"

وہ گن کو سائیڈ پر کرتے ہوئے کہنے لگا رولیش اسے جانچتی نظروں سے دیکھنے لگ گئی

"تمہیں فرق پڑتا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اسکے سوال پر یونیب نے اسے دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ بولتا تبھی یوسف صاحب نے ان دونوں کو وہاں سے جانے کا کہا جس پر یونیب رولیش کا ہاتھ تھامتا باہر کی جانب بڑھ گیا

"سر سر آپ کہاں ہے"

غزلان یوسف صاحب کو موجود نہ پا کر اونچی آواز میں پوچھنے لگی مگر کوئی جواب نہیں آیا غزلان کے ہاتھ میں گن موجود تھی مگر وہ یوسف صاحب کی وجہ سے اس پاس دھیان نہیں دے رہی تھی اسکے پیچھے کوئی شخص ہاتھ میں

Posted On Kitab Nagri

گن لیے اسکی طرف نشانہ بنائے ٹریگر پر ہاتھ رکھا اس سے پہلے بہزاد نے چاقو اسکی کمر پر دے مارا وہ شخص درد سے کراہ کر زمین پر گر گیا اور وہ اپنی سیاہ آنکھوں سے سرخی لیے اسے گھور کر دیکھ رہا تھا تبھی غزلان مڑی نظر بہزاد پر گئی اور پھر اس لاش پر گئی

"مجھے لگتا ہے مرنے کا بہت شوق ہے"

وہ اسے سرد لہجے میں جیب میں ہاتھ ڈالے کہنے لگا غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"اور مجھے لگتا ہے آپ کو بچانے کا"

وہ اسے اسی کے انداز میں جواب دینے لگی وہ اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا غزلان اسے نظر انداز کرتی یوسف صاحب کو پھر سے ڈھونڈنے لگ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہ کدھر"

وہ اسے اندر جاتا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر غزلان نے مڑ کر اسے دیکھا

"سر کو دیکھنے"

وہ اسے بتانے لگی جس پر وہ آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھام کر باہر کی طرف بڑھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"سب لوگ جاچکے ہیں"

وہ تیز تیز قدم اٹھائے کہتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا اور وہ اسے دیکھنے لگ گئی وہ دونوں باہر آئے تو راحت بیگم نے غزلان کو سینے سے لگایا

"اب ہمیں نکلنا ہے"

بہزاد غزلان کو دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگا جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی اور سب مل کر وہ بہزاد کیساتھ چل دی۔

"اب مجھے بھی جانا ہے"

یونیپرویش کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر ریش نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو جاؤ"

وہ اسے نارمل انداز میں کہتی آگے بڑھنے لگی جس پر اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا وہ اسے گھور کر دیکھنے لگی

"جلد ملیں گے"

وہ اسے مسکراتے ہوئے دیکھ کر کہتے ساتھ اسکا ہاتھ چھوڑتا وہاں سے چلا گیا ریش اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سوری بولنی چاہیے غلط کیا ہے"

عینب جب سے آئی تھی کمرے میں ٹہلتے ہوئے خود سے بولنے لگی اور کوٹ پہنتی وہ باہر کی طرف بڑھ گئی

"عینب بچے رات کے اس پہر جہاں"

فضل لالا اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر عینب نے انہیں دیکھا

"فارم ہاؤس مجھے زہرون سے ایک کام ہے لالا"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ گاڑی میں بیٹھتی چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون"

دروازہ ناک ہونے پر زہرون روم سے اٹھ کر باہر آتے ہوئے پوچھنے لگا دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو

زہرون نے دروازہ کھول دیا سامنے عینب کو اتنی رات کو موجود دیکھ کر تھوڑی حیرت ہوئی

"تم"

وہ اسے دیکھ کر ابرواچکا کر پوچھنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سوری کرنی تھی میں اندر آ جاؤ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے خود ہی بولی جس پر زہرون نے اسے راستہ دیا وہ اندر آ گئی زہرون پر اسے تھوڑا بہت یقین ہو گیا تھا

"دیکھو میں تمہیں تھپڑ مارنا نہیں چاہتی تھی پتہ نہیں کیسے اچانک لگ گیا مجھے دل سے اپنی غلطی کا احساس ہے اس لیے رات کے اس وقت تمہیں سوری کرنے آئی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے دل سے شرمندہ ہوتی معافی مانگنے لگی زہرون اسے ہی دیکھ رہا تھا

"کوئی نہیں غلطی میری بھی ہے زبردستی ڈانس کرنے لگ گیا تھا تم سے اسکے لیے سوری"

وہ اسے دیکھے بغیر دروازہ بند کرتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ خاموش رہی۔

www.kitabnagri.com

"کافی پیو گی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عینب نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی

اودہ وہ کچن کا رخ کر گیا عینب نے اسے دیکھا اور خاموشی سے بیٹھ گئی فارم ہاؤس دیکھنے میں بہت پیارا تھا

کچھ ہی دیر میں وہ کافی بنا کر اسکے سامنے پیش کر چکا تھا عینب نے ایک کپ اٹھا لیا

Posted On Kitab Nagri

"دوستی کرو گے مجھ سے"

عینب کافی پیتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون نے فوراً اسکی دیکھا۔

"کیا"

زہرون کے اس طرح دیکھنے پر وہ آبرو اچکا گئی جس پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"ہنسنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے تھپڑ مارنے پر واقع شرمندہ ہوں اس لیے دوستی کا ہاتھ بڑھا رہی ہوں تھام لو"

وہ اسکی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے مسکرا کر بولی زہرون نے اسکا ہاتھ تھام لیا اور اپنی طرف کھینچ لیا

"چیلنج جیت گیا میں"

وہ اسکی سرمئی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا عینب کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ فوراً سے ہوش میں آئی

www.kitabnagri.com

"ہاں پتہ ہے"

وہ اس سے ہاتھ چھڑواتی کافی پیتے ہوئے کہنے لگی جس پر زہرون کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور وہ بھی کافی کا کپ لبوں سے لگا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"چلیں"

غزلان جیکٹ پہنتے ہوئے نیچے اترتی اسے دیکھ کر بولی بہزاد کی نظریں بھی اسی پر مرکوز تھی دونوں نے بلیک جیکٹ پہنی ہوئی تھی

"ریاض"

وہ اسے نظر انداز کرتے ہوئے ریاض کو اشارہ کرتا باہر کی طرف بڑھ گیا وہ بھی پیچھے آئی
ریاض نے ان دونوں کا سامان رکھا اور وہاں سے چلا گیا وہ گاڑی میں آکر بیٹھی بہزاد کی نظر اس پر گئی

"سنجھل کر رہنا راستے میں بہت کچھ ہوگا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تنبیہ کرتے ہوئے بولا غزلان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اور بہزاد اس کم عقل لڑکی کو دیکھ رہا تھا

"اوہ سمجھ گئی یو میں دشمن وار کر سکتے ہیں"

وہ از کی بات دیر سے ہی سہی مگر سمجھتے ہوئے فوراً مسکرا کر کہنے لگی اور وہ گاڑی اسٹارٹ کر گیا

Posted On Kitab Nagri

"ہم کتنے دیر میں ویسے پہنچے گے"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے دومنٹ کے خاموشی کے بعد سوال پوچھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"مجھے زیادہ بولنے والے لوگ نہیں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں سر دپن لیے کہنے لگا غزلان اس کے غصے میں آنے کی وجہ سے بغیر کوئی جواب دیے ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی۔

"مجھے بھوک لگی ہے"

کچھ دیر ہی ہوئی تھی غزلان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جب اس نے پیچھے ہاتھ بڑھا کر ایک شاپر بیگ اس کے ہاتھ میں دے دیا مگر بولا کچھ نہیں غزلان نے بھی خاموشی سے شاپر بیگ پکڑ گئی۔

تبھی اچانک بہزاد کی نظر پیچھے موجود گاڑی پر گئی جو ناجانے کب سے اس کا پیچھا کر رہی تھی اس نے مڑ کر دیکھا مگر اندھیرے ہونے کی وجہ سے کچھ نظر نہیں آیا

تبھی فائرنگ شروع ہو گئی بہزاد نے اپنی گن نکالی اور غزلان پر نشان مڑ کر دیکھنے لگی

"تم سٹریمنگ سنبھالو میں اسے دیکھتا ہوں"

وہ غزلان کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا غزلان اسے دیکھنے لگی بہزاد نے گن لوڈ کر کے شیشے سے باہر ہو کر فائر کیا

Posted On Kitab Nagri

"شکل کیا دیکھ رہی"

وہ غصے سے اسے اب کی بار کہنے لگا غزلان ہڑبڑا کر سٹیرنگ سنبھالنے لگی

"آریو میڈیہ پہاڑی علاؤہ ہے ایسے ہم گر جائیں گے"

وہ سٹیرنگ سنبھالتے ہوئے اسے انہیں سخت تیور لیے کہنے لگا اسکے اس طرح غصے پر کہنے پر غزلان کو شدید غصہ آیا وہ اپنی سیٹ سے اٹھی اور اسکی گود میں آکر سٹیرنگ سنبھالنے لگی تبھی بہزاد جو کھڑکی سے باہر فائرنگ کر رہا تھا اچانک اسے دیکھا

"ایسے کیا دیکھ رہے ہو خود ہی تو بولا"

وہ اسے اس طرح دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہتے ساتھ ڈرائیونگ پر مصروف رہی بہزاد نے چھ سات فائر اکٹھے اسکی گاڑی میں کر دے جس سے شاید گاڑی پنچر ہو گئی اور وہی رک گئی

"ہٹو اب"

بہزاد گن سامنے رکھتے ہوئے اسے بولا غزلان نے مڑ کر اسے دیکھا ان دونوں کے بیچ ایک انچ کا فاصلہ بھی نہیں تھا غزلان کے دل نے بیٹ کی اور اسکے بالوں میں سے آتی خوشبو بہزاد کو مدھوش کر رہی تھی دونوں کی سانسیں ایک

Posted On Kitab Nagri

دوسرے سے الجھ رہی تھی غزلان کو ایسا لگا اسکا دل ابھی باہر آجائے گا سیاہ نظریں سیاہ نظروں پر جمی ہوئی تھی اس سے گاڑی کہیں ان بیلنس ہو کر گرتی بہزاد نے گاڑی کو بریک لگائی جھٹکا آنے کی وجہ سے غزلان اس پر گر گئی۔

"نظریں جب آپس میں ٹکراتی ہیں پھر دنیا مدھوش سی لگتی ہے" 🐼❤️

"کیوں بچا یا تم نے اسے"

گیلانی چلاتے ہوئے یونیب سے کہنے لگا یونیب نے اسے دیکھا

"کیونکہ سر مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ سب آپ نے کروایا ہے اگر ایسا ہوتا تو میں کبھی نہ بچاتا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگا گیلانی نے غصے سے اسے دیکھا

"اب تم اسے قتل کرو گے میں یوسف کو برباد ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں"

وہ چیخ کر کہنے لگا جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گئی

"صحیح وقت پر آپ کو اس لڑکی لاش یہاں موجود ملے گی"

Posted On Kitab Nagri

یونیب نے بھی تھوڑا سر دلچے میں بولا جس پر گیلانی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"یہی بات کی امید تھی تم سے تم جاسکتے ہو"

وہ اسے مسکراتے ہوئے سگریٹ کے گہرے کش لگانے میں مصروف ہو گیا

وہ کہتی نا جانے کب سے کروٹیں بدل رہی تھی عجیب الجھی ہوئی تھی

"مجھے کیوں برا نہیں لگا جب اس نے آئی لو یو کہا مجھے تو بلکہ اچھا لگا کہیں مجھے یونیب نہیں تم یہ سب سوچ بھی کیسے

ہو سکتی ہو مجھے ان میں نہیں پڑنا"

رویش فوراً سے اپنی سوچ جھٹکتے ہوئے بولی تبھی اسکا فون بجا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گڈ نائٹ"

یونیب کا میسج دیکھ کر لبوں پر مسکراہٹ خود بخود نمودار ہو گئی اور وہ آنکھیں بند کر گئی۔

وہ کرسی پر اپنی پشت ٹکائیں آنکھیں موندے لیٹس ہوا تھا اسکی آنکھوں کے سامنے رویش کا گھبراہٹ کا چہرہ آیا

Posted On Kitab Nagri

"I need her"

وہ آنکھیں کھولے گھمبیر لہجے میں کہنے لگا لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"سرگیلانی کا کیا کرنا ہے"

اسکے آدمی نے آکر اس سے پوچھا سامنے موجود شخص کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے

"گیٹ آؤٹ"

وہ غصے سے دھاڑا جس پر وہ آدمی گھبرا گیا اور خوف سے باہر چلا گیا

"بہت جلد تمہیں اپنا بناؤ گا"

کہتے ساتھ اسکی تصویر دیکھنے لگا جو گیلانی کی پارٹی پر اس نے بنائی تھی۔

بہت کم لوگ اس شخص کو جانتے تھے اس کے کچھ دشمن یا پھر اسکے اپنے ساتھ اسے جانتے تھے اس لیے اس نے

اپنا نام "invisible man" رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

آدھے راستے میں غزلان کو نیند آگئی تھی کیونکہ دو تین دنوں سے اسکی نیند پوری نہیں ہوئی تھی بہزاد جو ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھا اچانک نظر اس سوتی ہوئی غزلان پر گئی جو ویسے تو شیرنی بنی پھرتی تھی مگر سوتے ہوئے بالکل معصوم سی گڑیا کی جیسی لگ رہی تھی اور اچانک نظر بیوٹی بون پر گئی جس پر وہ پہلے بھی پگھلا تھا

"نہیں"

وہ اپنی سوچ جھٹک کر ہوش میں آتے ہوئے فوراً ڈرائیونگ پر دھیان دیتے ہوئے کہنے لگا ڈرائیونگ کرتے ہوئے اچانک جھٹکا آیا اس سے اسکا سر ڈش بورڈ پر لگتا بہزاد نے فوراً اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ دیا اور غزلان کی آنکھ کھل گئی آنکھ کھلتے ہی نظر اسکے ہاتھ پر گئی پھر اسکے چہرے کی طرف کر گئی اور چہرے پر خود بخود مسکراہٹ آئی

"تھینکیو"

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے سیٹ سے سرٹکاتی بولی وہ اپنا ہاتھ اس جگہ سے ہٹاتا بغیر اسے دیکھے ڈرائیونگ کرنے میں مصروف رہا۔

"کھڑوس انتہاکا"

وہ منہ بسورے دل میں بولتی نظریں باہر مرکوز کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کتنی دیر اور لگے گی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پھر سے پوچھنے لگی جب بہزاد نے سب کی بار ایک نظر اسے دیکھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"جب گاڑی رک جائے سمجھ جانا پہنچ گئے"

Posted On Kitab Nagri

وہ انتہائی سنجیدگی سے جواب دیتے ساتھ واپس نظریں سامنے مرکوز کر گیا اور غزلان خاموش ہو گئی۔
اسے واقع اپنے جیسا کوئی ملا تھا مگر وہ اس سے باتیں کرنا چاہتی کوئی بھی لیکن وہ اسکے ساتھ رہنا چاہتی تھی اسکا ساتھ
اسے اچھا لگنے لگا تھا۔

"بولو"

وہ جواب بھی نیا کر باہر آئی تھی فون کال اٹینڈ کرتی پوچھنے لگی

"میرے ساتھ کافی پر چلو گی"

وہ اسے کال کرنے کی وجہ بتانے لگا اسکی بات پر رویش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

www.kitabnagri.com

"اے مممم سوچنا پڑے گا"

رویش اپنی مسکراہٹ دباتی جان کر بولی دوسری طرف یونیب کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی

"چلو پھر میں کسی دوست"

یونیب ابھی بول رہا تھا جب رویش نے فوراً ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"میں چلنے کیلئے تیار ہوں"

رویش کی بات پر یونیپ کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور رویش نے فون کال کٹ کر دی

"بڑی مسکراہٹ آرہی ہے چہرے پر اتنا آپ پورے مہینے میں نہیں مسکراؤ نہیں ہوگی جتنا آپ ابھی مسکرائی ہو"
تبھی زرمیش اسکے کمرے میں آتے ہوئے اسے تنگ کرنے کیلئے جان کر بولی رویش نے اسے دیکھا۔ اور فوراً
چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی

"فضول مت بولا کرو ڈیڈ کے کام سے جارہی ہوں"
وہ فوراً چہرے پر سنجیدگی سجائے کہتے ساتھ وارڈروب کی طرف بڑھ کر ڈریسز دیکھنے لگ گئی۔

"ڈیڈ کے کام سے جانے کیلئے کب سے آپ ڈریسز سیلیکٹ کر کے پہننے لگی"
وہ سینے پر بازو باندھے چہرے پر مسکراہٹ سجائے ایبرو آچکا کر پوچھنے لگی جس پر رویش نے مڑ کر اسے دیکھا

"تم اسٹڈی کرو چلو"

وہ ایک ڈریس نکال کر تھوڑا کنفیوز مگر سختی سے بولتے ساتھ ہاتھ روم کی جانب رخ کر گئی اور زرمیش کا قہقہہ چھوٹا۔

Posted On Kitab Nagri

"فرسٹ ٹائم تمہارے ساتھ گھومنا اچھا لگ رہا ہے"

عینب اور زہرون آج پھر اسکر دو کی کسی جگہ پر گھومنے آئے ہوئے تھے وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے بولی

"میرا بھی کچھ ایسا ہی خیال ہے"

وہ بھی جیب میں ہاتھ ڈالے مسکراتے ہوئے اسے تنگ کرنے کے لیے کہنے لگا جس پر عینب نے گھور کر دیکھا

"ہو جاؤ دفعہ تم مجھے نہیں چلنا تمہارے ساتھ"

وہ اسے کہنی مارتی منہ بسورے کہتے ساتھ آگے کی جانب قدم بڑھا گئی زہرون کچھ کہے بغیر وہی کھڑا عینب نے

مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت ہی زیادہ بد تمیز ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی جس پر زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"ہا ہا ہا اچھا چلو آؤ مل کر فوٹو گرافی کرتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے اپنے پاس بلاتے ہوئے کہنے لگا جس پر عینب نے کچھ دیر اسے دیکھا اور پھر اسکی جانب
قدم بڑھائے

"مجھے سیکھاؤ کیسے پکچر کلک ہوتی"

وہ اسکے پاس آتے ہوئے آنکھیں چھوٹی کیسے منہ بنائے بولی زہرون نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسے سمجھانے
لگا

"ہاں آگئی اب آگئی سمجھ بناؤ"
وہ اسے دیکھتے ہوئے بچوں کی طرح سر ہلائے اسے کہنے لگی جب اس نے کیمرہ سیٹ کر کے اسے تھمایا اور خود اسکے
پیچھا کھڑا ہو گیا۔



"ایسے"

وہ اسکا کیمرہ ٹھیک کرتے ہوئے وہ تصویر بنانے لگی اور زہرون اسے دیکھ رہا تھا اس میں سے آتی خوشبو زہرون کے
دل کی بیٹ مس ہوئی تبھی وہ مڑی اور زہرون ہوش میں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد نے گاڑی ایکدم روکی غزلان نے مڑ کر اسے دیکھا اور گاڑی کا دروازہ کھولنے لگی

"تم کہاں"

وہ اسے دروازہ کھولتا دیکھ کر اس سے مخاطب ہوا غزلان نے اسے مڑ کر دیکھا

"ہم مری پہنچ گئے ہیں نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"میں نے کہا ہے"

وہ اسے ابھرا چکا کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا جس پر غزلان بھی نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خود تو کہا تھا جب گاڑی ر کے تو سمجھ جانا پہنچ گئے"

وہ اسے اسکی کہی بات یاد دلاتے ہوئے بولی اور بہزاد کو اسکی بات پر سرپیٹنے کا دل ہوا

"خاموش بیٹھو ابھی نہیں پہنچے"

کہتے ساتھ وہ گاڑی سے نکلا غزلان منہ بسورے بنائے اسے دیکھنے لگی اور وہ اس پاس ساری نظر دوہرا واپس گاڑی

میں آکر بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی

Posted On Kitab Nagri

غزلان نے گانا گادیا وہ اسے دیکھنے لگ گیا جس پر غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"ہونا تھا پیار ہو امیرے یار"

جیسے ہی یہ لائن غزلان اونچی آواز میں گانے لگ گئی اور بہزاد بس اسے دیکھتا رہ گیا اور غصے سے گانا بند کر دیا۔

"فضول حرکتیں مجھے نہیں پسند"

وہ انتہائی سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر غزلان اسے دیکھنے لگ گئی۔

"اب جسے پیار ہو جائے ایسی حرکتیں کرنے کو دل کرتا ہے"

وہ اس پر نظریں جمائے پیار سے کہنے لگی جس پر بہزاد اسکی بات نظر انداز کرتا ڈرائیونگ پر دھیان دینے لگ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ریڈ کلر کے فراک میں ساتھ میں جینز پہنے سیاہ بالوں کو پونی میں قید کیے لائٹ سے میک اپ میں وہ انتہائی حسین لگ رہی تھی دوپل کیلیے یونیپ کی نظر اس پر جم سی گئی تھی وہ اسکی جانب آتی کر سی کھسکا کر بیٹھ گئی

"وجہ بتاؤ گے یہاں بلانے کی مجھے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ابھرا چکا کر پوچھنے لگی جس پر یونیپ نے اپنے گالز اتار کر سائیڈ پر رکھے

Posted On Kitab Nagri

"یوں ہی اپنا موڈ کچھ بہتر کرنا چاہ رہا تھا"

وہ نظریں اسی پر مرکوز کیے کہنے لگا جس پر رویش اپنی مسکراہٹ بامشکل چھپا سکی۔

"اچھا مجھے لگا کوئی بات کرنی ہے"

وہ جان کر انجان بننے کی کوشش کرتے ہوئے نظریں ادھر ادھر گھمانے لگ گئی

"کیا پیو گی"

وہ ٹیبل پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا رویش نے بھی اسے دیکھا

"میرے خیال سے کافی کا پلان تھا"

وہ بھی اسی طرح ٹیبل پر بازو رکھے اسی کے انداز میں یاد دلانے لگی

جس پر یونیب نے ویٹر کو بلایا اور آرڈر دیا۔

کچھ ہی دیر میں ویٹر کافی کے کپ کے کران دونوں کی طرف آگیا اور ساتھ پانی کا گلاس بھی موجود تھا جو غلطی سے ویٹر سے رویش پر گر گیا

"اوہ"

Posted On Kitab Nagri

رویش پانی گرنے کی وجہ سے ایکدم کھڑی ہو کر بولی ویٹر گھبرا گیا یونیب غصے سے ویٹر کو گھورنے لگا

"سس -- سوری سر"

وہ کانپتے لبوں سے اسے دیکھتے ہوئے شرمندگی سے نظریں چرا کر کہنے لگا

"کوئی بات نہیں آپ واشروم بتادے میں صاف کر کے آتی ہوں"
رویش ایکدم سے نرم لہجے میں کہنے لگی ویٹر نے اسے واشروم کا بتایا اور وہ واشروم کی جانب بڑھ گئی اور ویٹر خاموشی سے چلا گیا۔

"کیا کر رہا ہے یہ یونیب"
تبھی گیلانی کی آواز اس شخص کے کانوں میں گونجی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سرا بھی تک تو پکان کے مطابق سب کر رہا ہے"

اس کے آدمی نے فوراً گیلانی کو جواب دیا جس پر گیلانی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

یونیب نے رویش کی کافی میں کچھ میڈیسنز ڈال کر چیچ سے اچھی طرح ہلادیا تبھی وہ آتی دیکھائی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہو تم"

وہ نارمل انداز میں کافی پیتے ہوئے اسے دیکھ پوچھنے لگا رویش اثبات میں سر ہلا کر بیٹھ گئی

"سوچ رہا ہوں شادی کر لوں اب"

کافی پیتے ہوئے وہ رویش کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگا رویش نے کافی کا کب لبوں سے لگایا

"کون لڑکی تم سے شادی کرے گی پہلے راضی تو کرو"

وہ مذاقیہ انداز میں اسے بولی جس پر یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"بہت سی لڑکیاں ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اس کا جواب دینے لگا رویش گھور کر دیکھنے لگی یونیب قہقہہ لگا کر ہنسا

کچھ ہی دیر یوں باتیں کرتے کرتے کافی ختم ہو گئی اور وہ دونوں یوں ہی باتیں کرنے لگ گئے تبھی اچانک رویش کو

چکر سے آنے لگے کچھ ہی دیر میں وہ دنیا سے بیگانہ بے ہوش ہو گئی۔

یونیب نے بل رکھا اور اسی ویٹر کو اشارہ کرتے ہوئے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"دھیان سے گاڑی سے اترنا یہاں کوئی چھپا ہو گا لازمی"

بہزاد نے اسے فکر مندی سے بولا جس پر وہ گن لاڈ کرتی گاڑی سے اتری اور وہ بھی اتر اس سے پہلے بہزاد کے دشمن اس پر فائر کرتے بار گولیاں غزلان اور آٹھ گولیاں بہزاد نے چلا کر انکا کام تمام کر دیا جیسے ہی وہ دونوں بے جان ہوئے غزلان نے بہزاد کو تالی مارنے کیلئے ہاتھ آگے بڑھایا مگر وہ توجیب میں گن رکھ کر تیز تیز قدم اٹھائے آگے کی جانب بڑھ رہا تھا۔

"اف اپنی بیوی کو چھوڑ کر کیسے چلنے لگ گئے"

وہ اسکے پاس تیزی سے بھاگتے ہوئے پھولے ہوئے سانس سے کہنے لگی بہزاد اسے نظر انداز کرتا قدم اور تیزی سے بڑھانے لگا



"خود کو میری بیوی کہنا بند کرو"

وہ انتہائی سخت لہجے میں کہنے لگا جس پر غزلان نے اسے دیکھا

"اللہ تعالیٰ جی مانا میں نے کبھی بندہ نہیں مانا تھا لیکن اگر مل گیا تو اس قدر کھڑوس تو نہ دیتے"

وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے مسلسل زبان چلا رہی تھی جب بہزاد نے قدم روک کر سرد نگاہوں سے اسے دیکھا غزلان گھبرائی

Posted On Kitab Nagri

"خاموش"

وہ اسے سرد نگاہوں سے دیکھے تھوڑا آکر بولا غزلان بھی اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے دیکھنے لگ گئی۔

"نہیں ہوتی"

وہ آنکھیں دیکھائے کہنے لگی اور پہلی دفعہ زندگی میں اس شخص بلیک بیسٹ جیسے انسان کے سامنے اس طرح زبان چلائی تھی ناجانے کیوں مگر بہزاد کو غصہ نہیں آیا تھا۔ وہ کچھ کہے بغیر واپس سے قدم آگے کی جانب بڑھا گیا اور غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔



"تم واقع ایسے سادہ سے ہو" عینب اسکے ساتھ چلتے ہوئے یوسف ہاؤس میں قدم رکھے پوچھنے لگی زہرون نے اسے دیکھا

"کوئی شک ہے تمہیں"

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جس پر عینب نفی میں سر ہلا گئی

"میں اپنی سادگی سے ہی لوگوں کے دل جیت لیتا ہوں جیسے کہ تمہارا"

Posted On Kitab Nagri

وہ شوخیہ لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا عینب اسے دیکھنے لگ گئی

"ویری فنی چلو"

وہ منہ بنائے بولتی ڈانٹنگ کی جانب جانے کا اشارہ کرنے لگی وہ مسکرا کر ڈانٹنگ کی طرف بڑھ گیا اور عینب کمرے کی طرف آگئی

"گھوم کر آگئے آپ"

یوسف صاحب اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر زہرون اثبات میں سر ہلا گیا

"رویش کہاں ہے"

زہرون کر سی کھسکا کر بیٹھتے ہوئے زر میش کو دیکھ کر پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کسی کام سے گئی تھی ابھی تک نہیں آئی فون بھی آف جا رہا ہے"

زر میش اسے بتانے لگی اچانک یوسف صاحب جو پریشانی لاحق ہو گئی

"اتنی دیر کبھی باہر رہی نہیں ہے"

وہ فکر مندی سے کہنے لگے راحت بیگم بھی پریشان ہو گئی

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ وری تھوڑی دیر تک آجائے گی"
تبھی عینب آتے ہوئے ان دونوں کو تسلی بخشی بولی جس پر وہ دونوں اسے دیکھنے لگ گئے۔

"کوئی چھوٹی بچی نہیں ہے وہ"
وہ راحت بیگم کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے پیار سے کہنے لگی جس پر راحت بیگم اثبات میں سر ہلا گئی۔

رویش نے آنکھوں پر جنبش کرتے بھاری سرکیساتھ اس نے پورے کمرے میں نظر گھمائی اور سب یاد کرنے لگی
سر پر زور دینے کی وجہ سے اسے کچھ یاد نہیں آ رہا بلکہ سر مزید درد کر رہا تھا
تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور کوئی اکیس سالہ لڑکی کمرے میں داخل ہوئی

"اسلام و علیکم میم"
وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی رویش نے اسے دیکھا

"وعلیکم السلام میں کہاں ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی لڑکی بس مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی

"میم آج کچھ پیے گی کچھ کھائیں گے"

وہ لڑکی اسکی بات کو نظر انداز کرتی کھانے پینے کا پوچھنے لگی

"میں نے پوچھا ہے میں کہاں ہو"

وہ اس دفعہ تھوڑا غصے سے کہنے لگی تبھی کسی کے پیروں کی آواز سے اس لڑکی اور رویش کا دھیان اسطرف گیا

"گو"

وہ اس لڑکی کو حکم صادر کرتا سگریٹ لبوں سے لگائے رویش کی جانب دیکھنے لگ گیا اور وہ لڑکی ایک سکینڈ لگائے

بغیر وہاں سے غائب ہوگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اوہ تو یہ تم نے کیا ہے"

رویش سرخ نگاہوں سے سامنے موجود شخص کو گھورتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

"پاگل انسان ہے اگر اتنی دیر پیدل چلنا تھا تو گاڑی اتنی دور کیوں روکی"
غزلان اور بہزاد مسلسل بیس منٹ سے چل رہے تھے غزلان تو بہت تھک چکی تھی اس لیے منہ بنائے کہنے لگی

"کچھ کہا"

وہ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جس پر غزلان نفی میں سر ہلا گئی

"تھوڑا دیر کہیں بیٹھ جائیں تھک گئی ہوں میں"
وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"لگتا ہے مشن پر تمہارا دھیان نہیں ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا سر دلچے میں کہنے لگا غزلان منہ بنا گئی

"میرا پورا دھیان ہے من میں مگر اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمت بھی چاہیے جو چلتے ہوئے ختم ہو رہی ہے"
وہ منہ بنائے اسے دیکھتے ہوئے جواب دینے لگی اور بہت آہستہ آہستہ چلنے لگی

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمیں جلدی سے وہاں پہنچنا ہے"

یہ کہتے ساتھ اس نے کچھ کہے بغیر اسے گود میں اٹھالیا اور غزلان اسے دیکھنے لگ گئی۔ غزلان کی نظریں کوئی پانچ منٹ تک اس پر مرکوز رہی۔

"کوئی اتنا پیارا کیسے ہو سکتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی پر نظریں جمائے دل سے کہنے لگی بہزاد نے ابھرواچکا کر اسے دیکھا غزلان ہوش میں آئی۔

"پل پل تجھے دیکھنا ہر پل کی عادت بن گئی ہے" 🐵❤️

"اگر جلدی پہنچنا تھا تو گاڑی سے اتنی جلدی کیوں اترے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگی تبھی بہزاد اپنے بلیک بیسٹ والے روپ میں واپس آتے ہوئے جیب سے چاقو نکال کر گھما کر اپنی سیدھی جانب پھینک گیا جو شخص اسے شوٹ کرنے کیلئے تیار تھا وہ بے جان سا ہو گیا تھا

"مانا پڑے گا تمہیں صحیح الفاظ لوگ استعمال کرتے ہیں"

غزلان اسے بڑی آنکھیں کیے دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی بہزاد خاموشی سے بس چلتا رہا تھا۔ یہ بات بھی اس کے متعلق مشہور تھی وہ دشمن کو معلوم بھی نہیں ہونے دیتا کہ اسے معلوم ہے دشمن کہاں چھپا ہوا ہے بہت سے دشمن اس سے دور رہتے ہیں لیکن کچھ کو پھر وہ اپنے انداز میں ختم کرتا ہے

"تم تھک تو نہیں جاؤ گے"

وہ اسکی گردن پر بازو ڈالے نظریں اسی پر جمائے اس سے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جب تھکو گا پھینک دوں گا"

وہ بھی اسی کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر غزلان منہ بسور گئی اور بہزاد کے لبوں پر ایک ہلکی سی مسکراہٹ آئی جو وہ ایک سکینڈ پر عائب کر گیا۔

"اور کتنا راستہ ہے ویسے"

وہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد پوچھنے لگی بہزاد نے اسے پھر سے دیکھا

"جب تمہیں نیچے گراؤں گا سمجھ جانا پہنچ گئے"

وہ اسے جان کر کہنے لگا غزلان غصے سے گھورنے لگ گئی

"مجھے نیند آرہی ہے پھر سے"

وہ نظریں ادھر ادھر نظریں گھمائے اسے بولی بہزاد ایک سکینڈ کیلئے بھی نہیں رک رہا تھا

"سو جاؤ"

وہ چلتے ہوئے اسے کہنے لگا جس پر غزلان جو ادھر ادھر دیکھ رہی تھی اسے دیکھنے لگی

"آپ کو ڈر نہیں لگے گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا خوف زدہ لہجے میں کہنے لگے جس پر بہزاد نفی میں سر ہلا گیا

"ٹھیک ہے"

وہ کہتے ساتھ اپنا سر اس کے سینے سے ٹکا کر آنکھیں بند کر گئی بہزاد بے دل نے بیٹ مس کی اس کے قدم ایک دم رک گئے اپنی کیفیت سے وہ بھی انجان تھا

"کیا ہوا ہے"

اس کے ایک قدم قدم روکنے پر غزلان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھ کر پوچھنا لازمی سمجھا وہ نفی میں گردن ہلاتے خود کو نارمل کر کے چلنے لگ گیا۔



"رویش مرچکی ہوگی جس"

گیلانی یونیب سے فون بات کرتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"مر تو جانا چاہیے تمہیں"

دوسری جانب سے یونیب کی آواز آئی جس پر گیلانی مسکرایا

Posted On Kitab Nagri

"میں یوسف کو برباد ہوتا دیکھنا چاہتا ہوں اور تم نے جو کیا اسکا انعام تمہیں جلدی ملے گا"
وہ زہریلی مسکراہٹ سجائے یونیب کو بولادوسری جانب انعام سنتے ہی یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"یعنی میں کل آ جاؤ انعام کیلئے"

یونیب گیلانی سے پوچھنے لگا جس پر وہ قہقہہ لگا کر ہنسا اور اسے ہاں میں جواب دے کر فون رکھ دیا

"میں ایسے ہی شک کر رہا تھا وہ یونیب ہے کبھی عشق مشوقی کے چکر میں نہ پڑنے والا"
گیلانی صوفے پر بیٹھتے ہوئے خود سے کہتے ساتھ سگریٹ کا گہرہ کش لگانے لگا



"دونج چکے ہیں اور رویش کا کچھ اتا پتہ نہیں"

راحت بیگم ٹہلتے ہوئے فکر مندی سے کہنے لگی دوسری طرف یوسف صاحب بہت پریشان بیٹھے تھے زر میش بھی رورہی تھی۔

"اسکا فون مسلسل آف جا رہا ہے مجھے جا کر دیکھنا ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

عینب ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی یوسف صاحب اور راحت بیگم نے اسے دیکھا

"نہیں تم اکیلی نہیں جاؤ گی اتنی رات کو علاقہ ایسا ہے یہاں کچھ بھی ہو سکتا ہے"

یوسف صاحب فوراً فکر مندی سے کہنے لگے جس پر زہرون کھڑا ہوا

"میں ساتھ چلوں گا ہم دونوں ڈھونڈ کر آتے ہیں"

زہرون عینب کیساتھ کھڑے ہوتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے

"خیال سے جانا تم لوگ"

راحت بیگم فکر مند لہجے میں بولی اور وہ دونوں راحت بیگم کو تسلی دیتے ڈھونڈنے لگ گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے ڈر لگ رہا ہے زہرون اگر رویش کو"

عینب باہر آتے ہوئے خوف سے کہنے لگی زہرون نے اسے فوراً ٹوکا

"ایسا نہ سوچا کچھ نہیں ہوگا"

وہ اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہنے لگا عینب جو اتنی مضبوط اندر کھڑی تھی اسکی آنکھوں سے دو موتی ٹوٹ کر رخسار پر

گر گئے جس پر زہرون اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ہمت نہیں ہارنی عینب"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے پیار سے کہنے لگا جس پر عینب اثبات میں سر ہلا کر اسکے سینے سے لگ گئی۔

"تھینکیو"

وہ اسکے سینے سے لگی بولی زہرون ایک منٹ اسٹل ہو گیا اور پھر اسکے گرد حصار بنادیا اور چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

"میں تمہیں ہر گز ایسا نہیں سمجھتی تھی مجھے جانا ہے یہاں سے دو منٹ سے پہلے"

رویش غصے سے سامنے موجود شخص کو دیکھ چیختے ہوئے کہتے ساتھ جانے لگی سامنے موجود شخص خاموشی سے اسی جگہ کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"اس سے کمرے سے ایک دم قدم نہیں باہر نکلنا چاہیے"

اسکی انتہائی سرد اور بھاری آواز سے رویش کے بڑھتے قدم رکے اسکی آواز سے وہ تھوڑا سہمی تھی۔

"ورنہ کیا کرو گے تم"

Posted On Kitab Nagri

رویش اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے پوچھنے لگی جب اس نے اسکے بازو کو مضبوطی سے تھام کر بیڈ پر دھکا دیا

"اب سنو تمہارے ساتھ تمہارے اس دوست نے کیا کیا"

وہ گھٹنوں کے بل اسکے سامنے بیٹھ کر گن نیچے رکھتا نظریں اسی پر مرکوز کیے کہنے لگا جس پر رویش اسے دیکھنے لگ گئی

"تم بے ہوشی کی حالت میں ملی تھی مجھے وہ تمہیں بے ہوش چھوڑ کر وہاں سے جا چکا تھا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ساری بات تفصیل سے بتانے لگا دوپیل رویش بت بنی رہی

"میں ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں کہ وہ میرے ساتھ ایسا کر سکتا ہے"

وہ فوراً سے اسکی طرف دیکھ اعتماد بھرے لہجے میں کہنے لگی خان دوپیل کیلئے اسے دیکھتا رہ گیا۔

www.kitabnagri.com

"نہیں کرنا تو مت کرو یقین لیکن ابھی تم میری ذمہ داری ہو میں کل تک یہاں سے تمہیں حفاظت سے تمہارے

گھر پہنچا دوں گا"

وہ اٹھ کر اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا رویش اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"invisible man"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے جاتا کمر کو گھورتے ہوئے پکارنے لگی جس پر مڑ کر اس نے اسے دیکھا

"تمہارے پاس ثبوت ہے اس بات کا بے ہوش کرنے والا مجھے یونیب تھا"

وہ بیڈ سے کھڑی ہو کر سینے پر بازو باندھے پوچھنے لگی جس پر اسکے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور نفی میں سر ہلا گیا

"تو پھر تم چاہے ہزار باتیں بھی کر لو میں یہ بات ماننے سے صاف انکار کرتی ہوں"

وہ تھوڑے سخت لہجے میں اسے کہتے ساتھ واپس سے بیڈ پر بیٹھ گئی اور وہ خاموشی سے کمرے سے چلا گیا۔

"اسکی ایک ایک چیز کا خیال رکھنا"

باہر آتے ہی وہ اپنے سرونٹ کو حکم صادر کرتے ہوئے وہاں سے آگے بڑھانے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی خان سر"

وہ فوراً اس کا حکم مانتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر بولا۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد ایک ڈھابے میں رکا تھا کیونکہ اسے لگا تھا غزلان جو بہت تیز بخار ہو رہا ہے اور واقع ایسا ہوا تھا وہ پیدل چل کر درید کے علاقے میں نہیں پہنچنا چاہتا تھا لیکن دشمنوں کی وجہ سے اسے یہ سب کرنا پڑا تھا غزلان اس کے سینے میں منہ دیے مزے سے سونے میں مصروف تھی اسوقت وہ کوئی بچی لگ رہی تھی۔

"ویک اپ غزلان"

وہ اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگا اس نے تھوڑی سی آنکھیں کھولی اور نظریں اس پر مرکوز کی

"کیا ہوا پہنچ گئے"

وہ پوری آنکھیں کھولی سیدھی ہو کر بیٹھتی خراب گلے کیساتھ کھانستے ہوئے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں کچھ کھانے کیلئے رکا ہوں"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ اپنی جیکٹ اتار کر اس پر ڈالنے لگا کیونکہ غزلان ڈھنڈ سے کانپ رہی تھی۔

"اوہ تو آپ کو بھوک بھی لگتی ہے"

وہ مذاق اڑانے والے انداز میں کہنے لگی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا غزلان نے اس کے کندھے پر اپنا سر ٹکا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ڈر محسوس نہیں ہوتا"

وہ ایک نظر اس پر ڈالے پوچھنے لگا غزلان نفی میں سر ہلا گئی

"نہیں مجھے محفوظ محسوس ہوتا ہے آپ کے قریب رہنے سے واحد مرد ہو جسکے اس قدر قریب غزلان آئی ہے

ورنہ نفرت ہے مجھے مردوں سے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے بتانے لگی بہزاد کی نظر بھی اس پر گئی۔

"مجھ سے دور رہا کرو یہی بہتر ہے"

وہ فوراً سے اپنے ماضی کا خیال آتے ہی اپنے کندھے سے اسکا سر جھٹک کر سخت لہجے میں کہنے لگا غزلان اسے دیکھنے

لگ گئی اور خاموش رہی۔

تبھی کھانا آگیا بہزاد اور اس نے مل کر کھانا کھایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ میڈیسن کھاؤ"

وہ اسکی جانب ٹیبلٹ کرتے ہوئے دیکھے بغیر کہنے لگا غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"آپ کو فکر ہے میری"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آنکھوں میں خوشی لیے مسکرا کر کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"غلط فہمی ہے بس مشن کیلئے"

وہ فوراً سے اسے ہرٹ کرتا کہتے ساتھ دور جا کر کھڑا ہو گیا غزلان اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"مجھے نہیں"

غزلان ابھی اداس لہجے میں بول رہی تھی تبھی بہزاد نے اسے ٹوکا

"نہیں کرنے کی ہمت نہ کرنا ورنہ ابھی تک تم سے اصل چہرہ چھپا کر رکھا ہے سامنے لے آؤ گا بہتر یہی ہے کھالو"

وہ اسکی بات فوراً سے سمجھتے ہوئے سخت تیور لیے سرد لہجے میں بولا غزلان اسکی بات پر ڈر سے دوا کھا گئی

اور بہزاد کچھ کہے بغیر اسکا ہاتھ تھامتا چلنے لگا غزلان اسے پر نظریں مرکوز کیے ہوئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کہیں بھی نہیں ملی مجھے وہ پتہ نہیں کہاں ہے"

عینب پورا علاقہ گھوم کر رویش کو پتہ لگائے بغیر گھر واپس آتے ہوئے یوسف صاحب اور راحت بیگم کو بتانے لگی

وہ سب پریشانی سے وہی ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے تھے عینب اور زہرون بھی وہی بیٹھ گئے

Posted On Kitab Nagri

"اللہ کرے گا وہ ٹھیک ہوگی آپ دونوں چل کر ریست کر لیں بہت دیر سے یہاں بیٹھے ہیں"

عینب راحت بیگم اور یوسف صاحب کی فکر کرتے ہوئے بولی راحت بیگم فوراً نفی میں سر ہلا گئی یوسف صاحب خاموش رہے۔

"گیلانی نے کچھ کیا ہے اگر رویش کو ہلکی سی بھی خروش آئی تو اس گیلانی کا قتل اپنے ہاتھوں سے کروں گا میں"

یوسف صاحب ایک دم طیش میں آتے چیخ کر کہنے لگے جس پر سب لوگ سہم گئے

"ابھی آپ دونوں کو ریست کی ضرورت ہے اگر بیمار ہو گئے پھر صبح مل کر ڈھونڈنے جانا ہے نارویش کو"

عینب یوسف کو ریلیکس کرتے ہوئے آرام دہ انداز میں کہنے لگی جس پر وہ اسکی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلے گئے راحت بیگم بھی انکے پیچھے گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم بھی جاؤ سو جاؤ زر میش"

عینب زر میش کی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں اسکے اڈے کے باہر موجود تھے غزلان اس جگہ کو دیکھ رہا تھا ایسا نہیں تھا وہ ایسی جگہوں پر کبھی نہیں آئی لیکن ناجانے کیوں وہ تھوڑا ڈر رہی تھی اس نے غزلان کی جانب دیکھا۔

"چلو"

وہ اسے دیکھتے اندر کی طرف چلنے کا اشارہ کرنے لگا جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گیا۔

"آریو اوکے"

وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا غزلان اپنے بال ٹھیک کرتی اثبات میں سر ہلا گئی بہزاد نے فوراً چہرے پر ماسک لگایا اور اپنا چاقو جیب سے نکالا اور اسکا کا تھام کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔ وہ دونوں اندر داخل ہوئے صرف دو لوگ ہی بیٹھے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون ہے بے تو"

ایک شخص اسے دیکھتے ہوئے آواز سے لہجے میں پوچھنے لگا غزلان پیچھے ہی کھڑی ہو گئی اور بہزاد بھاری بھاری قدم اٹھائے اس طرف بڑھی۔

"درید کہاں ہے"

وہ انتہائی سرد لہجے میں پوچھنے لگا اس شخص نے آئبر واپکا کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کو۔۔ن۔۔رید"

وہ شخص اسکی سرد سرخ نگاہوں میں دیکھ خوف سے کانپتے لبوں سے پوچھنے لگ گیا۔

"کون درید"

بہزاد نے کہتے ساتھ چاقو نکال کر اسکی گردن پر رکھا وہ شخص گھبرا گیا اور دوسرے ہاتھ میں دوسرا چاقو گھمانے لگ گیا غزلان پیچھے کھڑی خاموشی سے سب دیکھ رہی تھی۔

"مرنا کا شوق ہے یا نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت تیور لیے سخت لہجے میں کہنے لگے جس پر اس شخص نے خوف سے تھوک نگلی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پہلے پیچھے مڑو"

وہ شخص اسے دیکھ کر کہنے لگا بہزاد نے مڑ کر دیکھا تو ایک لڑکا اسے سر پر گردن تانے کھڑا تھا۔

"میں تو ڈر گئی"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے بولی اور پھر مسکراتے ساتھ ٹانگ اسے دے کر ماری اور گن نکال کر لوڈ کر کے اس شخص کی جانب کی

Posted On Kitab Nagri

بہزاد نے مڑ کر واپس اس شخص کو دیکھا

"اب بول"

وہ طیش میں بولا وہ لڑکا سہم گیا جس پر بہزاد نے نوک پر دباؤ ڈالا

"مممم۔۔ میں بتاتا ہوں لندن"

وہ گھبراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولا بہزاد نے چاقو اسکی گردن سے ہٹایا اور آٹھ کر جانے لگا مگر جاتے جاتے اسکی گردن اڑا گیا ساتھ موجود شخص خوف سے کانپنے لگ گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بی۔۔۔۔سٹ"

وہ شخص خوف سے اسے دیکھ کر بولا بہزاد نے اپنی نظریں اسکی جانب کی۔

"بلیک بیسٹ"

وہ اس پر نظریں مرکوز کیے سر دلچسپی میں جواب دیتا اس موجود شخص کو بھی اس نے اسی طرح گردن سے اڑا دیا۔

اور غزلان نے بھی جس پر گن تانی تھی اس پر شوٹ کر دیا اور وہ بے جان ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

"پرفیکٹ پارٹنر"

ناچا ہتے ہوئے بھی بہزاد نے دل میں اسے دیکھتے ہوئے بولا اور چاقو جیب میں ڈالے دل میں بولا غزلان نے مسکرا

کر اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اب ہم کیا کریں گے"

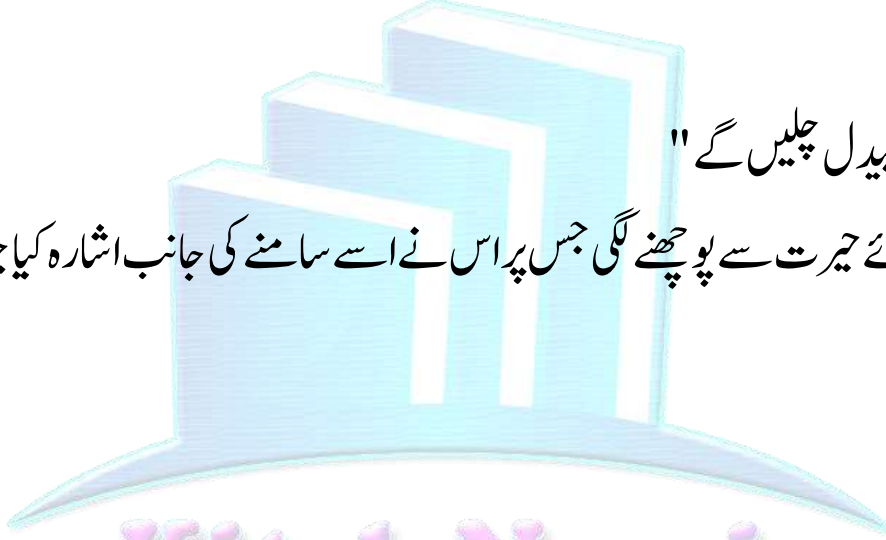
وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکی طرف قدم بڑھائے پوچھنے لگی۔

"واپس جائیں گے پھر لندن"

وہ اسے جواب دیتا باہر کی جانب بڑھ گیا اور غزلان اسے دیکھ رہی تھی

"یعنی ہم پھر اتنی دور پیدل چلیں گے"

وہ اسکے پیچھے اتے ہوئے حیرت سے پوچھنے لگی جس پر اس نے اسے سامنے کی جانب اشارہ کیا جہاں گاڑی پہلے سے موجود تھا



"واہ میرے ہیر و"

وہ گاڑی دیکھ کر فوراً خوشی سے کہنے لگی اسکے کہے الفاظ پر بہزاد اسے دیکھنے پر مجبور ہو گیا

"میرا مطلب ہے یہ بہت اچھا کیا آپ نے"

وہ فوراً سے بات سنبھالتے ہوئے اسے کہنے لگی جس پر وہ بغیر کچھ کہے گاڑی کی طرف بڑھ گیا غزلان بھی خود کو چپٹ لگاتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

زرمیش کے جانے کے بعد زہرون اور عینب وہی صوفے پر بیٹھے تھے عینب بہت زیادہ پریشان تھی۔

"زہرون مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کہیں رویش کیساتھ کوئی کچھ کرنے لیں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے انتہائی فکر مند لہجے میں بولی زہرون نے اسے دیکھا

"تم کیوں بھول رہی ہو وہ ایک بریو لڑکی ہے وہ اپنے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دے گی"
زہرون اسے دیکھتے ہوئے تسلی بخشنے لگا عینب اثبات میں سر ہلا گئی۔

"کاش میں بھی اسوقت ایک بریو گرل ہوتی"
عینب آنکھوں میں نمی لیے نظریں سامنے مرکوز کیے کہنے لگی زہرون نے اسے دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا مطلب"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا عینب نے اسے دیکھا۔

"میرا ماضی بہت زیادہ بھیانک ہے جو ابھی بھی میرے خواب میں آکر مجھے خوف دلواتا ہے"
وہ آنکھوں میں نمی لیے زہرون کو جواب دینے لگی زہرون کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا تھا تمہارے ماضی میں سنیر کرو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً اسکے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر عینب نے اسے دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ بولتی تبھی فون بجایعینب اور زہرون کا دھیان فون کی طرف گیا۔

"کون"

آن ناون نمبر سے آتی کال وہ اٹینڈ کرتی پریشانی سے پوچھنے لگی زہرون اٹھ کھڑا ہوا

"عینب میں رویش"

رویش کہ آواز جیسے ہی کانوں سے ٹکرائی اسکی پریشانی جیسے ختم ہو گئی

"کہاں ہو تم کیسے ہو"

عینب کے لہجے میں پریشانی فکر مندی سب صاف ظاہر تھی

"میں ٹھیک ہوں کل آ جاؤ گی تم فکر مت کرو"

رویش نے اسے بتایا عینب اس سے پہلے کچھ بولتی مگر دوسری طرف سے فون کٹ ہو گیا۔

"اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے وہ ٹھیک ہے"

Posted On Kitab Nagri

عینب کو اب سکون سا محسوس ہوا تھا وہ جتنی بری جتنی پتھر دل بنتی تھی دل میں ان سب کو اپنا سمجھتی تھی

"کہا تھا میں نے"

زہرون اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر عینب مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی

"چلو اب تم چلے جاؤ تمہیں بھی نیند آرہی ہو گی"

عینب فون رکھ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زہرون اثبات میں سر ہلا گیا اور وہ اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھا گئی۔

"جتنی مرضی بری بن جاؤ مگر تم ایسی نہیں ہو مس عینب"

وہ اسے جاتا دیکھ کر دل میں کہتا جیب میں ہاتھ ڈالے وہاں سے باہر کی جانب قدم بڑھا گیا
رویش کا معلوم ہوتے ہی جیسے دونوں وہ بات بھول ہی گئے جو کر رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

بہزاد بہت تیزی سے گاڑی سڑک پر دوہرا ہاتھ اغزلان خاموشی سے کبھی ادھر تو کبھی ادھر دیکھ رہی تھی کیونکہ
اس نے بولنے سے صاف منع کیا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اچھی لگ رہی ہو"

بہزاد نے پہلی دفعہ خود اسے مخاطب کیا غزلان نے اسے دیکھا

"میں تو بالکل سہیل ہوں کہاں سے پیاری لگ رہی"

وہ اسے دیکھتے خود پر ایک نظر ڈالتے ہوئے کہنے لگی بہزاد نے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"خاموش بیٹھی"

وہ اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگا غزلان نے بہت برا منہ بسور اور سامنے دیکھنے لگ گئی۔

"اسٹاپ"

وہ ایک چیختے ہوئے کہنے لگی بہزاد نے فوراً بریک پر پیر رکھ کر اسے دیکھا۔

www.kitabnagri.com

"کیا"

وہ اب رواچکا کر اسے دیکھ سنجیدگی سے پوچھنے لگا جب وہ اسے کوئی جواب دیے بغیر گاڑی سے اتر کر اس چھوٹے سے بلی کے بچے کو دیکھنے لگ گئی۔

"تمہیں لگی تو نہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اپنے ہاتھوں میں اٹھائے پیار سے بولی بہزاد اسے ہی دیکھ رہا تھا اس نے سیٹ سے اپنا سر ٹکا دیا

"چلو دھیان سے چلی جاؤ"

وہ اسکے بالوں پر ہاتھ کر نیچے اتار کر بولی اور واپس گاڑی کی طرف آئی بہزاد نے سر دنگاہوں سے اسے دیکھا۔

"انسان ڈرائیونگ پر دھیان دے اگر ابھی وہ گاڑی کے نیچے آجاتا تو"
وہ اسکے غصے کو انگور کرتی اپنا غصہ اس پر ظاہر کر کے احساس بھرے لہجے میں بولی۔

"مجھے کہیں سے تم ایک کلر گرل لگتی"
وہ اسے دیکھتے ہوئے سختی سے کہنے لگا جس پر غزلان کے چہرے پر فوراً سنجیدگی در آئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں خطرناک بروں کیلئے ان جانوروں یا بے گناہ انسانوں کیلئے"
وہ انتہائی سنجیدگی سے اسے دو ٹوک جواب دیتے ساتھ باہر کی جانب دیکھنے لگ گئی بہزاد نے خاموشی سے گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"میم آپ کے لیے کھانا لائی ہوں کھالیں آپ نے کچھ بھی نہیں کھایا ہوا بیس گھنٹے ہونے والے ہیں" میڈ کمرے میں آتے ڈش اسکے سامنے رکھتے ہوئے کہنے لگی رویش نے اسے دیکھا۔

"سمجھ نہیں آتی ایک بات بھوک نہیں ہے مجھے کہاں ہے تمہارا سر" وہ چیختے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی میڈ سہم گئی تبھی خان نے کمرے میں قدم رکھا

"اف اللہ اتنا غصہ"

وہ اس پر نظریں مرکوز کیے کہنے لگا رویش اٹھ کر فوراً اسکے مقابل میں کھڑی ہوئی

"مجھے ابھی اسی وقت گھر جانا ہے"

وہ لفظ چبا چبا کر اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہنے لگی خان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

www.kitabnagri.com

"شام کو اور اگر جانا ہے تو خاموشی سے کھانا کھاؤ ورنہ تمہیں ساری زندگی بھی یہاں رکھ سکتا ہوں" وہ سادہ سے لہجے میں اسے کہتے ساتھ وہاں سے چلا گیا اسکے لہجے سے اسکی میڈ بھی حیران تھی رویش اسے دیکھنے لگ گئی۔

"جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

رویش بیڈ پر بیٹھ کر میڈ کو دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر وہ خاموشی سے چلی گئی اور رویش کو مجبوراً کھانا کھانا پڑا
خان کھڑکی سے کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اسے کھانا کھانا دیکھنا چاہ کر بھی لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"یہ خان سر ہے نا"

اسکی سرونٹ اسے مسکراتا دیکھتے ہوئے فکر مندی سے دوسری سرونٹ کو مخاطب کر کے پوچھنے لگی جس پر وہ بھی
حیرت زدہ سی اثبات میں سر ہلا گئے

وہ دونوں پہنچ چکے تھے فجر کی اذانوں کی آواز ہر جگہ گونج رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاتے ہوئے کتنا زیادہ ٹائم لگا آتے ہوئے بلکل نہیں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے حویلی پر نظریں کیے بولی جس پر وہ اسے دیکھنے لگا۔

"میرے خیال سے میں نے گاڑی کافی اسپید سے چلائی"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ گاڑی سے اتر گیا غزلان بھی اتری اور دونوں حویلی میں داخل ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

"ریاض کہیں نہیں نظر آرہا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے حویلی پر نظر گھمائے کہنے لگی بہزاد صوفے پر بیٹھا۔

"چھٹیوں پر ہو وہ"

وہ اسے جواب دیتے ساتھ پانی کا گلاس لبوں سے لگا گیا غزلان بھی اس کے ساتھ آکر بیٹھی

"پیاں بھی لگتی ہے آپ کو"

وہ مسکراتے ہوئے حیرت زدہ سے انداز میں پوچھنے لگی بہزاد نے گلاس منہ سے ہٹایا اور اسے دیکھا

"میرے خیال سے میں انسان ہوں"

وہ سخت لہجے میں گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے بتانے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی۔

www.kitabnagri.com

"لگتے نہیں ہے نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بڑی سنجیدگی سے بولی جس پر وہ نفی میں گردن ہلا کر جانے لگا

"آہہہہ"

غزلان کی چیخ سے بہزاد کے بڑھتے قدم ایک دم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"الو بنایا بڑا مزہ آیا"

وہ بولتے ساتھ اونچا تھقہ لگا کر ہنسی اور بہزاد نے غصے سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"مان لے مسٹر بہزاد فکر ہے آپ کو میری"

وہ بالوں میں اسی کی طرح ہاتھ پھیرے اسکے بالکل سامنے کھڑی بولی بہزاد نے سر نگاہیں اسکے چہرے جماتے ہوئے اسکی جانب قدم آگے بڑھائی اسکی گرم سانسوں کی تپش خود پر محسوس کر کے غزلان بے بس ہو رہی تھی۔

"لاسٹ ٹائم کہ رہا ہوں دور رہو سمجھی اور مت بھولو یہ نکاح ہے صرف کاغذی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہنے لگا اسکی بات پر غزلان خوف میں مبتلا ہونے کے بجائے لبوں پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھنے لگ گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سب یاد ہے مگر اس دل کے ہاتھوں مجبور ہوں"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے انتہائی معصومیت سے کہنے لگی جس پر وہ بغیر کچھ کہے کمرے کی جانب بڑھنے لگا غزلان پیچھے کھڑی مسکرائی

"سنیں مجھے ڈر لگے گا اتنی بڑی حویلی میں آج تو ریاض بھی نہیں ہے اگر میں آج آپ کے رام میں سو جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے بولی جس پر اسکے قدم رکے اور کچھ کہے بغیر خاموشی سے کمرے کی جانب بڑھا گیا۔

"یس"

اسکی خاموشی کا مطلب ہاں میں سمجھتی خوشی سے کہتی اسکے پیچھے کمرے کی طرف۔ آئی

"تم میرے خاص بندوں میں ہو اور یہ تمہارا انعام"
وہ اسے کچھ پیسے تھماتے کہنے لگا یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"شکریہ سر"

وہ پیسے جیب میں رکھتے ہوئے اسے شکریہ ادا کرتا وہاں سے باہر کی جانب قدم بڑھا گیا۔

"سمجھو آدھے سے زیادہ کام ہو گیا ہے"

یونیب باہر آتے ساتھ فون کان سے لگائے انتہائی دھیمی آواز میں بولتے ساتھ دوسری جانب موجود شخص کی بات سن کر فون فوراً بند کر گیا اور جیب سے سکریٹ نکال کر لبوں سے لگا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جی یوسف صاحب"

وہ یوسف صاحب کی آئی کال کو اٹینڈ کرتے ہوئے پوچھنے لگا

"رویش تمہارے ساتھ ہے کیا"

یوسف صاحب فکر مند لہجے میں اس سے پوچھنے لگے یونیب نے ایک نظر فون پر ڈالی اور ریسٹورنٹ والا منظر آنکھوں کے سامنے آیا

"نہیں پارٹی کے بعد ہماری کوئی ملاقات نہیں ہوئی"

یونیب نے فوراً نارمل لہجے میں بڑی صفائی سے جھوٹ بولا جس پر وہ اچھا کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر گئے۔
اوہ وہ اس رات کی تاریکی میں سگریٹ کے گہرے گہرے کش لگائے اپنے اندر سکون اتار رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"شام ہو چکی ہے مجھے جانا ہے اب میرے گھر"

جیسے ہی خان اسکے کمرے میں آیا رویش فوراً اٹھتے ہوئے اسے بولی

"مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے ہم کل صبح نکلے گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے اسے جواب دیتے ساتھ وہاں سے جانے لگا روش اسکی جانب قدم بڑھانے لگی

"کیا مطلب ہے مسٹر میں تمہیں جان سے بھی مار سکتی ہوں"
وہ طیش میں آتے ہوئے چیختے ہوئے اسے بولی اس نے مڑ کر اسے دیکھا

"کھانا کھا لینا رات کا کل ہم پکا جائیں گے"
وہ ناچاہتے ہوئے بھی اپنا لہجہ تھوڑا سرد کرتے ہوئے حکم دینے والے انداز میں کہنے لگا روش نے فوراً جیب میں ہاتھ مار کر گن نکالی اور اسکے سر تان دی

"کیا کرنا چاہتے ہو تم میرے ساتھ مجھے معمولی یا بیوقوف لڑکی سمجھنے کی ہر گز کوشش میں کرنا"
وہ آنکھیں بند سرخی لیے سخت لہجے میں اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی ناچاہ کر بھی خان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

www.kitabnagri.com

"دھوکہ نہیں دوں گا صبح تک اگر نہ پہنچایا تمہیں تمہارے گھر تو جس چاہے کر لیا میرے ساتھ"
وہ اسکی گن نیچے کرتے ہوئے نرمی سے کہتے ساتھ اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے وہاں سے باہر جانے لگا

"اگر کل صبح نہ پہنچایا تو واقعہ تمہاری جان لے لوں گی"
وہ اسے جاتا دیکھ فوراً اسے کہنے لگی جس پر خان اثبات میں سر ہلا کر کمرے سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے چکر آرہے ہیں یہ خان سرہی ہے نا"

اسکی میڈون بدن خان کے رویے سے حیرت زدہ سی ہو رہی تھی

"ہاں جو سامنے والے کی ایک نہیں سنتے وہ اس لڑکی اتنی باتیں کیسے برداشت کر رہے ہیں"

ساتھ موجود سرونٹ میڈ کو سنبھالتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگی۔

"کھانا پہنچاؤ"

تبھی خان کی زرد آواز دونوں کے کانوں سے ٹکرائی وہ فوراً سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خیر تو ہے اتنی صبح صبح مسٹر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت سے کہنے لگی زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"ہم کل کوئی بات کر رہے تھے میرے خیال سے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر یاد دلانے لگا عینب رات یاد کرتے ہوئے ایک دم گھبرائی

Posted On Kitab Nagri

"ناشتہ لگ چکا ہے آجائیں"

میڈ آتے ہوئے ان دونوں کو کہنے لگی جس پر عینب اثبات میں سر ہلا کر ڈائننگ ٹیبل کی جانب چلی گئی زہرون کو بھی خاموشی سے جانا پڑا لیکن عینب سے وہ بات کر کے ہی رہے گا یہ طہ کر چکا تھا۔
وہ دونوں ناشتہ کی میز پر موجود تھے زہرون کی نظریں اسی پر مرکوز تھی اور عینب بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"امو شئل ہو کر میں نے اپنا پاسٹ بولنے تو لگی لیکن اب مجھے بتاتے ہوئے ڈر لگ رہا ہے"
وہ دل میں بولتی جو س کا گلاس لبوں سے لگا گئی اور اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتی نظریں جھکا گئی۔

"پتہ نہیں کیوں میں تمہیں کھونے سے ڈرنے لگی ہوں"
وہ نظریں جھکائے ٹوسٹر پر نظریں مرکوز کیے بولی یوسف صاحب نے زہرون کو پکارا۔

www.kitabnagri.com

"جی انکل میں کھا رہا ہوں"

وہ ہوش میں آتے ساتھ فوراً بولتا ناشتہ کرنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بیڈ پر لیٹا ہوا تھا اور وہ فجر کی نماز ادا کرنے میں مصروف تھی نظریں غزلان پر ہی مرکوز تھی اسلام پھیر کر اس نے آبرو اچکا کر اسے دیکھا

"لائٹ آف ہوگی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سختی سے کہنے لگا جس پر وہ اسے انکسرت کرتے ہوئے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے در مانگنے میں مصروف ہو گئی

پانچ مسلسل دعا مانگتی وہ جائے نماز اٹھا کر جگہ پر رکھتی کاؤچ پر آگئی۔

"لائٹ آف"

وہ جو چہرے پر ہاتھ رکھ اسکی دعا ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا فوراً سے اسے اپنے سے ہاتھ ہٹا کر اسے دیکھا اور بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کر دیں نا آپ مجھے بہت نیند آرہی ہے"

وہ اسے دیکھے بغیر اپنے پر بلینکٹ ڈالتے ہوئے بولی جس پر وہ غصے سے اٹھا اور اسکے کاؤچ کی جانب قدم بڑھایا

"کیا"

وہ آنکھوں میں خوف لیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ اپنا چہرہ اسکے قریب کیے سائیڈ پر ہاتھ رکھتا سوئچ بورڈ سے لائٹ آف کر گیا غزلان آنکھیں بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"گڈ نائٹ"

وہ کہتے ساتھ واپس بیڈ پر چلا گیا غزلان نے آنکھیں کھولی تو کمر اتار کی میں ڈوبا ہوا تھا اس نے آنکھوں میں حیرت سے جاؤں کی لیفٹ سائیڈ پر دیکھا جہاں سوچ بورڈ موجود تھا

"ہر چیز ہی عجیب"

وہ منہ بنائے خود سے بولتی ایک نظر بہزاد پر ڈال کر بلیسٹک ٹھیک کرتی آنکھیں بند کر گئی۔

اسکی آنکھ کھلی تو نظر کمرے میں گھمائی سامنے موجود اس حسین سراپے پر نظر گئی جو سورت ہوئے بہت ہی نازک معصوم سی کڑیا لگ رہی تھی اسکی نظریں وہی جم سی گئی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اب یاد ہے مگر اس دل کے ہاتھوں مجبور ہوں میں"

اسکی صبح کہے جانے والے الفاظ یاد کرتے ہی بہزاد کے پتھر دل نے بیٹ مس کی

"نفرت ہے مجھے"

تبھی اسکے کانوں میں زہر خند لہجے میں کہے الفاظ یاد آنے لگے وہ ایک دم ہوش میں آیا۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں مت بھولو تم کیا ہو اور تمہارا مشن کیا ہے"

وہ ایک دم اپنے بیسٹ والے روپ میں سرخ آنکھوں سے کہتے ساتھ بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا اور ہاتھروم کی جانب قدم بڑھا گیا۔

فریش ہو کر کچھ دیر بعد وہ واپس آیا نظر غزلان پر گئی جو کاؤچ پر بیٹھی نظریں ادھر ادھر گھمار ہی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارنگ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے لبوں پر مسکراہٹ سجائے بولی جس پر وہ بغیر کوئی جواب دیے کمرے سے باہر چلا گیا۔

"انگور ہی کرنا آتا ہے بس"

وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے منہ بسورے بولتے ساتھ ساتھ روم کی طرف قدم بڑھا گئی۔
فریش ہو کر وہ بھی نیچے آئی تو نظر اس پر گئی جو صوفے پر بیٹھا ہاتھ میں ہیرے کا پتھر لیے اسے گھمانے میں مصروف تھا

"بلیک کافی"

بہزاد اسے کچن میں جاتا دیکھ حکم دینے والے انداز میں کہنے لگا غزلان کے بڑھتے قدم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور اسکے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی
www.kitabnagri.com

"یہی بات اگر آرام سے اور پیار سے کہیں گے تو میں ضرور کروں گی ورنہ خود بنالیں"

غزلان آرام آرام سے بولتے آخری الفاظ تھوڑے سختی سے کہنے لگی بہزاد نے سر دنگا ہوں سے اسے دیکھا۔

"عادت ہو چکی ہے مجھے نہیں ڈرنے والی"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے اس طرح دیکھنے پر پر سکون سی کہنے لگی وہ ایک دم کھڑا ہو گیا اسکے اس طرح کھڑے ہونے پر وہ گھبراتے ہوئے ان بیلنس ہوتی کرنے لگی بہزاد نے ایک بازو سے اسے تھام لیا۔

"زیادہ بولنے والے لوگ پسند نہیں مجھے کافی روم میں لے آنا"

وہ اسے اپنی قید میں لیے اسکے قریب چہرہ جھکائے سرد لہجے میں کہنے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی اور وہ اسے سیدھا کھڑا کرتا پتھر کو گھما کر اوپر کی طرف بڑھ گیا۔

"انتہا درجے کا کوئی سڑیل ہے"

وہ اسے جاتا دیکھ غصے سے آنکھیں دیکھاتے کہتے ساتھ پیرپٹک کر کچن کا رخ کر گئی۔



"عینب مجھے تم سے بات"

وہ ناشتے کے بعد ٹی وی لاؤنچ میں موجود تھی جب زہرون اسکے پاس آکر بیٹھتے ہوئے کہنے لگا۔

"رویش نے کہا تھا وہ اس وقت تک آجائے گی ابھی تک تو نہیں آئی"

عینب اسکی بات کو نظر انداز کر کے دوسری بات کرنے لگی زہرون اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آجائے گی ڈونٹ وری"

وہ یہ الفاظ سادگی سے کہتا وہاں سے اٹھ کر چلا گیا اور عینب اسے جاتا دیکھنے لگی

"آئی ایم سوری لیکن مجھے یہ کرنا پڑتا کہ ہماری فرینڈ شپ خراب نہ ہو"

وہ اسے جاتا دیکھ دل میں افسردگی سے بولتی سر جھٹک گئی۔

"عینب باجی رویش باجی کا پتہ چلا"

تبھی زر میش اسکے پاس آتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگی عینب نے اسے دیکھتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا۔

"کچھ دیر میں وہ پہنچ جائے گی تم پریشان مت ہو"

وہ اسکی گال پر ہاتھ رکھے پیار سے کہتی وہاں سے اٹھ کر چلی گئی اور زر میش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

خان اور رویش اسکردو کیلئے نکل چکے تھے وہ سیٹ کیساتھ سرٹکائے خاموشی سے سڑک پر نظریں مرکوز کیے ہوئی تھی خان کی نظریں بار بار اس پر جارہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کتنا وقت لگے گا"

وہ اسے دیکھے بغیر سنجیدگی سے پوچھنے لگی جس پر اس نے اسے دیکھا

"گھنٹہ"

خان کی جناب سے ایک لفظی جواب آیا جس پر وہ بس سر کو خم دے سکی

"میرا کوئی غلط مطلب نہیں تھا تمہیں اپنے گھر لانے کا"

خان پہلی دفعہ زندگی میں کسی کو وضاحت پیش کر رہا تھا جس پر رویش نے کوئی جواب نہ دیا

"چہرے کو ہمیشہ ڈھانپ کر رکھنا مجھے سمجھ نہیں آتا"

رویش اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی جس پر خان نے اسے دیکھا

"دشمن نہ پہچان لے"

وہ اسے بتاتے ساتھ ڈرائیونگ پر دھیان دینے لگا اور وہ خاموش ہو گئی

بیس منٹ کا سفر ہی ابھی طہ ہوا ہو گا کہ رویش کی آنکھ لگ گئی دو راتوں سے اسکی نیند جو پوری نہیں ہوئی شاید اس

وجہ سے خان اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"کاش میں تمہیں اپنے دل کا حال بتا سکتا ہے لیکن زبردستی کرنا نہیں چاہتا"
وہ اسے دیکھتے دل میں بولتے ساتھ پیچھے سے جیکٹ اٹھائے اس پر ڈالنے لگا

"خان تم پر پوری طرح سے فدا ہے اینگری گرل"
وہ اس پر جیکٹ ڈالتے ہوئے اسکے قریب ہو کر دھیمے اور گھمبیر لہجے میں کہتے ساتھ اس سے الگ ہوا اور نظریں
سڑک پر مرکوز کر لی۔
رویش نیند میں ہلکا سا مسکرائی اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر خان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔



"کہاں جا رہی ہو"
وہ اسے حویلی سے باہر جاتا دیکھتے ہوئے مخاطب کرتے ہوئے پوچھنا ضروری سمجھنے لگا

"قبرستان"
وہ سنجیدگی سے اسے جواب دیتے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"وہاں کیوں"

ناچاہتے ہوئے بھی وہ پوچھنے لگا غزلان کے بڑھتے قدم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا۔

"یوں سمجھ لیں کوئی بہت عزیز ہے"

وہ اسے دیکھ کر جواب دیتے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھانے لگی جب وہ گاڑی کی کینز اٹھاتا کوٹ پہن کر پیچھے آیا

"میں ساتھ چلوں گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ گاڑی ان لاک کرنے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"میں خود چلی جاتی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی بہزاد نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور گاڑی میں بٹھایا۔

www.kitabnagri.com

"سمجھ ہی نہیں آتی مجھے ایک تو اسکی"

وہ گاڑی میں بیٹھے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی بہزاد نے گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا دی
کچھ ہی دیر میں گاڑی قبرستان کے باہر موجود تھی اس نے گاڑی پر بریک لگائی غزلان نے اسے دیکھا

"اب اندر بھی ساتھ آنا ہے کیا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے ناچاہتے ہوئے بھی غصے سے کہنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"نہیں تم جاؤ"

وہ اسے بولتا واپس سے دوسری جانب دیکھنے لگ گیا غزلان خاموشی سے گاڑی سے اتر کر قبرستان کی طرف بڑھ گئی۔

(تمہیں کیا لگتا ہے اس غزلان کو میں چکوڑ دوں گا جان سے مارو گا)"
درید کے کہے رات والے الفاظ اسکے ذہن سے ابھی تک نہیں نکل رہے تھے اس لیے وہ اسکے ساتھ یہاں آیا تھا)

تبھی کوئی شخص غزلان کا پیچھا کرنے لگا غزلان قبرستان میں چلی گئی اور وہ شخص بہزاد کی قید میں آچکا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نتیجتاً۔۔۔ تم"

سامنے موجود شخص کو دیکھ اسکی آدھی جان وہی نکل گئی اسکا پورا وجود تھر تھر کانپنے لگا بہزاد اپنی سرخ سرد نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا اسکی وحشت بھری آنکھیں دیکھ کر اس شخص کو اپنی جان جاتی دیکھائی دی اور بہزاد بیسٹ والے روپ میں آیا اور جیب سے چاقو نکال اپنے انداز میں گھماتے ہوئے اسے مار دیا وہ اسکی شخص کی آنکھیں باہر آنے کو تھی

Posted On Kitab Nagri

"میری نظروں سے بچنا مشکل تھا"

وہ اسے زمین پر پکلتا وحشت بھرے لہجے میں کہتا چاقو اسکے وجود سے صاف کرتا گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔
جتنا سخت اور پتھر دل اسکے سامنے بنتا تھا پیٹھ پیچھے اسکا محافظ بھی وہی تھا۔

رویش پہنچ گئی تھی خان نے گاڑی روکی تو رویش فوراً گاڑی سے اتر کر اسے دیکھے بغیر اندر کی جانب قدم بڑھانے لگی خان کی نطعیں اسی پر مرکوز تھی لیکن اچانک اسکے قدم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا اور واپس گاڑی کی طرف بڑھی۔

"سوری"

وہ اسے شرمندہ بھرے لہجے میں کہتی گھر کے اندر چلی گئی خان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی
ٹی وی لاؤنچ میں قدم رکھتے ہی جیسے ہی رائے بیگم کی نظر اس پر گئی انہوں نے فوراً اٹھ کر اسے سینے سے لگا یا عینب
بھی اسے دیکھ کر خوش ہوئی مگر کچھ ظاہر کیے بغیر اوپر بڑھ گئی یوسف صاحب بھی اس سے ملے

"باجی باجی میں نے اتنا مس کیا آپ کو"

زر میش اسکے گلے سے لگی اداسی اور معصومیت سے کہنے لگی جس پر رویش نے اسے پیار کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ریٹ کر لو تھک گئی ہو گی میری بچی"

راحت بیگم اسے پیار سے بولی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر کمرے کی جانب قدم بڑھا گئی
کمرے میں آتے ساتھ اس نے فون نکالا اور یونیٹ کا نمبر ملا یاد دوسری جانب وہ رویش کی کال دیکھ کر تھوڑا پریشان
سا ہوا

"بولو"

کال اٹینڈ کرتے ہوئے یونیٹ نے نارمل انداز میں پوچھا رویش ایک پل کیلئے فون دیکھتی رہ گئی

"مجھے ملنا ہے تم سے"

رویش نے تھوڑے سر دلچے میں اسے بولا یونیٹ اسکی بات پر تھوڑا سا گھبرا یا

www.kitabnagri.com

"بزی ہوں میں"

یہ کہتے ساتھ یونیٹ نے فون کٹ کر دیا اور رویش فون کو دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سر سے ملنے جانا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی بہزاد نے بھی اسے دیکھا

"وجہ"

بہزاد ہاتھ میں چاقو گھمائے اسے دیکھتے ہوئے سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا

"اپنے گھر جانے کیلئے کوئی وجہ کا ہونا ضروری نہیں"

وہ اسے کہتے ساتھ بالوں کو جوڑے کی شکل میں قید کرتے ہوئے بولی جس پر وہ خاموش رہا۔

"چلی جاؤ"

وہ اپمارخ اسکی جانب کیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایک بات ذہن میں بٹھالو اب جہاں جاؤ گی میرے ساتھ جاؤ گی"

وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے سامنے کھڑا ہوتا ہوا اسے دیکھتے ہوئے بولا غزلان نے آنسو واپس چاکی اور پھر اچانک لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

"یعنی آپ بھی نہیں رہ سکتے میرے بغیر ہے نا"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسکے سینے پر انگلی رکھے بولی بہزاد اسے دیکھنے لگ گیا۔

"فضول نہ بولا کرو"

وہ اسکی انگلی ہٹاتے ہوئے ہاتھروم کی جانب بڑھ گیا اور غزلان اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"پرواہ بھی ہے لیکن ظاہر نہیں کرنا"

وہ اسے جاتا دیکھ لبوں پر مسکراہٹ سجائے دل میں کہنے لگ گئی

تبھی وہ بلیک کوٹ میں موجود اسے باہر چلنے کا اشارہ کرنے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا کر چل دی۔

بہزاد اور غزلان یوسف ہاؤس پہنچ چکے تھے غزلان باری باری سب سے ملی عینب جو چائے پینے کیلئے نیچے آرہی تھی اسے دیکھ کر موڈ خراب ہوا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آجاؤ عینب"

راحت بیگم اسکے قدم سیڑھیوں پر رکتے دیکھ اسے مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگی غزلان کی نظر اس پر گئی عینب خاموشی سے نیچے آگئی۔

وہ سب مل کر ٹی وی لاؤنچ میں چائے پی رہے تھے جب زہرون آیا اور نظر غزلان اور بہزاد پر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ارے واہ بڑے بڑے لوگ آج تو آئے ہوئے ہیں"

وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ بہزاد کی جانب ہاتھ بڑھا گیا بہزاد نے ایک نظر اسے دیکھا اور ہاتھ ملا یا وہ سامنے عینب کیساتھ موجود خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔

"تم اسوقت یہاں خیریت تو ہے"

راحت بیگم اسے یہاں موجود دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی جس پر زہرون نے انہیں دیکھا

"وہ آج عینب نہیں آئی تو سوچا خود چلا جاؤ آج ہم نے گھومنے جانا تھا نا کٹپناڈ ریزرٹ"
وہ راحت بیگم کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی۔

"اوہ واؤ تم وہاں جا رہے ہو دونوں میری فیورٹ ہے سب مل کر چلیں"
غزلان فوراً اسے خوشی سے کہنے لگی وہ کچھ وقت بہزاد کیساتھ اچھا گزرانا چاہتی تھی

"ہاں سب مل کر چلے جاؤ بچوں اور مجھے اور میری بیگم کو تھوڑا وقت اکیلے میں"
یوسف صاحب مسکرا کر کہنے لگے جس پر سب ہنس دیے اوہ سب لوگ جانے کیلئے راضی ہو گئی۔

"تم سب جاؤ میں نہیں جا رہی"

Posted On Kitab Nagri

عینب کہتے ساتھ اوپر کی طرف بڑھ گئی زہرون اسکی بات پر اسے دیکھنے لگ گیا اور اسکے پیچھے گیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کیا ہوا ہے عینب"

وہ اسکے پاس روم میں آتے ہوئے کہنے لگا جس پر عینب نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں مجھے کیا ہونا طبیعت نہیں ٹھیک میری بس"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نارمل ہونے کی کوشش کرتے ہوئے کہتے ساتھ کاؤنچ پر بیٹھ گئی زہرون اس کے پاس آکر بیٹھا۔

"پلان تو ہم دونوں کا تھا اور میں تمہارے ساتھ وہاں جانا چاہتا ہوں اپنے دوست کی اتنی سی بھی بات نہیں مانو گی"

وہ اسے آرام دہ لہجے میں معصومیت سے مناتے ہوئے بولا عینب نے چھوٹی آنکھیں کیے اسے دیکھا۔

"یہ معصوم۔ بننے کی ایکٹنگ نہ کرو بلکل اچھے نہیں لگ رہے"

وہ اس کی شکل کو دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی زہرون مسکرایا

"چل رہی ہونا"

وہ اسے مسکرا کر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عینب بھی مسکرائی

www.kitabnagri.com

"صرف تمہارے لی"

وہ ابھی بول رہی تھی جب زہرون کے اچانک پھر سے دیکھنے میں اس کے الفاظ منہ رہ گئے

"میرا مطلب میرا اپنا موڈ بن گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً سے بات کا رخ بدلتے ہوئے بولی اور ہاتھ روم کی جانب بڑھ گئی۔

وہ سب وہاں پہنچ چکے تھے زر میث عینب زہرون غزلان اور بہزاد تو آگے چلنے لگے رویش وہی کھڑی نمبر ڈائل کرنے لگ گئی۔

"مجھے کچھ نہیں سننا تم اسی وقت کٹپناڈیزرٹ پہنچو فوراً" رویش حکم دینے والے انداز میں بولتی اسکی بات سنے بغیر فون کٹ کر گئی اور دوسری طرف یونیپ فون کو دیکھتا رہ گیا۔



"پیاری ہے نایہ جگہ" وہ بہزاد کیساتھ چلتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"میں نے سنا تھا تمہیں ایسی جگہیں نہیں پسند"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکے بارے میں سنی گئی بات اسے بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اب لگنے لگی ہے ایک دفعہ پہلے آئی تھی اس وقت بہت اکیلی اور بہت زیادہ ڈپریسڈ تھی اور آج آئی ہوئی ہوں خوش ہوں کوئی اپنا ساتھ ہے"

وہ اس کے ساتھ چلتے ہوئے آخری لفظ اسے دیکھ مسکرا کر کہنے لگی بہزاد دوپیل اسے دیکھتا رہ گیا۔

"مجھے اپنا نہ کہو میں کسی کا نہیں ہو"

وہ اسے ٹوٹے ہوئے لہجے میں جواب دینے لگا گیا غزلان نے اسے دیکھا۔

"جب میں آپ کو دیکھتی ہوں آپ سے بات کرتی ہوں مجھے آپ اپنے جیسے آخری شخص لگتے ہو ہاں ہوں گے آپ جیسے بہت لیکن آپ کسی کے جیسے نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے دل میں کہنے لگی بہزاد کی نظریں بھی اسی پر مرکوز تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اچھی لگتی ہو تم لیکن میں اچھا نہیں ہو تمہارے لیے بلکل نہیں"

وہ اسی کو دیکھتے ہوئے دل میں کہنے لگا دونوں کی نظریں ایک دوسرے پر ہی مرکوز تھی ایک ساتھ دل نے بیٹ مس کی تھی۔

"کتنے اچھے لگ رہے ہیں دونوں"

Posted On Kitab Nagri

زرمیش رویش کے پاس آتے ہوئے اسے بتانے لگی رویش کی نظریں بھی ان دونوں پر گئی لبوں پر مسکراہٹ خود بخود آگئی اور اثبات میں سر ہلا گئی۔

"مٹی کیساتھ کھیلیں"

عینب اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زہرون اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں بیٹھ کر مٹی سے کھیلنے لگ گئے۔

"بچپن میں ایسے ہی مٹی سے کھیلتی تھی"

وہ مٹی سے کھیلتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی زہرون مسکرایا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم یہاں کیسے مطلب فیملی وغیرہ چھوڑ کر"

زہرون اسی پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگا جس پر عینب کے چہرے ہاتھ ایکدم رک گئے وہ اسے دیکھنے لگ گئی۔

"بتایا تو ہے میرا ماضی بہت بھیانک ہے میرے لیے میں وہ سب یاد نہیں کرنا چاہتی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دیتی اٹھ کھڑی ہوئی زہرون نے اسے دیکھا اور وہ بھی کھڑا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس دن تم مجھ سے شنیر کر رہی تھی پھر اچانک کال آگئی شنیر کرو کیا ہوا تھا"
وہ اسکے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے اسی دن کی ادھوری بات اسے یاد دلانے لگا جس پر عینب اسے دیکھنے لگ گئی۔

"ابھی نہیں ابھی یہاں گھومنے آئے ہے نا"
وہ بات بدلتے ہوئے فوراً چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لائے اسے کہنے لگی زہرون اسے دیکھنے لگ گیا

"تو پھر پرامس کرو آج رات فارم ہاؤس آکر مجھ سے سب شنیر کرو گی"
اسکی بات عینب کے چہرے کی مسکراہٹ غائب ہو گئی وہ اسے دیکھنے لگ گئی زہرون بھی اسے دیکھ رہا تھا عینب اثبات میں سر ہلا گئی۔



"بولو کیوں بلا یا ہے"
یونیب رویش کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا رویش نے غصے سے اسے دیکھا۔

"اس دن کیا ہوا تھا مجھے بتاؤ"
وہ اسے دیکھتے ہوئے سینے پر بازو باندھے اس سے سرد لہجے میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پوچھنا چاہیے اس دن کہاں غائب ہوئی تھی تم پتہ نہیں کیوں بے ہوش ہو گئی تھی میں پریشان سا ویٹر کو بلانے گیا جب واپس آیا تم وہاں نہیں تھی"

یونیب بہت صفائی سے جھوٹ بولتے ہوئے اسے نارمل انداز میں بتانے لگا

"یہ سب ہوا تھا کیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کنفیوز سی ہو کر بولی یونیب نے اثبات میں سر ہلادیا

"کہاں گئی تھی تم"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا رویش سوچنے لگ گئی اور اسکی سوال پر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یعنی خان نے جھوٹ کہا جانتی تھی جھوٹ بول رہا ہے"

رویش کو اس وقت خان پر انتہا کا غصہ آنے لگا وہ خود میں۔ بڑبڑانے لگی

"کون خان"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھنے لگا رویش اپنی سوچوں کو جھٹکتی اسے دیکھتے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں سوری مجھے لگا تم وہاں چھوڑ کر چلے گئے مجھے"
رویش اسے دیکھتے ہوئے شرمندگی سے بولی یونیب اسے دیکھنے لگ گیا

"تم سوری بھی بولتی ہو"
وہ حیرت سے بولا رویش ہنسنے لگ گئی یونیب بھی مسکرایا

"کوئی بات نہیں اب تو سب کلیر ہے"
وہ مسکرا کر اسے چلتے ہوئے کہنے لگا رویش اثبات میں سر ہلا گئی لیکن اسے رہ رہ کر خان پر غصہ آرہا تھا

"تم ہنستے بھی ہو"
وہ اسے مسکراتا دیکھتے ہوئے بولی اسکی بات یونیب اسے دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

"الحمد للہ"
یونیب کے جواب پر وہ پھر سے مسکرائی اور اسے طرح مسکراتے ہوئے وہ چلنے لگ گئے۔

"سوری میں نے جھوٹ بولا لیکن میرے لیے میرا کام ضروری ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے دل میں بولنے لگا رویش نے اسے دیکھ کر آئبر واچکائی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

غزلان بھی مٹی سے کھیل رہی تھی اس نے مٹی میں G♥B لکھا اور بہزاد کو دیکھا

"کیسا لگ رہا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگی بہزاد اسے دیکھ رہا تھا جو دن بدن اس کے قریب ہوتی جا رہی تھی اور اسے اپنا ہمدرد سمجھنے لگ گئی تھی

"بکواس"

وہ سخت لہجے میں کہتا نظریں کا تعاقب دوسری سمت کر گیا غزلان اس کی جگہ پر آ کر کھڑی ہوئی

www.kitabnagri.com

"کوئی بھی نہیں اتنا حسین لگ رہا ہے یہ تو ہاں اب جو جیسے ہوتے ہیں انہیں سب ویسا ہی لگتا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے جان کر بولی بہزاد اس کی بات پر اسے دیکھنے لگ گیا اور غزلان کی نظریں جیسے اس پر مٹی پر لکھے G♥B پر جم سی گئی تھی چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ نمودار تھی۔

"کل رات ہم نے لندن کیلیے نکلنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانا لازمی سمجھنے لگ گیا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی۔

"لندن میں ہم ڈھونڈیں گے کیسے"

وہ اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اس کے بازو میں بازو ڈالے پوچھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"میرا کام ہے وہ"

وہ اسے جواب دیتا نظریں سامنے مرکوز کر گیا اور غزلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

"اس قدر حسین بھی کوئی کیسے ہو سکتا ہے تو نے کبھی خواب میں بھی نہیں سوچا ہو گا تو کسی مرد کے پیچھے پاگل ہو

جائے گی"

وہ اسی پر نظریں مرکوز کیے دل میں دیوانہ پن والے الفاظ بولنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رات کے پہر وہ سب لوگ واپسی کیلئے نکل رہے تھے ان میں سوائے بہزاد کے سب موجود تھے وہ پیچھے آ رہا تھا جب سامنے تین لڑکے اور ایک لڑکی نظر آئی وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

"کون ہو تم"

زہرون سب کو اس طرح اپنے سامنے دیوار بنا کھڑا دیکھ غصے میں پوچھنے لگا

"اس علاقے مجید کے آدمی کچھ حساب برابر کرنے ہیں"

ان میں سے ایک لڑکا انتہائی غصے سے بولا زہرون کچھ بولتا جس پر غزلان نے زہرون کو ہاتھ کے اشارے روک دیا

"کیسے حساب"

وہ جیب میں ہاتھ ڈالتی سرد لہجے میں سرد نگاہیں ان پر جمائے پوچھنے لگی
تبھی اس لڑکے نے گن غزلان کی طرف کی غزلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اس سے پہلے وہ شوٹ کرتا بہزاد
نے پیچھے سے اسکی کمر پر چاقو کھوپ ڈالا وہ ہی بے جان سا ہو گیا درد سے کراہ کر وہ زمین پر بے سود ہو گیا اسکے
ساتھی اسے دیکھنے لگ گئے اور لڑکی نے مڑ کر دیکھا دو منٹ کیلئے اسکی نظریں اسی پر مرکوز ہو گئی

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/03357500595)

"اوہ تو بیسٹ جتنا سنا تھا اس سے کئی زیادہ ہینڈ سم ہو"
وہ چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اسکی گردن بازو ڈالنے لگی تھی جب غزلان اس طرف بڑھ کر اسکا رخ اپنی طرف کر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھونے کی کوشش بھی مت کرنا سمجھی"
غزلان آنکھوں میں سرخ لیے طیش میں بولی وہ لڑکی اسے دیکھنے لگ گئی۔

"کون ہے بے تو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بغیر ڈرے پوچھنے لگی جس پر غزلان نے گن نکال کر اس کے سر پر رکھی

Posted On Kitab Nagri

"میں بتانے سے زیادہ کرنا پسند کرتی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد اے دیکھنے لگ گیا یہ تو جملہ وہ ہمیشہ بولتا تھا ناچاہ کر بھی اسکے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

تبھی مجید کے آدمیوں نے فائرنگ شروع کر دی وہاں سے عینب رویش اور یونیب نے بھی فائرنگ اسٹارٹ کر دی زہرون مار سکتا تھا مگر یہاں مارنے والا کام نہیں تھا اسی دوران بہزاد نے دونوں کے پیٹ میں ایک ساتھ چاقو مارے اس دوران گولی اسکے بازو کو ہلکا سا چھوٹی مگر اس حیوان کو کوئی فرق نہ پڑا اور وہ دونوں مجید کے آدمی پہلے آدمی کے جیسے چیخ کر زمین پر بے جان سا گر گئے۔

"جان پیاری ہے"

غزلان اس لڑکی کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی وہ اسی کو دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلتی بنواگلی بار راستے میں نہ آنا اور میرے بندے کو دیکھنے کی جرات کی نہ تو دو سکینڈ لگائے بغیر زندہ زمین پر گاڑ دوں گی"

غزلان آنکھوں میں وحشت لیے انتہائی سرد لہجے میں صفائی وہ لڑکی خاموش کھڑی رہی بہزاد وہیل اسے دیکھتا رہ گیا اسے بالکل الگ غزلان دیکھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ صرف اور صرف غزلان قریشی یعنی میرا ہے"

غزلان بولتے ہوئے اس وقت کسی جنونی سے کم نہیں لگی کہتی آگے بڑھ گئی

وہ سب لوگ چلنے لگ گئے جب اس لڑکی نے گن نکال کر نشانہ عینب کی پیٹھ پر کیا غزلان اپنی گن جیب میں رکھنے کیلئے مڑی تو نظر اس پر گئی اس سے پہلے گولی عینب کو لگتی غزلان اسے سائیڈ پر کر کے آگے آگئی اور جھک گئی گولی ہو ا میں چلی گئی کسی کو بھی نہ چھوئی عینب اسے دیکھتی رہ گئی اور وہ لڑکی بھاگ گئی۔

"تم ٹھیک ہو"

عینب اسکے پاس اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"تم"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی عینب اثبات میں سر ہلا گئی وہ سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے بہزاد اس طرف فوراً

بڑھا

"تمہیں گولی تو نہیں لگی نا آریو اوکے"

وہ اسکے گال پر ہاتھ رکھے فکر کرتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا اسکے اس طرح پوچھنے پر غزلان کے لبوں پر

مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

"آگراتنے پیار سے پوچھتے تو گولی بھی کھا لیتی"
وہ اسکے تھوڑا قریب چہرہ کیے ہلکی آواز میں کہنے لگی بہزاد اسے دیکھنے لگ گیا

"واٹ رہیں بتاؤ تم ٹھیک ہو"
اب کی بار بہزاد غصے سے پوچھنے لگ گیا غزلان سے اثبات میں سر ہلا گئی اور وہ سب ان دونوں کو دیکھ رہے تھے کہیں سے انہیں یہ رشتہ کاغذی نہیں لگ رہا تھا ایک دوسرے فکر خیال سے جیسے پسند کی شادی ہوئی ہو۔ بہزاد نے اسے اٹھایا اور سب آگے کی جانب بڑھ گئے

"پھر بعد میں مت کہنا مجھے کوئی پرواہ نہیں سب نے دیکھ لیا اب تو"
غزلان اب کی بار آنکھ مار کر مسکراتے ہوئے بولتی اسے پھر سے تنگ کرنے لگی
www.kitabnagri.com

"ہاں بس مشن کی وجہ سے"
وہ فوراً اسے اسے وضاحت دیتے ہوئے آگے بڑھ گیا غزلان مسکرا کر اسے دیکھنے لگ گئی

"چل جھوٹا"

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے کہتی بھاگ کر اسکی طرف بڑھ گئی اور وہ سب اپنی اپنی کار میں بیٹھ کر یوسف ہاؤس کی جانب بڑھ گئے۔

بہزاد اور غزلان سیدھا حویلی ہی آئے تھے بہزاد روم میں چلا گیا تھا غزلان بھی اسکے پیچھے آئی وہ کمرے میں آئی تو بیڈ سے لیٹا ہاتھ میں سگریٹ لیے اسکے گہرے گہرے کش لگا رہا تھا غزلان اسکے پاس آئی اور اسکا بازو تھاما بہزاد جو آنکھیں بند کیے لیٹا تھا چانک آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے لگ گیا۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم"

وہ اپنا بازو اسکے ہاتھ سے جھٹکتے اس سے پوچھنے لگ گیا غزلان نے پھر سے اسکا بازو پکڑا۔

www.kitabnagri.com

"زخم ہوا ہے تو مرہم کر رہی ہوں یاد ہے جب پہلے دن میں اس حویلی میں آئی تھی تو مجھے بھی چوٹ لگی تھی اور تم نے مجھے مرہم لگائی تھی اب میرا فرض ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتاتے ساتھ مریم کرنے لگ گئی اور وہ اسے دیکھنے لگ گئی۔

"ویسے اگر تم مجھے ساتھ کرتے نا اپنے اس لڑکی کی کیا ان لڑکوں کو بھی ختم کر دیتی"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں اور جوش سے کہنے لگ گئی بہزاد اسے دیکھ کر اثبات میں سر ہلانے لگ گیا۔

"تمہارا نام کلر لیڈی رکھ دینا چاہیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی اور ابھرا چکا گئی

"کیوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد تھوڑا قریب چہرہ جھکائے دیکھنے لگا

"مارنے کا شوق اور اپنی خوبصورتی سے تم لوگوں کا قتل آرام سے کر سکتی ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے گھمبیر آواز میں اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگا غزلان اسکی بات پر لبوں پر

مسکراہٹ سجائی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یعنی میں نے آپ کا بھی اپنی خوبصورتی سے قتل کیا"

وہ ابھرا چکاتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر وہ دور ہوا۔

"میں نے انسانوں کا کہا ہے بقول تمہارے میں انسان نہیں ہوں"

وہ اسے بولتے ساتھ وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا اور غزلان اسے دیکھنے لگ گئی اور منہ بسور کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"سچا دوست تو وہی ہوتا ہے ناجو آپ کے بارے میں سب کچھ جانتا ہو تو مجھے اسے سب بتانا چاہیے اگر ساتھ رہا تو واقع سچا اور نہ رہا تو پھر صرف وہ نام کا دوست ہے"

یہ کہتے ساتھ عینب کوٹ پہنتی وہ وہاں پہنتی زہرون کے فارم ہاؤس کی طرف بڑھ گئی۔

"مجھے پتہ تھا تم آؤ گی"

اسے بموجود دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا عینب اندر آئی اور کاؤچ پر بیٹھی۔

"تم واقع جانا چاہتے ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے افسردگی سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون اثبات میں سر ہلا گیا۔

ماضی۔۔۔

"ع۔۔۔ ع۔۔۔ عینب"

عینب کے کانوں میں اپنی والدہ کی کھانستی اور کانپتی ہوئی آواز ٹکرائی وہ فوراً صحن سے کمرے کی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

"امی آپ کی حالت تو مزید بگڑ رہی ہے اگر دوا نہ لاکھائی تو زیادہ بگڑتی جائے گی"
وہ اپنی والدہ کی حالت دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولی جس پر انہوں نے اس کے چہرے پر پیار سے ہاتھ رکھا۔

"تیرے بابا۔۔ تو کلب۔۔ کی۔۔ بنگ کروانے۔۔ گئے۔۔ ہیں۔"

وہ کانپتے لبوں کیساتھ ٹھہر ٹھہر کر الفاظ ادا کرنے لگی عین اپنی ماں کی حالت دیکھ روئے لگ گئی۔

"امی میں جاتی ہوں میڈیکل سٹور میں"

وہ روتے ہوئے انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر اس کی والدہ نے اسے منع کرنا چاہا لیکن وہ بغیر سنے چادر لپیٹتی کچھ پیسے اٹھاتی گھر سے باہر نکل گئی

گھڑی اس وقت ایک بج رہی تھی صرف ایک ہی میڈیکل سٹور کھلا تھا عینب نے جلدی سے دوائی کی اور واپس جانے کیلئے گلی میں مڑی تبھی سامنے سے ایک شخص نشے کی حالت میں آ رہا تھا عینب تھوڑی سہم سی گئی لیکن نظریں جھکا کر چادر کو مٹھی میں دبو چتی سائیڈ سے گزرنے لگی جب وہ شخص اس کے سامنے آ کر راستہ روک گیا

"حسین دوشیزہ رک تو"

Posted On Kitab Nagri

بولتے ہوئے اسکے منہ سے بو آرہی تھی اس نے عینب کے چہرے کو چھونا چاہا عینب بے بسی سے کانپتے ہوئے ہاتھ اسکی جانب بڑھایا اور گال پر ڈر کر مارا اس شخص نے طیش میں اسکا بازو پکڑ کر زمین پر پڑکا دوائی کا شاپردور جاگرا اسکی کہنی میں چوٹ لگ گئی آنکھوں میں نمی آگئی اور وہ غصے اور حوس بھری نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"پلیزززز۔۔ پلیزززز۔۔ جان۔۔"

وہ ابھی سسکتے اور روتے ہوئے اس سے التجا کر رہی تھی جب اس نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ اسکو خاموش کروادیا اور اسکے ساتھ زبردستی کرنے لگ گیا۔

صبح فجر کی اذانیں ہر طرف گونج رہی تھی وہ بگڑی اور بے ہوشی کی حالت میں وہی زیادتی کا نشانہ بنی زمین پر پڑی تھی کچھ لوگ نماز ادا کرنے کیلئے اپنے گھروں سے نکلے تو نظر اس پر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لگتا ہے گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی ہے"

ایک شخص نے کہا جس پر باقی کے مرد بھی اثبات میں سر ہلانے لگ گئے

"کیا ہوا سب خیریت ہے"

تبھی مجید صاحب کی آواز آئی تو سب آدمی مڑ کر انہیں دیکھنے لگ گئے وہ آگے آئے اور نظر عینب پر گئی جیسے انکے پیروں تلے زمین نکل گئی

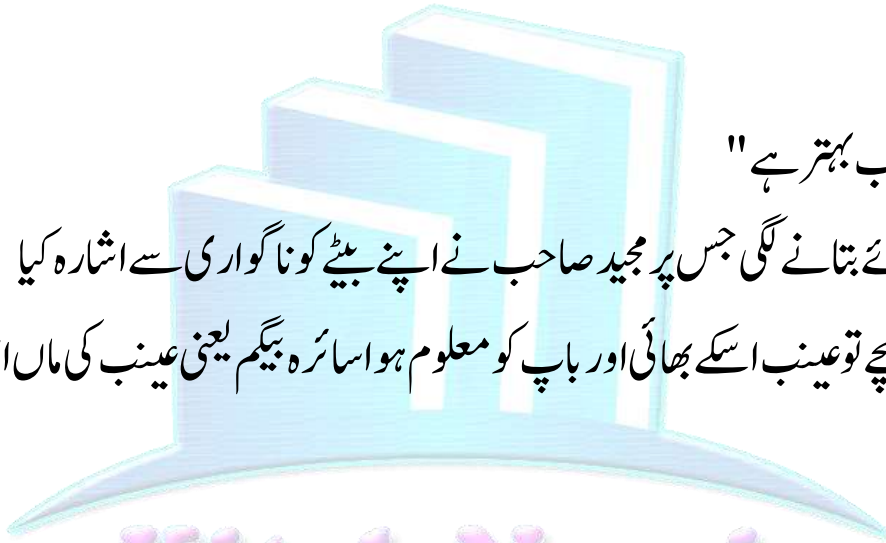
Posted On Kitab Nagri

"عیبی۔۔ عینب"

وہ اسے اس حالت میں دیکھتے ہوئے صدمے میں پہنچ چکے تھے عینب نے بھائی نے اسے اٹھایا اور ہسپتال لے گیا ہسپتال سے اسکے باپ اور بھائی کو معلوم ہوا وہ زیادتی کا نشانہ بنی ہے لیکن انکی نظر میں عینب نے انکا ناک کٹوا دیا تھا اسے کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں چھوڑا تھا۔

"پیشنٹ کی کنڈیشن اب بہتر ہے"

ڈاکٹر انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر مجید صاحب نے اپنے بیٹے کو ناگواری سے اشارہ کیا وہ سب جیسے ہی گھر پہنچے تو عینب اسکے بھائی اور باپ کو معلوم ہوا ساڑھ بیگم یعنی عینب کی ماں اس دنیا میں نہیں رہی تھی



"تیری وجہ سے ہوا ہے منہ س پیدا ہوتے ہی کیوں نہیں مار ڈالا تجھے"

وہ نفرت بھرے لہجے میں چیخ کر بولے اپنی ماں کی موت کی خبر سن کر عینب صدمے سے زمین پر پڑی تھی۔ تبھی کچھ لوگ گھر میں داخل ہوئے آج عینب کا نکاح تھا اور یہ سب عینب کے سسرال والے تھے وہ سب کو اس حالت میں دیکھ کر پریشان ہو گئے۔

"کیا ہوا ہے عینب"

Posted On Kitab Nagri

فائق عینب کے پاس بیٹھتے ہوئے پیار سے پوچھنے لگا اسکی آواز پر عینب ہوش میں آئی اور اسے دیکھا

"ہائے ہائے کیا ہو گیا سحر بیگم اس لڑکی سے کریں گے اپنے بیٹے کا نکاح جو کل سڑک پر بغیر چادر کے زمین پر پڑی تھی دو تین لوگوں کا تو کہنا ہے ایک لڑکے کیساتھ دیکھا آوارہ ہے آوارہ ہے بھلا اتنی رات کو گھر سے باہر نکلنے کا مقصد"

ایک عورت کی نظر جیسے ہی عینب پر گئی وہ فائق کی والدہ کے کان بڑھنے لگی یہ سب باتیں سن کر فائق کھڑا ہو گیا

"یہ سچ ہے کیا"

فائق اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عینب کھڑی ہوئی اسے دیکھا

"یہ سچ نہیں ہے میرا کوئی قصور نہیں اس شخص نے زبردست" وہ روتے ہوئے بامشکل فائق کو اپنی صفائی بتا رہی تھی جب اس نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کیا

"مجھے کچھ نہیں سننا"

وہ غصے سے بولا عینب اسے سرخ آنکھوں سے دیکھ رہی تھی وہاں موجود ہر شخص یہ تماشا دیکھنے میں دلچسپ تھا

"فائق تمہیں سننا ہو گا تم نے کہا تھا تم پیار کرتے کو شادی کرو گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ رستے اور چیختے ہوئے احتجاج بھرے لہجے میں بولی جس پر وہ ہنسنے لگ گیا۔

"شادی اور تم جیسی کریکٹر لیس لڑکی سے میرے اتنے برے دن نہیں آئے تم میرے قابل کیا تم کسی مرد کے قابل نہیں"

وہ اسے سب کے سامنے ذلیل کرتے ہوئے چیختے ہوئے کہنے لگا اور اپنے خاندان والوں کو لیتا چلا گیا
وہ پھر سے روتے سکتے واپس زمین پر بیٹھ گئی

"اٹھ نکل جا اس گھر سے اس گھر میں رہنے کا کوئی حق نہیں"
تبھی مجید صاحب نے اسے بازو سے اٹھا کر دھکادیا تو دروازے سے جا لگی

"ابا پلیز میرا یقین کریں کوئی قصور نہیں ہے میرا"
وہ اپنے باپ کے پیروں پر گرتے ہوئے کہنے لگی جس پر انہوں نے اپنے پیر پیچھے کیے

"اسے دھکے دے کر نکال دو اور دروازہ بند کر دو۔ میری آج سے کوئی بیٹی نہیں"
واندر جاتے ہوئے اپنے بیٹھ سے کہتے چلے گئے عینب کے بھائی نے زبردستی اسے اٹھایا اور گھر سے باہر نکالنے لگا

"پلیز زنہ نکالیں میں کہاں جاؤ گی ہے کون میرا"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیختے روتے ہوئے التجا کر رہی تھی مگر اسکی سننے والا کوئی نہیں تھا اور اسکے بھائی نے گھر سے نکال کر دروازہ بند کر دیا
اور اس ایک رات نے عینب کی زندگی بدل کر رکھ دی۔

حال

"ہر انسان کو صرف باتیں بنانے آتی ہیں کوئی کسی کی بے بسی یا مجبوری نہیں دیکھتا"
عینب روتی آنکھوں سے زہرون کو دیکھنے ہوئے بتانے لگی زہرون اسکی کہانی سن کر رو دیا تھا
زندگی میں پہلی دفعہ اس لڑکی نے زہرون کو روکا دیا تھا زہرون نے اسکے آنسو صاف کیے وہ اسے دیکھ رہی تھی۔

"مجھے پتہ ہے تم بھی اب میرے ساتھ دوستی نہیں رکھو گے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اداس لہجے میں آنکھوں میں نمی لیے بولی زہرون نے اسے دیکھا

"اتنا گھٹیا سمجھا ہوا پہلے بھی کہا تھا ہر انسان ایک جیسا نہیں ہوتا"
وہ اسے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسکا ہاتھ تھامے بولا عینب اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"یعنی تم مجھ سے دوستی نہیں توڑو گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے حیرانگی سے پوچھنے لگی وہ مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گیا

"نہیں بلکہ سب میں ہمیشہ تمہارے ساتھ رہوں گا تمہارا محافظ دوست اور ہمسفر بن کر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگا عینب اسے الجھے ہوئے انداز میں دیکھنے لگی

"ہاں عینب میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں تمہیں دیکھتے ہی شاید ہو گئی تھی میں نے تمہاری جیسی لڑکی اپنی لائف میں نہیں دیکھے کیا تم ساری زندگی میرے ساتھ رہنا چاہو گی"

وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے انتہائی پیار بھرے لہجے میں کہنے لگا جس پر وہ اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی۔

"ہم دونوں تو بس اچھے دوست تھے نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگی زہرون کی نظریں اسی پر مرکوز تھی

"اچھے دوست رہیں گے لیکن مجھے لگتا ہے تم میرے ایک پرفیکٹ پارٹنر ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر عینب فوراً نفی میں سر ہلا گئی

"نہیں بالکل نہیں ایسا نہیں ہو سکتا"

Posted On Kitab Nagri

وہ فوراً سے کہتے ساتھ کوٹ پہن کر وہاں سے جانے لگی زہرون اسے دیکھ رہا تھا

"عینب"

وہ اس کے پیچھے جاتے ہوئے اسے پکارنے لگا مگر عینب فارم ہاؤس سے باہر نکل چکی تھی۔ زہرون اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

"تم بے فکر رہو گیلانی کا کام بہت جلد تمام ہوگا"

خان اس وقت بہزاد کے سامنے موجود مسکرا کر کہنے لگا بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یقین ہے تم پر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا خان سگریٹ پیتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گیا

"تم آرام سے جاؤ پیچھے سب سنبھال لوں گا میں"

وہ اسے بے فکر کرتے ہوئے بولا جس پر بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا اور اٹھ کھڑا ہوا اس سے ملتا وہ بھاری بھاری قدم

لیے باہر کی طرف بڑھ گیا خان اسے جاتا دیکھنے لگ گیا تبھی اس کا فون بجا

Posted On Kitab Nagri

"ابھی پہنچا"

وہ فون اٹینڈ کرتا دوالفاظ کہتے ساتھ سرخ آنکھوں سے باہر کی جانب تیز تیز قدم بڑھا گیا۔ گئی

"صاحب گاڑ"

اسکا ملازم اونچی آواز میں ابھی بول ہی رہا تھا جب خان نے اسے ٹوکا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"آوازِ پنچی"

وہ انتہائی غصے سے اسے یاد دلاتے ہوئے فون جیب میں ڈال کر باہر کی جانب بھاری قدم لیے بڑھ گیا

بہزاد اور غزلان لندن کیلیے جہاز میں موجود تھے وہ براؤن کوٹ میں بالوں کو کھولے لائٹ سے میک اپ بہت ہی زیادہ حسین لگ رہی تھی اور وہ بالکل سہیل تھا مگر اس سادگی میں بھی کمال لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری بات سنیں کتنی دیر میں پہنچے گے"

ابھی ہوا میں جہاز اڑا بھی نہیں تھا وہ اس سے بڑی سنجیدگی سے پوچھنے لگی۔

"خاموش ہو کر بیٹھو پہنچ جائیں گے ہم"

وہ اسے دیکھتے اسی کے انداز میں کہنے لگا وہ خاموش ہو گئی اور باہر کی طرف دیکھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ادھر ادھر دیکھ رہی تھی جب نظر اپنے بالکل سامنے بیٹھی لڑکی پر گئی جو کب سے بہزاد کو دیکھ رہی تھی غزلان کے ماتھے پر بل نمودار ہوا

"اوہ ہیلو ادھر کیا دیکھ رہی ہو"

غزلان انتہائی غصے اور اونچی آواز میں کہنے لگی جس پر وہ لڑکی گھبرا گئی بہزاد بھی غزلان کو دیکھنے لگ گیا۔

"سامنے دیکھو سامنے یہ میرے شوہر ہیں ٹھیک ہے صرف میں دیکھ سکتی ہوں"

غزلان کو اس لڑکی کا ابھی بھی اس طرف دیکھنا غصے میں مبتلا کر رہا تھا جس پر وہ لڑکی سامنے دیکھنے لگ گئی اور بہزاد اسے دیکھ رہا تھا وہ سچ میں پاگل تھی

"اٹھیں آپ"

وہ کھڑے ہو کر بہزاد کو اشارے کرتے ہوئے بولی بہزاد نے اسے خاموش رہنے کیلئے واپس بٹھایا

"ہم جہاز میں ہے خاموش رہو تماشا مت بناؤ"

وہ اسے بٹھاتے ہوئے دھیمی مگر سخت آواز میں بولا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"گھور کیوں رہی تھی میں کہ رہی ہوں ادھر آجائیں ورنہ اس سے زیادہ چلاؤ گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا سر دلچے میں کہنے لگی بہزاد اسکی ضد کے سامنے ہارتے ہوئے اٹھا اور لیفٹ سائیڈ والی سیٹ پر بیٹھ گیا اور غزلان رائٹ سائیڈ والی سیٹ پر آگئی اسکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی بہزاد اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

تھوڑے دیر ہی گزری تھی کہ غزلان مزے سے سو رہی تھی سفر میں اسے نیند ویسے بھی اکثر زیادہ آتی تھی یہ بات بہزاد نے خاصی نوٹ کی تھی ابھی بھی وہ سو رہی تھی مگر سردی سے کانپ رہی تھی اس نے شال اٹھائی اور اسکے اوپر ڈال کر اسے دیکھنے لگا

اچانک اسکے ذہن میں کچھ دیر پہلے والا اسکا جنونی ہونا کے خیال آیا وہ ایک پل کیلئے اسکی ان حرکتوں سے خود بھی پریشان ہو گیا تھا۔



"ڈیڈ"

عینب یوسف صاحب کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے انہیں پکارنے لگی یوسف صاحب جو لیپ ٹاپ پر کچھ دیکھنے میں مصروف تھے اسکے پکارنے پر اسے دیکھنے لگ گئے۔

"جی عینب بچے بولو"

وہ لہجے میں نرمی اور اپنائیت لیے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کچھ دنوں کیلئے آسٹریلیا جانا ہے"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولی یوسف صاحب اسے دیکھنے لگ گئے

"آسٹریلیا کیوں بیٹا سب ٹھیک ہے"

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

"میں کچھ وقت خود کو دینا چاہتی ہوں ماسٹڈ فریش کرنا چاہتی ہوں"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے نارمل انداز میں بتانے لگی جس پر یوسف صاحب اسے دیکھنے لگ گئے۔

"ایسا ہے تو میں ویزا لگاتا ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگے جس پر وہ مسکرائی اور وہ یوسف صاحب کے گلے لگ گئی جس پر وہ

مسکرائے اور شکریہ کہتی باہر کی طرف بڑھ گئی

جیسے ہی وہ باہر آئی اسے سامنے سے زہرون آتا دیکھائی دیا وہ اسے دیکھ کر مسکرایا مگر عینب اسے انکور کرتے ہوئے

سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی زہرون اسے دیکھتا رہ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اچھے ہو یونیب بہت اچھے مگر تم میرے قابل نہیں ہو اور نہ ہی میں کسی مرد کو اپنی زندگی میں لانا چاہتی ہو مجھے معاف کر دینا"

وہ کمرے میں آتی دروازے سے ٹیک لگائے آنکھوں میں آئی نمی کو ضبط کرتی دل میں بولتے ساتھ آنکھیں بند کر گئی۔



"مجھے فون کرنے کی وجہ بتاؤ"

رویش غصے سے فون کان سے لگائے بولی دوسری جانب موجود خان دوپل فون کو دیکھتا رہ گیا

"طبیعت کا پوچھن"

خان ابھی بول رہا تھا جب رویش نے اسے ٹوک دیا اسکا جملہ ادھورا رہ گیا

"میں بالکل ٹھیک ہوں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور آج کے بعد ادھر فون بھی نہ آئے سمجھے"

وہ غصے سے اسے بولتی فون رکھ گئی اور خان بس فون کو دیکھتا رہ گیا۔

"بے فضول اس لڑکی کو دل میں جگہ دے بیٹھتے ہیں صاحب"

Posted On Kitab Nagri

تبھی سکے ساتھ موجود اسکے آدمی نے منہ بنائے بولا جب خان نے سرخ انگارہ برستی آنکھوں سے اسے دیکھا

"اپنے کام سے کام رکھو"

وہ انتہائی ڈارک اور لفظ چبا چبا کر بولتے ساتھ فون، مین پر پکٹتا آگے کی جانب بڑھ گیا اور وہ اسے دیکھتا رہ گیا

"کسی اتنی باتیں سنار ہی تھی"

زر میش کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی رویش نے اسے دیکھا

"زر میش میرا دماغ پہلے بہت خراب ہوا ہوا ہے اور نہ کرو سمجھ گئی"

رویش اسے بی جھڑکتے ہوئے غصے میں بولی زر میش اتنا منہ سالے کر اسکے سامنے بیٹھ گئی

"ہر کوئی ڈانٹتا رہتا ہے مجھے غزلان آپنی تھی جو تھوڑی دیر بات تو کر لیتی تھی اب تو وہ بھی نہیں ہے"

زر میش آنکھوں میں تھوڑی سی نمی لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی جس پر رویش اسے دیکھنے لگ گئی

"سوری"

رویش فوراً اسے گلے سے لگاتے ہوئے بولی زر میش نے بھی اسے زور سے گلے لگالیا

Posted On Kitab Nagri

"چلو کرو مجھ سے جو باتیں کرنی ہیں"

وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی جس پر زرمیش نام اسٹاپ بولنا شروع ہو گئی اور رویش اسے سن رہی تھی۔

"ہم پہنچ بھی گئے"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر بہزاد نے اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گیا غزلان بھی خاموش رہی وہ دونوں ایئر پورٹ پر اترے تبھی فوراً انکے سامنے ایک بلیک کلو کی گاڑی رکی بہزاد نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ بیٹھ گئی اور رویش وہ بھی بیٹھ گیا ڈرائیور نے سمان گاڑی میں رکھ دیا

"سارے کام کر رہے تھے ناجو بولے تھے"

وہ ڈرائیور کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر ڈرائیور نے تھوڑا گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلادیا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا دی

"یہ تمہاری گاڑی ہے"

غزلان تھوڑا قریب ہو کر اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ظاہری سی بات ہے"

وہ اسکے بے تکے سوال پر جواب دینے لگا اسکے اس طرح آواز آرہے لہجے سے غزلان منہ بنائے خاموش ہو گئی۔
کچھ ہی دیر میں گاڑی ایک بلیک تنگ کے گھر کے باہر کی غزلان اس گھر کو دیکھنے لگ گئی بہزاد جیسے گاڑی سے اتر
وہ بھی اتری اور دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے وہ گھر واقع بہت ہی زیادہ غضب کا تھا ایک ایک چیز وہاں بہت
نفیس اور عمدہ تھی بہت ہی ڈیسنٹ اور لا جواب گھر تھا

"میرا روم کہاں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تھوڑا غصے سے پوچھنے لگے جس پر بہزاد نے ایک نظر اسے دیکھا

"اوپر جا کر سلیفٹ سائیڈ پر"

وہ اسے جواب دینے لگا وہ بغیر کوئی بات کیے خاموشی سے اوپر کی طرف بڑھ گئی بہزاد اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

www.kitabnagri.com

"جو بولا تھا"

وہ اپنے ملازم کو اشارہ کر کے اپنے پاس بلا کر پوچھنے لگا جس پر اس شخص نے اثبات میں سر ہلایا اور کچھ معلومات سے
آگاہ کیا۔

"میم"

Posted On Kitab Nagri

وہ دروازہ ناک کر کے اندر آتے ہوئے غزلان کو پکارنے لگ گئی غزلان جو ڈریسنگ کے سامنے کھڑی بالوں کو جوڑے کی شکل دے رہی تھی اسے دیکھنے لگ گئی

"بولو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگ گئی اور بالوں کے بنے کو جوڑے کیچڑ سے قید کیا

"سرکھانے کیلئے بلارہے ہیں"

میڈ کی بات پر وہ وارڈروب کی جانب بڑھتے ہوئے ڈریسنگ دیکھنے لگی

"کپ دس جا کر اپنے سٹیل اور انتہائی بد تمیز سر کو جنہیں لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز ہی نہیں ہے مجھے بھی" بولتے بولتے وہ اچانک مڑی اور سامنے میڈ کی جگہ بہزاد کو موجود دیکھ کر اسکے الفاظ منہ میں رہ گئے

www.kitabnagri.com

"خاموش کیوں ہوئی بولو"

وہ سینے پر بازو باندھے چہرے پر سنجیدگی سجائے بولا غزلان نے چہرے کے تاثرات نارمل کیے

"ہاں ڈرتی تھوڑی ہوں میں بھوک نہیں ہے مجھے"

وہ خود کو نارمل کرتے ہوئے اسے دیکھ کر جواب دینے لگ گئی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"سوری"

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر غزلان اسے حیرانگی سے دیکھنے لگ گئی

"کیا کہا"

وہ آبر و اچکا کر اسے دیکھتے ہوئے حیران کن لہجے میں بولی

"آئی ایس سوری ناؤ لیٹس گو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اپنی بات پھر سے دہرانے لگا جس پر غزلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"مجھے پھر بھی نہیں جانا بھوک نہیں ہے سمجھتے ہیں سوری بول دینے سے سب ٹھیک ہو جائے گا"

وہ اسے دیکھتے بھرم بھرم لہجے میں بولتی بالوں کی لٹھ کرانگی میں مڑور کر بولی جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا اور اسکی جانب بڑھ کر اسکی کلانی اپنے ہاتھ میں تھام کر زبردستی نیچے کی جانب لے جانے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی نیچے لاتے ہی چسیر پر بٹھایا اور سرد نگاہوں سے اسے دیکھا

"خاموشی سے کھانا کھاؤ ایک لفاظ بھی منہ سے نہ نکلے"

وہ بہت ہی زیادہ سختی سے کہتے ساتھ خود بھی کرسی کھسکا کر بیٹھا اور غزلان خاموش رہنے میں ہی بہتری سمجھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے کیسے وہ بچ سکتی ہے"

گیلانی چیختے ہوئے یونیب کو دیکھ کر پوچھنے لگا یونیب اسے دیکھ رہا تھا

"مجھے نہیں پتہ سر میں نے تو پوائزن ہی ڈالا"

وہ پریشانی سے اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا گیلانی اسے دیکھنے لگا

"پوائزن ہی اگر ڈالا تو وہ مری کیوں نہیں یونیب"

وہ چیختے ہوئے پوچھنے لگا یونیب اسے دیکھنے لگ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے نہیں پتہ سمجھ نہیں آرہی کیوں نہیں مری"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا گیلانی خاموشی سے اسے دیکھنے لگ گیا

"اگر تم منافق نکلے تو جان سے جاؤ گے یاد رکھنا اور ہاں کہیں محبت و حبت میں رحم تو نہیں آگیا نا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے خباست بھرے لہجے میں بولے یونیب انہیں دیکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"رحم کھانا یونیب نے سیکھا ہی نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے صاف الفاظ میں کہتے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھا گیا اور گیلانی اسے جاتا دیکھنے لگ گیا

زہرون جانے سے پہلے عینب سے ملنے کیلئے اسکے کمرے کی طرف بڑھا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو کمرے میں ٹہل رہی تھی مڑی سامن سے زہرون کو موجود دیکھ کر وہ تھوڑا گھبرائی۔

"مجھے بات کرنی ہے"

وہ اسکی جذب قدم بڑھاتے ہوئے اسے کہنے لگا عینب نے اسکی جانب دیکھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیکن مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی ہے تم جاؤ"

وہ اسے ناچاہتے ہوئے بھی سختی سے کہنے لگی

"لیکن مجھے کرنی ہے کیوں کر رہی ہو یہ سب"

وہ اسکے اور اپنے بیچ فاصلہ ختم کرتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں نے صرف تمہیں ایک دوست مانا ہے اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر سنجیدگی لیے اسے بتاتے سا تگ دروازے کی جانب بڑھی۔

"تمہاری نظر میں وہ سب دوستی تھی"
وہ اسے دیکھتے ہوئے سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگا عینب نے اثبات میں سر ہلادیا۔

"ہاں اور اب جاؤ جیسا تم چاہتے ہو ویسا کبھی نہیں ہوگا میں آسٹریلیا جا رہی ہوں"
وہ اس سے نہیں چراتے ہوئے مضبوط لہجے میں اسے بولی جس پر وہ اس کے قریب آیا۔

"اگر ایسا کچھ نہیں ہے تو دور کیوں جا رہی ہو یہ سب چھوڑ کر صاف صاف کہو مجھ بھاگ رہی ہو"
وہ اسے دیکھتے ہوئے لبوں پر مسکراہٹ سجائے اسے بولنگ لگا۔

www.kitabnagri.com

"تم یہاں سے جاؤ اس سے پہلے میں چیخوں"
وہ اب کی بار اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگی زہرون نے گردن اثبات میں ہلادی

"میں ضد کا بہت برا ہوں تمہیں اپنا بنانا اب ضد بن گئی ہے اور اسکے لیے میں کوئی بھی حد پار کر سکتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں میں سرخی لیے سر دلہجے میں اسے بولتے ساتھ بھاری بھاری قدم اٹھائے چلا گیا عینب اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔



"تم مجھ سے ملنے کل آ سکتی ہو"
رویش یونیب سے بار کر رہی تھی جب یونیب نے ملنے کا اسے بولا

"ہاں مل لوں گی"
وہ میڈ کراؤن سے ٹیک لگاتے ہوئے اسے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کدھر ملنا ہے ویسے"

رویش نے پوچھنا ضروری سمجھا جس پر دوسری جانب یونیب کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا

"تمہیں لوکیشن بھیجوں گا شام چھ بجے وہی ملنا مجھ سے"

وہ چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے اسے کہنے لگا جس پر رویش نے اوکے کر دیا اور کال ڈسکنیکٹ کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی خان سر"

اسکے اشارے پر فوراً اسکا ملازم گھبراتے ہوئے آگے بڑھ کر پوچھنے لگا۔

"میڈیم پر نظر رکھی ہوئی ہے نا جیسے ہی مشکل میں ہوں فوراً فون مجھے انا چاہیے"

وہ باہر دیکھتے ہوئے سگریٹ کے کے گہرے کش لگائے کہنے لگا

"جی سر"

وہ فوراً اسکی بارمانتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ بھی گردن اثبات میں ہلا گئی۔

"اس دفعہ آپ کا کام پکا گیلانی صاحب"

یونیب اسکے سامنے موجود مسکراتے ہوئے بولا گیلانی بھی مسکرایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت خوب یونیب"

وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے بولے یونیب کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات بتاؤ"

وہ لان میں ٹہل رہی تھی میڈ کو مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگی

"جی میم"

وہ اس کے تھوڑا پاس اتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی

"کب سے یہ جاب کر رہی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی وہ لڑکی بھی اسے دیکھ رہی تھی

"چھ سال"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی وہ اثبات میں ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا کبھی کوئی لڑکی یہاں آئی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تفتیشی انداز میں پوچھنے لگی جس پر لڑکی نے نفی میں سر ہلادیا

"سر پہلی دفعہ ادھر کسی لڑکی کو لائے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

Posted On Kitab Nagri

تبھی بہزاد آتا اسے دیکھائی دیا لیکن وہ اکیلا نہیں تھا اسکے ساتھ تین بار لڑکے موجود تھے غزلان اندر کی جانب بڑھی

"اس روم میں چلو کچھ ڈسکس کرنا ہے"

وہ اسکے اتے ہی ارڈر دیتے ہوئے غصے سے پوچھنے لگا

"ٹھیک ہے چل لیتی ہوں لیکن یہ تو بتاؤ کون ہے یہ عجیب و غریب شکل کے" وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی بہزاد اسے دیکھنے لگ گیا اور خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور پھر سب روم میں چلے گئے۔

وہ جب بات کر رہے تھے تو غزلان مسلسل بہزاد کو دیکھنے میں مصروف تھی وہ اچانک اس کا بازو تھام کر اسے کمرے سے باہر لایا اور اسکے اسکے کمرے کی طرف بڑھا

www.kitabnagri.com

"ایک بات سمجھ نہیں آتی میری یہ فضول حرکتوں مت کرو تمہیں کیا لگتا یہ سب کر کے تم میرے دل میں جگہ بنا کو یہ کبھی نہیں ہو گا غزلان دور رہنے میں بہتری کام پر صرف اور صرف کام پر دھیان ان حرکتوں سے تم مجھے انتہا کی فضول لڑکی لگتی ہو"

وہ غوے میں درشت لہجے میں آنکھوں میں سر دہن لیے اسے بولا غزلان کو باتیں حد سے زیادہ تکلیف دے رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو مجھے تکلیف دینے میں خوشی ملتی ہے"
اسکی باتیں اس حد تک تکلیف دے رہی تھی وہ مضبوط لڑکی کی آنکھوں میں آج آنسو تھے

"ہاں اگر خود کو تکلیف نہیں دینا چاہتی مجھ سے بات نہیں کیا کرو اور دور رہو گا"
وہ اسے مزید تکلیف دینے والے الفاظ سناتے ہوئے وہاں سے چلا گیا غزلان اسے جاتا دیکھنے لگ گئی

"میں روؤں گی نہیں مسٹر بہزاد ابھی تک میں تمہارے سامنے غزلان تھی اب غزلان قریشی بن کر آؤ گی"
وہ آنکھوں میں غصہ لیے لہجے میں سختی درے بولتے ساتھ مغرور چال چلتی نیچے کی جانب بڑھ گئی۔



www.kitabnagri.com

عینب سونے میں مصروف تھی تبھی اس کا فون بجافون کی رنگ سے اسکی نیند خراب ہو گئی اس نے فون اٹھایا
زہرون کالنگ سکرین پر جگمگا رہا تھا اس نے فون اٹینڈ کیا

"بولو"

وہ نیند میں ڈوبی ہوئی آواز میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تم سے ایک امپورٹنٹ بات کرنی ہے شئیر کرنی ہے دوست ہو پلیز آ جاؤ"
عینب کے کانوں میں جیسے اواز ٹکرائی وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اچھا میں آرہی"

یہ کہتے ساتھ وہ فون کٹ کر کے اٹھی جلدی سے کوٹ پہنا اور کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی۔
وہ فارم ہاوس پہنچ گئی تھی وہ جیسے پہنچی اس نے بیل بجائی تبھی فوراز ہرون نے دروازہ کھولا

"سب ٹھیک ہے کیا بات ہے جو مجھے بلایا"

عینب اندر اتے ہوئے شوز کوٹ اتارتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی جب زہرون نے اسکے منہ پر رومال رکھ دیا
عینب مڑ کر پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگ گئی اور اگلے کی پل وہ اسکی باہوں میں موجود تھی

"سوری لیکن مجھے یہی ٹھیک لگا"

وہ اسے اپنی باہوں میں بھرے اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ بیڈروم میں لے آیا اور اس پر بلیٹنٹ ڈال کر چلا گیا

ادھے گھنٹے بعد جب عینب کو ہوش آیا اس نے آنکھوں پر جنبش سر بجے بھاری محسوس ہو رہا تھا وہ کمرے میں نظر
گھمانے لگی اچانک اسے سب یاد آیا اور نظر زہرون پر گئی جو کمرے میں جیب میں ہاتھ ڈالے داخل ہوا

"کیسا لگا سر پرانز"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے بولا عینب گھور کر اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"کیسا بد تمیزی ہے یہ تمہیں کوئی امپورٹنٹ بارشئیر کرنی تھی یہ سب"
وہ سیڈ سے اٹھ کر اسکے سامنے اتے ہوئے چیخ کر کہنے لگی وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا

"یہی تو امپورٹنٹ بات بتانی ہے نکاح ہونا ہے ہمارا آج ابھی اسی وقت"
وہ مسکراتے ہوئے اسے بولا عینب کو دھچکا لگا

"پاگل تو نہیں میں کوئی نکاح نہیں کر رہی عجیب فضول ضد ہے"
وہ غصے سے بولتے اپنی چپل پہنتی جانے لگی جب زہرون نے اسکی بازو اپنی گرفت میں مضبوطی سے ہے کر اسے
اپنی طرف کھینچا

"کیسا تھا ضد کا بہت برا ہوں تم نہیں مانی تو مجھے یہ سب کرنا ہی پڑا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکی بازو پر گرفت مضبوط کرتے ہوئے سر دلچے میں کہنے لگا عینب کے گہرے تکلیف کے
آثار صاف نمایاں تھے

"میں ت"

ابھی بول رہی تھی جب زہرون نے اسکے منہ پر انگلی رکھ کر خاموش کروایا

Posted On Kitab Nagri

"بہت سن لی تمہاری اگر نکاح کیلئے راضی نہیں ہوگی ابھی اسی وقت خود کو شوٹ کر دوں گا"
وہ اپنے ماتھے پر بندوق رکھتے ہوئے اسے بولا عینب ایکدم گھبرا گئی

"فیصلہ تمہیں کرنا ہے"

وہ ٹریگر پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگا عینب کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔

"بولو شوٹ کرو یا راضی ہو"

وہ اسے سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں سر پر بندوق رکھے بولا عینب اسے دیکھ رہی تھی

"تم پاگل ہو یہ کیا"

وہ گھبراتے ہوئے اپنا بازو اسکی گرفت سے نکالنے کی ناکام کوشش کرنے لگی

www.kitabnagri.com

"کہا تھا ضد کا بہت برا ہوں جلدی بولو"

وہ اسے قریب کرتے ہوئے اب کی بار لہجے میں مزید سختی لیے کہنے لگا

"کیا عجیب ضد ہے یہ زہرون"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بے بسی سے اونچی آواز میں بولی

Posted On Kitab Nagri

"میں تین تک گنوں گا اگر تم نے جواب نہیں دیا تو یہ چلا دوں گا"
وہ ٹریگر پر انگلی رکھے اس سے دور ہو کر چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا عینب کو اپنی جان جاتی نظر آرہی تھی

"تین، دو"

وہ اونچی آواز میں گنتی کرنے لگ گیا عینب اسے دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلارہی تھی۔

"ای"

وہ ابھی اپنا الفاظ مکمل کر رہا تھا جب عینب نے چیخ ماری

"اسٹاپ اٹ میں تیار ہوں"

عینب آنکھوں میں غصہ لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی اور زہرون کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی

"گڈ گرل"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے بولا جو عینب نے غصے سے جھٹک دیا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب وہاں موجود تھے عینب زہرون کو لایا اور دونوں کا نکاح ہو گیا دونوں نے نکاح نامے پر سائن کیے مولوی صاحب چل دیے

"مسز زہرون جاوید"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا اور عینب نے اسے کھا جانے والی آنکھوں سے گھورا۔

"آج میں تم سے ہماری ملاقات میں جتنی نفرت ظاہر کی تھی اس سے دو گنی کرنے لگی ہوں اس نکاح میں کبھی خوشی نہیں ہوگی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے انتہائی غصے سے بولی جس پر زہرون کی مسکراہٹ غائب ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو آرام سے بات مان جاتی یہ سب کرنا ہی نہیں پڑتا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا عینب کوئی جواب دیے بغیر اٹھ کر کمرے میں بولی گئی

وہ نیچے آئی اور بہزاد کیساتھ موجود خالی جگہ پر بیٹھنے کے بجائے وہ ان دو موجود لڑکوں میں سے ایک کیساتھ آکر بیٹھ گئی بہزاد جو لیپ ٹاپ پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا اچانک نظر اٹھا کر غزل ان کو دیکھا جو اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"پلان بتاؤ"

وہ غزلان کو ہی دیکھتے ہوئے تینوں کو مخاطب کرنے لگا جس پر دونوں لڑکوں نے اثبات میں سر ہلادیا جبکہ غزلان نے کوئی جواب دینا ضروری نہیں سمجھا۔

بہزاد انہیں لیپ ٹاپ سے درید کے گھر کو دیکھاتے ہوئے پلان بتانے لگا

"دودو پاٹرنز بن جاتے ہیں میں اور غز"

بہزاد پلان بتانے کے بعد ان تینوں کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بول رہا تھا غزلان نے اسے بولا

"نہیں میں ہائسم کی پاٹرن بنو گی"

وہ فوراً اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد خاموش ہو گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او کے پاٹرن"

ہائسم مسکراتے ہوئے اسے تالی کا اشارہ کرتے ہوئے بولا غزلان بہزاد کو نظر انداز کر کے مسکراتے ہوئے اسے تالی مارنے لگی بہزاد کی آنکھیں سرخ ہو گئی

"کل پھر پلان اسٹارٹ کریں گے باس"

Posted On Kitab Nagri

ہاںسم قسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا دوسرا لڑکا بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

"او کے بائے پاٹنر"

ہاںسم سے ہاتھ ملاتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگا وہ بھی سر کو خم دے گئی
ان دونوں کے جاتے ہی غزلان بغیر کوئی بات کیے اٹھ کر چلی گئی۔

"میم کھانا"

میڈا سے اوپر جاتا دیکھ پکارتے ہوئے اسے بتانے لگی

"روم۔ میں لے آؤں وہی کروں گی"

وہ مڑ کر اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد جو ابھی روم سے نکلا تھا اسے نظر انداز کرتی اوپر کی جانب بڑھ گئی۔

www.kitabnagri.com

"لگتا ہے اس بار سیریس ہو گئی"

وہ اسے اوپر جاتا دیکھ کر دل میں کہنے لگا تبھی میڈا اسکی جانب آئی

"مجھے بھوک نہیں"

اس سے پہلے وہ کچھ بولتی وہ کہتے ساتھ باہر کی جانب قدم بڑھا گیا

Posted On Kitab Nagri

"کیا"

دوسری جانب سے خبر ملتے ہی درید حیرت سے کہنے لگا

"جی صاحب موت کے ڈر سے اس نے اسے سب بتا دیا"

وہ اسے گھبراتے ہوئے بتانے لگا درید کو خوف اور غصہ دونوں آیا

"انتہائی ڈر پوک لوگ رکھے ہوئے ہیں تم نے کچھ نڈر آدمی رکھو"

وہ غصے سے کہتے ساتھ فون بن کر گئے اور یہاں سے نکلنا کاراستہ سوچنے لگ گئے

www.kitabnagri.com

"اتنی جلدی اس ملک سے تو نہیں نکلا جاسکتا جگہ بد لنی پڑے گی"

وہ ٹہلتے ہوئے کچھ سوچتے ہوئے پریشانی سے کہنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"نکاح کر تو لیا ڈیڈ کو کیا کہو گے"

وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

"وہ میرا کام ہے"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے کوٹ دیتے ہوئے بتانے لگا عینب اسے سب گھور کر دیکھتی رہ گئی

"کرنا سیدھا سمجھتی تھی اتنے نہیں ہو تم"

وہ اسے دیکھتے سخت لہجے میں بولتی کوٹ پہننے لگ گئی

"مجھے یہ سب تم نے ہی کرنے پر مجبور کیا اور مان لو عینب تم مجھ سے محبت کرتی ہو ورنہ بہت جلد میں تمہیں یہ

الفاظ بولنے پر مجبور کر دوں گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا عینب اسے دیکھ رہی تھی

"دیکھتے ہیں اس دفعہ عینب یوسف نہیں ہارے گی"

وہ اسے شرطیہ انداز میں بولتی اٹھ کھڑی ہوئی اور زہرون بھی کھڑا ہوا اور دونوں چل دیے۔

Posted On Kitab Nagri

صبح وہ بالوں کو جوڑے میں قید کیے ٹراوڑ شرٹ میں سیڑھیاں اترتی نیچے کی جانب بڑھی نظر ڈالنے پر گئی بہزاد کو موجود دیکھ وہ نظروں کا تعاقب دوسری سمت کر گئی۔

"صوفیہ"

وہ کچھ کی جانب دیکھتے ہوئے اسے پکارنے لگ گئی تبھی وہ کچن سے باہر آئی

"ایس میم"

وہ فوراً اسے اس سے پوچھنے لگی غزلان اسے ناشتے کا بولتی اوپر کی جانب واپس بڑھ گئی بہزاد نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

Kitab Nagri

"بہزاد فیل کرنے کی ضرورت نہیں تم صرف مشن پر دھیان دو اپنے سب سے بڑے دشمن کو اسکے انجام تک پہنچانا ہے"

وہ نظریں واپس میز پر مرکوز کیے ان میں سرخ پن اور سرد پن لیے دل میں بولا

"سمجھ رہا تھا بات کیے بغیر مر جاؤں گی ابھی تو شروعات ہے ابھی دیکھو مسٹر بہزاد غزلان کیسے اگنور کرتی ہے تمہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں اتے ساتھ بیڈ پر بیٹھ کر چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی تبھی صوفیہ ناشتہ لے آئی۔

"مجھے جانا ہے بارہ بجے جانا تھا لیٹ ہو گئی ہوں"

وہ گھڑی پر نظر ڈالتے ہوئے پریشانی سے کہتے ساتھ بیگ لیتی چلی گئی۔

"بتا کر تو جاتی کہاں جا رہی ہیں"

زر میش پیچھگ فکر مندی سے بولی اور واپس اندر کی جانب بڑھ گئی

"ہاں ہاں یونیٹ بس پہنچ رہی"

وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اسے اسٹارٹ کرتے ساتھ یونیٹ کی کال اٹینڈ کرتے ہوئے اسے بولی

"اوکے"

اسے کہتے ساتھ فون بن کر کے ڈش بورڈ پر رکھتے ساتھ وہ گاڑی سڑک پر دوہرا گئی

کچھ ہی دیر میں یونیٹ کی دی ہوئی لوکیشن میں وہ پہنچ گئی تھی وہ گاڑی سے اتر کر بیگ اٹھا کر اس جگہ کو دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ کونسی جگہ ملنے کیلئے بلایا ہے"

وہ اسے جگہ کو دیکھتے ہوئے پریشانی سے خود سے بولی اور فون نکال کر اسے دائل کیا

"ہاں آؤاگے میں سامنے ہی ہوں"

یونیب نے اسے بتایا ویش اوکے بولتی اس کے کہے مطابق اگے بڑھنے لگی
تھوڑا اگے پہنچ کر اسے معلوم وہ کوئی جنگل ہے اس کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے وہ مزید اگے چلنے لگ گئی

"بہت اگے آگئی ہوں مگر یونیب نہیں دیکھ رہا"

وہ خود سے کہتے ساتھ فون پھر سے نکالنے لگی اور اس کا نمبر دائل کرنے لگی مگر سگنل نہیں تھے

"اوہ یار"

وہ پریشانی سے کہتے ساتھ فون واپس رکھ کر مزید آگے قدم بڑھانے لگ گئی۔

"انکل مجھے بات کرنی ہے ضروری"

زہرون راحت ں یکم عینب اور زر میش کی موجودگی میں یوسف صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بولو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اجازت دینے لگے عینب نے زہرون کو دیکھا

"اللہ کرے ڈیڈ ایسا ذلیل کریں لگ پتہ جائے ساری ضدیں نکل آئیں گے"
عینب چائے پیتے ہوئے اسے گھور کر دل میں کہنے لگی زر میش اسے دیکھنے لگ گئی

"وہ میں اور عینب ایک دوسرے میں انٹر سٹڈ تھے کہتے اسرار پر کل ہم دونوں نے نکاح کر لیا عینب کو میں نے مجبور کیا"

وہ نظریں جھکائے انتہائی شرافت سے بولا جس پر راحت بیگم سمیت یوسف صاحب نے زہرون کو دیکھا۔

"باقی باتوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن نکاح تو ہی ہی نہیں سکتا سرپرست کے بغیر"

راحت بیگم اسے دیکھتے ہوئے بولی زہرون انہیں دیکھنے لگ گیا اور عینب کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"میں نے منع کیا تھا آپ بھتیجا خود کو ختم کرنے کی دھمکیاں دے رہا تھا"

عینب صوفے سے اٹھ کر غصے سے یوسف صاحب اور راحت بیگم کو بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"عینب اب تمہارا ہونے والا شوہر ہے کل رات جو تم نے کیا وہ غلط ہے میں ابھی۔ بھائی سے بات کرتا ہوں اور شام کو نکاح کروانا ہوں"

یوسف صاحب اسے ٹوک کر کہتے ساتھ زہرون سے مخاطب ہوئے

"ٹھیک ہے"

زہرون انہیں دیکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر وہ فون ملانے لگ گئے

"بھائی طہ ہے آج شام نکاح ہو گا بھائی صاحب کو کوئی اعتراض نہیں وہ تو بلکے خوش ہوئے کہ ان کے بیٹے کو لڑکی پسند آئی"

یوسف صاحب مسکراتے ہوئے بولے وہ ہمیشہ سے چاہتے تھے ان کی چاروں بیٹیوں کو بہت اچھا ہمسفر ملے
زہرون سے اچھا عینب کیلئے کوئی نہیں ہو سکتا تھا راحت بیگم بھی بے حد خوش تھی

www.kitabnagri.com

"کہاں رہ گیا میرا پاٹنر"

وہ گھڑی میں دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ کوٹ اٹھا کر بولی

Posted On Kitab Nagri

"بہت انتظار ہے"

بہزاد جو ساتھ کھڑا تھا ناچا کر بھی بول پڑا غزلان نے اسے دیکھا اور کوئی جواب دیے بغیر جیکٹ پہننے لگی جلدی کے چکر میں جیکٹ کے بازو نہیں پہنے جارہے تھے بہزاد اسے دیکھ رہا تھا اس کے پیچھے آیا اور بڑے اطمینان سے اسے جیکٹ کے بازو پہنا کر سامنے آتا جیکٹ ٹھیک کرتے ساتھ اسے تھوڑا قریب کیا غزلان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی زندگی میں ایک اسی شخص کے سامنے وہ بے بس ہوئی تھی۔

"جلدی میں۔ کبھی کام ٹھیک نہیں ہوتا"

وہ اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے اسے مزید بے بس کر رہا تھا تبھی اسکی کل والی کہی باتیں ذہن میں آئی

"میں سب خود کر سکتی ہوں مدد کی ضرورت نہیں تھی"

وہ دور ہوتے ہوئے فوراً اسے بولی بہزاد اسے دیکھ رہا تھا تبھی ہانسٹم اور اینڈی آگئے

www.kitabnagri.com

"چلنا چاہیے ہمیں"

غزلان کہتے ساتھ ہانسٹم کیساتھ جا کر کھڑے ہوتے ہوئے بولی بہزاد کو ہانسٹم سے چڑ سے ہو رہی تھی بہزاد اثبات میں ہلا گیا اور غزلان اور ہانسٹم چل دیے وہ دونوں بھی چلنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

"سمجھا ہے جب دل چاہے گا قریب آئے گا دور جائے گا اور انسلٹ کرے گا غزلان قریشی ہوں سب سے زیادہ
امپورٹنٹ سیلف رسیکٹ ہے"

وہ غصے سے دل میں بولتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی اور ہانسوم ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا اور گاڑی
اسٹارٹ کر کے سڑک پر دوہرا دی۔

کچھ ہی دیر میں درید بیگ کے گھر کے باہر موجود تھے اس کے گھر کے اندر داخل ہونے کے دو راستے تھے
غزلان اپنی گن لاڈ کرتے ساتھ ہانسوم کے پیچھے چلتی اندر کی طرف بڑھنے لگی دوسری جانب وہ ایک ہاتھ میں چاقو
ایک میں گن لیے دوسری جگہ سے اندر اینٹر ہوا دونوں اینٹر ہوئے بالکل الگ ماحول تھا لڑکا لڑکی ٹی وہ لاؤنچ میں
بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے وہ چاروں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئی

"اومائے بار"

لڑکی نے مڑ کر دیکھا چیخ مارتے ہوئے لڑکے سے چپک گئی بہزاد کی صرف آنکھیں نظر آرہی تھیں ان تینوں نے بھی
اپنا چلتی ڈھکا ہوا تھا یہ بہزاد نے ان سے بولا تھا
www.kitabnagri.com

"کونسی گیم کھیل رہے ہو درید بیگ تم"

بہزاد آنکھوں میں وحشت لیے اپنا غصہ ضبط کرتے ہوئے دل میں بولا

"شششش ایک اواز نہیں"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد ان دونوں کے قریب اتے ہوئے خاموش رہنے کا کہتے ساتھ ان تینوں کو یہاں سے چلنے کا اشارہ کرنے لگا۔ وہ چل دیے اور بہزاد خود بھی چلا گیا وہ لڑکا گن اور چاقو دیکھ کر شاید پریشان ہو گیا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"افف پھر رویش غائب ہے ہفتہ پہلے بھی غائب تھی"

یوسف صاحب پریشانی سے بولے عینب انہیں دیکھنے لگ گئی اور اچانک اسے یاد آیا اس کا آج یونیب سے ملنے کا پلان تھا

"یونیب کیساتھ ہے وہ"

عینب فوراً سے بتانے لگی یوسف صاحب اور راحت ں نیگم نے اسے دیکھا

"تو فون کیوں نہیں اٹھا رہی اور یونیب کیساتھ کچھ زیادہ نہیں یہ گھومنے لگ گئی"

یوسف صاحب اب کی بار تھوڑا غصے سے بولے جس پر عینب خاموش ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"خیر نکاح ہو جائے پھر فون کرتے اسے"

یوسف صاحب کہتے ساتھ مولوی صاحب کو نکاح شروع کرنے کا بولنے لگے

عینب گولڈن رنگ کے نفیس سے جوڑے میں ملبوس لائٹ سے میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی زہرون کی نظریں تو اسی پر مرکوز تھی مگر وہ اسے انکور کر رہی تھی۔

"نہ جینا حرام کیا تو کہنا مسٹر زہرون"

Posted On Kitab Nagri

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل میں بولی دونوں کا ایک بار پھر نکاح ہو چکا تھا۔

"افف یونیب عجیب کہاں بلا یا مجھے"

وہ وہی بیٹھی منہ بنائے تھکے سے انداز میں بولی

"افف کوئی کیڑا وغیرہ نکل آیا تو"

وہ اٹھ کر کھڑے ہو کر بولتی واپس جانے کیلئے مڑی جب اچانک اس کا سر چکرایا اور وہ وہی گر گئی

"اب کی بار سر پکا یوسف تکلیف میں پہنچے گا"

یونیب فون کان سے لگائے اسے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا

"تم نے میرا یقین جیت لیا اب کبھی شک نہیں کروں گا تم پر یونیب"

گیلانی کے الفاظ سنتے ہی اسکے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور وہ شکریہ کہہ کر فون رکھ گیا۔

"آئی ایم سوری رویش"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی تصویر کو دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ فون جیب میں رکھ گیا

"پاگل ہو اب بتا رہے ہو مجھے ابھی گاڑی نکالو"

وہ رویش کا سنتے ہی چیخ کر کہنے لگا اس کا ملازم گھبرا گیا اور اثبات میں ہلا کر گاڑی اسٹارٹ کر دی وہ فوراً بیٹھا

"جلدی چلاؤ"

خان اسکی ڈرائیونگ پر اسے دھاڑتے ہوئے بولا وہ کانپتے اور گھبراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر اسپید تیز کر گیا

"اففف ایک پتہ نہیں یہ لڑکی کہاں غائب ہو جاتی ہے"

یوسف صاحب گھر میں پریشان ٹہلتے ہوئے کہنے لگے راحت بیگم اپنی جگہ پریشان تھی

"اس دفعہ آئے گی تو سختی سے پیش اوگی"

وہ سوچتے ہوئے بولی عینب بھی پریشان ہو چکی تھی زہرون کبھی یوسف صاحب کبھی راحت بیگم تو کبھی عینب کو دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

"آپ کی آج ویڈنگ نائٹ تھی نا"

زرمیش اسکے پاس آتے ہوئے مسکرا کر بولی زہرون اسے دیکھنے لگ گیا

"دیکھ نہیں رہی ہو گئی ویڈنگ نائٹ"

زہرون منہ بسورے بولا عینب کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی

"کس نے پیسے دیے تھے جھوٹ بولنے کے"

بہزاد گھراتے ساتھ اپنے ڈرائیور کی گردن دبوچ کر انتہائی سختی سے پوچھنے لگا اس شخص کا موجود تھر تھر کانپ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سسس -- سر آٹھ -- سال س -- سے -- صرف آ -- پ کے -- لیے کام -- کر رہا"

وہ انتہائی خوف سے اور کانپتے لبوں سے اسے جواب دینے لگا غزلان اسے دیکھ رہی تھی

"اسٹاپ اسٹ مسٹر بہزاد"

وہ اونچی آواز میں اس کو دیکھتے ہوئے بولی بہزاد اپنی سرخ ان رہا سرد نگاہوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑوا نہیں لازمی نہیں یہ قصوار ہو ہو سکتا درید بیگ کے کسی آدمی نے اسے تمہارے متعلق بتایا ہو"
وہ اسے دیکھتے سخت لہجے میں بتانے لگی بہزاد کی گرفت ایک دم ڈھیلی پڑی اس شخص نے یہاں سے فوراً جانے میں
اپنی بھلائی سمجھی

"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو"
وہ اسے سرد لہجے میں اسکی جانب ایک قدم بڑھائے پوچھنے لگا

"مجھے کیونکہ یہ سچا لگا"
وہ سینے پر بازو باندھے اپنا ڈراسکے سامنے ظاہر کیے بغیر اطمینان سے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ذپنے مشورے اپنے پاس رکھو اپنی ح"
وہ غصے سے ہر لفظ چباتے ہوئے بول رہا تھا جب غزلان نے ایک بار پھر ٹوکا۔

آپ اپنی حد میں رہو میں غزلان قریشی ہوں اور اپنی حد میں ہوں اپنے باپ کے علاوہ کسی کی اونچی آواز نہیں سنی
اور نہ ہی اب سنو گی مائنڈاٹ"

Posted On Kitab Nagri

وہ چیخ کر اسے غصے سے دیکھ کر بولتی اوپر کی جانب بڑھ گئی میڈ فور انڈر کچن میں چلی گئی ہانسم اور اینڈی خاموشی سے چلے گئے کیونکہ پہلی بار بہزاد سے بلیک بیسٹ سے اس قدر اونچی آواز میں بات کی تھی بہزاد کی آنکھیں اس وقت سرخ ہو چکی تھیں۔

غزلان کی باتیں سننے کے بعد وہ گھر سے سیدھا کلب آیا تھا ہاتھ میں وائن کا گلاس تھا مے دوسرے ہاتھ سے سگریٹ سلگھاتے ہوئے وہ اپنا غصہ کم اور خود کو پرسکون کر رہا تھا

"ہے بیٹڈ سم"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ بھیرتے ہوئے اپنا ہاتھ سینے تک لے جانے لگی جب بہزاد نے اسکی کلائی کو اپنی سخت میں تھام کر روکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیومی"

وہ اس کا ہاتھ غصے سے جھٹک کر سرد لہجے میں وحشت بھری آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

"اوہ کم آن"

وہ اسکی وحشت اور غصے کو نظر انداز کرتی اسکی گود میں بیٹھنے لگی جب اس نے جیب چاقو نکال کر اسکی جانب کیا تھا وہ لڑکی ایکدم خوف سے اچھلی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بی۔۔۔سٹ"

وہ اب کی بار اسکی آنکھوں میں مزید وحشت اور سرخ آنکھیں خوف سے اسے بولی

"بلیک بیسٹ ناؤ گیٹ لاسٹ"

وہ انتہائی غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا وہ لڑکی فوراً گھبراتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی اور بہزاد اپنی سرخ آنکھیں اس چاقو پر مرکوز کر گیا۔

"افف کہاں چلا گیا ہے"

وہ لان میں ٹھہلتی پریشانی سے اسکا انتظار کرنے لگی اور گھڑی پر نظر ڈالی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حد ہے آج سے پہلے تو کبھی ایسی حرکت نہیں کی"

وہ غصے سے کہتے ساتھ پھر سے ٹہلنے لگ گئی جب غزلان نے کانوں میں گاڑی کے ہارن کی آواز ٹکرائی

"ہاں ٹھیک کہہ رہے ہو تم ہائسم"

غزلان اسکی کار گراج میں آتی دیکھ چہرے کا رخ دوسری جانب کیے فون کان سے لگاتے ہوئے بولی بہزاد گاڑی سے نکل کر اسے دیکھنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں مل ملیں گے ہم ضرور لنچ ساتھ کر"

وہ ابھی بات کر رہی تھی جب بہزاد اسکی طرف بڑھ کر اسکے کان سے فون نکالتا اڑا کر پھینک چکا تھا

"روم میں جاؤ"

وہ آنکھوں میں سردپن لیے لہجے میں سختی لیے حکم صادر کرنے لگا

"یہ کیا بد تمیزی ہے بات کر"

غزلان اپنے خوف کو دباتی خود کو نارمل رکھے غصے سے بولی

"سمجھ نہیں آئی بات"

وہ طیش میں چیخا غزلان سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی

"نہیں میری جب مرضی ہوگی تب جاؤ گی"

وہ سینے پر بازو باندھے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی بولی بہزاد کا غصہ مزید بڑھ گیا

"ڈر نہیں لگتا مجھ سے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی کار میں اپنا بازو ڈالے سخت گرفت ڈالتا اسے قریب کیے بولا وہ ابھی بھی اسی کو آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

"میں غزلان قریشی ہوں ڈرنا سیکھا ہی نہیں"

وہ اپنی غیر ہوتی حالت کیساتھ بامشکل مضبوط لمبے میں جواب دینے لگی بہزاد نے اسے چھوڑا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اندر کی جانب بڑھ گیا۔

"تمہارے ساتھ تمہارے ہی انداز میں بات کرو تو سمجھ آتی ہے"

وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے لبوں پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی اور اوپر کی طرف بڑھ گئی۔

خان جیسے ہی جنگل میں پہنچا ریش کو بے ہوش پایا اسکے پیر پر چوٹ لگی ہوئی تھی وہ اسے گود میں اٹھاتا اسکے چہرے سے بال ہٹاتے ساتھ باہر کی طرف بڑھا

"ہو سپٹل جلدی ہو سپٹل چلو"

وہ گاڑی میں بیٹھتے ہوئے ڈرائیور کو حکم دینے لگا اسکے حکم پر وہ اثبات میں سر ہلا کر گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

خان رویش کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگے اسکے چہرے پر پریشانی کے خوف صاف نمایاں تھے اسکا ڈرائیور اسے پہلی دفعہ کسی کیلیے ایسے تڑپتا دیکھ رہا تھا جو کسی کو ختم کرنے سے پہلے ایک بار نہیں سوچتا آج ایک لڑکی کیلیے وہ اس قدر پریشان ہو رہا تھا جیسے اس لڑکی میں خان کی جان اٹکی ہو۔ کچھ ہی دیر کی ڈرائیونگ کے بعد ڈرائیور نے گاڑی ہو سپٹل کے باہر روک دی وہ اسے لیتا تیز تیز قدم اٹھائے اندر کی جانب بڑھ گیا۔

"ڈاکٹر"

وہ اونچی آواز میں ڈاکٹر کو پکارنے لگا تبھی ایک مرد آیا خان نے اسے دیکھا

"کوئی لیڈی ڈاکٹر نہیں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا اس آدمی نے اسے دیکھا وہ خان کی بات سمجھ کر لیڈی ڈاکٹر کو بلانے لگ گیا لیڈی ڈاکٹر نے رویش کا چیک اپ کیا اور خان کو تسلی دی۔

"کچھ ہی دیر میں انہیں ہوش آجائے گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر خان اثبات میں سر ہلا گیا اور لیڈی ڈاکٹر باہر کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ڈھونڈتا ہوں عینب کو تم دونوں جاؤ فارم ہاوس"

یوسف صاحب ان دونوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہنے لگے زہرون فوراً اٹھ کھڑا ہوا

"اچھا جیسے پتہ چلے مجھے ضرور بتائیے گا"

کہتے ساتھ عینب راحت بیگم کے گلے سے لگی پھر یوسف صاحب سے ملی اور زر میش کے سینے سے لگی اور پھر زہرون اور وہ دونوں چل دیے

پانچ منٹ میں وہ دونوں فارم ہاوس موجود تھے وہ فوراً گاڑی سے اترتے ساتھ فارم ہاوس کی طرف بڑھ گئی اور اتے ساتھ عینب کے کپڑے تبدیل کیے زہرون نے بھی چینج کیے عینب ٹی وی لاؤنچ میں آکر بیٹھی جہاں زہرون فٹ بال دیکھنے میں مصروف تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہت تھک گئی ہوں ایک کپ کافی بنادو"

وہ زہرون کو دیکھتے ہوئے حکم دینے والے انداز میں کہنے لگی زہرون نے اسے دیکھا

"میں کافی"

وہ اپنے پرانگی رکھے عینب کو مخاطب کیے پوچھنے لگا جس پر وہ گھور کر اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں خود کو مجھ سے شادی کا شوق تھا اب بھگتو"
وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے کہنے لگی زہرون نے اسے دیکھا

"ابھی بنا کر آیا"
وہ اسے کہتے ساتھ اٹھ کر کچن کی طرف بڑھ گیا عینب کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی

"ابھی شروعات نہ پاگل کیا میرا نام بھی عینب نہیں"
وہ چہرے پر مسکراہٹ دل میں بولتے ساتھ نظریں ٹی وی سکرین پر مرکوز کر گئی۔

رویش کو ہوش آجائے گیا تھا اپنے آپ کو ایک انجان کمرے میں موجود پا کر وہ پریشانی سے اٹھی جب سامنے خان
کو آتا دیکھ اسکے ماتھے پر سلوٹیں آئی تھی وہ دماغ پر زور ڈالتے ہوئے سب یاد کرنے لگ گئی

"اس چھوٹے سے دماغ پر زیادہ زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہتے ساتھ سوپ کا بادل اسکے سامنے رکھا وہ خاموشی سے بس اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"یہ پیو پھر تمہیں گھر ڈراپ کرو"

وہ اسے دیکھے بغیر بولتے ساتھ میڈیسنز دیکھنے لگ گیا وہ اسے دیکھ رہی تھی جب خان نے نظریں اسکی جانب اٹھائی اور آئبر واچکا کر اسے دیکھا وہ ہوش میں آتے ساتھ سوپ پینے لگی

"یونیب تم مجھے چیٹ کر رہے تھے یہ سچا تھا کرنی بڑی بیوقوف تھی میں"

وہ دل میں ادا سی سے بولتے ہوئے بامشکل سوپ پی رہی تھی

"چلیں"

سوپ ختم ہوتے ہی وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا رویش اثبات میں سر ہلا گئی خان پریشانی سے اسے دیکھنے لگ گیا جو اس پر غصہ نہیں ہو رہی تھی بلکہ اسکی ساری باتیں خاموشی سے سن بھی رہی تھی اور مان بھی رہی تھی۔ وہ دونوں یوسف ہاوس ہی جا رہے تھے جب خان رویش کیلئے جو لینے کیلئے رک گیا وہ اسے دیکھنے لگ گئی اچانک رویش کی نظر عرفان صاحب یعنی اپنے باپ پر گئے آنکھوں میں نمی ایکدم آئی جسے بڑی مہارت سے اپنے اندر اتار گئی۔

"جوس"

وہ اسے جوس دیتے ہوئے بلانے لگا جب خان نے اسکی نظریں سامنے جمی دیکھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جوس"

وہ پھر سے اسے مخاطب کرنے لگا رویش ہوش میں آئی خان نے اسے دیکھا

"آریو اوکے"

وہ اسکے چہرے مودیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگا جس پر رویش اثبات میں سر ہلا کر جوس تھام گئی۔

"تھینکیو"

وہ اسے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی جس پر خان گاڑی اسٹارٹ کر گیا۔



عینب نے اسے ایک کے بعد ایک کام بولا تھا وہ زچ یا غصہ ہونے کے بجائے خاموشی سے کر رہا تھا وہ آخر خود تنگ آکر کمرے کی طرف بڑھ گئی جہاں زہرون ابھی شاور لے کر باہر نکلا تھا اسے دیکھتی نظریں دوسری جانب کر گئی وہ اسے دیکھ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ڈرینگ کے سامنے آیا

"I hate you Mr"

وہ اسکی پیٹ کو غصے سے دیکھتے بولی زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

"کوئی مسئلہ نہیں جلد ہی تم آئی لو یو بھی کہو گی"

وہ اسے مر رہے دیکھتے مسکرا کر بولا عینب اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی

"چاہتے کیا ہو کیوں کیا ہے نکاح"

وہ بیڈ سے اٹھ کر اسکے سامنے آتے ہوئے سرد لہجے میں کہنے لگی زہرون نے اسے جھٹکے سے قریب کیا

"جس لیے نکاح کیا ہے اسکے لیے تم ابھی نہیں مانو گی"

وہ آنکھ دبائے شوخ لہجے میں اسے دیکھ کر کہنے لگا اسکی بات پر عینب کی آنکھیں پھٹی رہ گئی

"دور رہو مجھ سے"

وہ اسکے سینے پر دباؤ ڈالتی اسے پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوا

"غصے میں بہت حسین لگ رہی ہو ایسے مت دیکھو دل گستاخی کرنے پر اتر آئے گا"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے شرارتی انداز میں بولا

"ایسا کچھ بھی سوچا کہ I will kill you"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی اسکی گرفت میں مچلتی چیخ کر بولی زہرون اسکی بات پر غصے میں آتا بغیر اسکے غصے کی پرواہ کیے لبوں پر جھکا اور عینب اچانک ہونے والے حملے پر ہڑبڑا گئی اور اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی

"اس دماغ میں بٹھالو تم اب مسز زہرون ہو"

وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے بولتے ساتھ جھٹکے سے قریب کر گیا اور عینب اسے غصے سے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"بہت زبردست مووی ہے کیا چوائس ہے تمہاری"

غزلان بہزاد کے باہر اتے ہی ہاسم کو مخاطب کرتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگی ہاسم مسکرا نے لگا بہزاد سرد نگاہوں سے دونوں کو دیکھ رہا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ ہاسم کا قتل کر دے

"ہاسم اور غزلان میں نے درید جہاں اب رہ رہا ہے وہ بھی ڈھونڈ لی ہے فوکس آن مشن"
وہ انتہائی غصے سے ان دونوں کو اپنی جانب متوجہ کروانے لگا دونوں نے اسے دیکھا۔

"اوہ واہ"

Posted On Kitab Nagri

ہانس مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگا غزلان بھی اٹھی بہزاد نے ہانس کو جانے کا اشارہ کیا وہ اسکے ایک اشارے پر وہاں سے چلا گیا غزلان اسکے جاتے ہی بہزاد کو نظر انداز کرتی اوپر کی جانب بڑھ گئی

"کیا ہو رہا ہے مجھے یہ میرے حواسوں پر کیوں سوار ہو رہی کے" وہ اپنے بالوں پر ہاتھ ہیرتی الجھے ہوئے انداز میں کنفیوز سادل میں بولا۔

"بلیک کافی" وہ میڈ کو حکم دیتے ساتھ واپس کمرے کی طرف بڑھ گیا میڈ اسکی بلیک کافی بنانے لگ گئی۔ کافی بنا کر میڈ اسکے روم میں ناک کرتے ہوئے اسے کافی دینے لگی

"میم کو بلا و سرنے امپورٹنٹ بات کرنی ہے" وہ اسے دیکھتے ہوئے امپورٹنٹ رزورڈیٹا غزلان کو بلانے کا کہنے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا کر اوپر کی جانب بڑھ گئی۔

پانچ منٹ بعد دروازہ پھر سے ناک ہوا غزلان کو سامنے موجود دیکھ اس نے اسے اندر کاراستہ دیا وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے خاموشی سے اندر بڑھ گئی۔

"بولیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھے بغیر نظریں کمرے میں گھماتے ہوئے سپاٹ سے لہجے میں بولی۔

"مشن سے ریلٹڈ بات کرنی ہے"

وہ اسکے ساتھ بیٹھتے ہوئے اسے بولا غزلان نے اب کی بار اسے دیکھا اور اثبات میں سر ہلا گئی۔

وہ لیپ ٹاپ میں اسے دیکھاتے ساتھ مزید قریب ہوا غزلان اسکے قریب آئے پر کنفیوز سی ہو رہی تھی دل نے ایک بیٹ مس کی وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگ گئی اسکی نظریں لیپ ٹاپ کے بجائے اس پر مرکوز تھی اسکے دیکھنے پر وہ نظریں لیپ ٹاپ پر جما گیا

"دور رہ کر بھی بتایا جا رہا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے بتانے لگی بہزاد اسے دیکھنے لگا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے تمہارے ساتھ قریب رہنے کا شوق نہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولتے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا غزلان اسے گھور کر دیکھنے لگی

"یہ سب جو مجھے بتا رہے ہیں آپ ہانسٹم اور اینڈی کے ہوتے ہوئے یہی سب بولا تھا"

وہ اسے چھوٹی آنکھیں کیے کہتی کمرے سے باہر کی طرف چلی گئی اور وہ اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

خان نے رویش کو گھر چھوڑا وہ بامشکل چل کر گھر میں داخل ہوئی یوسف صاحب راحت بیگم اور زر میش کی نظر اس پر گئی وہ سب اسے دیکھتے ہی پریشان ہو گئے۔

"یہ کیسے کیا ہوا"

راحت بیگم اسکی جانب بڑھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی جس پر رویش انہیں دیکھتے ہوئے جھوٹی کہانی بنانے لگ گئی۔

"مجھے تو تمہاری اب سمجھ نہیں آتی رویش گھر سے زیادہ تر باہر ہی رہتی ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے کہنے لگے جس پر وہ شرمندہ سی نظریں جھکا گئی۔

www.kitabnagri.com

"سوری یہ لاسٹ ٹائم تھا نیکسٹ ٹائم ایسا نہیں کروں گی مجھے ریٹ کرنا ہے"

وہ ایکسیوز کرتے ہوئے کہتے ساتھ اوپر کی جانب بڑھ گئی جس پر وہ سب خاموشی سے اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"میں دیکھتی ہوں"

زر میش کہتے ساتھ اوپر کی جانب قدم بڑھا کر اسکے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"رویش با"

زر میش اسکے پاس اتے اسے پکارنے لگی جب رویش نے اسے ٹوکا۔

"مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے"

وہ اسے جاتا دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولی جس پر وہ اسے دیکھتے خاموشی سے وہاں سے چلی گئی۔

رویش بیڈ پر لیتی چھت کو تک رہی تھی کمرے میں بالکل خاموشی سے چھائی ہوئی تھی آنکھوں میں نمی تھی اپنے باپ کا چہرہ اسکے دماغ میں گھوم رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماضی---

"مجھے یہ نکاح نہیں کرنا پلیرزا با مجھے پڑھنا ہے"

وہ روتے ہوئے اپنے باپ کے قدموں میں بیٹھی گر گڑا رہی جب عرفان نے رویش کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ

مارا۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار جو منع کرنے کی کوشش کی تیرے انکار سے ایک کروڑ روپے میرے ہاتھ سے نکل جائے گا" وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے چیخ کر بولے رویش لالچی باپ کو دیکھنے لگی جو پیسوں کی خاطر اپنی سگی اولاد اپنی عمر کے شخص سے جو نشہ کرتا تھا اسے بچ رہا تھا۔

"دفعہ ہو جاندر"

وہ غصے سے اسے کہنے لگے وہ روتے سسکتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

"میں یہی کہوں گی بھاگ جا میری بچی تیرا لالچی باپ تیری زندگی برباد کر دے گا" رویش کی والدہ اسکے چہرے پر نرمی سے ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی رویش نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"بھاگ جاؤ تاکہ وہ آپ کو مار مار کر آپ کی جان لے لے اتنا بوقوف سمجھا ہوا ہے" وہ آنکھوں میں نمی لیے خفگی سے اپنی ماں کو دیکھتی بولی جو اسے روتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

"میری خیر ہے میرے ساتھ میرا اللہ ہے میری بچی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگی جس پر رویش نفی میں سر ہلا گئی وہ بھی خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اگلی صبح عرفان صاحب کسی کام سے گئے ہوئے تھے اور رویش کی والدہ ہمسائے کے گھر عیادت کیلئے گئی ہوئی تھی رویش نماز ادا کر کے جگہ پر رکھ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی وہ اپنی والدہ کا سمجھ کر بغیر پوچھنے دروازہ کھول گئی مگر سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکے چہرے ایک دم خوف زدہ تاثرات نمایاں ہوئے سامنے کھڑا بشیر چہرے پر زہریلی مسکراہٹ سجائے ہوئے ہوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے اندر کی طرف بڑھنے لگا۔

"ا۔۔ ابا گھر نہیں بعد میں آنا"

وہ دروازہ بند کرتے ہوئے کانپتے لبوں سے اس سے نظریں چراتے ہوئے بولی

"ارے میری تیکھی مرچ میں ابا سے نہیں اپنی ہونے والی بیگم سے ملنے آیا ہوں"

وہ دروازہ پر اپنی سخت گرفت رکھتا اسے انتہائی گھٹیا لہجے میں کہنے لگا رویش کو گھبراہٹ سی محسوس ہونے لگی اسکی ہوس بھری نظریں اپنے موجود پر دیکھ اسکے اندر خوف مزید بڑھ گیا وہ اندر آیا رویش نے روکنے کی بہت کوشش کی مگر اس نازک موجود کی بس کی بات نہ تھی

www.kitabnagri.com

اس سے پہلے وہ چیختی بشیر نے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ دیا وہ خوف بھری نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"اففف اتنا حسن"

وہ اسے گھٹیا نظروں سے دیکھتے ہوئے چہرے پر کمینی مسکراہٹ سجائے بولا اسکے منہ سے شراب کی بو سے رویش کو بے زاریت سے ہوئی تھی رویش ہمت کرتی اسکی جانب پر ٹانگ مارتی اسے خود سے دور کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"یہ جسم یہ حسن بہت جل"

بشیر انتہائی گٹھیا نظروں سے دیکھتے ہوئے اسکے گالوں پر اپنی انگلیاں محسوس کرواتا تھا نیچے کی جانب لاتا ہنس کر کہنے لگا جب رویش نے جھٹکے سے اسکا ہاتھ ہٹا کر اسکے منہ پر تھپڑ دے کر مارا تھا تھپڑ مارنے کے بعد اسکا پوتا وجود خوف سے کانپنے لگ گیا وہ سرخ آنکھیں لیے اسے دیکھنے لگا اور اسکے سر سے دوپٹہ ہٹاتا بالوں کو مٹھی میں دبوچا رویش کے چہرے پر تکلیف دل تاثرات نمایاں ہوئے۔

"یہ تھپڑ بہت منگہ پڑے گا تجھے جب بنے گی نامیری تیری زندگی حرام کر دوں گا" وہ غصے سے اسکے چہرے کے قریب چہرے کیے غراتے ہوئے بولا

"تیرے پر تو میں تھو کنا بھی نہ پسند کرو اپنا بنانے کا سوچ رہا ہے" وہ ہنس کر تکلیف بھلائے اسے سرد لہجے میں بولی جس پر وہ زبردست اسکے ہونٹوں پر جھک کر اسکے ہونٹوں کو چھونے لگا رویش نے اسے خود سے دور کرنے کی بہت کوشش کی مگر وہ پتھر کا بناٹس سے مس نہ ہوا زبردستی اسکے لبوں کو چھوتا وہ اسے بے بس چھوڑ کر چلا گیا رویش کی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گال پر گرنے لگا وہ لمبے رحمی سے اپنے ہونٹوں کو مسلسل رگڑنے لگی اور وہی زمین پر بیٹھ گئی تبھی اسکی والدہ آئی اسے یوں روتا سسکتا زمین پر بیٹھا دیکھ وہ دوہرا اسکی طرف بڑھی

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"رویش میری بچی کیا ہوا ہے"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے پیار سے اور پریشانی سے پوچھنے لگی جس پر وہ انکے روتے ہوئے انکے سینے سے جا لگی
اسکی والدہ نے بہت مشکل سے اسے چپ کروایا رویش نے سارا واقعہ انہیں سنایا اسکی والدہ کو غصہ اور رونادونوں
آ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"امی میں یہ نکاح کر سکتی مجھے پلیز بچالیں"

وہ روتے ہوئے اپنی ماں سے التجا کرتے ہوئے بولی جس پر انہوں نے اسے سینے سے لگایا۔

"تجھے آج رات بھاگنا ہی ہوگا رویش میں تیری ایک نہیں سنوگی مجھے پتہ ہے کیا کرنا ہے"

اپنی والدہ کی بات پر رویش انہیں دیکھنے لگ گئی انہوں نے اس کے آنسو صاف کیے۔

رات کے پہر رویش کی والدہ نے عرفان کے نیند میں نیند کی گولیاں ملا کر اسے دودھ پلا دیا۔

"اٹھو رویش جلدی خ"

عرفان کے سوتے ہی کچھ دیر بعد اس کی والدہ نے اسے اٹھایا اسکے بہت منع کرنے کے باوجود ایک ہی ضد پر اٹکی ہوئی تھی اور وہ دبے دبے قدموں سے دروازے کی جانب بڑھ گئی دروازہ کھول کر اسے رکشہ روکنے کا کہا رویش نے رکشہ روکا

www.kitabnagri.com

"یہ تمہارے ماموں کے گھر کا ایڈریس اور یہ کچھ پیسے ہیں جاؤ اس سے پہلے تمہارا باپ اٹھ جائے"

وہ اسکے کچھ پیسے اور ایک چٹ دیتی بولی جس پر رویش انہیں منع کرنے لگی

"رویش میری فکر مت کرو یہ تمہاری بہتری کیلئے جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے غصے سے چھڑکتے ہوئے بولی جس پر رویش مجبور اٹیٹھ گئی اور رکشے والا اسے اسٹیشن چھوڑ گیا اسٹیشن اتے ہی پندرہ منٹ بعد لاہور کی ٹرین چل لیتی رویش ڈرتے گھبراتے ہوئے ٹرین میں بیٹھی تھی اٹھارہ گھنٹے کے سفر کے بعد وہ لاہور کے اسٹیشن پر موجود تھی اور وہاں سے رکشہ لیتی اسے اپنے ماموں کا ایڈریس دے کر وہاں چھوڑنے کا کہنے لگی۔ رکشے والے نے اسے اس کے کہے ایڈریس پر چھوڑ دیا اس نے ڈرتے ہوئے بل بجائی

تبھی چوکیدار باہر نکلا رویش اسے دیکھتی اپنی چادر درست کرنے لگی

"مجھے فیضان صاحب سے ملنا ہے"

چوکیدار کے پوچھنے پر وہ اسے بتانے لگی جس پر چوکیدار اندر گیا اور فیضان صاحب کو بتایا فیضان صاحب نے اس سے ملنے سے صاف کر دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جاؤ بی بی وہ نہیں ملنا چاہتے"

چوکیدار باہر اتے ہوئے فیضان صاحب کا پیغام دینے لگا رویش پریشان ہوئی

"انہیں کہیں کہ مدد کی ضرورت ہے پلیرز ایک دفعہ مل لیں"

رویش روتے ہوئے اسے منت بھرے لہجے میں بولی جس پر وہ اسے جانا کا بولتا دروازہ اس کے منہ پر بند کر گیا وہ کچھ دیرو ہی بیٹھی رہی مگر کوئی نہ آیا نہ گیا تبھی ہلکی ہلکی بارش ہونے لگ گئی اس کے پاس کوئی جگہ نہیں وہ شیڈ کے نیچے

Posted On Kitab Nagri

کھڑی ہو گئی پورا دن اس نے انتظار مگر کوئی بھی نہیں آیا بارش رکتے ہی وہ وہاں سے چلی گئی تھوڑا سا آگے چلتے ہی
رکشہ اسے ملاتا تھا

"کہاں جانا باجی"

رکشہ والے نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر رویش نے اسے دیکھا اور یتیم خانے کا بول دیا رکشہ والے نے
اسے وہی چھوڑ دیا تھا ہفتہ وہاں وہ رہتی رہی پھر راحت بیگم اور یوسف صاحب فرشتہ بن کر اسکی زندگی میں آئے
اور راحت بیگم اسے اپنے ساتھ لے آئی

حال---

اپنا ماضی یاد کرتے ہی اسکی آنکھیں بھیک چکی تھی وہ ایک کرب سے آنکھیں بند کر گئی آنسو اسکے رخسار پر گرنے
لگے تھے دماغ کی نسیں پٹھنے کے قریب آج اتنے سال بعد کسی شخص کو چاہا جس اسے دھوکے تھا مگر وہ کمزور نہیں
پن سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ تینوں میں موجود بہزاد کا انتظار کر رہے تھے جب باہر آیا تو نظر تینوں پر گئی اور پھر نظریں ہاسم کے بازو پر جو غزلان کے کندھے پر موجود تھا اور وہ دونوں کوئی بات کر رہے تھے بہزاد ناگواری سے اسکا ہاتھ دیکھ رہا آنکھوں میں ایک دم سرد پن آیا ماتھے پر سلوٹیں بنی گردن کی رگیں پھول چکی تھی اسکا دل کیا ہاسم کا ہاتھ توڑ کر رکھ دے۔

"لیٹس گو"

وہ سرد آواز سے تینوں کو اپنی جانب متوجہ کر گیا اسکی آواز پر ہاسم نے فوراً غزلان کے کندھے سے بازو پر آیا اور اثبات میں سر ہلادیا

"مجھے ہاسم سے اکیلے میں بات کرنی ہے"

وہ لہجے میں سرد پن کہے سخت نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا اسکی بات پر غزلان اور اینڈی خاموشی سے وہاں سے چلے گئے ہاسم کو خوف محسوس ہو رہا تھا وہ اسکی جانب قدم برہائے اسکے قریب آکر کھڑا ہوا ہاسم کے ماتھے پر ٹھنڈے پینے آنے لگے

www.kitabnagri.com

"وہ میری ہے اور تمہیں اچھے سے معلوم ہے جو بہزاد بیگ کا ہے کوئی اسے دیکھے تو اسکی بھی جان لے لیتا ہے"

وہ اسکے چہرے پر سرد نگاہیں گاڑھے انتہائی ڈاک لہجے میں بولا جس پر وہ سانس روکے خوف سے اثبات میں سر ہلادیا۔

Posted On Kitab Nagri

"اس سے دور رہنے میں تمہاری بہتری ہے فرسٹ اینڈ لاسٹ وارنگ دے رہا ہوں"
سرخ سیاہ آنکھیں اسی کے وجود پر مرکوز کیے سرد میں وارن کرنے والے انداز میں بولتا بھاری قدم لیے باہر کی
جانب بڑھ گیا اور ہانس نے اپنی سانس بحال کی
ان دونوں کے اتے ہی چاروں درید کو اسکے انجام تک پہنچانے کیلئے نکل پڑے۔

پوری رات عینب سو نہیں سکی تھی اس وقت وہ مزے سے اپنی نیند پوری کر رہی تھی اور زہرون کا وچ پر بیٹھا اسی
پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ نمودار تھی۔

"نن۔۔۔ نن۔ ہی۔۔ نہیں قری۔۔ قریب۔۔ نہ"
اچانک عینب کے چہرے پر خوف زدہ تاثرات واضح ہوئے اور وہ نیند کانپتے ہوئے بڑبڑانے لگی زہرون اچانک اسکی
حرکت بگڑتی دیکھ کر اسکے پاس آیا۔

"عینب عینب"

وہ اسکے بال چہرے سے ہٹاتا نرم انگلیوں کا لمس اسکے ماتھے پر محسوس کر داتے ہوئے اسے پکارنے لگا اسکے پکارنے
پر ایک دم اٹھ بیٹھی پینے سے چہرہ لت پت تھا

Posted On Kitab Nagri

"پلیز بچا لو مجھے"

وہ زہرون کو اپنے پاس موجود دیکھ فوراً اسکے سینے پر منہ چھپائے ڈرے ہوئے انداز میں بولی

"ریلیکس عینب ریلیکس"

وہ اسکے سینے پر بازو حائل کیے پیار سے نارمل کرنے کی کوشش کرنے لگی اسکے سینے میں منہ دیے وہ رونے لگی

"کچھ نہیں ہو اسب ٹھیک ہے سب میں تمہارے پاس ہوں ٹیک اٹ ایزی"

پیار سے اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے اسے نارمل کرنے لگا جب عینب نے اسکے سینے سے منہ اٹھا کر اسکی طرف دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہو انہ کچھ ہو گا میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں"

وہ اسکے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے بولا عینب اسی کو دیکھ رہی تھی۔

"کیا تم اس شخص کو ڈھونڈ کر میرے سامنے لا سکتے ہو اپنے ہاتھوں سے اس انسان کی جان لینا چاہتی ہوں"

وہ اسے سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے بولی جس پر زہرون ایک پل کیلئے خاموش ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"زہرون کا وعدہ ہے اپنی عینب سے وہ۔ بہت جلد اس شخص کو تمہارے سامنے لائے گا"
وہ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اسے دیکھتے ہوئے بولا عینب ابھی بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"اگر تم اس شخص کو ڈھونڈ کر میرے سامنے لے آؤ گے میں مان جاؤ گی تم مجھ سے سچا پیار کرتے ہو اور میں ہار مان
لوں گی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر زہرون نے اسکا ہاتھ تھاما۔

"بہت جلد تمہارے پاس ہو گا"

وہ اس کا ہاتھ تھامے اسے امید دیتے ہوئے بولا عینب ہلکا سا مسکرائی وہ بھی مسکرایا۔

"فریش ہو جاؤ باہر چلتے ہیں"

وہ مسکراتے ہوئے اسکے بال کان کے پیچھے دیتے ہوئے اسے بولا جس پر وہ خاموشی سے اٹھ کر باتھروم کا رخ کر
گئی۔

اسکے جاتے ہی زہرون نے جیب سے فون نکال کر ڈائل کیا اور کان سے لگایا

"ایک ضروری بات کرنی ہے ملو"

وہ کہتے ساتھ فون بند کرتے ساتھ اسکا انتظار کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ لڑکی میرے حواسوں پر سوار ہو چکی ہے ماجد"

وہ اپنی پشت کر سی سے ٹکائے سگریٹ کا گہرہ کش لیتے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا ایک پل کیلئے ماجد حیران ہوا تھا پھر اسے خیال آیا یہ عشق کبھی بھی کسی کو بھی چاہے وہ جس سفاک یا پتھر دل ہو اسے ہو ہی جاتا ہے۔

"صاحب کہیں تو اٹھو لوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے گھبراتے ہوئے پوچھنے لگا جب اس نے نفی میں سر ہلایا۔

"نہ بناو گا اسے اپنا مگر اسکی رضامندی سے"

وہ کر سی سے کھڑا ہوتا بیلکونی میں جاتے ہوئے بولا جس پر ماجد خاموش ہو گیا خان نے سامنے رویش کا حسین چہرہ آیا آنکھوں میں الگ سی چمک آئی تھی۔

"جلد ہی گیلانی اور اسکے آدمیوں کو ٹھکانے لگانا ہے اور پھر ہمیشہ کیلئے وہ اینگری برڈ میری"

گیلانی کا نام لیتے ہی خان کی آنکھیں سرخ ہوئی تھی مگر رویش کا سوچتے ہی اسکے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی اور ایک بار پھر سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے اس دھواں باہر اڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ درید کے ٹھکانے پر موجود تھے جہاں وہ بہزاد سے چھپ کر کچھ دنوں سے رہ رہا تھا اینڈی نے ٹانگ مار کر اس ہٹ کا دروازہ توڑا سامنے درید کو بیٹھا دیکھا درید کی نظر بھی ان چاروں پر گئی تھی بہزاد اور غزلان کو وہ پہچان گیا تھا اسکے اندر خوف کی لہر دوڑی اس سے پہلے وہ بھاگتا اینڈی اور ہانسم آگے بڑھ کر اسے اپنی قید میں لے چکے تھے بہزاد نفرت بھری نظروں سے دیکھتا اندر کی جانب بڑھنے لگا جب اچانک غزلان پر نظر گئی جو خوف سے وہی کھڑی تھی بہزاد نے اسے دیکھا اسکی جانب بڑھا۔

"چلو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا اسکی اواز پر غزلان ہوش میں آئی تھی اور اس نے درید سے نظریں ہٹا کر اسے دیکھا تھا اور نفی میں سر ہلادیا۔

www.kitabnagri.com

"ڈرنا نہیں ہے بھولومت درید بیگ کو اسکے انجام تک ہنچانا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگا اچانک اپنا ماضی سوچتے ہی غزلان کی آنکھیں سرخ پن آیا تھا وہ اہنا ڈر بھلائے بہزاد کیساتھ اندر کی جانب بڑھی درید جو ہانسم اور اینڈی کی قید سے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا تبھی بہزاد کے بھاری ہاتھ کا ایک زوردار منہ پڑتے ہی اسکا دماغ گھوم گیا

Posted On Kitab Nagri

بہزاد نے اسکا بیگ اٹھایا اور زپ کھولی جس میں ڈر گز موجود تھے وہ ان پر آگ لگانے لگا۔

"یہ کیا کر رہے ہو میرے کڑوروں کا نقصان کر دیا"

درید اسکی حرکت پر ایک دم چیختے ہوئے بولا بہزاد اسکی طرف بڑھ کر ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر مار گیا۔

"مجھے بھی اسی طرح غصہ آتا تھا یاد ہے اور اسی طرح تو مجھے تھپڑ مار کر کمرے میں بند کرتا تھا"

وہ انتہائی سرد لہجے میں سرد نگاہیں اسکے چہرے پر ڈالے اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگا اسکی سیاہ سرد اور سرخ آنکھیں دیکھ درید بھی خوف زدہ ہو گیا تھا تبھی اس نے اپنی جیب سے چاقو نکالا۔

"ویسے تو میں بولتا نہیں ہوں کہ گزرتا ہوں مگر تجھے ایسی موت دوں گا کہ تو خود موت مانگنے کیلئے تڑپے گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ سگریٹ جلا کر منہ میں ڈال گیا اور چاقو اسکے سامنے لہرانے لگا درید کو اپنی موت صاف نظر آرہی تھی

www.kitabnagri.com

"غزلان جتنا غصہ ہے آج اسے مار کر نکال لو"

وہ خود پیچھے ہٹا غزلان کو سامنے کیے بولا غزلان ایک پل اسے دیکھتے ہوئے خوف زدہ ہوئی

"ایک دفعہ بچ جاؤ تیرے ساتھ وہی سلوک کروں گا جو سات"

Posted On Kitab Nagri

ابھی درید بول رہا تھا جب غزلان نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر دے مارا۔

"میں اس وقت غزلان قریشی نہیں قریشی کی بیٹی تمہارے ساتھ کھڑے ہو جو اپنے باپ کی موت کا بدلاتم سے لے کر رہے گی"

غصے سے اسے دیکھتے ہوئے چیخ کر بولی درید اسے دیکھتے رہ گیا غزلان نے ایک اور تھپڑ اسکے منہ پر دے مارا

"تجھے تیری باپ سے گھٹیا موت دوں گا بچ جانے دے اور ایک رات"

ابھی وہ بول رہا تھا جب پیٹھ پر بہزاد نے چاقو ڈالا درید کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

"اکیلی نہیں میں ساتھ ہوں اسکے اگر بری نظر بھی ڈالی تو آنکھیں نکال لوں گا"

وہ پیچھے سے اسکے کان میں وحشت بھری نظروں سے دیکھتے شیر کی دھاڑ سے چلایا تھا درید گھبرا گیا۔

بہزاد کی نظر غزلان پر گئی جو اسکی باتوں سے ڈر گئی تھی۔

"لے چلو میرے گھر تڑپا تڑپا کر موت دوں گا"

بہزاد ہانسٹم اور اینڈی کو حکم دینے لگا اسکے بولتے ہی وہ فون اسے بے ہوشی کا انجیکشن لگائے وہاں سے لے گئے۔

بہزاد غزلان کی جانب بڑھا جو بالکل ساکت کھڑی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"غز"

وہ ابھی اسے پکار رہا تھا جب غزلان اسکے سینے سے آ لگی بہزاد اسکے اسی طرح گلے لگنے پر ساکت سا ہو گیا اسکے اس قدر قریب آنے سے دھڑکنیں بے ترتیب ہوئی تھی اسکے گرد خود بخود مضبوط حصار بنا گیا اتنے عرصے بعد اسے خود کے اندر سکون اترتا محسوس ہوا تھا

غزلان ہوش میں آتے ہی اس سے الگ ہوئی تھی وہ کسی کے سامنے کمزور ہر گز نہیں پڑنا چاہتی تھی وہ اس ہٹ سے باہر آ گئی بہزاد بھی اسکے پیچھے گیا تھا اور دونوں گاڑی بیٹھتے گھر کی جانب بڑھ گئے تھے راستہ خاموشی سے طہ کیا تھا

گھر پہنچتے ہی وہ گاڑی سے نکلے ساتھ تیز قدم اٹھائے اندر کی جانب بڑھی بہزاد بھی اسکے پیچھے آیا غزلان کے ذہن میں بہزاد کی گئی اس دن والی باتیں یاد آئی وہ اسے انکسور کرتی کمرے کی طرف بڑھ گئی بس خاموشی سے اسے جاتا دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ریاض ضرورت ہے تمہاری"

وہ فون نکال کر نمبر ڈائل کرتے اسے سپاٹ سے لہجے میں بولتا کال کٹ کر گیا غزلان کمرے میں آتے ہی باتھ روم میں گھس گئی کچھ دیر چہرے پر پانی چھینٹے مارنے کے بعد خود کو نارمل کرتی وہ وضو کرنے لگی وضو کرتے ہی وہ باہر آ کر وارڈ روم سے دوپٹہ نکالتی حجاب کی شکل میں سر پر ڈالتی نماز پڑھنے لگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

نماز ادا کرنے کے بعد کچھ دیر وہ خدا سے باتیں کرنے میں مصروف رہی باتیں خدا سے کر کے وہ اب بہتر محسوس کر رہی تھی جائے نماز جگہ پر رکھتی اسے پیاس محسوس ہوئی تھی نظر سائیڈ ٹیبل پر پڑے جگ پر پڑی جو خالی تھا وہ اٹھاتی کمرے سے نکل کر نیچے کی جانب بڑھ گئی۔

فرج سے پانی کی بوتل نکالنے کیلئے وہ جھکی تو اپنے پیچھے کوئی محسوس ہوا وہ فوراً مڑی تو بہزاد کو کھڑا دیکھ وہ اس سے فاصلہ اختیار کرتی فرج سے جا لگی بہزاد کی گہری نظریں خود پر محسوس کرتے وہ کنفیوز ہوئی تھی۔

"کیا چاہیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرم سے لہجے میں پوچھنے لگا غزلان نے گلے میں تھوک نگلی

"جو چاہیے ہو گا میں خود لے لوں گی آپ کی مدد کی ضرورت نہیں"

اسے کہتے ساتھ پیچھے کرتی فرج سے پانی کی بوتل نکال کر گلاس میں پانی ڈال کر پینے لگی تین گلاس وہ ایک ساتھ بہزاد اسی پر نظر کیے اسے دیکھ رہا تھا وہ اسے انور کرتی پانی کا جگ بھرتی واپس اوپر کی جانب بڑھنے لگی

"غزلا"

وہ اسکی کلائی تھامے اسے پکارنے لگا غزلان نے فوراً اپنا ہاتھ جھٹکا۔

"اپنی کہی بات یاد رکھیں بہزاد بیگ"

Posted On Kitab Nagri

وہ سرد لہجے میں اسے یاد دلاتی غصے سے اوپر کی جانب بڑھ گئی بہزاد اسے جاتا دیکھ رہا تھا وہ اپنی کیفیت سے خود ہی پریشان تھا اسکی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا وہ نہیں چاہتا تھا وہ اسکے قریب بھی جائے مگر اس دل کے ہاتھوں مجبور ہوتا وہ خود بخود اسکی جانب بڑھتا جا رہا تھا اسے کسی اور کیساتھ برداشت نہیں کر سکتا تھا ہاں اسے اسکی عادت ہو گئی تھی وہ یہ مان گیا مگر اسے اس سے عشق ہو گیا یہ بہزاد بیگ ماننے کیلئے تیار نہ تھا۔

"میں بھی غزلان قریشی ہوں بہزاد بیگ تمہارے منہ سے اعتراف کروا کر رہوں گی" وہ کمرے میں آتے ہوئے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ سجائے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔

عینب زہرون کو گھمانے کیلئے باہر لے آیا تھا وہ دونوں ساتھ واک کر رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

"تمہیں میرے ماضی میں ہونے والے واقع کچھ لینا دینا تم نے سچ میں قبول کیا ہے یا کوئی مقصد ہے کوئی مرد اتنا اچھا نہیں ہو سکتا"

عینب اسکے ساتھ چلتے ہوئے ایک نظر اس پر ڈالتی سنجیدگی سے پوچھنے لگی اسکی بات پر زہرون نے اسے دیکھا۔

"تمہیں کیا لگتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ جیب میں ہاتھ ڈالے اسی کے انداز میں بدلے میں سوال کرنے لگ گیا۔

"دل کہتا ہے تم واقع مجھ سے محبت کرتے جبکہ دماغ کہتا ہے تم بھی ہر مرد کی اپنے مطلب کے ہو"
وہ اس پر نظریں مرکوز کیے دل میں کہنے لگی جس پر زہرون نے اسکی جانب دیکھا۔

"بتاؤ"

اسکے جواب نہ دینے پر زہرون نے پھر پوچھا عینب ہوش میں آئی۔

"مجھے نہیں پتہ تم خود کو مجھ سے بہتر جانتے ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دیتی بال ٹھیک کرنے لگی زہرون کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یعنی تمہیں میری محبت پر شک ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر عینب اسے دیکھنے لگی

"مگر یاد دیکھنا میں تمہیں اس قدر چاہوں گا کہ تمہیں تمہارے شک کرنے پر افسوس ہوگا"

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا عینب اسے اس طرح پر خود بخود نظریں جھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یونیب رویش کو دس کالز کر چکا تھا مگر رویش نے ایک بھی ریسو نہیں کی تھی اور راحت بیگم نے۔ بھی سختی سے گھر سے باہر نکلنے سے منع کیا تھا وہ دو دن سے بخار میں تپ رہی تھی جب ایک بار پھر سے فون بجاب کی بار فون خان کا تھا اس نے تیسری بیک پر ریسو کیا

"جی"

فون اٹھاتے ہی رویش نے فون کرنے کا مقصد پوچھا تھا

"کیسی ہیں"

وہ لہجے میں فکر مندی لیے نرمی سے اس سے مخاطب ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہوں"

وہ خان پر غصہ ہونا چاہتی تھی مگر اس کا نرم انداز اسے خاموش کروا گیا تھا۔

"ہم کچھ دیر بات کر سکتے ہیں اگر آپ کرنا چاہیں"

خان اسے تحمل سے بولا پہلی دفعہ اس نے کسی سے بات کرنے کی خواہش کی تھی رویش نے گہرہ سانس لیا۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے سر میں درد ہے بہت میں نہیں کر سکتی سوری"
سپاٹ لہجے میں اسے جواب دیتی رویش کال کٹ کر گئی تھی اور خان فون دیکھنے لگ گیا تھذرویش کی اوازاں کر وہ
خود میں سکون محسوس کر رہا تھا۔
لیکن اچانک اسکے ذہن میں ماضی کا وہ سب سے بھیانک اور دردناک دن آیا اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی تھی۔

ماضی---

"میری ماں کو کچھ مت کرو"
دس سالہ بچہ اپنی ماں کی بے بسی پر گڑ گڑاتے ہوئے منٹیں کر رہا تھا۔



"اپنا آپ میرے حوالے کر دے ورنہ تیرا بچہ اس دنیا سے چلا جائے گا"

گیلانی اسے حوس بھری نظروں سے دیکھتے۔ رحمی سے بولا جس پر آئینہ محترمہ نفی میں سر ہلا گئی ریان خان نے
گیلانی کے والد کو قتل کیا تھا تب گیلانی کی سال کا تھا کیونکہ وہ پولیس میں تھے اور گیلانی کا والد گیلانی کی طرح بے
غیرت تھا جب گیلانی کو اپنے باپ کی موت کے قاتل معلوم ہوا تھا بدلہ لینے کیلئے اس نے پہلے ریان خان کا قتل کیا
اور اسکی بیوی اور بیٹے کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا جب وہ اسکے گھر پہنچے تو ریان خان کی بیوی کا حسن دیکھتے ہی

Posted On Kitab Nagri

گیلانی اپنے باپ کی طرح بے غیرتی پر اتر آیا اور اسکے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کرنے لگا مگر آئینہ بیگم نے اپنے آپ بہت بچایا اور وہ ابھی بھی ان سب کیلئے راضی نہیں ہوئی تھی۔

"مارا اسکے بیٹے کو"

تبھی گیلانی نے اپنے ادی کو حکم دیا جس پر آئینہ چیخ اٹھی۔

"اسے کچھ مت کرو جو کرنا ہے میرے ساتھ"

وہ بے بسی سے سسکتے ہوئے چیخ کر بولی اسکے بیٹے نے کچھ بولنا چاہا آئینہ بیگم نے اپنی قسم دے کر اسے کچھ کرنے سے روک دیا اپنے شوہر کو وہ پہلے کھو چکی تھی اپنے بیٹے کو کھونے کی ہمت ان میں نہیں تھی جس پر گیلانی کے لبوں پر کمینی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور وہ اسے زبردستی کمرے میں لیے چلا گیا اور گیارہ سالہ لڑکا بے بس سا بیٹھا تھا اتنی جھوٹی عمر میں وہ زیادتی کسے کہتے ہیں سمجھ گیا تھا اسکی ماں کے ساتھ زیادتی کرنے کے بعد گیلانی نے اسے قتل کر دیا

www.kitabnagri.com

"یہ کیا کیا تو نے تجھے چھوڑوگا نہیں"

گولی کے چلنے اور گیلانی کے باہر نکلتے جب وہ اندر داخل ہوا اپنی ماں کو بے جان سا پڑا دیکھ وہ غصے سے چیخ کر بولا تھا جس پر گیلانی ہنسنے لگ گیا۔

"چھوڑو اسے چھوٹا ہے"

Posted On Kitab Nagri

گیلانی اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے بولتے ساتھ باہر چلا گیا اور اس وقت اس دس سال کے بچے کی آنکھوں میں خون اترانا تھا اسکے ذہن میں صرف ایک ہی بات تھی اپنے باپ اور ماں کی موت کا بدلہ لینا۔

"بہت جلد تجھ سے اپنے ماں باپ کی موت کا بدلہ لوں گا اور اگر اسی طرح تجھے نہ تڑپایا تو میرا نام بھی یونیب خان نہیں"

وہ سرخ آنکھوں کیساتھ غصے سے چیخ کر بولا تھا جس نے اسکا ہنستا ہستا گھر برباد کر دیا تھا۔

حال---

اس کی آنکھیں اس وقت بھی انتہائی سرخ تھی ماضی کا وہ دن اس کیلئے سب بھیانک دن تھا۔

"بہت جلد میرا مقصد پورا ہو گا گیلانی تجھے ایسی موت دوں گا یاد رکھے گا" وہ انتہائی سفاکیت سے بولتا آنکھیں موند گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

ماجد اور وہ دونوں ہی گیلانی کیلئے کام کرتے تھے مگر ماجد اصل میں یونیب کا اپنا بندہ تھا جسکا ہر وقت ساتھ رہنا یونیب کیلئے ضروری تھا کیونکہ رویش کی پل پل کی رپورٹ وہی اسے دیتا تھا اور یہ سب ایک پلان کے مطابق تھا جو یونیب گیلانی کیلئے کام کر رہا تھا کیونکہ گیلانی کو ختم کرنا اتنا آسان نہیں تھا بس اس لیے وہ اسکا بھروسہ جیت کر موت دینا چاہتا تھا یونیب خان کا بس ایک یہی مقصد تھا مگر گیلانی کو اسکے انجام تک پہنچاتے ہی وہ رویش ہو ساری حقیقت سے آگاہ کرتا اسکے ساتھ ایک نئی زندگی شروع کرنا چاہتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صبح سے ہی اسے اگنور کر رہی تھی ریاض سے وہ بہت خوشی سے کہتے تھی ابھی بھی وہ ریاض کیساتھ باتیں کر رہی تھی اور مسکرا رہی تھی۔

"ریاض بات سنو"

تبھی وہ بہنرادی کی آواز پر ایکدم سے گھبراتا فوراً بہنرادی کی جانب بڑھتا تھا بہنرادی اسے کوئی بتانے لگا جس پر وہ اثبات میں سر ہلاتا چلا گیا ریاض کے جاتے ہی غزلان اندر جانے لگی۔

جب وہ اسکا ہاتھ مضبوطی سے اپنی گرفت میں لیے بھاری بھاری قدم لیے بڑھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"Leave my hand"

وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولی مگر وہ اسکی بات کو نظر انداز کرتا اسے روم میں لایا اور دھکادے کر اپنے سامنے کھڑا کیا

"مسئلہ کیا ہے"

وہ اسکی جانب اپنی سرخ آنکھیں کیے اسے دیکھتے ہوئے انتہائی سخت لہجے میں چیخا ایک پل کیلئے وہ سہم گئی

Posted On Kitab Nagri

"پر اہم ہی کیا ہے وہی کر رہی ہوں جو آپ چاہتے تھے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت کرتے ہوئے اسے بولی وہ اس کے چہرے کے قریب جھکا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

"بس میرے قریب رہو گی تم ہائنڈاٹ"

وہ اسکے چہرے کے قریب جھکا اور ایک ایک لفظ چبا کر بولا اسکی گرم سانسوں کی تپش اسکے چہرے کو جھلسا رہی تھی

"توصاف لفظوں میں کہیں نامسٹر میرے سے دور نہیں رہ سکتے"

وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے آنکھوں میں چمک لیے اسے بولی اور ایک پل کیلئے سیاہ آنکھیں سیاہ آنکھوں سے ٹکرائی سامنے موجود شخص کی بیٹ مس ہوئی۔

"جو کہا ہے بس وہی کرو"

وہ اس سے دور ہوتا اسے بولتا وہاں سے مغرور چال چلتا چلا گیا اور پیچھے اسکے چہرے پر تبسم بکھرا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم یہی رہو میں پانچ منٹ میں آرہا ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالے آگے کی جانب بڑھ گیا عینب اسے جاتا دیکھنے لگ گئی اسکے تھوڑا دور جاتے ہی وہ بھی اس کے پیچھے گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہ کام کر دو گے پیسے تمہیں منہ بولے ملیں گے لیکن کام جلدی ہونا چاہیے"

وہ سامنے موجود شخص کو دیکھتے ہوئے ساری بات بتاتے ساتھ بولا جس پر سامنے موجود ڈیٹیکو اثبات میں سر ہلا گیا عینب چھپ کر دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔

اس سے بات کرتا زہرون واپس مڑا سائیڈ پر دیوار سے لگ کر چھپ گئی وہ اس طرف آتا اپنے قدم روک گیا وہ زہرون کی پیٹھ دیکھنے لگ گئی۔

"چلو"

زہرون اسے بولتے ساتھ مڑا عینب اسے دیکھنے لگ گئی اور نظریں شرمندگی سے جھکا گئی۔

"وہ میں تو بس یوں ہی گھو"

عینب اپنی صفائی میں بول رہی تھی جب زہرون نے اسے ٹوکا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں نے نہیں پوچھا"

وہ سنجیدگی سے اسے کہتا آگے کی جانب قدم بڑھانے لگا وہ عینب کو دیکھ چکا تھا اور اس کا اس طرح چھپ کر باتیں سننا زہرون کو پسند نہ آیا وہ خاموشی سے اسکے پیچھے چل رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"جی بولیں کیا کام ہے"

زر میش رویش کے روم میں آتے ہوئے اسے دیکھ کر سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگی۔

"ناراض ہو مجھ سے"

وہ اسے دیکھ کر اٹھ کر بیٹھ کر پوچھنے لگی زر میش اسے دیکھ رہی تھی۔

"نہیں بس برا لگا"

وہ منہ بنائے اسے معصومیت سے بولی رویش نے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کیا وہ اسکی جانب بڑھی۔

"میں بیمار تھی اور بہت پریشان تھی اس وجہ سے تمہیں پتہ وہ یونیپ انتہائی گھٹیا انسان نکلا ہے"

وہ زر میش کو دیکھتے ہوئے سب بتانے لگی یونیپ کا نام لیتے ہی چہرہ سرخ ہوا تھا

"مجھے نہیں لگتا وہ بہت اچھے ہیں"

زر میش معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے یونیپ کی حمایت کرنے لگی رویش نے گھور کر اسے دیکھا۔

تبھی رویش کا فون بجایونیپ کا نام سکرین پر جگمگا تا دیکھ اسے شدید غصہ آیا زر میش اسے اٹھاتا نہ دیکھ کر خود ہی کال اٹینڈ کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"رویش"

یونیب نے گھمبیر اواز میں اسکا نام پکارا ناچاہتے ہوئے بھی رویش کے دل نے بیٹ مس کی۔

"کہ دوزر میش میں جھوٹے اور دھوکے باز لوگوں سے بات نہیں کرتی"
وہ اپنی ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے غصے سے کہنے لگی اسکی بات پر وہی دوسری طرف یونیب مسکرایا۔

"یہ ناراضگی جلد ختم کر دیں گے بس ایک دن سب بتاؤ گا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا زر میش بھی مسکرائی رویش اسکی اواز پر غور کرنے لگ گئی۔

"تمہاری اواز خان سے بہت ملتی ہے"
خان کی اواز کا خیال اتے ہی وہ یونیب کو بولی یونیب خاموش رہا اور کال بند کر گیا۔

"دیکھا تم نے مجھے کیسے انکور کیا ہے کبھی بھی بات نہیں کروں گی"
وہ منہ بسورے اسکے انکور کر شدید غصہ ہوتی زر میش سے کہنے لگی۔

"کل خود ہی منالیں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ رویش کی گردن پر بازو ڈالے مسکرا کر بولی رویش بس سر کو خم دے گئی اور پھر زر میٹش اور رویش خوب باتیں کرنے لگے تھے۔

بہزاد کے کہے مطابق وہ پورا دن اسکے قریب ہی رہی گے اس وقت وہ گھر سے باہر جا رہا تھا جب غزلان کو پیچھا آتا دیکھ اسکے قدم رکے۔

"مجھے ضروری کام ہے گھر رہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگا غزلان اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میں اکیلی گھر رہو مجھے نہیں رہنا ساتھ لے چلو نا"

درید کو یاد کرتے وہ تھوڑا ڈرتے ہوئے کہنے لگی جس پر اسکا گھبراہٹا چہرہ دیکھ خاموش سے اسکی بات مان گیا

"شکریہ"

وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولتی اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گئی اور بہزاد گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

کچھ ہی دیر میں اس نے گاڑی کلب کے باہر روکی غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"ہم۔ یہاں کیوں آئے ہیں"

وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"درید کے ایک ادمی کا کام تمام کرنے"

وہ سفاک انداز میں بولتا گاڑی سے باہر نکلا غزلان بھی اس کے ساتھ باہر نکلی چہرہ ماسک سے ڈھکے وہ اندر کی جانب تھا۔
غزلان اس کے پیچھے گئی۔

"تم یہی انتظار کرو"

اسے کہتے ساتھ وہ کلب کے اندر بنے روم کی طرف بڑھ گیا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی۔

درید کے ادمی کے روم میں آتے ہی سامنے اسے موجود دیکھ کر آنکھوں میں وحشت بھر آئی بغیر ادھر ادھر اپنا
چاقو جیب سے نکال کر گھماتے ہوئے اسکی گردن اڑا گیا وہ شخص بے جان سا زمین پر گر گیا اپنے چاقو پر لگا خون
اس کے کپڑوں سے صاف کرتا ہاتھ روم کی طرف بڑھ کر اپنے خون سے بڑھے ہاتھ صاف کرتا سر چہرے پر پڑی دو
تین خون کی بوندیں صاف کرتا جیسے آیا تھا ویسے جانے لگا۔

"ہیلو ہینڈ سم اتنی جلدی کہاں"

Posted On Kitab Nagri

روم سے باہر نکلتے ایک لڑکی نشے میں دھت اسکے قریب آتی چہرے پر انگلی ہیرتی ہوئے بولی بہزاد اسے خود سے دور کرنے لگا جس سے وہ ان بیلنس ہوتی کرنے لگی جب بہزاد نے اسکا بازو پکڑ کر سنبھلانا جانے کیوں وہ تھوڑا ڈر رہا تھا اگر غزلان اسے اس لڑکی کیساتھ دیکھ لیتی تو شاید غصے سے پاگل ہو جاتی۔

"میری اج رات حسین بنادو"

بہزاد اسے وہاں موجود صوفے پر بیٹھانے لگا تھا جب وہ اسکے سینے سے لگی بے باکی سے بولی تھی۔

"میں بناتی ہوں نا تمہاری رات حسین"

غزلان جو بہزاد کو دیکھنے کیلئے آرہی تھی اپنی آنکھوں سے سارا منظر دیکھ غصہ ساتویں آسمان کو پہنچ چکا تھا آنکھیں سرخ ہو گئی اسکی بات پر غصے سے اسکی طرف بڑھ کر سختی سے بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کوئی تماشامت کرو چلو وہ ڈرنک ہے"

بہزاد اس لڑکی کو خود سے الگ کرتے ہوئے غزلان کا ہاتھ پکڑ کر اسے جانا کا بولنے لگا

"ایسے کیسے منہ نہ نوچ لوں اس چڑیل کا"

وہ غصے سے پاگل ہوتی چیخ کر بولتی بہزاد سے ہاتھ چھڑواتی کسی شیرنی کی طرح اس پر چیخی تھی بہزاد نے پیچھے سے اسے کمرے سے پکڑ کر لڑکی کے قریب جانے سے روکنا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

"آریو میڈ"

سامنے موجود لڑکی غزلان کو اس قدر غصے سے دیکھتے ہوئے بولی

"I will kill you he is only mine"

وہ بہزاد کی قید سے نکلنے کی کوشش کرتی اسکی بات مزید آگ بگولہ ہوتی چینی وہ لڑکی گھبرا گئی بہزاد اسے روکنے کی کوشش کر رہا تھا بہت سے لوگ وہاں موجود ہو گئے جو ادھے سے زیادہ نشے میں تھے

"میں صرف تمہارا ہوں ریلیکس غزلان"

لوگوں کی بھیڑ دیکھتا وہ اسکے کان کے قریب سرگوشی کرتے ہوئے اسے پرسکون کرنے کیلئے بولا غزلان نے مڑ کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چھوڑیں میں اسکو نہیں چھوڑو گی چھو اکیسے"

وہ اسکا یہ پاگل پن والا انداز دیکھ کر خود بھی ایک پل کیلئے ساکت ہو گیا تھا اسکے معاملے میں وہ بہت زیادہ پوزیزو تھی وہ یہ بات سمجھ گیا تھا

"اس وقت وہ ہوش میں نہیں ہے اور تم غصے میں اپنا ہوش کھو بیٹھی ہو لیٹس گو"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد اسے زبردستی گود میں اٹھا تا کلب سے لے جانے لگا وہ اسکی گود میں مچلتی نیچے اتارنے کا بول رہی تھی بہزاد نے اسکے غصے سے سرخ ہوتے چہرے پر نظر ڈالی کو اس وقت غصے میں اسے بہت حسین لگ رہا تھا۔

"میں نہیں چھوڑو گی اسے کیسے کیسے وہ آپ کے اتنے قریب آسکتی ہے"

کلب سے باہر نکلتے ہی بہزاد اسے نیچے اتارتا اسکا ہاتھ تھامے گاڑی کی طرف لے جانے لگا جب وہ اسکی گرفت سے ہاتھ جھٹک کر سرد لہجے میں کہنے لگی۔

اسے ریلیکس کرنے کا بہزاد کو صرف ایک ہی طریقہ سمجھ آیا اسے جھٹکے سے قریب کرتے ساتھ وہ اسکی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا نرم لمس محسوس کروا کر اسکی ہارٹ بیٹ ایکدم تیز کر گیا اتنا نرم لمس محسوس کرتی غزلان آنکھیں موند گئی۔

"ایک بات یاد رکھیے گا میں کسی لڑکی کو آپ کیساتھ کھڑا برداشت نہیں کر سکتی تو قریب آنا تو پھر بہت دور کی بات ہے"

www.kitabnagri.com

اسکی پیشانی سے لب ہٹا کر اسے پر سکون کرتا بہزاد اسے دیکھنے غزلان ہوش کی دنیا میں واپس آتی اسے شدت بھرے لہجے میں کہنے لگی

"کیا کرو گی پھر"

وہ اذ کے چہرے کے قریب جھک کر اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"جان سے ماروں گی یاد رکھیے گا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے جنونی انداز میں کہتی گاڑی کی جانب قدم بڑھا گئی بہزاد اسے جاتا دیکھ رہا تھا کبھی کبھی وہ بہزاد کو حیران کر دیتی تھی انداز سے لے کر الفاظ بھی وہ بہزاد جیسے بولتی تھی۔
L نان راستے میں چل رہی تھی جب اچانک گاڑی چلتے چلتے ایک دم رک گئی غزلان پریشانی سے اسے دیکھنے لگ گئی جب بہزاد گاڑی سے نکل کر دیکھنے لگ گیا۔

"کیا ہوا"

پانچ منٹ وہ انتظار کرتی رہی جب بہزاد واپس نہیں آیا تو وہ خود ہی گاڑی سے نکل کر اسکے پاس آکر پوچھنے لگا

"پنچر ہو گئی ہے"

وہ اسے دیکھے بغیر جواب دینے لگ گیا اور خاموشی سے بہزاد کو ٹائر چینج کرتا دیکھنے لگی۔

"تم بیٹھو اندر"

وہ اسے حم دینے والے انداز میں کہنے لگا جس پر وہ خاموشی سے واپس گاڑی میں بیٹھنے کی جانب بڑھنے لگی تبھی ساتھ سے ایک لڑکا گزرا اور غزلان کو جان کر چھو غزلان نے گھور کر اسے دیکھا اور فوراً اسکے سامنے آئی

Posted On Kitab Nagri

"چھو کیسے"

غزلان انتہائی سخت میں سامنے کھڑے لڑکے کو سرخ آنکھوں سے دیکھ کر بولی

"ایسے"

سامنے موجود شخص بغیر ڈرے ڈھٹائی سے اسے چھونے لگا تھا مگر اس سے پہلے اسکا ہاتھ کسی کی گرفت میں آچکا تھا

"چھونا کسے کہتے ہیں میں بتاتا ہوں"

وہ غصے سے اسکا ہاتھ اپنی گرفت میں لیے دوسرے ہاتھ سے اسکی گردن کو دبوچ سرخ آنکھوں سے دیوار سے لگا گیا وہ شخص اسکی سیاہ سرخ انگارہ برستی آنکھوں میں دیکھ خوفزدہ ہو گیا اور پیچھے کھڑی غزلان کے چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی تھی۔

بہزاد اسے دیوار سے پن کر کے اپنے بیسٹ والے روپ میں آتا جیب سے چاقو نکال کر اسے گھما کر اس ہاتھ پر کٹ لگا گیا وہ شخص درد سے کراہ گیا اسکا ہاتھ اسکے کلائی سے الگ ہو چکا تھا وہ خوف سے سامنے موجود شخص کو دیکھ رہا تھا جسم کانپنے لگا تھا ہاتھ پیر ڈھنڈے پڑ چکے تھے بہزاد نے اسکی گردن کو فوراً سے گرفت سے چھوڑا

"جان لے لیتا اگر ہلکا سا بھی چھوا ہوا ہوتا"

وہ وحشت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے ڈارک لہجے میں کہتے ساتھ اس شخص کو مزید خوف میں مبتلا کر دیا تھا وہ خوف زدہ سے تیز رفتار سے بھاگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"آئی لو یو"

غزلان جو پیچھے کھڑی تھی اسکے قریب آکر بغیر ڈرے اسکے کان میں مسکرا سرگوشی کرتے ہوئے بولی اس نے
سردنگا ہوں سے اسے دیکھا اور وہ ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

وہ دونوں گھر پہنچے غزلان بغیر کوئی بات کیے اوپر کی جانب بڑھنے لگی

"میرے روم میں جاؤ"

وہ اسے اوپر جاتا دیکھتے ہوئے بولا غزلان کے بڑھتے قدم رکے اس نے مڑ کر اسے دیکھا جو چہرے پر سنجیدگی سجائے
اسی کو دیکھ رہا تھا وہ خاموشی سے بہزاد کے روم کی جانب بڑھ گئی۔

بہزاد میڈ کو غزلان کا سامان اسکے روم میں شفٹ کرنے کا حکم دیتے ساتھ روم میں آیا
کمرے میں داخل ہوتے ہی غزلان باتھ روم سے باہر نکلی بہزاد کی نظر اس پر گئی جو خاموش خاموش تھی۔

"آریو اوکے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگا غزلان اسکے سوال پر اسے دیکھنے لگا۔

"میں تو ٹھیک ہوں کیا آپ ٹھیک ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے جواب دیتی وہی سوال اس سے کرنے لگی وہ سر کو خم دے گیا۔

"لگے نہیں تم ٹھیک"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بالوں میں جوڑا بناتے ہوئے بولی بہزاد نے اسے دیکھا۔

"تم یا آپ ایک سوچو کبھی آپ تو کبھی تم کہ رہی ہوتی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سینے پر بازو باندھے انتہائی سنجیدگی سے بولا غزلان نے اسے دیکھا۔

"آپ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہلکی سی مسکان لیے اسے بولی اسکے اس انداز پر ناچاہتے ہوئے بھی بہزاد کے لب ہلکے سے مسکرائے غزلان کی مسکراہٹ گہری ہوئی اور اسکی جانب بڑھ گئی۔

www.kitabnagri.com

"Do you love me"

وہ اسکے بالکل سامنے کھڑی سینے پر بازو باندھے اس پر نظریں مرکوز کیے سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگی سامنے کھڑا وجود اسے دیکھنے لگا

"I don't know"

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدہ لہجے میں اس پر نظریں جمائے بولا غزلان اسے دیکھنے لگی سچ ہی تو بولا تھا اس شخص نے اس جیسے سیاہ اور پتھر دل انسان کو کیا معلوم تھا پیار کیا ہوتا ہے

"پھر کیوں کیا قریب مجھے اپنے جب دور تھی تو دور کی رکھنا تھا عادت ڈالی ہے آپ نے غزلان قریشی جس چیز کی عادت ڈال لیتی ہے جسے چاہ لیتی ہے اسے اپنا بنا کر رہتی ہے اور میں آپ کو اپنا بنا کر رہوں گی یاد رکھیے گا"

وہ اسکا کالر اپنی مٹھیوں میں دبو جتی سیاہ آنکھوں میں غصہ لیے اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولی سامنے موجود شخص ایک منٹ کیلئے پھر سے حیران ہوا

"یہ پاگل پن ہے"

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا

"پاگل پن ہے پاگل پن صحیح ضد ہے تو ضد صحیح لیکن آپ صرف میرے ہیں صرف میرے"

وہ اسکے تھوڑا قریب ہوتی ضدی انداز میں بولی بہزاد درید بس اپنے سامنے اس شدت پسند لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

"کلب میں کہا تھا آپ نے آپ میرے ہیں پھر یہ سب کیوں"

وہ اسے خاموش دیکھتے ہوئے یاد دلاتے ہوئے اب کی بار چیخ کر بولی بہزاد اسی کو دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"جس کی عادت ڈالتا ہوں وہ چھوڑ جاتے ہیں"
بہزاد اس لہجے میں بولتے ہوئے کوئی معصوم سا بچہ لگا تھا غزلان نے پہلی بار اداسی محسوس کی تھی۔

"ایسا نہیں ہو گا میں کبھی نہیں چھوڑوں گی بہت پیار کرتی ہوں ہمیشہ کروں گی"
وہ اسے اداس دیکھتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے پیار سے بولی۔

"پیار کے قابل نہیں ہوں تم"
بہزاد کے کانوں میں یہ آواز ٹکرائی وہ ایک جھٹکے سے غزلان کو خود سے الگ کر گیا۔

"پیار کے قابل نہیں ہوں میں لیومی آلون"
وہ اسے سرد و سرخ آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سخت تیور لیے بولا غزلان کچھ کہے بغیر باہر کی جانب بڑھ گئی۔

www.kitabnagri.com

زہرون عینب سے تھوڑا روڈ لی بات کر رہا تھا جو عینب کو بہت محسوس ہوئی تھی وہ دونوں بیٹھے جب عینب دونوں کیلئے کافی بنا کر لائی اور ایک اسکی جانب بڑھا دیا اور اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسی بنی ہے"

عینب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون نے اسکی جانب دیکھا۔

"اچھی بنی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مختصر سا جواب دینے ساتھ کافی پیئے لگ گیا۔

"تم ناراض ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون نفی میں سر ہلا گیا

"تم ہو تمہارے انداز سے پتہ لگ رہا ہے"

وہ اسکے نفی میں سر ہلانے کے۔ باوجود اس سے بولی زہرون نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پھر سے سنجیدہ لہجے میں بتانے لگا

"ہو"

وہ پھر سے وہی بولی زہرون نے گہرہ سانس لے کر غصہ ضبط کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"بس براگاتھا چھپ کر تمہارا کھڑا ہونا"
وہ اسے دیکھتے صاف لفظوں میں بتا گیا عینب نظریں جھکا گئی۔

"سوری"

وہ منہ بنائے اسے کہنے لگی جب زہرون نے اپنا چہرہ اسکے قریب کیا تھا

"تمہیں میری ناراضگی سے فرق کرتا ہے کیا"

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا عینب اچانک اسکے قریب آنے پر گھبرا گئی

"چپ کر کے کافی پیو پتہ نہیں ہو نمبرون ٹھہر کی سے میری شادی کروادی ہے"

وہ غصے سے اسکے لبوں سے کافی کا لگ لگاتی بولتے ساتھ وہاں سے اٹھ گئی زہرون اسے جاتا دیکھتے ہوئے مسکرا نے
لگی عینب نے اندر جاتی ہی سکھ کا سانس لیا۔

"ہاں یونیب کہو"

Posted On Kitab Nagri

گیلانی چہرے پر مسکراہٹ سجائے فون کان سے لگائے پوچھنے لگا

"سر کیا آپ آج کاڈنر میرے ساتھ کرنا پسند کریں گے"

وہ لمبے میں مٹھاس لیے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا دوسری جانب گیلانی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"ٹھیک ہے کر لوں گا"

کہتے ساتھ گیلانی نے فون بند کر دیا اور یونیب خان کی آنکھوں میں اس وقت الگ ہی چمک تھی۔

"گیلانی کو تم لے کر آؤ گے ماجد"

وہ اسے حکم صادر کرتے ساتھ فون پر نمبر ڈائل کرنے لگا پیچھے کھڑے ماجد نے اثبات میں سر ہلادیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہزاد آج ہم گیلانی کو اسکے انجام تک پہنچا کر رہیں گے"

وہ چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ سجائے بہزاد کو بتانے لگا

"بہت خوب لیکن ہم نہیں تم اسے انجام تک پہنچا رہے اسکے"

بہزاد گیلانی کی موت کا سنتے ہی خوش ہو کر یونیب سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا ساتھ سب سے زیادہ ضروری تھا جو تم نے دیا"
وہ اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگا بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا

"ہمیشہ دوں گا"

وہ اسے سنجیدگی سے جواب دینے لگا یونیپ کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"یقین ہے مجھے"

وہ اسے پر اعتماد لہجے میں بولا اسکے یقین پر بہزاد نے سر کو خم دیا اور فون بند کر دیا۔

رویش صبح سے سو مرتبہ فون دیکھ چکی ہے مگر نہ تو یونیپ کا کوئی ٹیکسٹ آیا تھا اور نہ ہی کوئی کال وہ براسا لیے بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"آئے گانا تو مر کر بھی نہیں بات کروں گی شکل بھی نہیں دیکھوں گی سمجھتا کیا ہے خود کو"
غصے سے لال ہوتی وہ اپنے آپ کو بتانے میں مصروف ہو گئی تبھی زر میش کمرے میں آئی

"خیریت تو ہے نا"

زر میش اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی اسکی اتے ہی وہ اپنا غصہ کنٹرول کرتی اثبات میں سر ہلا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈیڈ بلا رہے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی رویش فوراً اٹھی اور چپک پیروں میں گھساتی یوسف صاحب کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے بلا یا ڈیڈ"

وہ کمرے میں آتے ہوئے انکی پیٹھ کو تکتے ہوئے پوچھنے لگی یوسف صاحب نے مڑ کر اسے دیکھا

"بیٹھو"

وہ اسے نرم لہجے میں بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگے جس پر وہ خاموشی سے بیٹھ گئی۔

"سنا ہے عرفان یہاں سکر دو میں موجود ہے"

وہ سے دیکھتے ہوئے چہرے پر سرد تاثرات سجائے پوچھنے لگے جس پر رویش اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"میں نے دیکھا تھا"

وہ سر جھکائے ادا سی سے بتانے لگی یوسف صاحب سر کو خم دے گئے۔

"ہو سکے تو اب گھر سے کم ہی نکلا کیونکہ وہ تمہیں ہی ڈھونڈتا ہوا یہاں آیا ہے"

یوسف صاحب اسے تنبیہ کرنے لگے جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"جی ٹھیک ہے ڈیڈ"

وہ سر جھکائے کہنے لگی یوسف صاحب نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔

"گھبرانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے تمہارے ڈیڈ تمہیں کچھ نہیں ہونے دیں گے"

وہ اسکے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھے حوصلہ دیتے ہوئے بولے وہ مسکرائی۔

"آرام کرو میری بچی مجھے کام سے جانا ہے"

وہ اسے کہنے لگے جس پر رویش خاموشی سے چلی گئی اور یوسف صاحب بھی اپنی گن رکھتے ہوئے باہر کی طرف بڑھ گئے۔



www.kitabnagri.com

ماجد گیلانی کو یونیب کی بتائی جگہ پر پہنچا چکا تھا وہ جیسے ہی گاڑی سے اتر کسی نے منہ پر رومال رکھ دیا گیلانی نے مزاحمت کی مگر پانچ منٹ بعد وہ بے ہوش ہو گیا اسے اٹھا کر ایک کمرے کی جانب لے گئے کچھ ہی دیر میں گیلانی کو ہوش آیا خود کو ایک تاریکی میں ڈوبے کمرے میں موجود دیکھ کر اسے عجیب گھٹن سی محسوس ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو گیلانی صاحب"

تبھی گیلانی کے کانوں سے یونیب کی اواز ٹکرائی وہ قدم بڑھاتا تھا بلکل اسکے قریب آنے کر کھڑا ہوا۔

"نتیت۔۔ تم "Invisible man"

گیلانی اسے دیکھتے ہی پچھلی دفعہ والا منظر یاد کرتے ہی گھبرا کر بولا

"کیا ہے نا پچھلی ملاقات میں ہی جان سے مار دیتا مگر کچھ حساب رہتے تھے اتنی سکون کی موت نہیں دینا چاہتا تھا"

کہتے ساتھ اس نے چہرے پر سے ماسک ہٹایا اور گیلانی ساکت ہو گیا

"یونیب تم تم اتنے بڑے دو غل"

وہ ابھی بول رہا تھا جب یونیب نے اسکا منہ اپنی ہاتھ میں دبوچ کر سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"ہاں میں یونیب خان ریان خان کا اور آمینہ خان کا بیٹا کچھ یاد آیا"

وہ اسے نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے زہرون خند لہجے میں غرایا

پندرہ سال پہلے کا منظر یاد کرتے ہی گیلانی کا چہرہ زرد پڑنے لگا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اسی دن تہ کر لیا تھا کہ بدلہ لوں گانا جانے تجھ سے بدلہ لینے کیلئے کیا کچھ نہیں کرنا پڑا تیرا حکم ماننا یونیب خان جس کے نیچے ادمی ہوتے ہیں وہ تجھ جیسے بے غیرت کی باتیں سن رہا تھا"

کہتے ساتھ یونیب نے اسٹیل کے بنے اسٹینڈ پر زور سے اسکا کا تھا وہ چیخ اٹھا۔

"تکلیف ہوئی مجھے بھی ایسے ہی تکلیف ہوئی تھی جب میرے ماں باپ کو اس دنیا سے بھیجا تھا"

وہ وحشت بھرے لہجے میں کہتے ساتھ بغیر اس پر رحم لگائے بار بار اسکے سر پر مارنے لگ گیا گیلانی کا خون نکلنے لگ گیا تھا۔

"ابھی شروعات ہے تم ایسی موت دوں گا اپنے کیسے پر پچھتائے گا گیلانی"

کہتے ساتھ بلینڈ نکال کر اسے سرخ وحشت بھری سے دیکھتے ہوئے اسکے ہاتھوں پر ایک کے بعد ایک کٹ لگاتا گیا وہ تڑپ رہا تھا مگر کچھ بولنے کی ہمت نہیں تھی اور مقابل کو اسے تکلیف پہنچا کر بے حد سکون دل رہا تھا۔

اسکے بعد چاقو نکال کر اس نے گیلانی کے سامنے لہرایا اسکا خوف سے پورا وجود کانپنے لگا اپنی بھیانک موت اسے صاف نظر آرہی تھی

چاقو اسکے پیٹ پر ڈالا گیلانی کی زوردار چیخ نکلی چہرہ سرخ ہو گیا تھا یونیب نے اگلے ہی لمحے باہر نکلا یہ حرکت بھی اس نے کوئی کو سے دو بار دوہرائی وہ مارنے کی حالت میں پہنچ چکا تھا کام بے جان ہو رہا تھا

"پلی۔۔۔ پلیز ز۔۔۔ مم۔۔۔ ع۔۔۔ معاف۔۔۔ کرد"

Posted On Kitab Nagri

وہ بامشکل کانپتے تڑپتے ہوئے ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا یونیب نے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ آئی۔

"معاف"

وہ ہنس کر بولتے ساتھ اسکے زخمی اور خون سے بھرے جسم کو دیکھتا خود میں سکون اترتا محسوس کر رہا تھا۔

"آجائیں"

تبھی یونیب نے کسی کو پکارا اور وہ اندر داخل ہوا گیلانی کے سامنے اور یونیب کیساتھ آکر کھڑا ہوا تھا تو گیلانی نے دیکھنے کیلئے نظریں اٹھائی وہ کوئی اور نہیں یوسف صاحب تھے وہ اسے دیکھ کر تلخ مسکراہٹ لبوں پر سجائے

"تمہیں ہار مبارک گیلانی"

کہتے ساتھ جیب سے ہستول نکال کر تین سے چار گولیاں چلا دی اور گیلانی بے جان ہو گیا یوسف صاحب اور یونیب ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیے

www.kitabnagri.com

"ویلڈن یونیب"

وہ اسے شاباشی دیتے ساتھ وہاں سے چلے گئے اور اپنی زندگی کا سب سے بڑا مقصد پورا کر لیا تھا۔

"کاش ٹھکانے لگا دینا"

Posted On Kitab Nagri

باہراتے ہی ماجد کو کہتے ساتھ خون سے بھرے ہاتھ اور کپڑے دیکھتا ساتھ والے روم میں چلا گیا تھا
اب صرف اسے ایک کام کرنا تھا رویش کو ساری حقیقت بتا کر اسے ہمیشہ کیلئے اپنا بنانا تھا۔

"یہی سونے کا ارادہ ہے"
بہزاد لان میں غزلان کیساتھ آکر بیٹھتے ہوئے نظریں سامنے مرکوز کیے پوچھنے لگا

"ہاں جی"
وہ سپاٹ لہجے میں اسے دیکھے بغیر جواب دیتے ساتھ اٹھنے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کمرے میں"
اس سے اپنا ہاتھ چھڑواتی جانے لگی جب اس نے پکڑ کر اسے قریب کھینچا۔

"کیا چاہتی ہو ہر وقت مناتار ہوں"
وہ اسکے چہرے پر آئی شرارتی لٹھ کو پیچھے کرتے ہوئے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے گھمبیر آواز میں بولا۔

Posted On Kitab Nagri

"تو مت منائیں دور رہیں میں صرف انہیں کے قریب آنا پسند کرتی جنہیں میری قدر ہو"
کہتے ساتھ اسے خود سے الگ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے غصے سے بولی۔

"یقین جانو اس وقت خطرناک چڑیل لگ رہی ہو"
وہ اسے دیکھتے چہرے پر سنجیدگی سجائے اسے بولا اسکے خطرناک چڑیل کہنے پر غزلان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

"خطرناک چڑیل میں تو پھر آپ ہوئے ڈینجرس بھوت نہ میرا لڑنے کا موڈ ہے اور نہ ماننے کا بہت غصے میں ہوں
انفیکٹ میرا بات کرنے کا ہی دل نہیں ہے مجھے جانا ہے"
اسکی گرفت میں مچلتے ہوئے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے یاد بہزاد نے گرفت ڈھیلی کی اور غزلان منہ بناتی اندر چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم نہیں سمجھ پارہی"
اسے جاتا دیکھ وہ ایک سر د آپ بھرتا دل میں بولتے ہوئے وہی بیٹھ گیا۔

"ڈیڈام بھائی"
جاوید صاحب سانہی بیگم اور دراب کو سامنے دیکھ کر زہرون کو حیرت ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسا لگا سر پر انزہم اپنی بہو کو دیکھنے کیلئے آئے ہیں"

جاوید صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے زہرون کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ تینوں اندر آئے

"کون ہے"

عینب جو کچن میں کھڑی اپنے کیے کافی بنا رہی تھی پوچھنے لگی

"عینب مام ڈیڈ دراب آئے ہیں"

زہرون اسے دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بتانے لگا عینب کے چلتے ہاتھ ایکدم ر کے اس نے اس طرف دیکھا جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"اسلام و علیکم"

وہ کچن سے باہر نکلتی مسکراتے ہوئے انہیں سلام کرنے لگی جاوید صاحب نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

"ادھر بیٹھو ماشاء اللہ کتنی پیاری ہے"

وہ عینب کو اپنے پاس بٹھاتے ہوئے پیار سے بولی عینب مسکرا دی

"پسند کس کی ہے"

Posted On Kitab Nagri

زہرون بھی مسکراتے ہوئے کہنے لگا عینب نے گھور کر اسے دیکھا اور وہ تینوں مسکرا دیے

"ہائے بھابی میں دراب آپ کا دیور"

دراب اسکی طرف ہاتھ بڑھائے مسکراتے ہوئے اسے اپنا تعارف کروانے لگا عینب نے ہاتھ ملایا۔

"باقی باتیں یوسف کے گھر چل کر کریں گے چلو"

جاوید صاحب فوراً بولے جس پر وہ سب اٹھ گئے اور یوسف صاحب کے گھر چلنے کیلئے پہلے وہ تینوں نکل گئے۔

"یہ کیوں آگئے میں پہلے بتا رہی ہوں میں کبھی بھی تمہارے ساتھ لندن نہیں جانے والی"

وہ اسے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی زہرون نے بھی اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے خود بھی نہیں پتہ کچھ"

وہ کہتے ساتھ جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بولتا باہر بڑھ گیا اور عینب سر جھٹک کر باہر کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرے میں بیڈ لیٹی ہوئی تھی جب کھڑکی سے کسی کو آتا دیکھ رویش ایکدم اٹھ بیٹھی سامنے موجود شخص کو اسے حد سے زیادہ غصہ آیا۔

"آپ آپ یہاں کیا کر رہے ہیں مسٹر"
رویش اسے دیکھ کر دروازہ بند کرتی غصے سے پوچھنے لگی جس پر وہ اسکی جانب قدم بڑھانے لگا۔

"ریلیکس اینگری گرل"
گھمبیر اواز میں کہتے ساتھ یونیپ نے چہرے پر سے ماسک ہٹایا رویش ساکت ہو گئی اسے یقین نہیں ہوا تھا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا

"یعنی خان تم تھے"
کچھ دیر بعد وہ ہوش میں آتی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر یونیپ نے اثبات میں سر ہلادیا۔

"جھوٹے دھوکے باز جاؤ یہاں سے"
وہ اسے غصے سے کہتے ساتھ کھڑکی کی طرف بڑھنے لگی جب یونیپ نے اسکی کلائی اپنے ہاتھ میں لے کر غصے سے اسے دیوار سے پن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جھوٹا یاد ہو کے باز کہنے کی ضرورت نہیں پہلے سچائی جان لو پھر جو بولنا ہے بولو"
وہ اسے دیوار سے لگائے اسکے چہرے پر اپنی سرد نگاہیں گاڑھے سختی سے بولار ویش اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"مجھ"

رویش اس سے پہلے منہ سے الفاظ نکلتی وہ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کروا گیا۔

"شش ایک لفظ نہیں آج تک تمہاری سنتا آیا ہوں آج تمہیں یونیب خان کی سننی ہوگی"
وہ اسے خاموش کرواتے ہوئے بولار ویش اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

یونیب نے اسے ماضی سے لے کر گیلانی سے بدلہ لینے تک ایک ایک بات تفصیل سے بات بتائی اسکے ماں کیساتھ
اتنا برا سن کر رویش کی آنکھوں میں نمی آگئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ڈونٹ کرائی اس شخص کو میں نے بہت بھیانک موت دی ہے"
وہ اسکی آنکھ سے نکلا ایک آنسو صاف کرتے ہوئے نرمی سے بولار ویش اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"لیکن تم مجھے سچ بتا سکتے تھے اسکا مطلب یہ ہوا تمہیں مجھ پر یقین نہیں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر سنجیدگی لیے اسے بولی یونیب خاموش رہا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے مرد پسند نہیں تھے نہ کبھی سوچا تھا کہ کسی مرد کو اس دل میں جگہ دے سکوں گی لیکن تم وہ واحد شخص تھے جسے رویش یوسف نے دل میں جگہ دی مگر تم نے مجھے دھوکے میں رکھا"

رویش آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھتے ہوئے بولی سامنے کھڑا جو اسے خاموشی سے سن رہا تھا

"I am sorry"

وہ اسے سننے کے بعد یہ الفاظ بولنے لگا رویش نے اس کی طرف دیکھا اور نظروں کا تعاقب دوسری طرف کر گئی۔

"تم چلے جاؤ یہاں سے"

وہ اس سے نظریں چراتے ہوئے بامشکل یہ الفاظ بولے یونیب نے اسے دیکھا

"رویش میں صرف دو چیزوں سے ڈرتا ہوں اب ایک تمہارے رونے سے دوسرا تمہیں کھونے سے"

وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے اسکے چہرے پر ہاتھ کر آنسو صاف کرتے ہوئے شدت سے بولا رویش اسے دیکھنے لگی اسکی آنکھیں اسکے منہ سے نکلے الفاظ کی سچائی بیان کر رہی تھی۔

"جاؤ"

وہ اسے خود سے دور کرتے ہوئے چیخ کر بولی تھی یونیب نے غصے سے اسے اپنی جانب کھینچا اور سینے سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں اپنا بنائے بغیر نہیں جاؤ"

وہ اسے زور سے سینے سے لگائے شدت سے بولا وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے رونے لگ گئی۔

"رویش باجی رویش باجی"

زر میش کی اواز پر وہ فوراً یونیب سے الگ ہوئی یونیب نے بھی دروازے کی جانب دیکھا

"تمہیں ابھی جانا ہوگا ہم بعد میں ملیں گے"

وہ زر میش کو باہر موجود پاتے ہوئے اسے بولی یونیب اسے دیکھنے لگا

"پیار کرتی ہونا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ رکھے پیار سے پوچھنے لگا وہ اثبات میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"کرتی ہوں ابھی پلیز جاؤ"

وہ یونیب کو وہاں سے جاتا نہ دیکھتے ہوئے پھر سے کہنے لگی

"میں آؤگا پھر"

کہتے ساتھ وہ جیسے آیا تھا ویسے واپس چلا گیا رویش نے سکھ کا سانس لیا اور دروازے کی جانب بڑھ کر دروازہ کھولا۔

Posted On Kitab Nagri

"کہاں تھی آپ"

زر میش اسے دیکھتے ہوئے کمر پر ہاتھ رکھے پوچھنے لگی رویش اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کرتی اسے دیکھنے لگی

"باتھروم تھی تم بتاؤ کیا ہوا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نارمل انداز میں پوچھنے لگی جس پر زر میش نے اسے زہرون کی فیملی کے آنے کا بتایا وہ زر میش کیساتھ نیچے کی جانب بڑھ گئی۔

وہ سیڑھیاں اتر کر جیسے ہی ٹی وی لاونچ میں آئی دراب کی نظر اس پر گئی اور وہی جم سی گئی رویش ان سب کو دیکھ کر چہرے پر ہلکی سی مسکان سجائی۔

"اسلام و علیکم"

رویش مسکرا کر ان سب کو سلام کرتے ساتھ راحت بیگم کیساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی دراب کی نظریں اسی پر مرکوز تھی جاوید صاحب اور سانیہ بیگم نے اسے جواب دیا۔

"ہیلو مائی نیم اس دراب زہرون کا چھوٹا بھائی"

وہ رویش کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے بتانے لگا رویش کی نظریں اب اسکی جانب پہلی بار اٹھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہائے مائی نیم ازرویش"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دینے لگی دراب کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

"رویش نائس نیم"

وہ مسکراتے ہوئے اسے کہنے لگا رویش بامشکل مسکرا سکی سب لوگ باتیں کر رہے تھے
یوسف صاحب دراب کی نظریں بخوبی رویش پر نوٹ کر رہے تھے۔

بہزاد آج اپنی باکسنگ پیچنگ بیگ کے بجائے درید کے منہ پر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا وہ سرخ انگارہ برستی آنکھوں
سے اسے دیکھتے ہوئے ہاتھوں میں گلوں پہنے انہیں اپس میں ملا رہا تھا درید خوش فزودہ تاثرات لیے اسے دیکھ رہا تھا ایک
کے بعد ایک مکہ اسکے منہ پر جھڑتا گیا درید کا منہ سو جھچکا تھا ہونٹ میں سے خون نکلنے لگا تھا ہر مکے پر درید کدماغ
گھوم جاتا تھا

"ابھی ٹریلرز دے رہا ہوں آگے آگے دیکھو"

وہ سرد لہجے میں کہتے ساتھ کوئی بیس مکے اسکے منہ پر مار کر گلوں اتار کر وہی پھینکتا چلا گیا اور درد سے تڑپ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مسٹر بہزاد بیگ"

وہ جو ابھی کمرے میں آکر بیٹھا تھا غزلان کو کمرے میں موجود پا کر اور پکارنے پر ایک دم اٹھ کھڑا ہوا

"بولو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ چاکر پوچھنے لگا غزلان اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

"میں نے ایک فیصلہ کیا آپ تو کنفیوز ہے کہ آپ کو مجھ سے پیار ہے یا نہیں ہے نامیرا کسیر ہے بلکل لیکن اگر آپ کو میں نہیں پسند تو ایک کام کریں مجھے آزاد کر دیں مجھے ڈیوارس چاہیے ابھ"

بہزاد نے اپنے قدم اسکی جانب بڑھائے تھے وہ جو ٹرٹراپنی زبان چلانے میں مصروف تھی اچانک اسکے اسطرح اپنی جانب بڑھتے قدم دیکھ وہ پیچھے کی جانب قدم بڑھانے لگی تھی اسی طرح پیچھے پیچھے ہوتے وہ دیوار سے جا لگی تھی ہارٹ بیٹ بہت تیز ہو چکی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے آپ کی قید میں نہیں رہنا چھوڑ دیں"

وہ اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کیے اسے دیکھتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر الفاظ مکمل کر رہی تھی بہزاد کی نظریں اسی پر جمی ہوئی تھی

"نہیں نکل سکتی"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کان کے قریب اپنے ہونٹ لا کر گھمبیر آواز میں کہتا اسکا جسم کانپنے پر مجبور کر گیا

"کک۔ کیوں"

وہ کنفیوز سی ہوتی کانپتے لبوں سے الفاظ ادا کرنے لگی بہزاد نے نظریں دوبارہ سے اسکے چہرے پر ٹکائی

"میری قید سے نکلنے کا سوچا بھی نہ تو اپنے ہاتھ سے تمہاری جان سے لے لوں گا تم میرے قریب آئی اپنی مرضی سے ہو لیکن دور تم صرف میری مرضی سے ہوگی"

وہ اپنی نظریں اسی پر مرکوز کیے تھوڑے سرد لہجے میں اسکی گردن پر ہلکا سا دباؤ ڈالے دھیمے لہجے میں کہنے لگا غزلان کی جان پر بن گئی۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پبلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

BlaÇk LoVÉ By Mahnoor Shehzad -- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



"تم اب پوری کی پوری بہزاد بیگ کی ہو"

وہ اسے سرتاپیر دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اسکی بیوٹی بون پر اپنے لب رکھ گیا اور غزلان اپنی آنکھیں زور سے بند کر گئی

"بتائیں پھر پیار کرتے ہیں"

اس کے دور ہوتے ہی غزلان نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے الفاظ دہرائے بہزاد نے اسے دیکھا۔

So listen now"

Posted On Kitab Nagri

پیار نہیں میں تم سے عشق کرتا ہوں شدت والا عشق پاگلوں کی طرح والا عشق جنون والا عشق جیسے تم پاگل ہو میرے لیے اس سے کئی زیادہ میں تمہارے لیے پاگل ہو چکا ہوں اب تمہیں اس رشتے سے آزادی اور مجھ سے دوری صرف میرے مرنے کے بعد ملے گی مائی بیوٹی"

وہ اسکے کان کے قریب ہوتی گھمبیر اواز میں ٹھہر ٹھہر کے الفاظ ادا کیے غزلان کو اسکے منہ سے ادا کیے گئے الداسن کر بے حد خوشی ہوئی تھی مگر اسکی کہی باتوں سے وہ گھبرا بھی تھی اسکی قربت میں اسکی اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی سانس نیچے رہ گئی ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑنے لگے تھے گال سرخ ہو چکے تھے اسکی گرم سانسوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کرتے غزلان قریشی ہمیشہ کی طرح بے بس ہو چکی تھی۔

بہزاد بے باکی سے اسکے ہونٹوں پر پوری شدت سے اپنے ہونٹوں رکھ چکا تھا غزلان اسکی اس حرکت پر ایک دم ساکت سی ہو گئی تھی۔



"دراب"

یوسف صاحب نے اسے پکارا دراب انکے بلانے پر کمرے کی جانب بڑھا

"جی انکل"

وہ کمرے میں آتے ہی انہیں مخاطب کرتے ہوئے پوچھنے لگا یوسف صاحب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

"بات کرنی تھی تمہیں رویش اچھی لگی میں نے تمہاری آنکھیں پڑی ہیں"

یوسف صاحب اسکے قریب آ کر دو سنج کے فاصلے پر کھڑی چہرے پر سنجیدگی لیے پوچھنے لگے انکے پوچھنے پر دراب نے پہلی انکی طرف دیکھا اور پھر اثبات میں سر ہلادیا

"نکاح کرو گے اس سے"

وہ اسی پر نظریں مرکوز کیے پوچھنے لگے دراب نے ایک دم انکی جانب دیکھا

"جی انکل کروں گا"

وہ مسکراتے ہوئے بولا یوسف صاحب بھی مسکرا دیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم جاسکتے ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے جانے کا کہتے ساتھ بیڈ پر آ کر بیٹھ گئے۔

"کل رویش سے بات کر کے دونوں کا نکاح پڑسوں ہی پڑھا دوں گا"

وہ خود سے کہتے ساتھ اطمینان سے لیٹ گئے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں بیڈ پر بیٹھی تھے بہزاد اسکے گرد بازو حائل کیے اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا غزلان نظریں جھکائے
بیٹھی تھی دونوں کے بیچ خاموشی تھی

"مجھے جاننا ہے آپ کا ماضی"

غزلان خاموشی توڑتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی بہزاد نے اسے دیکھا

"مجھے بھی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بالوں میں انگلیاں تھیرتے ہوئے بولا غزلان سر کر خم دے گئی۔

"پہلے میں نے کہا نا تو پہلے آپ بتائیں گے ویسے بھی ساری زندگی ساتھ گزارنی ہے تو ایک دوسرے کے بارے

میں سب معلوم ہونا چاہیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا

"بلکل"

وہ اسکے بال پر اپنا انگوٹھے کا لمس نرمی سے محسوس کرواتے ہوئے کہنے لگا غزلان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"بتائیں پھر"

وہ اسے خاموش دیکھتے ہوئے پھر سے مخاطب کرنے لگی جب بہزاد نے اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے خاموش کیا

"کل ابھی کچھ اور باتیں کرو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا غزلان اس کی بات مانتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی۔

"تو یہ پوچھ لوں بچپن سے ہی اتنے ڈیشنگ اتنے ہینڈ سم ہیں یا بڑے ہو کر"

وہ اس کے فضول سے سوال پر اپنی مسکراہٹ بامشکل ضبط کر سکا وہ بھی مسکرا دی

Kitab Nagri

"تم مجھ سے پیار اس لیے کرتی ہو میں ہینڈ سم ہوں"

وہ آہستہ آہستہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا غزلان فوراً نفی میں سر ہلا گئی

"آپ کی فکر کرنا میرے ساتھ کچھ برا نہیں کیا اس وجہ سے غزلان قریشی کو"

وہ ابھی بول رہی تھی کہ جب بہزاد نے اسے ٹوکا

Posted On Kitab Nagri

"غزلان بہزاد تم اب مسز بہزاد بیگ ہو"
وہ اسے دیکھتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں بولنے لگا وہ مسکرا دی

"جی غزلان بہزاد کو اس کے شوہر پسند آئے"
وہ مسکراتے ہوئے اسے بولی جس پر وہ بھی مسکرایا بہزاد نے اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ دیے وہ آنکھیں بند کر گئی۔

اسی طرح دونوں باتیں کرتے کرتے نیند کی وادیوں میں چلے گئے۔

وہ ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بالوں کو جوڑے میں قید کر رہی گے جب زہرون پیچھے سے اتا اپنے حصار میں قید کر گیا

www.kitabnagri.com

"کیا ہے یہ"
وہ اسکی آتی میں گھبراتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھ لگی زہرون نے اسکی گردن پر لب رکھے اور اسکی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔

Posted On Kitab Nagri

"بیوی پر پیار آ رہا تھا"

وہ اسے شیشے سے دیکھتے ہوئے چھپچھوڑے انداز میں کہنے لگا جس پر عینب نے گھوری سے نوارا

"ہمارے بیچ کیا بات ہوئی تھی"

وہ اسے دیکھتے ہوئے یاد دلانے لگی اور اہنا رخ زہرون کی جانب کیا۔

"ہمارے بیچ بات یہ ہوئی تھی کہ جب اس آدمی کو تمہارے سامنے لاؤں گا تو تم میری محبت پر یقین کرو گی مگر مجھے قریب آنے سے روکنے کا کہیں نہیں بولا گیا"

کہتے ساتھ اسکے چہرے کے قریب جھکتا اسکی گال پر لب رکھ گیا عینب اسکے اس طرح اچانک حملوں پر اپنی ہارٹ بیٹ تیز ہوتی محسوس کرتی اور گھبراتے ہوئے اسے پیچھے کرتے ساتھ بیڈ پر آ کر گئی وہ اسے دیکھ کر مسکرا نے لگ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گڈ نائٹ"

کہتے ساتھ عینب خود پر بلیںکٹ ڈالتی سو گئی اور وہ اسے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نیند آرہی ہے یونیب"

گھڑی اس وقت دو بجارہی تھی اور وہ ایک بجے سے یونیب کیساتھ کال پر تھی

"اس جاؤ"

دوسری جانب سے بھاری اواز اسکے کانوں میں آئی

"تم کال بند کرو"

رویش اسکے جواب پر اسے غصے سے بولی یونیب مسکرایا

"ضروری نہیں ہے کال بند ہو نہیں کروں گاڈسٹرپ سو جاؤ"

وہ اسے مسکراتے ہوئے کہنے لگا اسکی بات پر رویش تھوڑا حیران ہوئی

www.kitabnagri.com

"پہلے تم تھوڑے مینٹل لگتے تھے مگر اب پورے ہو"

وہ اسے بولتے ساتھ فون بند کرنے لگی جب یونیب نے اسے روکا

"کال نہیں بند کرنا ورنہ گھر پہنچ جاؤ گا تمہاری سانسیں سننے سے بھی مجھے سکون ملتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے وارن کرنے والے انداز میں بولتے ساتھ اپنے سکون کی وجہ بتانے لگانا چاہتے ہوئے بھی رولیش کے لب اسکی بات پر مسکرا دیے تھوڑی دیر اس سے ہوں ہی نوک جھوک کرتی رہی لیکن جلد ہی اسکی آنکھ لگ گئی اور وہ سو گئی وہ پوری رات اسکی سانسوں سننے میں مصروف رہا۔

غزلان کی آنکھ کھلی خود کو بہزاد کی باہوں میں موجود پایا یہ صبح غزلان کیلئے خوبصورت صبح تھی وہ بہت مشکل اسکی باہوں سے نکلتے ساتھ اسکا سر تکیے پر رکھتے ساتھ بیڈ سے اتر کر باتھ روم کی طرف بڑھ گئی۔ کچھ ہی دیر میں وہ فریش ہو کر باہر آئی بہزاد اسی طرح گہری نیند سو رہا تھا دو منٹ غزلان اسے دیکھتے رہی سوتے ہوئے وہ بالکل کسی معصوم بچے جیسا لگ رہا تھا غزلان نے لبوں پر مسکراہٹ بکھری وہ بالوں کو کیچڑ میں قید کیے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی۔

"گڈ مارننگ"
کچن میں آتے ہی میڈ کو دیکھتے ہوئے وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگی میڈ نے اسے دیکھا

"گڈ مارننگ میم"
وہ حیرت اور خوشی سے ملے جلے تاثرات سے اسے جواب دینے لگی۔

"آج بریک فاسٹ میں بناؤ گی"

Posted On Kitab Nagri

غزلان نے میڈ کو دیکھتے ہوئے بولا میڈ اس سے پہلے کچھ بولتی غزلان نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ کر دیا جس پر وہ خاموش ہو گئی اور چلی گئی
غزلان ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی وہ ناشتہ تیار کر چکی تھی بس بلیک کافی رہ گئی تھی جو وہ اب بنانے لگی تھی۔

"گڈ مارننگ"

تبھی بہزاد کچن میں آتے ساتھ اسے پیچھے سے حصار میں لیے گھمبیر اواز میں بولتا غزلان کی ہارٹ بیٹ تیز کر گیا اسکے چلتے ہاتھ ایکدم رکے۔

"مارننگ"

وہ مسکراتے ہوئے تیز ہارٹ بیٹ کیساتھ جواب دینے لگی بہزاد نے اسکی گردن پر نرمی سے لب رکھ دیے جب اسکی اگلی ہی حرکت پر وہ آنکھیں بند کر گئی۔

www.kitabnagri.com

"بر۔۔ بریک۔۔ فاسٹ ریڈی ہے آپ بیٹھیں میں لگاتی ہوں"

وہ گھبراتے ہوئے رک رک کر الفاظ ادا کرتی کپ میں بلیک کافی ڈالنے لگی بہزاد اسکی حالت سے لطف اندوز ہو رہا اپنی مسکراہٹ ضبط کرتے ساتھ وہ ڈائننگ پر بیٹھ گیا۔

غزلان بریک فاسٹ ٹرے پر سجائے ڈائننگ پر آئی نظر اس پر گئی جو سیاہ شرٹ اور گرے پینٹ پر ملبوس چہرے پر سیاہ بال بکھرے ہوئے بڑھی ہوئی بئیرڈ میں چہرے پر سنجیدگی سجائے وہ اس وقت بہت ہی زیادہ ڈیشننگ لگ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا غزلان نے بریک فاسٹ ڈائننگ پر رکھا وہ کرسی کھسکا کر خود بیٹھی بہزاد اسکے بیٹھتے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے گہری نظروں سے اسے دیکھنے لگ گیا اسکے اس طرح دیکھنے پر غزلان نظریں جھکا گئی۔

"بریک فاسٹ آج تم نے بنایا ہے"

وہ ایک نظر سامنے موجود چیزوں پر ڈالتے ہوئے اسکی جانب دیکھتا بولا

"جی کھا کر بتائیں کیسا بنا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے کہنے لگی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا

"آج بنایا اگلی دفعہ کچن میں جانے کی ضرورت نہیں ہے"

وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے اسے آرڈر دینے والے انداز میں کہنے لگا غزلان خاموش رہی بہزاد ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گیا۔

www.kitabnagri.com

"کیسا بنا"

وہ اسے کھاتا دیکھتے ہوئے خود بھی کافی کاکپ لبوں سے لگائے پوچھنے لگی

"بہت زبردست لیکن نیکسٹ ٹائم نہیں میڈ ہیں موجود"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھ کر جواب دیتا پھر سے کہنے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی۔ گئی اور دونوں ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئے۔

وہ دونوں روم میں تھے غزلان پر لیٹی ہوئی تھی بہزاد اسکے بالوں میں انگلیاں چلا رہا تھا اور اسکے چہرے پر اپنی گہری نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا۔

"اگر کبھی مجھے کچھ"

غزلان ابھی بول رہی تھی جب بہزاد اسکی جانب چہرہ جھکائے اپنے لب اسکی لبوں پر رکھ اسے خاموش کروادیا غزلان کی آنکھیں ایکدم بڑی ہو گئی وہ اچانک اس پر حملہ کرتا تھا جس سے وہ شاک ہو جاتی تھی۔

www.kitabnagri.com

"آج کے بعد فضول مت بولنا"

وہ اسکے لب اسکی لبوں سے ہٹا کر اسکے چہرے کے مزید قریب جھکتا اسے سرد لہجے میں بولا غزلان اسکی قربت اور خوشبو سے بے بس ہو رہی تھی۔

"اتنے شدت والے شخص ہیں آپ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے انتہائی معصومیت سے پوچھنے لگی اسکے معصومیت سے پوچھنے پر بہزاد کے لبوں پر مسکان آئی۔

"میں بہت شدت پسند ہوں اور تمہارے معاملہ میں زیادہ ہوں اب خود کے پیچھے پاگل کیا ہے تو برداشت کرنا پڑے گا آج تک تم نے بہزاد بیگ ہو غصہ دیکھا تھا اب تم اسکا عشق دیکھو گی"

وہ اسکے چہرے پر اپنی انگلیوں کا لمس محسوس کرواتے ہوئے جذبات سے بھرے لہجے میں بولا غزلان اپنے سانس ر کے سرخ پڑتے چہرے سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"تیار ہو جاؤ"

وہ اس سے دور ہوتے ہوئے اسے بولا غزلان اٹھ کر بیٹھی اور اسے دیکھا۔

"تیار کیوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آبر و اچکائے سوچتے ہوئے پوچھنے لگی

"شام کو ہمیں ایک پارٹی میں جانا ہے"

اسکی جان دیکھتے ہوئے وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے بتانے لگا۔

"اور ہم نے اس پارٹی پر کیوں جانا ہے"

Posted On Kitab Nagri

غزلان اسے دیکھتے ہوئے ایک اور سوال پوچھنے لگی

"کیونکہ درید کے ادنیٰ کو ختم کرنا ہے اگر درید کو مار دیا تو اسکا وہ آدمی زندہ بچا تو ہمارے لیے خطرہ ہے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں سختی کیے بتانے لگا اسکی بات سمجھتے ہی غزلان اثبات میں سر ہلا گئی۔

غزلان سرخ رنگ کی خوبصورت سی میکسی میں ملبوس بالوں کو جوڑے میں قید کیے دو شرارتی لٹھ آگے چہرے پر پھیلائے بلیک ہیلز پیروں پر پہنے لائٹ سے میک میں وہ بہت ہی حسین لگ رہی تھی ڈریسنگ کے سامنے آتی اپنا عکس شیشے میں دیکھتے ساتھ وہ پیچھے کی جانب ہاتھ بڑھائے زپ بند کرنے لگی

بہزاد بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس وائٹ ڈریس شرٹ نیچے پہنے بالوں کو نفاست سے سجائے چہرے پر ہمیشہ کی طرح سنجیدگی لیے وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا کمرے میں داخل ہوتے ہی نظر غزلان پر گئی وہ اس وقت واقع میں بہزاد کے سیدھا دل میں اتری تھی بہزاد اسکے پیچھے آکر کھڑا مرر سے غزلان کی نظر اس پر گئی سیاہ آنکھیں سیاہ آنکھیں ٹکرائی اور دونوں کی بیٹ بھی ایک ساتھ مس ہوئی تھی۔

"You look damn beautiful my beauty queen"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کان کے قریب اپنے لب لاتے ہوئے شدت سے بھرے انداز میں بولتے ساتھ اسکی زپ بند کرنے لگا بہزاد نے اپنا انگوٹھا اسکی بیک میں پھیرتے ساتھ زپ بند کی غزلان کی ریڑھ کی ہڈی میں وہ سنسناہٹ سی دوڑی سانس تھم سی گئی گال ہو چکے تھے اسکی نظریں مسلسل خود پر محسوس کرتے غزلان نظریں جھکا گئی۔

"چلیں"

اپنا رخ اسکی جانب کیے بامشکل نظریں اٹھا کر اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد دونوں ہاتھ ڈریسنگ پر رکھتا اس پر جھکا غزلان تھوڑا پیچھے ہوئی

"ارادہ بدلنے کا دل کر رہا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا غزلان کی ہارٹ بیٹ پھر سے تیز ہو گئی اسکی ہارٹ بیٹ کی آواز اس خاموشی میں بہزاد کو صاف سنائی دے رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"لیٹس گو"

وہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا اسکے جاتے غزلان نے ایک گہرہ سانس لیا۔

"افف جان لینے کا ارادہ ہے انکا میری"

وہ دل پر ہاتھ رکھتی اپنی ہارٹ بیٹ نارمل کرتی خود سے بولتے ساتھ میکسی سنبھالتے باہر کی طرف بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

راستے میں بھی بہزاد کی نظریں بار بار غزلان کو خود پر محسوس ہو رہی تھی کچھ ہی دیر میں وہ لوگ جہاں پارٹی ارگنائز تھی وہاں موجود تھے

بہزاد نے اپنا بازو اسکی جانب بڑھایا غزلان نے فوراً ہی اپنا بازو بہزاد کے بازو میں ڈالا اور دونوں اندر کی طرف بڑھ گئے۔

"میری نظروں سے دور مت ہونا مسز بہزاد" وہ اندر اتے ہی اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہنے لگا غزلان مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا گئی۔

"میں پانچ منٹ میں کام کر کے آیا"

کہتے ساتھ بہزاد ادھر ادھر دیکھتے آگے کی جانب قدم بڑھا گیا جب نظر درید کے ادھی پر جاے ہی بہزاد کی آنکھیں سرخ ہو گئی اور وہ بھاری بھاری قدم اٹھائے اسکی جانب بڑھ گیا۔

اسے گردن سے دبوج کر سائیڈ پر پالا اسکی گردن اس قدر سخت دباؤ تھا کہ وہ شخص سانس بھی مشکل سے لے پا رہا تھا اسکی سرخ انگارہ برستی آنکھوں کو دیکھتے ہی اس شخص کا وجود خوف سے کانپنے لگا مقابل اسکی وحشت سے بہت اچھے سے واقف تھا وہ کھڑے کھڑے انسان کو ختم کر دیتا تھا۔

"کک -- کلکیا چاہی -- چاہیے -- مم -- ممیں --- سسس -- سب دے دوں -- گاب --- بس مہمار نانہ نہیں"

Posted On Kitab Nagri

ٹھہر کر رک رک کانپتے وجود کیساتھ بامشکل اپنے الفاظ مکمل کر سکا

"میں جب کرنے پر آئی تو کر گزرتا ہوں"

کہتے ساتھ بہزاد بیگ ایک منٹ میں انسان سے حیوان بنائیں سے چاقو نکال کر اسکے سامنے لہرایا اور گھماتے ہی سیدھا اسکی گردن کو نشانہ بنایا اور وہ شخص زمین پر گر گیا۔

بہزاد چاقو ہمیشہ کی طرح اس شخص کے کپڑوں سے صاف کرتے ساتھ اندر بنے روم کی طرف بڑھ کر اپنے ہاتھ اور شرٹ پر لگی خون کی بوندیں کو صاف کرتا باہر کی طرف بڑھا۔

"چلیں"

وہ اسکے پاس آتا اسکا ہاتھ تھامتا کہتا اسے اپنے ساتھ باہر لے جانے لگا غزلان خاموشی سے چل دی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں جیسے ہی گھر پہنچے غزلان گاڑی سے اتری اس سے پہلے وہ اندر کی جانب بڑھی بہزاد اسے اپنی گود میں اٹھا چکا تھا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی آج بہزاد بیگ اسے واقع حیران کرنے پر لگا تھا لیکن اگلے ہی لمحے اسکے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں آتے ہی اسے بیڈ ہٹاتے ساتھ وہ اپنا کوٹ اتار کر بیڈ پر پھینکتا اسکے اوپر آیا اور اسکے چہرے پر انگلی، بھیرا وہ آنکھیں بند کر گئی بہزاد نے اپنے ہونٹ اسکی پیشانی پر رکھ دیے غزلان نے بہزاد کی شرٹ زور سے پکڑ لی بہزاد اسکی گال کو لبوں سے چھوتے ساتھ دوسری گال پر یہی عمل دہرانے لگا اور پھر اسکے ہونٹوں کو نشانہ بنا لیا وہ خود میں سمٹی اسکی شدت برداشت کر رہی تھی کچھ دیر بعد بہزاد نے اسکے ہونٹ ازا دیے اور اسے دیکھا وہ آنکھیں بند کے سانس لے رہی تھی۔

بہزاد جیسے ہی اس سے دور ہوا غزلان نے آنکھیں کھولی بہزاد اسکے ساتھ لیٹ گیا اور اسکے گرد بازو حائل کیے غزلان نے اسکی سینے پر سر رکھ دیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"بہزاد مجھے آپ کا ماضی جاننا ہے"

وہ اسکے سینے پر سر رکھے اسے دیکھ کر بولی بہزاد نے اسے دیکھا۔

ماضی۔۔۔۔

"نن۔۔ ننہیں۔۔ ڈیڈ۔۔ مام کو نہیں ماریں پل۔۔۔۔ یزز"

سات سالہ بچہ اپنی ماں کی زندگی کی بھیگ سکتے ہوئے مانگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

"چپ بلکل چپ"

درید چیختے ہوئے اسے بولی وہ سہم گیا۔

"آج یہ حال صرف تمہاری وجہ سے ہے نہ تم اتے اس دنیا میں نہ مجھے یہ بدکردار سمجھتا"

Posted On Kitab Nagri

مدیجہ اس سات سال کے بچے کو نفرت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے غصے سے بولی جس پر وہ مزید رونے لگ گیا۔

"ہاں میں آج بھی اسی اپنی اولاد نہیں مانتا اور اب تو میرے کسی کام کی نہیں"

کہتے ساتھ درید نے اسے گولی ماردی اور زمین پر جاگری وہ سات سال بچہ ایک جگہ ساکت ہو گیا تھا اتنی چھوٹی عمر میں اسکی ماں چلی گئی لہٰذا شک ڈانٹتی تھی چیختی مگر اسکا خیال بھی تو رکھتی تھی۔ اسکے دن کے بعد اس نے اپنے باپ سے بات کرنا چھوڑ دی تھی۔

ایک ہفتے بعد ہی درید کا ی عائنہ نامی لڑکی سے دوسری شادی کر کے گھر میں آ گیا اس کیساتھ بہت پیار سے رہتا تھا وہ سات سالہ بچہ خوش تھا اسکی ایک اور ماں آگئی مگر عائنہ تو اسے دیکھنے کا بھی پسند نہیں کرتی تھی۔

ایک سال گزر گیا عائنہ کے ہاں ایک بیٹا ہوا تھا بہن ادا اسکے قریب جاتا تو عائنہ اسے فوراً دور کر دیتی ہوں ہی تین سال گزر گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ماما آپ مجھ سے بھی پیار کیا کرو"

گیارہ سالہ بہن ادا عائنہ بیگم کے پاس اتے ہوئے ادا سی سے بولا انہوں نے اسے دیکھا

"پیار تو پیار کے قابل ہے ہی نہیں تو ایک ناجائز اولاد ہے"

وہ اسے غصے سے کہتے ساتھ چلی گئی بہن ادا انہیں جاتا دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"اے لڑکے آج سے تم اسٹور روم میں سو گے وہ کمرامیرے بیٹے کا ہے"

درید اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہتے ساتھ اسکا سمان اسکے کمرے سے نکالنے لگے وہ بس خاموشی سے سب دیکھ رہا تھا بولتا بھی تو کوئی اسکا ساتھ نہ دیتا خاموشی سے اسٹور روم میں رہنے لگ گیا

کچھ دن بعد درید کی بہن اور باپ آیا یعنی بیگ صاحب بیگ صاحب بہن کو بہت پیار کرتے تھے مگر درید کی بہن بھی اسے دیکھنا گوارا نہیں کرتی تھی۔

ایک دن بیگ صاحب نے درید کو کسی لڑکی کیساتھ زبردستی کرتے دیکھ پکڑ لیا تھا انہیں وہاں لانے والا بہن اد تھا درید انہیں دیکھتے ہی فوراً اٹھ کھڑا ہوا بیگ صاحب نے اسکے منہ پر دے کر تھپڑ مارا تھپڑ کے بدلے درید نے اپنے آگے سگے باپ کی جان لے لی اور بہن اد کو اتنا مارا وہ روتے ہوئے اسٹور روم کی طرف بڑھ گیا اب کوئی بھی نہیں تھا اسکے پاس پیار کرنے والا اسکی سگی ماں جو اس سے تھوڑا بہت پیار کرتی تھی اسکا دادا جو اس اتنا پیار کرتا تھا دونوں ہی اسے چھوڑ کر چلے گئے

بہن اد پورا پورا دن بھوکا رہتا تھا کوئی اس سے کھانے کا نہیں پوچھتا تھا تین گزر چکے تھے وہ صرف پانی سے گزارا کر رہا ہے اسٹور روم سے باہر نکلنے پر پابندی تھی ایک دن تیز بارش ہوئی اسٹور روم کی چھت تھوڑی سی ٹوٹی ہوئی تھی جس سے سارا پانی اسٹور روم میں آیا اور بہن اد بھی بھیگا جس سے اسے بہت تیز بخار ہو گیا مگر اسے پوچھنے کیلئے کوئی بھی نہیں تھا سب اسے ناجائز اولاد سمجھ کر اپنے سے دور رکھتے تھے مگر اس میں بارہ سال کے بچے کا کیا قصور جس کا بچپن ان سب نے مل کر تباہ کیا تھا بہن اد کی نظر کھڑکی پر گئی وہ خاموشی سے کچھ بخار میں اٹھتے ساتھ اس کھڑکی سے بہت مشکل سے نکلا وہ یہاں سے بھاگنے کا ارادہ کر چکا تھا اور خود سے عہد کیا تھا وہ اپنی ماں اور اپنے دادا کی موت کا

Posted On Kitab Nagri

بدلہ درید سے لے کر رہے گا تھوڑی دور بھاگتے ہی وہ تھک گیا راستے میں اسے بزرگ ادمی میں ملا جس نے کچھ دیر اس سے باتیں کی اور اسے کھانے کیلئے بسکٹ دیا اور بہزاد اسکے ساتھ اسکے گھر چل دیا وہ بزرگ ادمی ایک سال اسکے ساتھ رہا تھا اور جاتے جاتے اپنی ساری پر اپرٹی بہزاد کے نام کر گیا تھا۔

حال۔

بہزاد کی آنکھوں میں نمی تھی شاید وہ سب سوچ کر پہلی دفعہ غزلان نے اسے اتباٹوٹا ہوا پایا تھا وہ اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسکے ماتھے پر لب رکھ گئی بہزاد نے آنکھیں بند کر لی۔

"مجھے تمہارے ماضی میں کیا ہوا تھا وہ بھی جانا ہے"

بہزاد نے اسے دیکھتے ہوئے بولا اسکی کی اواز بامشکل نکلی تھی غزلان اسکی بات پر اثبات میں سر ہلا گئی کتنے عرصے سے وہ درد اپنے اندر رکھے بیٹھی تھی مگر بہزاد پر وہ یقین کر سکتی تھی۔

www.kitabnagri.com

ماضی...

درید اور قریشی بہت گہرے دوست تھے دونوں نے مل کر ایک بزنس کرنے کا سوچا ادھے ادھے پیسے ملا کر دونوں نے بزنس شروع کر دیا مگر ایک سال بعد ہی درید کی اصلیت قریشی کے سامنے آئی تھی کہ وہ لڑکیوں کاریپ کرتا تھا اسی وجہ سے قریشی نے اس سے دوستی ختم کتنی چاہی اور اسکے جتنے پیسے بھی بزنس میں لگے تھے اسے واپس لٹانے چاہے درید کو جب معلوم ہوا تو بزنس کے پیسوں میں سے اچھی خاصی بڑی رقم لیتے ساتھ وہاں سے فرار ہونا

Posted On Kitab Nagri

چاہا جیسے ہی اسے یہ معلوم ہوا قریشی اسے پکڑنے کیلئے بھاگا چودہ سال کی غزلان جو اس وقت بھی کافی بہادر تھی اپنے باپ کیساتھ درید کو پکڑنے کیلئے گئی درید نے جیسے ہی قریشی اپنے قریب آتا دیکھا تو تین چار گولیاں اسکے سینے پر چلا دی غزلان جو قریشی صاحب کے پیچھے آرہی تھی انہیں اس حالت میں دیکھ کر وہ بے یقینی سے انکی بیٹھ کر رونے لگی تھی

"ڈیڈ نہیں نہیں ڈیڈ آپ اپنی غزلان کو چھوڑ کر نہیں جاسکتے" وہ روتے ہوئے انہیں ہلا کر بولی درید کی نظر اس پر گئی تو اس روتی ہوئی بچی پر بغیر رحم کھائے اسے وہی اپنی درندگی کا نشانہ بنا دیا وہ چیختی رہی خود کو بچانے کی ناکام سی کوشش کرتی رہی مگر مقابل انسان تھوڑا تھا حیوان تھا اسے اس پر ذرا رحم نہیں آیا۔

حال -- بہزاد کو درید پر اس وقت حد سے زیادہ غصہ آ رہا تھا دل چاہ رہا تھا ابھی ابھی کے اسے زمین پر گاڑ دے مگر وہ اسے بہت بھیانک موت دینے چاہتا تھا اس نے روتی ہوئی غزلان کو اپنے سینے سے لگایا اور اسکے آنسو بہت نرمی سے صاف کیے

"درید کو اسکے کیے کی سزا دیں گے اور ہم دونوں مل کر اپنی زندگی حسین بنائیں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا غزلان اسکی بات اثبات میں سر ہلا گئی بہنرا دے ایک بار پھر اسے سینے میں چھپالیا۔

"رویش باجی آپ کو ڈیڈ اسٹڈی میں بولا رہے ہیں"
زرمیش کمرے میں آتے ہوئے ہاتھ روم سے باہر نکلتی رویش کو کہنے لگی

"آرہی ہوں میں"
کہتے ساتھ رویش بالوں کو کیچڑ میں قید کیے کمرے سے باہر کی جانب بڑھ گئی۔

"گڈ مارنگ رویش"
جیسے ہی کمرے سے باہر نکلی تو نظر دراب پر گئی جو کمرے سے نکلا تھا اور مسکرا کر اسے مخاطب کیا تھا وہ جواباً بس سر ہلا گئی اور اسٹڈی کی طرف بڑھ گئی۔
www.kitabnagri.com

"کیا مسئلہ ہے اب فون نہ کرنا مجھے"
اسکے جاتے ہی دراب کا فون بجا اور اس نے اٹینڈ کرتے مقابل کی بات سن کر غصے سے بولا

"کوئی پیار ویاہ نہیں کرتا آج کے بعد کال مت کرنا"

Posted On Kitab Nagri

غصے سے کہتے ساتھ دراب فون بند کر کے نیچے کی طرف بڑھ گیا۔

"جی ڈیڈ"

اسٹڈی میں آتے ہی وہ یوسف صاحب کے پاس آکر بیٹھتی پوچھنے لگی۔

"رویش بیٹا مجھے ضروری بات کرنی ہے تم سے" وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر سنجیدگی سجائے بولے رویش اثبات میں سر ہلا گئی۔

"تم نے مجھے ہمیشہ اپنا ڈیڈ سمجھا ہے ایک فیصلہ کیا ہے میں نے مجھے امید ہے تمہیں اعتراض نہیں ہو گا دراب تمہیں پسند کرنے لگا ہے میں تمہارا نکاح اس سے کروانا چاہتا ہوں" یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے کہنے لگے انکی بات سن کر رویش کو ایک حیرت کا جھٹکا اور نظر راحت بیگم کی جانب کی وہ بھی مسکرا رہی تھی۔

"مجھے امید ہے تم اس فیصلے پر راضی ہو گی"

یوسف صاحب اسکے سر پر ہاتھ رکھے محبت سے کہنے لگے رویش کو یونیب کا خیال مگر اگلے ہی لمحے انکی محبت شفقت سب یاد کرتے ہی رویش خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کوئی اعتراض نہیں"

وہ کہتے ساتھ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی یوسف صاحب اور راحت بیگم مسکرا دیے۔

"زہرون یہ غلط ہے تم بھی جانتے ہو میں بھی جانتے ہو یونیب اور رویش ایک دوسرے میں انڈرسٹڈ ہے تم اپنے بھائی سے اس متعلق بات کرو"

عینب کو جب سے معلوم ہوا تھا اسے رویش کا خیال آیا وہ زہرون سے کہنے لگی

"میں نے کی ہے دراب سے بات وہ کہہ رہا تھا اگر نہیں پسند میں تو انکار کر دے"

وہ عینب کو پیچھے سے حصار میں لیے ہوئے بتانے لگا عینب نے اسے پیچھے کیا۔

www.kitabnagri.com

وہ صرف ڈیڈ کی وجہ سے خاموش ہے"

عینب اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جب زہرون نے پھر سے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے قریب کیا۔

"دیکھو اگر تو وہ پیار کرتا ہے رویش سے تو نکاح نہیں ہونے دو گا میں بہت کم وقت میں یونیب کو اچھے سے جان چکا

ہوں تم ٹینشن نہ لو"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے بتانے لگا عینب اسکے قریب آنے پر اسے گھورنے لگی۔

"پتہ ہے کیا تم شروع دن سے مجھے چھیچھوڑے لگے تھے"

عینب اسے گھورتے ہوئے اسکے سینے پر بازو رکھے پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگی۔

"میں جانتا ہوں"

زہرون ڈھٹائی سے جواب دیتے ساتھ اسکی گال پر رکھ گیا اور عینب آنکھیں بند کر گئی۔

ناشتے کے بعد غزلان بیلکونی میں بلیک کافی کاپ لیے کھڑی تھی ہلکی ہلکی بارش ہو رہی تھی آج اتنے عرصے بعد وہ اتنے شوق سے بارش دیکھ رہی تھی اسکی خوشبو اسے بہت اچھی لگ رہی تھی چہرے پر ہاتھ رکھے وہ مسکراتے ہوئے کافی کب لبوں سے لگا گئی۔

"یہاں کیا کر رہی ہو"

تبھی بہزاد پیچھے آتا اسے حصار میں لیے کندھے پر چہرہ ٹکائے پوچھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"بارش دیکھ رہی ہوں"

وہ مسکراتے ہوئے اسے بتانے لگی بہزاد نے گہری نظروں سے غزلان کی جانب دیکھا۔

"پتہ ہے کہتے ہیں بارش میں جو دعاما نگو وہ قبول ہوتی ہے"

وہ اسکی جانب رخ کرتی اسے دیکھ بتانے لگی بہزاد اسی پر نظریں مرکوز کیے اسے سن رہا تھا

"تم مانتی ہوں ان سب کو"

وہ اسکی گردن پر بازو ڈالے چہرہ اسکے چہرے کے قریب کیے پوچھنے لگا۔

"ہاں بالکل اور یہ سچ بھی ہے۔ چلیں ہم دونوں بھی دعائیں زندگی بھر ساتھ رہنے کی دعا کرتے ہیں"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی بہزاد کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی غزلان آنکھیں بند کیے دعاما نگنے لگی اور ایک آنکھ کھول کر بہزاد کو دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا۔

"مانگنے دعا"

وہ اسے دعانہ مانگتا دیکھ فوراً بولی اسکی بات پر بہزاد فوراً اسے آنکھیں بند کر گیا۔

"میں یہی دعاما نگو گا اللہ اسے کبھی مجھ سے الگ مت کرنا"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کیے دل سے دعا مانگنے لگا اور پھر آنکھیں کھولی کر اسے دیکھا اور دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دیے۔

"چلو اندر آ جاؤ سردی لگ جائے گی"

وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے اسے بولا غزلان اسے دیکھنے لگی

"مجھے بارش کو دیکھنا اچھا لگ رہا ہے بہزاد"

وہ بارش میں ہاتھ کیے اسے بتانے لگی بہزاد نے ایک نظر اس پر ڈالی سردی کی وجہ سے ناک سرخ ہو چکی تھی جس کی وجہ سے وہ بے حد کیوٹ لگ رہی تھی بہزاد نے غزلان کو باہوں میں اٹھایا اور اندر کی جانب بڑھ گیا۔

"تم بیمار ہونا چاہتی ہو کیا دیکھا بھی ہے کتنی سردی ہو رہی ہے"

وہ اسے کمرے میں لاتے ہوئے بیڈ پر ہٹا کر اسکے اوپر جھک کر ناک دبا کر بولا غزلان مسکرا دی۔

وہ چائے پی کر اپنے روم میں آئی یونیب کو بیٹھا دیکھ کر رویش کو حیرت ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تم تم یہاں کیا کر رہے ہو"

رویش فوراً سے پہلے دروازہ لاک کرتے ہوئے حیرت سے پوچھنے لگی یونیب ایکدم بیڈ سے اٹھ کر کھڑا ہوا۔

"کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہی میری"

یونیب سنجیدگی سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا اسکے پوچھنے پر رویش نظریں جھکا گئی۔

"بتاؤ"

یونیب اسے خاموش کھڑا دیکھ کر اسکا چہرہ اوپر اٹھا کر پھر سے پوچھنے لگا۔

"کیونکہ مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی اب جاؤ یہاں سے"

رویش نظروں کا تعاقب دوسری جانب کیے اسے بولی یونیب کی نظریں اس کے چہرے پر ہی جمی ہوئی تھی۔

www.kitabnagri.com

"وجہ جان سکتا ہوں میں آخر کیوں"

یونیب سر دلچے اختیار کیے اسکا چہرہ اہنی جانب کیے پوچھنے لگا رویش نے آنکھیں بند کر لی۔

"کل میرا نکاح ہے زہرون کے بھائی دراب کو ساتھ مجھے اس نکاح سے کوئی اعتراض نہیں ہے اب تم یہاں سے جا

سکتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھیں بند کیے ایک ہی سانس میں بولتے ہوئے آنکھیں کھولی کر نظریں جھکا گئی سامنے موجود شخص کی آنکھیں سرخ ہو گئی وہ اسکی گردن پر دباؤ دیتا اسے دیوار سے لگا گیارویش بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ایک بات یاد رکھنا تم صرف اور صرف میری بنو گی تمہارا نام صرف میرے نام سے جڑے گا آج کے بعد اس منہ سے کسی اور کا نام نہیں نکلنا چاہیے"

وہ گرفت مضبوط کرتے ساتھ طیش میں غرایا رویش ایک پل کیلئے سہم گئی اس نے خوف سے آنکھیں بند کر لی۔

"کل نکاح"

رویش ابھی بول رہی تھی جب یونیپ نے غصے سے دیوار پر مکہ مارا وہ سہم گئی۔

"تم کسے چاہتی ہو مجھے ہے نا میں جانتا ہوں صرف یوسف صاحب کیلئے یہ سب کر رہی ہونا"

وہ اسکے چہرے کے قریب چہرہ کیے بولا رویش نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا

"خاموش رہنے سے کچھ نہیں ہونا رویش"

وہ اسے خاموش دیکھ کر سخت لہجے میں کہنے لگا رویش اسے دیکھنے لگی

"پیار کرتے ہو ہے نا تو پھر آج کے بعد یہاں نہ آنا"

Posted On Kitab Nagri

رویش اسے دیکھتے ہوئے لہجے میں اداسی لیے بولتے ساتھ نظریں جھکا گئی وہ لمبے لمبے ڈھگ بھرتا غصے سے جیسے آیا تھا ویسے چلا گیا اسکے جاتے ہی رویش جو آنسو ضبط کیے کھڑی تھی اسکی آنکھوں سے نکلتے چلے گئے۔

درید کے ابھی پچھلی کھائی گئی مار کے زخم بھی نہیں بھرے تھے بہزاد اسکے سامنے پھر موجود تھا۔

"ایک دفعہ بچ جانے دو مجھے پھر دیکھنا تمہارا کیا حشر کروں گا اور اس غ"
وہ ابھی بول رہا تھا جب بہزاد اسکی گردن پر چاقو کی ناک رکھی درید ایک دم خاموش ہو گیا۔

"نام بھی نہ لینا اس گندی زبان سے میری بیوی کا"
وہ سرخ آنکھیں لیے انتہائی سخت لہجے میں غرایا جس پر درید خاموش رہا چاقو کی ناک رکھنے کی وجہ سے اسکی گردن پر خون کی بوند اور اسکے چہرے پر تکلیف کے آثار صاف نمایاں تھے جو بہزاد کو سکون دے رہے تھے بہزاد نے گردن سے چاقو ہٹایا۔

"تمہاری کمزوری پتہ لگ گئی ہے مجھے"
درید چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے ہنس کر بولا بہزاد کے لبوں پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ میری کمزوری نہیں میری طاقت ہے درید بیگ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر جلادینے والی مسکراہٹ سجائے کہنے لگا جس پر درید اسے گھور کر دیکھنے لگا
بہزاد نے اسکا منہ لوہے کے بنی ٹیبل پر دے کر مارا زخم ہونے کی وجہ سے وہ تڑپ کر چیخ اٹھا وہ تین سے چار بار یہی
عمل کرنے لگا اسکی چیخیں سنتے ہی بہزاد کو اطمینان سے مل رہا تھا۔ اسے یوں تڑپتی حالت میں چھوڑ کر وہ بھاری
بھاری قدم اٹھائے وہاں سے چلا گیا اور درید چیختا رہا۔

"آپ ڈیڈ کو منع کریں باجی کیسے ہامی بڑھ سکتی ہیں آپ"

زر میش اسکے پاس اتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

"تم چھوٹی ہو ابھی ان سب معاملات میں نہ بولو سمجھتی"

وہ سپاٹ لہجے میں اسے بولی زر میش اسے دیکھنے لگ گئی۔

"آپ غلط کر رہی ہے یونیب بھائی کیساتھ بھی خود کیساتھ بھی"

زر میش اسکے پاس سے اٹھ کر اسے دیکھ کر دلہجے میں کہتے ساتھ وہاں سے چلی گئی رویش اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہیلو چھوٹی"

دراب رویش کے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا جب زر میش کو اسکے کمرے سے باہر آتا دیکھ مسکرا کر بولا۔

"آپ رویش باجی کے پاس جا رہے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر دراب نے اثبات میں سر ہلادیا

"وہ تو سو گئی انہوں نے ہی تو مجھے بھیجا اور کہا ہے کہ وہ سونا چاہتی ہیں کوئی ڈسٹرب نہ کرے"

زر میش اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر معصومیت سجائے بتانے لگی جس پر دراب خاموشی سے اپنے روم کی طرف بڑھ گیا اور زر میش کے لبوں پر مسکراہٹ سچی۔

"آئے بڑے ملنے رویش باجی سے وہ صرف اور صرف یونیب بھائی کی بنیں گے"

وہ اسے جاتا دیکھ زبان چڑھاتے ہوئے دل میں بولتے ساتھ اپنے روم کی جانب بڑھ گئی۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھا کمر اتار کی میس ڈوبا ہوا تھا رویش سے مل کر آنے کے بعد وہ یہی موجود تھا اور ایک کے بعد ایک سگریٹ پیتا جا رہا تھا ہوتے کمرے میں دھواں پھیلا ہوا تھا آنکھیں اس وقت انتہا کی سرخ تھیں رویش کے ماتھے یاد کرتے ہی دماغ کی نسیں پھٹنے کو تھیں

Posted On Kitab Nagri

"You will only be mine"

وہ انتہائی اونچی آواز میں چلایا تھا آواز اس قدر پیچھے کھڑے ماجد کو اپنے کان پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے تھے اس نے اپنے کانوں پر ہاتھ کر نظر یونیب خان پر ڈالی جو اس وقت بالکل اس دن کی طرح بکھرا سا لگ رہا تھا۔

بہزاد کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا مگر وہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ خود ہی اٹھ کر باہر گیا۔

"یہ روم۔ میں کیوں نہیں آرہی ہو"

بہزاد اسکا ہاتھ تھامے اسے اپنے قریب کیے پوچھنے لگا غزلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

www.kitabnagri.com

"کیونکہ ہم ابھی نہیں سو رہے ہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی بہزاد نے اسے مزید قریب کیا

"تو ہم کیا کر رہے ہیں"

وہ آہستہ آہستہ اسی کے انداز میں پوچھنے لگا غزلان نے اسے گلے میں ہار کی طرف بازو حائل کیے

Posted On Kitab Nagri

"ہم۔ مووی دیکھیں گے کچھ اچھا ٹائم ساتھ اسپینڈ کریں گے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بتاتے ساتھ اسکی ناک سے اپنی ناک مس کر گئی بہزاد اسکی بات سن کر اثبات میں سر ہلا گیا

"تو پھر دیکھیں"

وہ اسے اسی طرح کھڑا دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں ٹی وی لاؤنچ میں موجود صوفے پر بیٹھ کر مووی چلا گئے۔ غزلانمید کو پوپ کارن کا پہلے ہی کہ چکی ہے مووی اسٹارٹ ہوتے ہی وہ پوپ کارن رکھتی چلی گئی۔

غزلان کی نظریں سکریں پر مرکوز تھی وہ بہت انٹرسٹ لے کر مووی دیکھ رہی تھی وہی دوسری طرف بہزاد اس پر نظریں جمائے اسے دیکھنے میں مصروف تھا غزلان کی نظر اس پر گئی

www.kitabnagri.com

"مووی دیکھیں"

پوپ کارن منہ میں ڈالتی اسکا چہرہ سکریں کی جانب کرتی بولی بہزاد نے اسے قریب کیا اور اسکی گردن کے قریب چہرہ پا کر اسکی خوشبو خود میں اتار کر اپنے ہونٹوں کا لمس اسکی گردن پر محسوس کروایا غزلان کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی وہ آنکھیں بند کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ ہے سب سے پہلے میں تمہاری اس بیوٹی بون پر فدا ہوا تھا"
وہ اسکے کان کے قریب اتے ہوئے جذبات سے بھرے لہجے میں بولا غزلان کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔

"ہاں یاد ہے گھور گھور کر دیکھ رہے تھے جب میں نے وائٹ فرائڈ پہنا تھا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتا بہزاد کے لبوں پر خود بخود مسکراہٹ آگئی تھی۔

"مووی پر کونسٹریٹ کریں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے بولتی نظریں سکریں پر مرکوز کر گئی

"نہیں جب تم ساتھ ہوگی تو میرا سارا کونسٹریٹ صرف تم پر ہوگا"
کہتے ساتھ وہ اسکے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھ کر اسکی سانسیں خود میں قید کرنے لگا غزلان آنکھیں بند کر گئی وہ اسکی شدت سے ان تین دنوں میں بہت اچھے سے واقف ہو چکی تھی۔ وہ اسی طرح اسے صوفے پر لٹاتے ساتھ بہت دیر خود کو اسیر کرتا رہا اور کچھ دیر بعد اسکے ہونٹوں کو آزادی بخشی غزلان گہرے گہرے سانس لینے لگی بہزاد نے اسکے چہرے پر بالوں کو پیچھے کیا اور اسے گہری نظروں سے دیکھنے لگا اسکا دیکھنا ہی غزلان کی سانسیں روک دیتا تھا

"تمہارے قریب آتے ہی میں اپنا قابو کھو بیٹھتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی تھوڑی پرہاتھ رکھے اسکے قریب چہرہ کیے بھاری اواز میں کہنے لگا غزلان کے دونوں سرخ ہو چکے تھے۔

"اواز ہلکی کرو"

زہرون کے فون پر کال آئی نمبر دیکھتے ہی اس نے عینب کو مخاطب کیا عینب نے اواز ہلکی کر دی اور وہ کال اٹینڈ کرتا روم کی طرف بڑھ گیا۔

"اوہ لگتا ہے کوئی امپورٹنٹ کال ہے جناب کی مجھے بھی تنگ کرتا ہے اب میرا وقت ہے"
وہ خود سے کہتے ساتھ چہرے پر شاطر مسکراہٹ سجائے روم کی طرف بڑھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہاں اچھا جلدی پتہ"

وہ ابھی بول رہا تھا جب عینب نے اسکی گردن پر گدگدی کرنے لگی زہرون نے اسے دیکھا اور اسکا ہاتھ پکڑا

"ہاں بالکل ہاں صحیح جگہ"

وہ پھر بات کر رہا تھا جب عینب اپنے باپ اسکے کان میں گھسانے لگی وہ بولتے بولتے رکا اور عینب کو گھورا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر بزی لگ رہے بعد میں بات کر لیتا ہوں"

وہ اسے کہتے ساتھ کال کٹ کر گیا زہرون نے غصے سے عینب کو دیکھا جو چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"آریو میڈ مار منع کر رہا ہوں تمہیں لیکن نہیں"

وہ انتہائی اونچی اواز میں چلایا تھا اسکے اس طرح چلانے پر عینب سہم گئی تھی اور مسکراہٹ ایک دم غائب ہوئی تھی زہرون غصے سے بیڈ پر بیٹھ گیا وہ خاموشی سے وہاں سے چلی گئی۔

"بیٹا یہ ڈریس دراب نے تمہارے لیے پسند کیا ہے امید ہے تمہیں پسند آیا ہوگا"

سانہ بی گم مسکراتے ہوئے رویش کو دیکھ اسے ڈریس دیتے ہوئے بولی رویش بھی ہلکا سا مسکرا دی

www.kitabnagri.com

"پیارا ہے بہت"

وہ پھکی مسکان لبوں پر سجائے انہیں بولی جس پر وہ مسکرائی۔

"تیار ہو جائیں آپ"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولتی اٹھ کر کمرے سے چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

رویش اس ڈریس کو دیکھنے لگی آنکھوں میں نمی تھی کیوں اسکے ساتھ ہی کیوں ہوتا تھا یہ سوچتے ہی اسکی آنکھیں نم ہو گئی۔

تبھی عینب کمرے میں داخل ہوئی اور اسے دیکھا۔

"ڈریس پیارا ہے"

وہ اسکے پاس بیٹھتے ہوئے بولی اسکی اواز پر رویش نے بند آنکھیں کھولی۔

"اگر نہیں خوش اس نکاح سے تو انکار کر دو"

وہ اسکا داس چہرہ دیکھتے ہوئے ڈریس پر نظریں مرکوز کر گئی

"تمہیں میری فکر کیوں ہو رہی ہے"

رویش اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگی عینب کے لبوں پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

"نہیں فکر نہیں ویسے ہی کہا تھا خیر تم خود اپنی زندگی برباد کر رہی ہو تو میں کیا بولوں"

لاپرواہی سے اسے بولتی اٹھ کر چلی گئی رویش اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔

"تم جیسی دیکھاتی ہو عینب تم ویسی نہیں ہو"

Posted On Kitab Nagri

اسے جاتا دیکھ وہ چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے کہنے لگی۔

بہزاد کی آنکھ کھلی نظر کمرے میں گئی غزلان کو موجود نہ پا کر اسکے ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

"کہاں گئی ہے یہ"

وہ پریشانی سے کہتے ساتھ بیڈ سے اتر کر واشروم کی طرف بڑھ مگر اسکا دروازہ تھوڑا سا پہلے سے ہی کھلا تھا بہزاد پریشان ہوا۔

وہ کمرے سے باہر نکلتا کچن کی طرف بڑھ گیا مگر غزلان وہاں بھی موجود نہیں تھی۔

"سٹیفن"

اس نے میڈ کور و عبد ار اواز میں پکارا وہ فوراً اسکے سامنے آگئی۔

"میڈیم کہاں ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں پوچھنے لگا جس پر وہ خاموش رہی

"کچھ پوچھا ہے"

اسکا خاموش کھڑا رہنا بہزاد نے اونچی اواز میں چیخا وہ سہمی۔

"سسس -- سرم -- میں نے نہ -- نہی"

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکائے گھبراتے ہوئے ہاتھ مسل کر بتلاے لگی اسکی ادھوری بات سنتا وہ اسے بولتا چھوڑ کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔

بہزاد گھر کی بیک سائیڈ پر گیا جہاں نظر غزلان پر گئی جو مسکراتے ہوئے اس پاس سب دیکھنے میں مصروف تھی اسے دیکھتے ہی بہزاد کی جان میں جان آئی تھی نا جانے کیوں اسے کھونے کا خوف اسکے اندر بیٹھ چکا تھا۔

"بہزاد یہ"

وہ بہزاد کو یہاں دیکھ مسکرا کر اسکی طرف بڑھ کر کچھ پوچھنے لگی بہزاد نے فوراً سے زور سے سینے سے لگا گیا غزلان پریشان ہوئی۔

"بہزاد سب ٹھیک ہے"

وہ اسے سینے سے لگا دیکھ پریشانی سے پوچھنے لگی بہزاد اس سے الگ ہو کر اسکی پیشانی پر لب رکھ گیا اور اثبات میں سر ہلادیا

www.kitabnagri.com

"ٹھیک نہیں لگ رہا مجھے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگی بہزاد اسکا ہاتھ تھامے اسے اندر لے جانے لگا

"کچھ نہیں ہوا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے اندر کی جانب لے جاتا بولا جس پر غزلان خاموش ہو گئی۔

عینب وائٹ کلر کے خوبصورت سے نفیس سے ڈریس میں ملبوس لائٹ سے میک اپ میں بالوں کو کھول کر پشت پر پھیلائے کانوں میں بھاری جھمکے وہ بہت ہی زیادہ حسین لگ رہی تھی مرر کے سامنے کھڑی اپنا عکس دیکھنے میں مصروف تھی تبھی زہرون وائٹ شلوار قمیض میں ملبوس بالوں کو نفاست سے سیٹ کیے ہاتھ میں برینڈڈ گھڑی پہنے اسکے پیچھے آکر کھڑے ہوتے ہی اسے حصار میں لیا۔

"پیچھے ہٹو"

وہ اسکے اس طرح اپنے قریب آنے پر ناراضگی ظاہر کرتی اسے پیچھے کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

"بہت حسین لگ رہی ہو"

وہ گہری نظروں سے اسے دیکھتے ڈھٹائی سے اسکی کمر پر گرفت مضبوط کرتا گھمبیر اواز میں بولا۔

"میں کل رات والی ہوں جسے اتنا ڈانٹا تھا"

وہ اسے مرر سے گھورتے ساتھ اسکے حصار کی سعی کرتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

"یارا پور ٹنٹ کال تھی تمہارا مجرم ڈھونڈ رہا ہوں وہ مجھے کچھ بتا رہا تھا اسی وجہ سے مجھے تھوڑا غصہ آگیا ورنہ میں اور تم پر غصہ نہیں ہو سکتا"

وہ اس کا رخ اپنی طرف کیے اسکے نرم گال پر اپنے ہاتھ رکھے محبت سے بولا عینب ایک پل آنکھوں میں دیکھ کر سب کچھ بھلا بیٹھی۔

"آئی ایم سوری"

وہ اسکے چہرے پر نظریں مزید گہری کرتا گھمبیر اواز میں بولا عینب کے دل نے بیٹ مس کی زہرون کی نظریں اسکے ہونٹوں پر تھی وہ چہرہ قریب لانے لگا اچانک یونیب کے فون پر میسیج کی ٹون بجی اور عینب ہوش میں آتے ساتھ فوراً دور ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمیں چلنا چاہیے دیر ہو رہی ہے"

وہ اس سے دور ہوتی برہم لہجے میں بولتی کمرے سے باہر نکل گئی اور زہرون نے گھور کر موبائل سکرین کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ریڈ ڈریس میں ملبوس جس ہر گولڈن نفیس سا کام ہوا ہوا تھا لائٹ سے میک ایپ پر ہونٹوں پر ڈیڈ لپسٹک لگائے جو اسکی دودھیانہ رنگت پر بہت چمک رہی تھی بھاری جیولری زیب تن کیے وہ کوئی شہزادی لگ رہی تھی مگر چہرہ بجھا بجھا سا تھا۔

"چلیں نیچے"

زر میش اسکے پاس اتے ہوئے کہنے لگی جس پر عینب ایک سائیڈ سے وہی دوسری طرف سے زر میش نے اسے تھاما وہ خاموشی سے ان دونوں کیساتھ چل دی۔
وہ جیسے ہی سیڑھیاں اتر کر نیچے آئی سانیہ بیگم اور راحت بیگم کے منہ سے خود بخود ماشاء اللہ نکلا کیونکہ لگ ہی وہ اس قدر خوبصورت رہی تھی اسے ٹی وی لاؤنچ میں بٹھایا گیا۔

"نکاح شروع کیجیے"

یوسف صاحب کے بولنے پر مولوی صاحب اثبات میں سر ہلا کر رویش کے قریب جا کر بیٹھے جو اپنے ہاتھ مسل رہی تھی رہتے رہتے اسے یونیب کا خیال آ رہا کہیں وہ پاگل پن میں کچھ کرنے لے دل میں اسکی حفاظت کی دعا وہ خدا سے مانگ رہی تھی

"رویش عرفان ولد عرفان آپ کا نکاح یونیب خان ولد ریان خان کیساتھ حق مہر دس لاکھ روپے کیا آپ کو قبول ہے"

Posted On Kitab Nagri

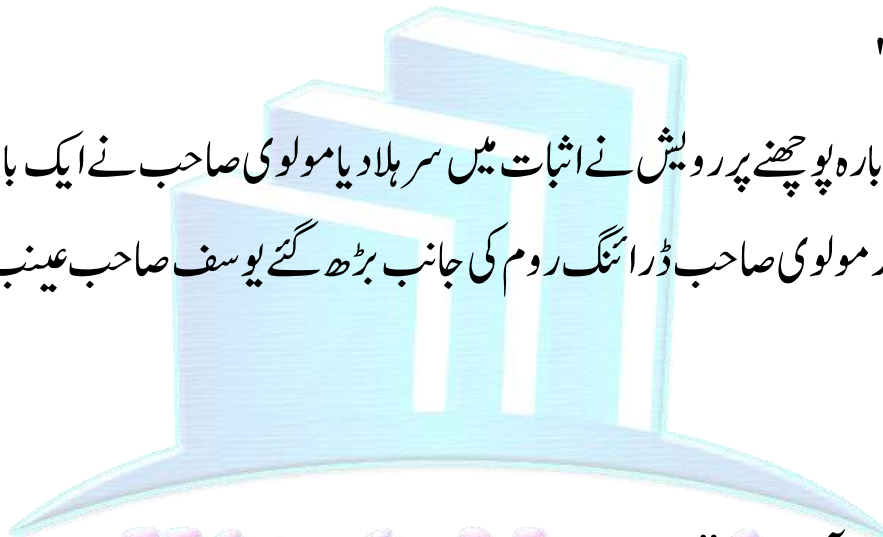
مولوی صاحب کے پوچھنے پر رویش نے فوراً نظریں اٹھا کر یوسف صاحب اور راحت بیگم کی جانب دیکھا۔

"آپ کے ہیر و نے آپ کو اپنا بنا لیا ہے"

تبھی زر میٹھ اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولی اسکی بات پر رویش کے لبوں پر خوبصورت مسکراہٹ آئی

"کیا آپ کو قبول ہے"

مولوی صاحب کے دوبارہ پوچھنے پر رویش نے اثبات میں سر ہلادیا مولوی صاحب نے ایک بات پھر پوچھا جس پر سس نے ہامی بڑھی اور مولوی صاحب ڈرائنگ روم کی جانب بڑھ گئے یوسف صاحب عینب کو دیکھ کر مسکرا دیے



)(ڈیڈ مجھے بات کرنی ہے آپ سے"

عینب کمرے میں آتے ساتھ یوسف صاحب کو سنجیدگی سے مخاطب کرنے لگی یوسف صاحب نے اسکی جانب دیکھا۔

"ڈیڈ رویش اس رشتے سے خوش نہیں ہے وہ یونیب کو پسند کرتی ہے آپ کیا اپنی بیٹی ہی خوشی نہیں دیکھیں گے"

عینب انکے سامنے بیٹھتے ہوئے انہیں دیکھ کر بتانے لگی یوسف صاحب اسے دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"اگر کرتی تھی پسند تو بتایا کیوں نہیں کیوں رضامند ہو گئی"

یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگے

"اس لیے کیونکہ آپ نے اس سے پہلی دفعہ کچھ مانگو ہے جس وجہ سے وہ اپنی خوشیاں قربان کر رہی ہے"

عینب انہیں دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی یوسف صاحب نے سر کو خم دیا۔

"تم جاؤ میں خود دیکھ لوں گا یہ سب"

یوسف صاحب اسے دیکھ کر بولے وہ اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلی گئی عینب کا کام بس یوسف صاحب کے کان میں یہ بات ڈالنا تھا کیونکہ وہ بہت اچھے سے جانتی تھی انکے لیے سب سے پہلے اپنی بیٹیوں کی خوشیاں عزیز تھی



www.kitabnagri.com

"یونیب مجھ سے ملنے گھر آؤ"

یوسف صاحب عینب کے جاتے ہی یونیب کو فون کرتے اسے گھر بلانے کا حکم دینے لگے جس پر یونیب ٹھیک ہے کہ کر فون بند کر گیا

کچھ ہی دیر میں وہ یوسف صاحب کے گھر موجود تھا جہاں ہر طرف خاموشی چھائی ہوئی تھی سب لوگ شاید سو چکے تھے وہ سیدھا یوسف صاحب کی اسٹڈی کی جانب بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"سر آپ نے بلایا"

وہ اسٹڈی میں آتے ہوئے انہیں دیکھ کر بولا یوسف صاحب اسے ہی دیکھ رہے تھے اور اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

"رویش سے کتنی محبت کرتے ہو"

یوسف صاحب اسکی نڈھال حالت سے ہی کچھ اندازہ کر چکے تھے مگر پھر بھی پوچھنے لگے۔

"وہ ایک دفعہ جو بول دے گی مجھے میں وہی کروں گا اس قدر کرتا ہوں آج بھی اس نے کہ دیا سکا نکاح ہے آج

کے بعد سامنے نہ آؤ نہیں آؤ گا"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے لہجے میں افسردگی لیے انہیں دیکھتے بغیر بولا اتنا ٹوٹا ہوا اتنا اداس شاید انہوں نے اسے اپنی ماں

کی موت کے وقت دیکھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اتنی جلدی ہار مان گئے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مذاقیہ انداز میں پوچھنے لگے یونیب نے فوراً انکی جانب دیکھا

"ہار نہیں مانا اسکی بات کو اہمیت دی ہے"

وہ انہیں دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں بتانے لگا جس پر یوسف صاحب کے لب مسکرا دیے۔

Posted On Kitab Nagri

"تو اسی کا باپ کی رہا ہے کل چھ بجے تم یوسف مینشن میں موجود ہو گے تمہارا اور رویش کا نکاح ہوگا"
یوسف صاحب کی بات پر وہ فوراً سے انہیں دیکھنے لگ گیا اسکے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی

"ایک شرط ہے لیکن"

یوسف صاحب اسکے مسکراتے پر اسے دیکھ کر بولے یونیب کی مسکراہٹ سمٹی

"میری رویش کو بہت خوش رکھو گے آج تک جیسے میں اسکا محافظ بنا ہوں اب تمہیں بننا ہے"
یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگے جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گیا یوسف صاحب مسکرا دیے

وہ دونوں ایک دوسرے کے محرم بن چکے تھے تبھی رویش کی نظر یونیب پر گئی جو بلیک شیر وانی میں ملبوس بالوں کو
نفاست سے سجائے بڑھی ہوئی بئیر ڈ میں اس وقت وہ بہت ہی زیادہ ہینڈ سم ہے رہا تھا چہرے پر عجیب مسکراہٹ
نمودار تھی اسے دیکھتے ہی یونیب ایک پل کیلئے ساکت ہو گیا تھا اسکے دل میں بہت سے جذبات پیدا ہوئے مگر ان پر
قابو پاتا وہ رویش کیساتھ بیٹھا۔

"مسٹر مسز یونیب"

زرمیش مسکراتے ہوئے اونچی آواز میں کہنے لگی سب لوگوں کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

دراب پیچھے خاموشی سے کھڑا تھا صبح یوسف صاحب نے اسے قدم سے سمجھایا تھا جس پر وہ خاموش ہو گیا تھا وہ خوش تھا ان دونوں کیلئے مگر ریش کے نہ ملنے پر اس تھا شاید اس لیے کیونکہ جس سے وہ اتنے وقت سے ریش میں تھا ریش کی خوبصورتی پر وہ اسے ہرٹ کر گیا تھا۔

یونیب اور ریش خان ہاوس پہنچ چکے تھے گاڑی سے اتری کر اس نے ریش کی جانب کا دروازہ کھولا ریش مسکرا کر اسکا ہاتھ تھامتی باہر نکلی یونیب نے دروازہ بند کیا اور ریش کو فوراً ہی باہوں میں بھر لیا تھا وہ پہلے تو حیران ہوئی مسکرا دی

"تو کیا میڈیم آج آپ مجھ پر غصہ نہیں ہوں گی" وہ اسے گود میں اٹھائے چلتے ہوئے اسے دیکھ کر مسکرا کر پوچھنے لگا ریش نے چھوٹی آنکھیں کر کے اسے دیکھا

"میں ہر وقت تو نہیں ہوتی تھی غصہ"

وہ منہ بناتی اسکی گردن میں بازو ڈالے بتانے لگی یونیب کی مسکراہٹ گہری ہوئی

"آپ کے اسی غصے نے تو ہمیں آپ پر فدا کیا ہے مائی اینگری گرل"

Posted On Kitab Nagri

اسکی ناک دباتے ہوئے جذبات بھرے لہجے میں بولتا کمرے کے اندر داخل ہوا کمرے میں آتے ہی اس نے اسے بیڈ پر لٹا دیا اور اسکے ماتھے پر لب رکھ دیے رویش آنکھیں بند کر گئی

"تم نے کیسے ڈیڈ کو منایا"

اسکے دور ہوتے ہی رویش کے ذہن میں جو کب سے سوال رہا گے پوچھ بیٹھی۔

"تم نے بات کی تھی نا یوسف سر سے"

یونیب اسے دیکھتے ہوئے اسے کہنے لگا رویش ایک دم اٹھ کر بیٹھی اور اسے دیکھا

"نہیں میں نے کوئی بات نہیں کی تھی"

رویش اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی یونیب کو حیرت ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تو پھر کس نے خیر میرے خیال سے ویڈنگ ناٹ ہے پہلے اتنی حسین لگ رہی ہو تم اب کوئی اور بات نہیں"

کہتے ساتھ وہ اسکے سر سے دوپٹہ اتار سائیڈ پر کرتے ہوئے اپنا ہاتھ اسکے بنے جوڑے کی جانب بڑھا گیا اسکی پنزنکال کرا اسکے بال پشت پھر ہھیلا دیے رویش کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھی حلق سوکھ گیا تھا اسکی قریب اسر جھلسا دینے والی سانسیں اسے بے بس کر رہی تھی وہ زور سے آنکھیں بند کر گئی یونیب اسکے بالوں میں ہاتھ ڈالے اسکی خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں پر جھک اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا اسکے بعد اسکی ایک گال پر لب رکھے

Posted On Kitab Nagri

دوسری گال پر ویش کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ سی دوڑی اسکا جسم تھوڑا تھوڑا کانپنے لگا یونیپ نے اسکی ناک ناک اپنے لب سے چھوا اور بڑی بے باکی سے اپنے لب اسکے لبوں پر رکھ دیے اور اسکی سانسیں خود میں قید کرنے لگ گیا ویش نے اسکی شرٹ کس مضبوطی سے پکڑ لیا اور اسی طرح وہ اسے بیڈ پر لٹا کر اپنی شدتیں اس پر نچھاور کرنے لگا وہ بے بس سی خود میں سمٹی اسکی شدتیں برداشت کر رہی تھی۔

غزلان کو ابھی خاصی سردی لگ گئی تھی اور بہت تیز بخار بھی ہوا ہوا تھا جس کی وجہ سے بہزاد نے اسے بلینکٹ میں لٹایا ہوا تھا میٹینگ سسٹم وہ آن کر چکا تھا غزلان گہری نیند سو رہی تھی۔
بہزاد نے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر بخار چیک کرنا چاہا بہت تیز تھا اور اسے فلو بھی اچھا خاصا ہو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غزلان کا بخار تیز ہو رہا ہے کچھ بتاؤ جس سے اترے"
وہ سٹیفنے کے پاس اتے ہوئے اسے دیکھتے لہجے میں پریشانی لیے پوچھنے لگا

"ٹھنڈے پانی کی پٹیاں انکے سر پر رکھنے سے بخار کم ہو جائے گا"

اسٹیفنے نے اسے دیکھتے ہوئے بتایا بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا ڈھنڈاپانی فرج سے نکال کر ایک باول میں ڈالتی پٹی
ڈش میں رکھ کر بہزاد کی جانب ڈش بڑھا گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم سوپ بناؤ"

وہ اسے ایک اور حکم دیتے ساتھ ڈش تھامتا چلا گیا

کمرے میں آکر بہزاد اسکے قریب آکر بیٹھا اور اسکے ماتھے پر پٹی رکھی اپنے ماتھے پر کچھ محسوس کرتی اسکی نیند خراب ہوئی بامشکل تھوڑی سی آنکھیں کر کے اپنے قریب بیٹھے بہزاد کو دیکھا اور اسکا ہاتھ ماتھے سے ہٹانا چاہا۔

"اس سے بخار جلدی ٹھیک ہو گا غزلان"

وہ اسکا ہاتھ پیچھے کرتا گل سہلاتے ہوئے پیار سے کہنے لگا غزلان برا سامنہ بناتی اسکے ساتھ لگ گئی بہزاد نے اسکے ماتھے پر لب رکھے

کچھ دیر بعد سٹیفنے سوپ لیے کمرے میں آئی ٹیبل پر رکھتی بغیر کچھ کہے خاموشی سے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"غزلان ویک آپ"

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا دھیمی آواز میں اسے بیدار کرنے لگا وہ کسمپائی اور بامشکل اٹھ کر بیٹھی بہزاد نے اسکی بیک پر کزن رکھ دیا تاکہ وہ کمفر ٹیبل بیٹھ سکے۔

"میں مریض نہیں ہوں نہیں پیوں گی میں"

وہ سوپ کو دیکھتی برا سامنہ بنائے اسے بچوں کی طرح بولی بہزاد نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ بہت مزے کا ہے ٹیسٹ کر کے دیکھو اور ضد بالکل نہیں کرنی"
کہتے ساتھ بہزاد نے اسکی جانب چیخ بڑھایا غزلان روتی شکل بنا کر اسے دیکھتی با مشکل پینے لگی بہزاد اسکے چہرے
کے تاثرات دیکھتا کر مسکرا دیا

"اکتنا منع کیا تھا کور کر کے باہر جایا کرو"
وہ اسے سوپ ہلاتے ہوئے تھوڑے غصے سے بولا غزلان منہ بسور گئی بہزاد نے اسے سوپ ہلاتے کے بعد دوائی
دی اور اسے واپس لٹا کر اسکے قریب آنے گیا غزلان اسے ادھر ادھر کی باتیں کرتے ساتھ سو گئی بہزاد اسکے سر پر
بیٹھا نظریں اسکے چہرے پر مرکوز کیے ہوئے تھے کب اسکی آنکھ لگی اسے معلوم ہی نہ ہو سکا۔

صبح یونیب کی آنکھ کھلی نظر اپنی دعائیں جانب گھمائی رویش وہاں موجود نہیں تھی اسکے ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی
اس نے نظریں سامنے جی جانب کی تو جائے نماز پر بیٹھی اس حسین چہرے پر نظر گئی چہرے پر خود بخود مسکراہٹ
نمودار ہو گئی سفید دوپٹہ سر پر حجاب کی صورت لیے آنکھیں بند کیے بہت پر سکون سی خدا سے باتیں کرنے میں
مصروف تھی وہ اٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے میں مگن ہو گیا۔

"تم کب اٹھے"

Posted On Kitab Nagri

دعما ننگے کے بعد جائے نماز جگہ پر رکھ کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی یونیب بیڈ سے اٹھ کر اسکے پاس آیا اور اسے اپنی حصار میں لیا

"ابھی جب تم دعما ننگ رہی تھی"

وہ اسے حصار میں لیے مسکراتے ہوئے بتانے لگا رویش کے چہرے پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی اتنے عرصے بعد یہ صبح اسکے لیے بے حد حسین تھی وہ اسکے ماتھے پر لب رکھ فریش ہونے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا اور وہ اپنے بالوں کو برش کی مدد سے سمجھانے کیلئے ڈریسنگ کی جانب بڑھ گئی۔ فریش ہونے کے بعد یونیب اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے نیچے آیا جہاں پہلے سے ہی ناشتہ ڈائننگ پر لگا ہوا تھا کرسی کھسکا کر رویش کو بٹھایا اور پھر خود بیٹھا۔

"آج سے تم صحیح کھاؤ بہت کمزور ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے تنبیہ کرتے ساتھ اسکی پلیٹ میں پر اٹھا ڈالنے لگا رویش اسے گھور کر دیکھنے لگ گئی۔

"اپنے آپ کو دیکھا ہے موٹو"

رویش گھور کر اسے جواب دیتے ساتھ پر اٹھا کھانے میں مصروف ہو گئی اور یونیب نے لبوں پر مسکراہٹ آئی۔

Posted On Kitab Nagri

غزلان کی طبیعت اب کافی بہتر تھی تبھی اٹھ کر بہزاد کے پاس آکر اسے پیچھے سے گلے لگا کر اپنا سرا سکی پیٹھ پر رکھا بہزاد جو کسی سے فون کر رہا کرنے میں مصروف تھا اسکی اس حرکت پر اسکے لب مسکرائے۔

"بہزاد کہیں گھومنے چلیں بور ہو رہی"

وہ اسی طرح کھڑی معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد اسکی جانب رخ کرتا اسکا ہاتھ تھام گیا۔

"شام میں پر امس جائیں گے ابھی ریٹ کرو تم بالکل ٹھیک نہیں ہوئی"

کہتے ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھ کر بولتا اسکی گال تھپتھپاتے ساتھ چلا گیا غزلان منہ پھلا کر اسے جاتا دیکھنے لگ گئی۔

"کیا غزلان تم نے کبھی سوچا تھا تمہیں اس قدر کسی مرد کے عشق ہو جائے گا"

وہ اسے جاتا دیکھ دل میں خود سے کہتے ساتھ بیڈ پر آکر لیٹ گئی۔

تبھی سٹیفنے آئی اور اسے سوپ دیا اسکے بعد اسے میڈیسن وغیرہ سے کر چلی گئی دوائیوں کے زیر اثر وہ کچھ ہی دیر میں غزلان دوبارہ سے سو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں اب بس اس شخص کا پتہ لگو او دیکھو میں اسے اسکے انجام تک پہنچانا چاہتا ہوں"
زہرون اسے بولتے ساتھ فون کٹ کر گیا تبھی عینب فریش ہو کر باہر آئی نظر اس پر گئی جو ناشتہ بنانے میں
مصروف تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Posted On Kitab Nagri

"گڈ مارنگ مائی بیوٹیفل وائف"

زہرون اسکے سامنے ناشتہ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہنے لگا جس پر عینب نے اسے دیکھا

"مارنگ"

کہتے ساتھ کافی کاکا اٹھا کر لبوں سے لگا گئی زہرون بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا
جاوید صاحب وغیرہ سب واپس لندن جا چکے تھے
زہرون کافی پیتے ہوئے اسے دیکھ رہا تھا عینب کی نظر اس پر گئی اور آئبر واپس آ کر اسے دیکھا

"کیوں دیکھ رہے ہو"

عینب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گیا۔

www.kitabnagri.com

"کوئی توجہ تھی لیکن خیر تم نے کہا تھا تم اس شخص کو جلدی ڈھونڈ لو گی"
وہ اسے دیکھتے ہوئے کافی کاکھونٹ بھرتی پوچھنے لگی زہرون نے سر کو خم دی

"جلدی لگ جائے گا پتہ"

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ اچانک اپنا چہرہ اسکے قریب کیا عینب اسے دیکھنے لگ گئی زہرون نے اسکی گردن پر لب رکھے عینب پوری کانپی تھی اسکے اس اچانک حملے پر وہ آنکھیں بند کر گئی چاہ کر بھی وہ اسے اپنے قریب آنے سے روک نہیں سکتی تھی۔ زہرون کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"چھیچھوڑے"

اسکے دور ہوتے ہی آنکھیں کھول کر اسے گھور کر دیکھتی بولتے ساتھ ناشتہ کرنے کب گئی زہرون کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

غزلان پلک جیکٹ میں نیچے جینز اندر وائٹ ڈریس شرٹ پہنے بالوں کو ٹیل پونی میں قید کیے لائٹ سے میک اپ میں پیروں پر جو گرز پہنے جانے کیلئے تیار تھی اور اس وقت وہ سیدھا بہزاد کے دل میں اتر رہی تھی۔

"چلیں"

بہزاد کو اپنے پیچھا کھڑا دیکھ کر مڑ کر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

"تم نے واقع مجھے مارنے کا ارادہ کیا ہوا ہے ظالم حسینہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے چہرے کے قریب خمار الوداواز میں بولتے اس اسکی دل کردھڑکنیں بے ترتیب کر گیا وہ نظریں جھکا کر لب کاٹ گئی۔

"چلیں"

وہ اس سے دور ہو کر اسکی جانب ہاتھ بڑھائے پوچھنے لگا غزلان نے اپنا ہاتھ اسکی گرفت میں دیا اور دونوں مسکراتے ہوئے چل دیے۔

ایسے ہی وہ دونوں ایک ساتھ چلتے واک کرنے میں مصروف تھے ہوس انکے جسم پر لگ رہی تھی اور یوں ساتھ چلنا دونوں کو بہت سکون دے رہا تھا

"خوبصورت لگنے لگی زندگی جب سے تم آئی ہو"

وہ اسکی طرف نظریں کیے اسے دیکھ کر بولا غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"شاید بنے ہی ہم ایک دوسرے کیلئے تھے مشن تو بس بہانا تھا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا تبھی اسکا فون بجا

"میں آیا"

Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ اس کا ہاتھ چھوڑ کچھ فاصلے پر جا کر کھڑا ہوتا کال سننے لگ گیا وہ وہی کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔

"غزلان"

تبھی جانی پہچانی اواز اپنے کانوں میں سن کر غزلان نے مڑ کر دیکھا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ ایک پل کیلئے وہ بھی حیران ہوئی

"محسن"

وہ اسکی شکل دیکھ کر یاد کرتی بول محسن کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"کہاں غائب ہو گئی تم سکول کے بعد نظر ہی نہیں آئی لیکن دیکھو مجھے تم یاد تھی"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا غزلان بھی مسکرا دی وہ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگ گئے بہزاد کال کٹ کر کے واپس مڑ غزلان کو کسی لڑکے کیساتھ مسکراتے دیکھ کر اسے حیرت ہوئی غزلان اور محسن نے ہنستے ہوئے تسلی ماری اسکے ہاتھ محسن کے ہاتھ چھونے بہزاد کے ماتھے پر سلوٹیں نمودار ہوئی آنکھیں سرخ ہو گئی رگیں تن گئی وہ غصے سے اس طرف بڑھا بغیر کوئی بات کیے غزلان کا وہی ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ لے جانے لگا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی محسن بھی پریشانی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے تو یہی کا بتایا گیا تھا"

عرفان گھبراتے ہوئے بشیر کو دیکھتے ہوئے کہنے لگا بشیر نے مڑ کر اسے دیکھا

"اگر یہ جھوٹ ہو تو تیری جان لینے میں ایک منٹ نہیں لگاؤ گی اتنے عرصے سے انتظار کر رہا ہوں ہاتھ لگنے کا نام نہیں لے رہی"

بشیر غصے سے اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ کرسی پر بیٹھا سب اسے دیکھنے لگ گئے۔

"ایک ہفتے کا وقت ہے تم سب کے پاس اسے ڈھونڈ کر میرے سامنے لاؤ اور اگر نہیں آئی تو تم سب کی لاشیں تمہارے گھر بھجواؤں گا"

غصے سے انہیں دھمکی دیتے ساتھ چہرے پر زہریلی مسکراہٹ سجا گیا سارے آدمی فوراً وہاں سے چلے گئے۔

www.kitabnagri.com

بہزاد نے ہاتھ کو اتنی مضبوطی سے پکڑا ہوا تھا کہ غزلان کو شدید تکلیف محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے کھینچ کر وہ کمرے میں لایا بیڈ پر پھینک گیا غزلان اسے حیرت سے دیکھ رہی تھی بہزاد اپنی سرد سرخ سیاہ نگاہیں اسکے چہرے پر مرکوز انتہائی سرد تاثرات چہرے پر سجائے اسکی جانب اسکا یہ انداز دیکھتے ہی غزلان کو خوف سا آنے لگا۔

"بب۔۔بب"

وہ کانپتے ہوئے اسے دیکھ کر پکارنے لگی مگر اسکے اپنی جانب بڑھتے قدم دیکھتے ہی غزلان کو حلق تک سوکھ گیا بہزاد نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھی غزلان کے ماتھے پر پسینہ آنے لگا۔

"چھونے کیسے دیا"

بہزاد اسے سرد نگاہوں سے دیکھتے سخت لہجے میں بولتے ساتھ چاقو نکال کر اسکی گردن پر رکھ چکا تھا غزلان کی سانس رک سی گئی وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"مم۔۔۔ مممیں۔۔ ننن۔۔ نہیں۔۔۔ اس۔۔ ننن۔۔ نے۔۔ خنخود"

وہ رک رک کانپتے لبوں سے سانس روکے بامشکل اسے جواب دے رہی تھی اسکی آنکھیں اپنی گردن پر چاقو محسوس کر کے وہ بات ادھوری چھوڑ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں دیکھنے تمہارے قریب آنے اور تمہیں چھونے کا اختیار صرف ایک کے پاس ہے اور وہ اختیار صرف میرے پاس ہے صرف تمہیں صرف اور صرف میرا بن کر رہنا"

بہزاد اسکے چہرے کے قریب چہرہ کیے اپنی سرد نگاہیں اسکے چہرے پر گاڑھے درشتگی بھرے لہجے میں بولنے لگا غزلان کو اس سے خوف آرہا تھا اسکی جھلسا دینے والی سانس خود پر محسوس کر کے پورا جسم خوف محسوس ہو رہا تھا وہ بالکل اس وقت الگ لگ رہا تھا چاقو کی ناک کا دباؤ اپنی گردن پر محسوس اسے تکلیف محسوس ہوئی وہ درد سے آنکھیں بند کر گئی۔



وہ وحشت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے چیخا وہ سہم کر اثبات میں سر ہلا گئی۔

www.kitabnagri.com

رویش بیڈ پر بیٹھی یونیپ کا ویٹ کر رہی تھی جو اسے ناشتے کے بعد جلدی آنے کا کہہ کر گیا تھا اور ابھی تک نہیں آیا تھا

تبھی دروازہ کھلا اور وہ اندر داخل ہوا اسے دیکھتے ہی وہ جو تھکا ہوا تھا ساری تھکاوٹ ایک پل میں ختم ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"آگیا خیال گھر میں ایک دن کی بیوی بھی ہے"

اسے دیکھتے ہوئے منہ بسورے بولی اسکے انداز پر یونیب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اسکے پاس اتے سے اپنی قید میں لیتا اسکی گال پر لب رکھ گیا

"کل نہیں ہوگا ایسا"

وہ اسے حصار میں لیے بولار ویش نے اسے دیکھا

"ایک دن ہوا ہے یہ ہفتہ تو مجھے سارا دینا چاہیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گیا

"پرامس کل سے نو کام"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولار ویش کے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور جسٹین بڑی بے باکی سے اسکے لبوں پر جھک گیا غزلان ہوا اپنی سانس بند کرتی محسوس ہوئی اس نے آنکھیں میچ کی اسکے ہونٹوں کو آزادی دیتا وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ مسکرایا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد اسے کمرے میں چھوڑ کر خود درید کے پاس آ گیا تھا اور جتنا غصہ اسے اس شخص پر تھا وہ درید پر نکالنے لگ گیا کچھ زخم اسکے ابھی بھی نہیں بھرے تھے وہ مزید اسکی دھلائی کرنے لگ گیا درید کو اپنے سر گھومتا ہوا محسوس ہوا دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب تھی درد سے چیختا رہا اسے ایسی حالت میں چھوڑتا وہ سگریٹ لبوں سے لگا کر ٹی وی لاؤنچ میں آئی گیا

غزلان کمرے میں بیڈ پر بیٹھی رونے میں مصروف تھی اپنے ہاتھ ہر سرخ نشان اور گردن پر زخم دیکھ اسے رونا آ رہا تھا غزلان کو کیا معلوم تھا وہ بھی اسکے معاملے میں اب وحشی ہو گیا تھا اسے بہزاد کے انداز بہت ہرٹ اور بہت خوف دلوا یا تھا روتے روتے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائی کب آنکھ لگی اسے معلوم نہیں ہوا۔ بہزاد سگریٹ کر سگریٹ پینے غصہ کم کرنے کی کوشش میں تھا لیکن یہ وحشت یہ جنون کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا اے عشق کو کوئی دیکھے اس سے گوارہ نہ تھا چھوٹا تو پھر بہت دور کی بات ہے وہ صوفے پر لیٹا ہوا اچانک غزلان کا دیا اتے ہی سگریٹ بھجا کر اندر کی جانب بڑھ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

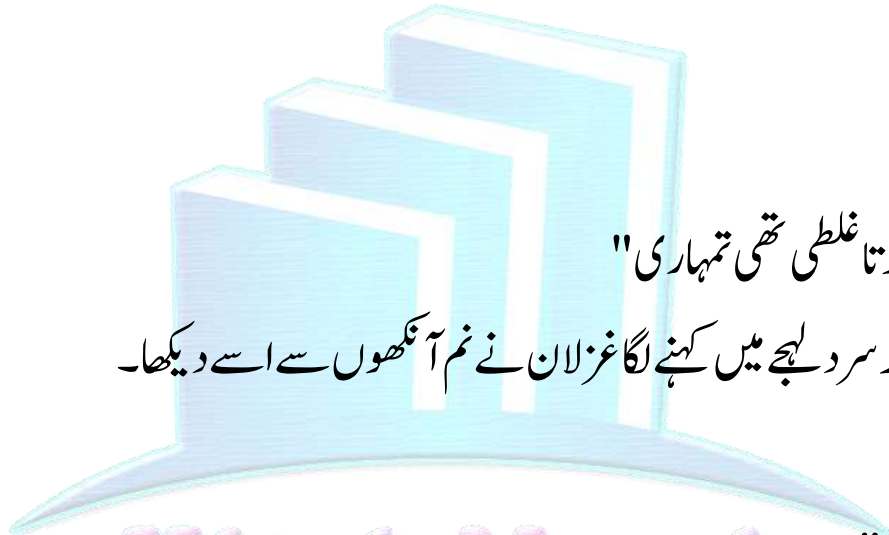
وہ کمرے میں آیا جہاں وہ بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے ہاتھ پر ہاتھ رکھے سوئی ہوئی تھی بہزاد اسکے قریب گیا اور چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کیا غزلان ایک دم آنکھیں کھول گئی سامنے اسے موجود دیکھ وہ گھبرا کر تھوڑا فاصلہ اختیار کرنے لگی جب بہزاد اسکے قریب آ کر اسکا ارادہ ترک کر گیا غزلان سانس روک گئی بہزاد نے گہری نظروں سے اسکے چہرے کو دیکھا اور کچھ کہے بغیر اسکے ماتھے پر لب رکھ دیے غزلان نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے دور کیا جب بہزاد نے سائیڈ ٹیبل سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا اور دوائی نکال کر اسکے سرخ ہاتھ پر نظر ڈالی اور دو ابرو بڑے

Posted On Kitab Nagri

پیار سے لگانے لگا اور پھر اسکی گردن پر وہ سانس روکے خاموش بیٹھی تھی بہزاد قریب گیا اور اسکی گردن پر لب رکھے غزلان کو پورا جسم کپکپا گیا۔

"دور رہیں مجھ سے"

وہ اسے خود سے الگ کرتے لہجے میں ناراضگی لیے بولی بہزاد نے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر چہرہ اوپر کی جانب اٹھایا۔



"ایک یہی کام نہیں ہوتا غلطی تھی تمہاری"

وہ اسے دیکھتے دھینے مگر سرد لہجے میں کہنے لگا غزلان نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"برے ہیں آپ بہت"

وہ آنکھوں میں نمی لیے اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے منہ بنائے بولی۔

"بہت تمہیں بتایا تھا مگر ایک ہی ضد پکڑ کر کھڑی تھی اب برداشت تو کرنا ہو گا سب"

وہ کہتے ساتھ اپنی نظریں اسکے ہونٹوں پر جما گیا غزلان اسے گھور کر دیکھ رہی تھی جب بہزاد نے ہمیشہ کی طرح اچانک حملہ کرتے اسکے ہونٹوں پر جھک گیا غزلان سانس روک گئی کچھ دیر خود کو اسیر کرتے ساتھ اسے بیڈ پر لٹا کر اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا غزلان آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"نن۔ نیند آرہی ہے"

غزلان اسے دیکھے بغیر آنکھیں بند کیے بولی بہزاد اسکے قریب سے تھوڑا دور ہوا اسکے گرد مضبوط حصار بنالیا

"سو جاؤ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے نرمی سے بولا غزلان اسکا لہجہ دیکھ کر حیران رہ گئی۔

اسکے اوپر رویش مزے سے لیٹی ہوئی تھی بلکل کوئی بچی لگ رہی تھی اور اسے دیکھ رہی تھی یونیب بھی اسے دیکھنے میں مصروف تھا اور اسکی کمر کے گرد بازو حائل کیے ہوئے تھے

www.kitabnagri.com

"تمہیں مجھے دیکھتے ہی پیار ہو گیا تھا"

وہ تھوڑی پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے مسکراتے ہوئے پوچھنے لگی یونیب کی مسکراہٹ اسکے سوال پر گہری ہوئی تھی۔

"ہاں دیکھتے ہی جب تمہیں گرنے سے بچایا تھا تم سے تمہارے نام سے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر اسکے چہرے پر آئی شرارتی لٹھ کو پیچھے کرتے ہوئے بتانے لگا رویش نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"بدل تو نہیں جاؤ گے"

وہ اسکی جانب دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگی یونیب نے حصار مضبوط کیا

"بدل گیا تو جان لے لینا"

اسکے جواب پر رویش کی مسکراہٹ نمودار ہوئی یونیب نے اپنی ناک اسکی ناک سے چھوئی تھی۔

"یونواٹ آئی لو یوسوچ"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگی یونیب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

"آئی نو"

وہ مسکرا کر اسی کے انداز میں جواب دینے لگا اور دونوں مسکرا دیے

صبح بہزاد کی آنکھ کھلی غزلان موجود نہیں تھی وہ خاموشی سے فریش ہو کر باہر آیا

Posted On Kitab Nagri

ٹی وی لاؤنچ میں صوفے پر منہ بنائے بیٹھی غزلان پر اسکی نظر گئی چہرے پر مسکان سجا کر اسکی طرف بڑھا اسکے اتے
ہی وہ منہ دوسری کر گئی

"ناشتہ نہیں کرنا کیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مخاطب کر کے پوچھنے لگا سر کو نفی میں ہلایا

"ناراضگی مجھ سے ہے کھانے سے تو نہیں"

وہ اسے ہلاتے ہوئے اسے نرمی سے بولا غزلان نے اب کی بار اسے دیکھا

"بھوک نہیں"

وہ منہ بنائے اسے دیکھ کر بولتے ساتھ نظریں سامنے مرکوز کر گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سوری غزلان"

بہزاد بیگ اپنے کان پکڑ کر اسے دیکھ کر کہنے لگا غزلان نے اسکی طرف دیکھا

"رہی سوری مان جاؤ"

Posted On Kitab Nagri

اسکی خاموشی میں وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگا اسکے اس قدر پیار سے منانے پر ناچاہتے ہوئے بھی غزلان رات کا اسکار عیہ اور وہ سب بھلا گئی اور مسکرا دی۔

"مان گئی کیا یاد رکھیں گے آپ کتنی اچھی بیوی ملی ہے"
وہ اسے دیکھ کر مسکرا کر بولی بہن ادا نے اسے کھڑا کیا اور سینے سے لگایا۔

"بلکل"
سینے سے لگائے وہ اسکے کان میں بولا غزلان کے لب بھی مسکرا دیے وہ اسکا ہاتھ تھامے ڈاننگ کی جانب بڑھ گیا۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زہرون آج صبح کس کسی ضروری کام کا بول کر گیا ہوا تھا اور اب شام کے سات بج رہے تھے ابھی تک گھر واپس نہیں آیا۔

"حد ہے پتہ نہیں کہاں رہ گیا ہے اف ایک تو اتنا بورنگ دن گزرا ہے اوپر سے آنے کا نام نہیں لے رہا کال ہی کرنی پڑے گی"

کہتے ساتھ عینب فون اٹھا کر منہ بنائے نمبر ڈائل کرنے لگی مگر فون آف جا رہا تھا اسے ایک دم پریشانی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

"وہ ٹھیک تو ہوگا"

وہ پریشانی سے سوچتے ہوئے خود سے پہلے اچانک سے خیال اسکے ذہن میں آئے۔

"نہیں ایسا کچھ نہیں ہوگا مصروف ہوگا"

آپ نے خیال جھٹکتی وہ نارمل ہو کر خود سے بولی اورں بیڈ پر بیٹھ کر انتظار کرنے لگ گئی۔

سات سے نو بج گئے وہ نہیں آیا عینب اسے دس دفعہ فون کر چکی تھی مگر بند جا رہا تھا اسکی طبیعت خراب ہو رہی تھی اسے عجیب سا وہم ہونے لگا تھا۔

اچانک اندھیرا ہو گیا شاید لائٹ چلی گئی تھی اسکی جانب پر بن گئی دل بند ہونے کو تھا پتہ نہیں کیوں اکیلے رہنے سے ایک خوف محسوس ہو رہا تھا اور زہرون تھا جو آنے کا نام نہیں لے رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر درید کی رپورٹ"

بہزاد کے ہاتھ میں وہ تھماتے ہوئے بولا اسکی حالت بگڑنے پر ڈاکٹر کو بلانے کروہ اسے اتنی آسان موت نہیں دینا چاہتا تھا اس لیے ڈاکٹر کو بلایا تھا جنہوں نے ٹیسٹ کرنے کا سہایہ وہی رپورٹس تھی

Posted On Kitab Nagri

"کینسر کا لاسٹ سیٹج ہے"

اسے دیکھتے ہوئے وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا سامنے موجود گارڈ خاموش رہا
اس نے جو سب کیا تھا اللہ نے اسے اسی دنیا میں کچھ دیکھانا تو تھا اور اسی ایک ایسی بیماری میں مبتلا کر دیا جس سے بچنا
ناممکن ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

"اب کیا کرنا ہے سر"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا بہزاد نے فائلز پھینکی اور اسے دیکھا

"اسی یہی قید رکھنا ہے یہی تڑپ تڑپ کر مرے گا یہ"

وہ کہتے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گیا گارڈ اثبات میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا۔

اچانک کمرے کا دروازہ کھلا اور زہرون داخل ہوا عینب کو بیڈ پر بیٹھا دیکھا اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ اس کا چہرہ

ٹھیک سے نہیں دیکھ سکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عینب"

زہرون کی آواز جیسے ہی کانوں سے ٹکرائی وہ فوراً اٹھ کر اس کی طرف بڑھ اور سینے سے جا لگی جس پر وہ پریشان ہوا پھر

مسکراتے ہوئے اس کے گرد حصار قائم کیا ہوا تھا

"کہاں تھے تم"

Posted On Kitab Nagri

اسکے سینے سے لگی ڈرے ہوئے انداز میں پوچھنے لگی زہرون کو اسکی اواز مزید پریشانی میں مبتلا کر گئی

"بتایا تو تھا"

وہ حصار مضبوط کرتے ہوئے بولا عینب نے سراٹھا کر اسے دیکھا

"تمہیں پتہ ہے کرنا ڈر گئی تھی میں بندہ فون تو اٹھاتا ستانے میں مجھے تنگ کرنے میں مزا آتا ہے تمہیں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے خفگی سے بولی زہرون بھی اسے دیکھ رہا تھا وہ اسے کہیں سے لڑاکا نہیں لگی تھی بلکہ بہت معصوم لگی تھی۔

"فون کی بیٹری لو تھی"

اسے دیکھتے ہوئے اسکے چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہنے لگا عینب نے گھور کر اسے دیکھا تبھی لائٹ آ گئی

www.kitabnagri.com

"تم برے ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے ایک تیج مارتے ہوئے کہنے لگی زہرون مسکرایا

"اچھا چلو سب زیادہ پریشان نہ ہو بلکل ٹھیک تمہارے سامنے ہو سائل"

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولا جس پر عینب اس سے الگ ہوئی

"مجھے بات نہیں کرنی تم سے"

وہ اسے بولتی واپس بیڈ پر جانے لگی جب زہرون نے اسے کھینچ کر اپنی جانب کیا اور پیچھے سے حصار میں کیا عینب کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی زہرون اسکی گردن پر لب رکھ گیا۔

"ہو گیا شروع دھڑک پن"

اسکے حصار میں سکون محسوس جان کر اسے بولی جس پر زہرون مسکرایا اور اسکی گردن پر جا بجا پیار کر کے اسے بے بس کر گیا۔



www.kitabnagri.com

وہ سیکونی میں موجود تھی بہزاد ہاتھ میں دو کپ لیے کافی اسکی طرف بڑھا جس پر غزلان نے ایک کپ تھام لیا

"مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا آپ کو کافی آتی ہے بنانے"

وہ مسکراتے ہوئے کافی کا گھونٹ بھرتی اسے دیکھ کر بولی بہزاد نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"اب ہو گیا معلوم"

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"کافی اچھی ہے"

وہ دل سے اسکی تعریف کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگی جب بہزاد قریب ہوا اور اسے دیکھا غزلان بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"پھر مجھے کوئی گفٹ ملنا چاہیے"

وہ اس معنی لہجے میں اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے کہنے لگا غزلان نظریں جھکا گئی

"کیا"

وہ کنفیوز سی ہوتی پوچھنے لگی بہزاد نے بڑی بے باکی اپنے تنشہ لب اسکے لبوں پر رکھ کر اسکی سانسیں خود میں قید کی غزلان آنکھیں بند کر گئی کچھ دیر خود کو اسیر کرتے وہ اس سے الگ ہوا اور نظر اس سرخ چہرے پر ڈالی اور مسکرا دیا۔

"پڑسوں واپس جا رہے ہیں ہم"

اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا غزلان نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا درید مر گیا"

اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگی بہزاد نفی میں سر ہلا گیا

"پھر کیوں"

وہ وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا اور اسے سب بتایا جس پر وہ خاموش رہی
تھی اور کافی پینے لگ گئی۔



"رویش باہر گھومنے چلتے ہیں" اس کے پاس اتے ہوئے پیار سے کہنے لگا رویش نے اسے دیکھا

"نہیں مجھے نہیں جانا باہر یونیپ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فوراً گھبرا کر بولی اس کے اچانک گھبرانے پر وہ پریشان ہوا اور اس کے ساتھ آکر بیٹھ گیا

"کیوں سب ٹھیک ہے"

Posted On Kitab Nagri

یونیب اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا رویش نظریں چرائی

"نہیں مجھے نہیں جانا بس سب ٹھیک ہے دل نہیں"

کہتے ساتھ وہ اسکے ساتھ سے اٹھ کر جانے لگی یونیب نے اسکا تھام کر روکا اور گھما کر اپنی گود میں بٹھایا

"مجھ سے اب بات چھپاؤ گی"

اسکے چہرے پر شرارتی لٹھوں کے پیچھے کیے پوچھنے لگا رویش اسے دیکھنے لگ گئی

"میں کچھ بھی نہیں چھپا رہی اگر تم میرا پاؤٹ جانا چاہتے ہو تو بتا دیتی ہوں"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے اسے بولی یونیب اسے دیکھ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہیں مجھے نہیں جانا پاسٹ سن کر کرنا بھی کیا ہے"

اسکی کمر میں اپنا ہاتھ ڈالتا وہ اسکے چہرے کے قریب آتے ہوئے بولا اسکے قریب آنے پر رویش کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی وہ آنکھیں بند کر گئی وہ اسکی گردن کے قریب آکر اسکی بے دفع گردن پر اپنا لب رکھ دیے۔

"تم واقع نہیں جانا چاہتے"

یونیب کی دور ہونے پر رویش نے جیسے کنفرم کرنا لازمی سمجھا جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گیا رویش مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"کتنا وقت لگے گا اور"

زہرون سامنے بیٹھا ڈیکٹو کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ اسے دیکھنے لگ گیا۔

"سر دیکھیں مجھے صرف جگہ پتہ اس واقعہ پیش آنے کی نہ آؤ لڑکے کا پتہ ہے نہ نام نہ کچھ کوشش کر رہا ہوں وقت لگے گا لیکن مل جائے گا"

اسے دیکھتے ہوئے وہ سنجیدگی سے بتانے لگا زہرون اثبات میں سر ہلا گیا

"ہاں بات ٹھیک کر رہے لیکن اگر جلدی ہو جائے تھوڑا"

اسے دیکھتے ہوئے زہرون نے اس سے بولا جس پر ڈیٹیکو اثبات میں سر ہلا گیا اور وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔

"کون سی نئی چڑل مل گئی ہیں جس پر روز روز باہر جاتے ہو"

زہرون جوا بھی آیا تھا اور کمرے میں جانے لگا عینب کو سامنے دیوار بنا کھڑا دیکھ حیران ہوا اور اسکی بات پر عینب کی مسکراہٹ آئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں بہت حسین ہے اور مزے کی بات بتاؤ قریب بھی آنے دیتی اف ابھی بھی کتنا حسین"
وہ ابھی بول رہا تھا جب عینب نے اسکی گردن کو زور سے دبایا اور گھور کر دیکھا

"اگر اتنا ہی حسین لمحہ گزار کر آئے ہو تو گھر کیوں آئے وہی رک جاتے"
اسکے گلے میں دباؤ ڈالے سرد لہجے میں کہنے لگی جس پر زہرون مسکراتے ہوئے اسکی کمر پر ہاتھ ڈال اسے بلکل اپنے
ساتھ لگایا۔

"تمہیں لگتا ہے کیا ایسا"
اسکی گردن پر اپنی انگلیاں کس لمس محسوس کرواتے ساتھ کان میں گھمبیر آواز میں بولتے ساتھ اسکی دھڑکنیں
بے ترتیب کر گیا جس پر وہ آنکھیں بند کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مجھے بھوک لگی ہے ہٹو"
اسے اپنے قریب آتا دیکھ کر اسے پیچھے کرتے کہتی کچن میں چلی گئی زہرون اسے جاتا دیکھنے لگ گیا۔

"پلیز جانے دو مجھے پلیز زرز"

Posted On Kitab Nagri

درید کا نپتے ہوئے بولا بہزاد سامنے بیٹھا اسے اس طرح تڑپتا دیکھ رہا تھا

"پااانی۔۔۔دے دو"

وہ بہزاد کو دیکھتے ہوئے خشک گلے سے بولا بہزاد خاموشی سے اپنے چاقو سے کھیلنے میں مصروف تھے۔

"پپ۔۔۔۔۔پیلرز زرزرز"

وہ پھر سے کانپنے آواز میں اسے پکارنے لگا جس پر بہزاد نے سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا

”چ“

انتہائی سرد لہجے میں اسکے سامنے چاقو کیے بولا جس پر وہ گھبرا گیا اور اپنے منہ پر ہاتھ رکھ گیا۔

بہزاد اسے یوں تڑپتا چھوڑ کر وہاں سے باہر کی طرف بڑھ گیا اور لان میں چلا گیا۔

غزلان بہزاد کا دیا گیا ڈریس پہن کر دیکھنے لگی آج پہلی دفعہ وہ اسکے لیے اپنی پسند سے کچھ لایا تھا شارٹ فرائم میں

ساتھ تنگ ٹراؤز میں ملبوس اس پر بہت نیچ رہا تھا وہ فراک کی زپ بندھ کرنے کیلئے ہاتھ پیچھے کیا اس سے باندھنے

کی کوشش کی لیکن بندھ نہیں ہو رہی تھے تبھی بہزاد اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوا اور نظر اس پر گئی اسے دیکھ کر غزلان

اپنے چہرے کا رخ بہن ادا کی طرف کر گیا چہرے پر شرمندگی تھی وہ اسے دیکھ رہا تھا کچھ دیر پہلے والا غصہ اب کہیں

چلا گیا اسکی طرف بڑھ کر اسکا رخ شیشے کی طرف کیے اسکی زپ بندھ کی اور اسکے بال ہاتھ کی مدد سے آگے کی

Posted On Kitab Nagri

طرف کر کے اور اسکی گردن پر جھک کر جا بجایا کرتا گیا پیار کی مہر لگاتا گیا اور آنکھیں بند کیے شدت برداشت کر رہی تھی۔

"عجیب پاگل کے بشر"

غصے سے کہتے ساتھ اس نے سگریٹ منہ میں ڈالی جس پر عرفان نے بھی اثبات میں سر ہلایا

"کہاں سے ڈھونڈوں میں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولنے لگا جس پر اس شخص نے اسے دیکھ نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ایک ہفتہ میں ایک دن ختم ہو گیا اگر نہ ملی تو میری جان گئی"

عرفان غصے سے کہنے لگا اس شخص نے اثبات میں سر ہلایا

"دونوں ساتھ مریں گے"

وہ ہنس کر بولا عرفان نے اسے گھوری باقی کے ادھی بھی ہنسنے لگ گئے۔

اور عرفان رویش کو ڈھونڈنے کیلئے پلان سوچنے لگا مگر اسے کچھ سمجھ نہیں آیا اور سگریٹ پینے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

صبح اسکی آنکھ کھلی نظر کمرے میں دوہرائی رات کو وہ یونیب کے سینے پر ڈر رکھ کر سوئی تھی مگر اب وہ اسے کہیں بھی نظر نہیں آ رہا تھا رویش پریشان ہوئی تھی تبھی اسکی نظر سائیڈ ٹیبل پر موجود ایک چٹ پر گئی تھی۔

"وارڈروب میں تمہارے لیے ایک نیوڈریس لایا ہوں پہن کر تیار ہو جانا سر پرانز ہے"

وہ چٹ پر لکھا پڑھنے لگی پڑھتے ساتھ لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اور فوراً اٹھ کر وارڈروب کی طرف بڑھی جہاں خوبصورت سی ایک سرخ رنگ کی میکسی تھی اسے دیکھ کر رویش کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی۔

"بیوٹیفل"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولتے ساتھ تھام کر واشروم کی جانب بڑھ گئی۔

کچھ دیر میں شاور لینے کے بعد وہ اسی سرخ میکسی پر ملبوس تھی جو اسکی دودھیانہ رنگت میں بہت بیچ رہی تھی وہ ڈریسنگ کے سامنے آ کر کھڑی ہوتی ڈرائیر سے بال سکھانے لگ گئی گال سکھاتے ہی وہ بالوں کو کیچڑ میں قید کرتی اپنے آپ کو تیار کرنے لگ گئی

لائٹ سے میک اپ میں ملبوس خوبصورت بالوں کا جوڑا بنائے ہوئے ہونٹوں پر ڈیپ ریڈ لپسٹک لگائے کانوں میں ایر رننگز پہنے پیروں پر سینڈیلز چڑھائے وہ غضب کی لگ رہی تھی ڈریسنگ پر سے یونیب کا پرفیوم اٹھاتی خود پر چھڑکتی ایک نظر مرر میں دیکھ کر مسکرا دی

Posted On Kitab Nagri

"میڈیم نیچے ڈرائیور آپ کا ویٹ کر رہا ہے"

تبھی یونیب کی سرعنت دروازہ ناک کر کے اندر آتی اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرائی اور اثبات میں سر ہلا کر نیچے کی جانب بڑھ گئی۔

وہ نیچے آتی گاڑی میں بیٹھ گئی ڈرائیور سیٹ سنبھالتا گاڑی سڑک پر دوہرا گیا اور گاڑی ایک جگہ پر رک گئی رویش نے ڈرائیور کو دیکھا تو ڈرائیور نے اتر اسکے لیے دروازہ کھولا وہ اتری اور باہر آئی ڈرائیور چلا گیا

"یولک لائک آپر نس مائی اینگری گرل"

تبھی اپنے کانوں میں بھاری گھمبیر اواز سن کر اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوئی یونیب نے اسکی آنکھوں پر ہاتھ رکھا

"یونیب"

رویش نے اسے پکارا یونیب نے اسکا ہاتھ مضبوطی سے اپنے ہاتھ میں تھاما اور قدم بڑھانے لگا

www.kitabnagri.com

"میں تمہارے پاس ہی ہوں"

اسے بولتے ساتھ وہ اندر کی جانب بڑھ گیا اور اندر آتے ہی اس نے اسکی آنکھوں کے آگے سے ہاتھ ہٹایا پورا جسم سجا ہوا بیچ میں ایک موجود ٹیبل پر تھے جس کے سر گردو کرسیاں موجود تھیں سائیڈ پر ایک بیڈ پڑا تھا جو سجا ہوا اور اسکے گرد و خوبصورت سے کرٹن لگے ہوئے تھے ایک وال پر رویش کی بے شمار تصویریں تھیں وہ یہ سب دیکھ مسکرائی اور اسے دیکھا جو اسکے پیچھے کھڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینکیو سوچ"

وہ اسکے سینے لگی خوشی سے بولی تھی اور یونیب نے اسکے گرد مضبوط حصار قائم کیا۔

"میں تمہارے چہرے یہ حسین مسکراہٹ لانے کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہوں"

اسے خود سے الگ کر کے سر تو پیر دیکھ گہری نظروں سے بولا تھا اس کال ڈریس میں یونیب کو وہ سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی۔ اور رویش کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ آئی

"مجھے بھوک لگ رہی ہے"

اسے دیکھنے ہوئے منہ بنائے بچو کی طرح بولی یونیب اسکا ہاتھ اسے ٹیبل پر لے آیا

دونوں نے مل کر کھانا کھایا اسکے بعد رویش نان اسٹاپ بولنے لگ گئی وہ چہرے پر ہاتھ رکھے گہری نظریں اسکے حسین سراپے پر ڈالے اسکے ہونٹوں کو غور سے دیکھ رہا تھا اسے سمجھ اسکی باتیں سمجھ نہیں آرہی تھی۔

تبھی یونیب اچانک کرسی سے اٹھا اور اسکے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر لیا اچانک ہونے اسکے حملے پر اسکی آنکھیں پھیل گئی یونیب نے اسے چمیر سے اٹھا کر اسکی کمر میں ہاتھ کر اپنے قریب کر کے اسکی سانسیں خود میں قید کرنے لگا اسی طرح ہونٹوں کو نشانہ بنائے وہ اسے چلتے چلتے اسکا بیڈ کی جانب لے گیا اور اسے بیڈ پر لٹایا رویش کو اپنی سانسیں بند ہوتی محسوس ہوئی یونیب اس پر رحم کھاتا اپنے ہونٹ اس سے الگ کر گیا وہ اسے دیکھ کر نظریں جھکا گئی یونیب نے چہرے پر مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

"آج کی رات تن بہت بھاری گزرنے والی اینگری گرل"

پیار سے کہتے ساتھ اسکے بال سہلاتے ہوئے اسکے ماتھے پر لب رکھ گیار ویش کی سانسیں رک سی گئی وہ آنکھیں بند کر گئی اس میں سے آتی خوشبو محسوس کر کے یونیب کے لبوں پر پھر ایک بار پھر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ وہ اسکی گال پر لب رکھ کر اسکی دوسری گال پر جھکا وہ آنکھیں بند کیے یونیب کی شرٹ جو مضبوطی سے پکڑے ہوئے تھی وہ اسے دیکھ کر مسکرایا اور اسکے ہونٹوں پر ایک بار پھر شدت سے جھک گیا ہونٹوں کو آزادی بخشا وہ اسکی گردن پر آیا اور ادھر بے لوث محبت نچھاور کرنے لگ گیا وہ معصوم ننھی جان اسکی شدتیں برداشت کرتی خود میں سمٹ رہی تھی جسم کانپ رہا تھا پوری رات وہ اسے اپنی محبت کی برسات میں برساتا رہا۔

صبح اسکی آنکھ کھلی نظر رویش پر گئی جو اسکی ٹی شرٹ میں ملبوس پر سکون سی اسکے حصار میں سو رہی تھی اسے دیکھ کر یونیب کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی۔

"تھینکیو سو مج رات اس قدر حسین بنانے کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

کان کے قریب جھک کر وہ گھمبیر اواز میں بولا وہ تھوڑا سا ہلی اور واپس سو گئی وہ غور سے اسکے نقوش دیکھنے لگ گیا سورج کی روشنی اسکے چہرے پر پڑ رہی تھی جس سے اسکا چہرے کی خوبصورتی میں مزید اضافہ ہو رہا تھا یونیب نے اپنے لب ایک بار پھر اسکی لبوں سے چھوئے روءش کی آنکھ کھلی گئی اس نے اسے دیکھا

"سکون سے سونے بھی نہیں دیا"

منہ بسورے اسے دیکھ کر نظریں برستی بولی یونیب اسکے بالوں پر اپنی انگلیاں پھیرنے لگا۔

"گیارہ بج گئے ہیں جناب گھر نہیں جانا"

اسے دیکھتے ہوئے وہ پوچھنے لگا جب رولیش نے اپنا منہ اسکے سینے میں چھپایا

"نہیں میرا دل نہیں کم از کم تم یہاں میرے ساتھ تو ہو گھر جاؤ گی تم کام کرنے کیلئے جاؤ گے"

اسکے سینے پر منہ چھپائے وہ معصومیت سے بولی یونیب نے اسکے گرد مضبوط حصار بنایا

"تو پھر میں رات والے موڈ"

ابھی وہ شوخیہ لہجے میں بول رہا تھا رولیش اس سے دور ہونے لگی مگر یونیب کی گرفت مضبوط تھی

"مجھے گھر جانا ہے"

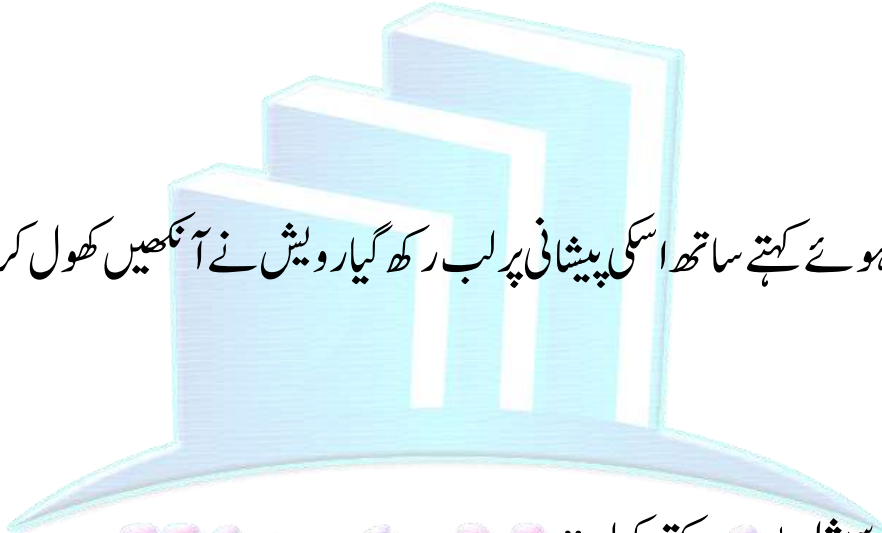
Posted On Kitab Nagri

اسکے سینے میں منہ دیے گھبرا کر بولی جب یونیب نے اسکی گردن پر انگلیاں پھیرنے اور اسکے بازوؤں پر اپنی انگلیوں کا لمس محسوس کروایا رویش کی ہارٹ بیٹ ایکدم رک گئی ریڑھ کی ہڈی میں ایک سنسناہٹ سی دوڑی وہ مزید اسکے سینے میں چھپنے لگی اسکے ساتھ چپکی وہ بالکل کوئی چھوٹی بچی لگ رہی تھی۔

یونیب اسے سیدھا لٹا کر اسکے اوپر اور چہرے پر کچھ شرارتیں لٹھوں کو پیچھے کر کے اسے مسکراتے ہوئے دیکھنے لگا جس سانس روکے آنکھیں بند کیے لیٹی ہوئی تھی

"تھینکیو"

اسے دیکھ وہ مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ اسکی پیشانی پر لب رکھ گیا رویش نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اور مسکرائی۔



"تھینکیو سوچ مجھے اتنا اسپیشل ٹریٹ کتنے کیلئے"

مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولی یونیب نے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھا

"تم ہمیشہ میرے بہت اسپیشل رہو گی"

اسے دیکھتے ہوئے بولتے ساتھ اسکی بالوں کی خوشبو سونگھنے میں مصروف ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ کرنے کے بعد وہ دونوں گھر کیلئے نکل چکے تھے یونیب کل بانیک پر یہاں آیا جس کی وجہ سے رویش اور وہ بانیک پر موجود تھے رویش آگے بیٹھی تھی یونیب اسکے پیچھے بیٹھ کر چلا رہا تھا وہ ساتھ ساتھ کوئی ایسی حرکت کرتی جس پر یونیب مسکرا نے لگ جاتا۔

"یونیب میرا چھلی کھانے کا بہت دل ہو رہا ہے"

اسے دیکھتے ہوئے وہ منہ بناتی بولی یونیب نے اسے دیکھا تبھی نظر سامنے چھلی لگائے ایک شخص پر گئی رویش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

دونوں اتر کر چھلی لینے لگ گئے رویش مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

عرفان صاحب جو اسکو ہی ڈھونڈ رہے تھے اچانک اس پر نظر پڑتے ہی وہ ایک حیران ہوئے اور پھر چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلیں"

وہ اسے دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر یونیب اثبات میں سر ہلا گیا اور یونیب کی نظر عرفان پر گئی جو رویش کو گھور کر دیکھ رہا تھا غصے سے اسے دیکھتا وہ رویش کا ہاتھ تھامتا بانیک پر بیٹھ کر چل دیا اور رویش مسکراتے ہوئے اس سے باتیں کرنے اور چھلی کھانے میں مصروف تھی انکے تھوڑا دور جاتے ہی عرفان اپنی گاڑی میں بیٹھا اور ان کا پیچھے کرنے لگ گیا

Posted On Kitab Nagri

"یونیب یہ میرا بیسٹ سے بھی بیسٹ ڈے تھا تھینکیو تھینکیو"

وہ لوگ گھر پہنچے تو رویش اسکا ہاتھ تھامے چل رہی تھی یونیب نے اسکا ہاتھ تھاما اور روم میں لے آیا

"مجھے کچھ الگ طریقے کا تھینکیو چاہیے"

کہتے ساتھ وہ اپنی گال پر اشارہ کرنے لگا رویش کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اوپر کی جانب اٹھائی کدم کرنا مشکل اسکی گال تک پہنچی یونیب تھوڑا جھکا رویش نے اپنے لب اسکی گال پر رکھ دیے اور فوراً پیچھے ہونا چاہا جب یونیب نے گرفت بہت مضبوط کر لی رویش اسے دیکھنے لگ گئی۔

"ادھر"

وہ اپنی دوسری گال پر اشارہ کرتے ہوئے بولا رویش کو مجبوراً اسکی اس گال پر بھی لب رکھنے پڑے اسکے نرم لمس کو محسوس کرتے یونیب کو سکون ملا یونیب نے اپنے ماتھے پر اشارہ کیا رویش گھور کر دیکھتی تھوڑی مزید اوپر ہوتی اس پر لب رکھ گئی وہ مسکرایا

"ادھر"

آنکھوں میں شرارت لیے اپنے ہونٹوں پر اشارہ کرتے بولا رویش نے آنکھیں دیکھائی

Posted On Kitab Nagri

"میں خود کر لیتا ہوں"

کہتے ساتھ اسکے لبوں پر ہوتی شدت سے جھکا اور اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی۔

"اوہ تو یہاں رہتی ہے رویش اس عاشق کیلئے بھاگی تھی گھر سے"

وہ بنگلے پر نظر ڈالتے داڑھی کچھلاتے ہوئے منہ بنائے بولا

"میرا کام تو ہو گیا"

کہتے ساتھ چہرے پر زہریلی مسکراہٹ سجا کر وہاں سے چلا گیا۔

"رویش مجھے ضروری کام ہے رات میں آ جاؤ گا"

تیار ہو کر بالوں کو نفاست سے سجائے کر اپنے ساتھ لگائے بولا

"جاؤ سب تم بس کاموں پر ہی دھیان دو گے"

وہ برا سا منہ بناتے ہوئے بولی جس پر یونیپ اسے دیکھنے لگا اور سکی پیشانی پر لب رکھا

"کل پورا دن تمہارے ساتھ تھا ضروری نہ ہوتا تو کبھی نہ جاتا"

Posted On Kitab Nagri

پیار سے کہتے ساتھ اسے گلے سے لگایا وہ منہ بنائے اسے دیکھ رہی تھی

"سائل"

اسکا منہ بنا دیکھ وہ مسکراتے ہوئے اسے بولا جس پر وہ مسکرائی یونیپ نے اسکی ناک سے اپنی ناک مس کی

"مجھے پھر ایسا کرو ڈیڈ کے گھر چھوڑ دو"

اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے بولی جس پر یونیپ اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں چل دیے۔

بہزاد جو ابھی باہر سے آیا تھا کمرے میں آتے ہی اس کی نظر غزلان پر گئی جو بالوں کو جوڑے کی شکل دے رہی تھی اسکے کپڑوں پر لگے خون سے وہ گھبراتے ہوئے ایکدم مڑی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہزاد یہ کیا"

وہ فکر مندی سے اسکی جانب قدم بڑھا کر پریشانی سے پوچھنے لگی بہزاد بیڈ پر لیٹ گیا۔

"درید کے ادمی کو ختم کرنے گیا تھا پیچھے سے وار کر دیا"

وہ غصے سے اسے بتاتے ساتھ آنکھیں موند جاو اسکی کمر پر زخم دیکھ غزلان فوراً اسکے قریب گئی

Posted On Kitab Nagri

"اٹھو"

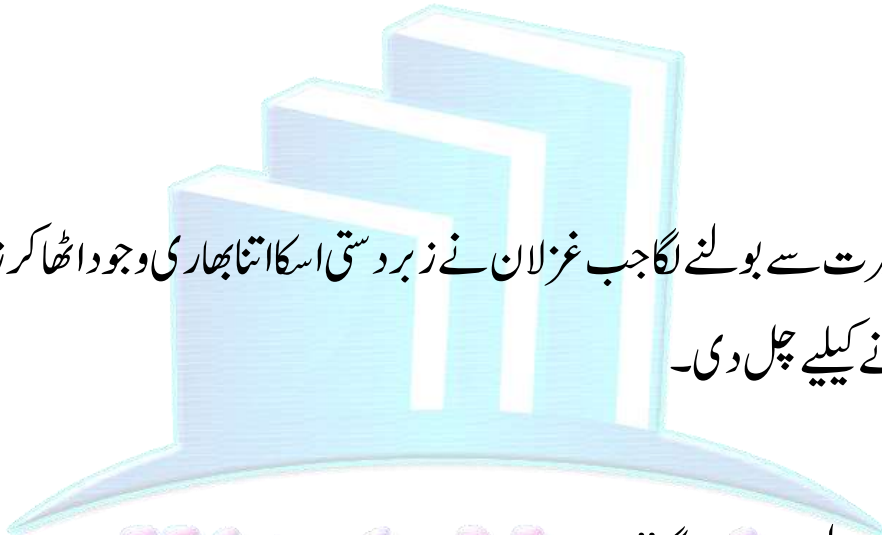
وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے مخاطب کرنے لگی بہزاد نے آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھا

"میں نے کہا اٹھو اور شرٹ اتارو"

وہ اسے دیکھتے اپنے الفاظ دہرانے لگی بہزاد نے اب کی بار حیرت سے دیکھا۔

"شرٹ"

وہ اسے دیکھتے ہوئے حیرت سے بولنے لگا جب غزلان نے زبردستی اسکا اتنا بھاری وجود اٹھا کر زبردستی اسکا بٹھایا اور فرسٹ ایڈ باکس اٹھانے کیلئے چل دی۔



"میں پینڈیچ کر دوں اس طرح درد ہوگا"

وہ اسکے سامنے فرسٹ ایڈ باکس کرتے ہوئے معصومیت سے بولی بہزاد اسکی معصومیت دیکھ ہلکا سا مسکرا گیا اور

شرٹ اتارنے لگا

غزلان اسکی پیچھے آکر بیٹھی اور آرام آرام سے اسکی پینڈیچ کرنے لگی بہزاد مر رہے اسے دیکھنے لگ گیا جو پھو کے مار مار بہت ہی آرام سے اسکا پینڈیچ کر رہی تھی

"ہو گئی پینڈیچ"

Posted On Kitab Nagri

بینڈج ہوتے ہی وہ فرسٹ ایڈ باکس کرتے ہو بہزاد جو اسے مر رہے دیکھنے میں مصروف اسکی اواز پر ہوش میں آیا اور فوراً رخ اسکی طرف کر گیا

غزلان بہزاد کے پہلی دفعہ بغیر کے اپنے اتنا قریب آنے پر سانس روک گئی پلکیں خود بخود جھک گئی تھی اور گال سرخ ہو گئے تھے وہ اسکے اس طرح شرمانے پر مسکرا گیا اور بڑی بے باکی سے اسکے لبوں پر جھک گیا اچانک حملے پر وہ سٹپٹا گئی تھی اور شرم سے آنکھیں بند کر گئی اسکی سانسیں خود میں قید کرنے بہزاد خود کو سکون پہنچا رہا تھا کچھ دیر بعد اسکے ہونٹوں آزادی بخشا وہ ایک گہری اسکے چہرے پر ڈاگنکا غزلان فوراً وہاں سے اٹھ کر فرسٹ ایڈ باکس رکھنے لگی بہزاد کی نظریں اسی پر تھی

"سو جاؤ زخمی ہو گئی ہو مگر حرکتوں سے باز نہیں آنا"

نظریں چراتی اسے کہتے ساتھ کمرے سے چلی گئی اسکی کہی بات پر آج بہزاد بیگ نے کتنے عرصے بعد قہقہہ لگایا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یونیب نے اسے یوسف ہاوس چھوڑا تھا گاڑی روکتے ہوئے وہ ایک نظر مسکرا کر اسے دیکھتی گاڑی سے نکلنے لگی تھی

"خیال رکھنا اپنا میں شام میں آ جاؤ گا"

اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے بچوں کی طرح اسے تنبیہ کرتے بولا جس رویش منہ پھلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں بچی نہیں ہوں"

وہ منہ بسور کر اسے کہنے لگی اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہی یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی

"آئی نو تم بچی نہیں بٹ میرے تم اینگری بچہ ہو"

وہ مسکراتے ہوئے اسے پیار سے بولا مگر اینگری بچہ پر رویش کو مزید غصہ آیا

"میرے خیال سے آپ جناب کو کام پر جاننا ہے"

اسے بولتے ساتھ ہو نہہ کرتی وہ گاڑی سے نکلنے گئی تھی اور وہ اسے جاتا دیکھ مسکرا نے لگا تھا وہ جیسے ہی یوسف ہاوس میں داخل ہوئی تھی یونیب نے تیز رفتار سے گاڑی سڑک پر دوہرا دی تھی۔

اندر اتے ہی ٹی وی لاؤنچ میں راحت بیگم اور زرمیش کو موجود پایا زرمیش اسے دیکھ خوشی سے اسکی طرف بھاگی تھی رویش نے اسے سینے سے لگایا تھا

"اسلام و علیکم"

راحت بیگم کے پاس جا کر انکے گرد بازو حائل کیے محبت سے بولی جس پر وہ مسکراتے ہوئے جواب دینے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"مام اب رویش باجی بھی آگئی اب تو ہم جاسکتے ہیں"

زر میش راحت بیگم کو دیکھتے ہوئے پھر سے ضد کتنا شروع ہو چکی تھی رویش نے اسے دیکھا

"کدھر جانا ہے میری زر میش کو"

وہ اسے اپنے پاس کھینچتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگی زر میش نے معصومیت سے اسکی جانب دیکھا

"اسکا دل آنسکریم پر ہے میں نے کہا گھر منگوا دیتی ہوں ایک ہی ضد کیے بیٹھی ہے باہر جا کر کھانی ہے"

راحت بیگم رویش کو دیکھتے ہوئے تھوڑے خفگی بھرے لہجے میں کہنے لگی جس پر رویش نے زر میش کو دیکھا

"گاڑی موجود ہے تو چلتے ہیں نامام کوئی مسئلہ نہیں ہوگا جلدی واپس آجائیں گے"

رویش راحت بیگم کو تحمل سے بولی جس پر وہ خاموش رہی انکی خاموشی یعنی ہاں تھی اور زر میش بے حد ہوئی اور

تینوں آنسکریم کیلیے چل پڑے۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عینب کی طبیعت تھوڑی خراب تھی پوری رات جاگنے کی وجہ سے اس لیے وہ دیر تک سوتی رہی تھی ابھی بھی اسکی آنکھیں آدھی کھلی تھی آدھی بند تھی نظر زہرون پر گئی جو ہاتھ میں ٹرے لیے اسکے سامنے آکر بیٹھا۔

"فریش ہو جاؤ عینب پھر ناشتہ کھا کر میڈیسن کھاؤ تاکہ بہتر فیمل کرو"

اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہنے لگا جس پر عینب خاموشی سے باتھ روم کی طرف بڑھ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد فریش ہو کر واپس آئی اور اسکے سامنے بیٹھا گئی یونیب نے بریک پر بٹر لگا کر اسکی طرف بڑھا جس تو اسکے ہاتھوں سے کھانے لگی اس طرح کھاتے ہوئے بالکل کوئی معصوم بچی لگ رہی تھی جو یونیب کو سیدھا اپنے دل میں اترتی ہوئی محسوس ہوئی تھی

ناشتہ کروانے کے بعد میڈیسن اسے کھلاتا بیڈ پر لٹا کر ٹرے اٹھا کر جانے لگا

"تم ریسٹ کرو مجھے ایک کام سے باہر"
وہ ابھی بول رہا تھا جب عینب نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے رونا زہرون نے اسے دیکھا

"پلیز آج نہ جاؤ کہیں ایک تو مین بیمار ہوں تو کچھ کرنے کا دل بھی نہیں کرے گا اور بور نہیں ہونا چاہتی کل چلے جانا"

اسکا ہاتھ تھامے دھیمے لہجے میں اسے کہنے لگی جب وہ ٹرے سائیڈ پر رکھ اسکے قریب آتا اپنا چہرہ اسکے چہرے کے قریب کر گیا اور اسکی خوشبو خود میں اتارنے لگا

"توصاف کہو مجھے اپنے پاس رکھنا چاہتی ہو"
اسکے چہرے پر گہری نظریں ڈالے وہ گھمبیر آواز میں بولا اور عینب اپنی سانس روکے اسے دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

"یونواٹ تمہیں میں چاہیے ہوں بٹ فری میں"

اسکی آنکھوں میں شرارت صاف دیکھائی دے رہی تھی اور عینب کے جسم کپکپانے لگا وہ اسکی کانپتے لبوں کو چھوتا
اسے ایسے ہی چھوڑتاڑے اٹھا کر چلا گیا

"چھیچھوڑا"

اسکے جانے کے کچھ دیر بعد وہ جو ساکت بیٹھی تھی حرکت کی اور اسکی حرکت اسے اپنے پسندیدہ الفاظ سے پکارنا
نہیں بھولی تھی۔

وہ تینوں آنسکریم پارلر پہنچ چکی تھی گھر سے نکلتے وقت عرفان اور اسکے ساتھ موجود بشیر کے ادھیوں نے رویش کو
دیکھ لیا تھا اور اسے عورت کیساتھ دیکھ انہیں اس سے اچھا موقع نہیں لگا تھا وہ بھی اسکا پیچھا کرتے کرتے وہاں تک
پہنچنا چکے تھے

آنسکریم کارڈر دینے کیلئے وہ جو گاڑی سے اتری اور آنسکریم پارلر کی طرف بڑھی زر میش کی ضد پر اس نے اسے
گاڑی میں بیٹھنے کا کہا

گاڑی تھوڑے فاصلے پر روکے وہ آنسکریم کارڈر دیتی وہی کھڑی لینے کے انتظار میں تھی

Posted On Kitab Nagri

یہ جگہ تھوڑی سنسنان سی تھی اکا دیالوگوں کے علاوہ زیادہ نہیں تھے وہ سائیڈ پر کھڑی تھی تبھی کسی نے اسکے سر پر گن کی پچھلی جگہ ماری وہ رویش ایک منن میں بے ہوش ہو گئی اچانک حملے پر اسکے ساتھ کیا ہوا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا اور عرفان صاحب اسے لیتے ساتھ گاڑی میں ڈال کر چل دیے

"دیر ہو گئی ہے رویش کو"

راحت بیگم نے پریشانی سے زر میس کو دیکھتے ہوئے کہا اور دونوں گاڑی سے اتر کر دیکھنے لگے مگر رویش انہیں کہیں دیکھیں زر میس پریشان ہوئی اور راحت بیگم گھبراہٹ سی ہونے لگی زر میس تھوڑا آگے جاتے ہوئے ارد گرد کی تلاشی کرنے لگی جب رویش کی انگوٹھی پر نظر گئی وہ انگوٹھی اٹھاتی کچھ سوچنے لگی

"مام کسی نے آپ کی کوئیڈنپ کیا ہے یہ دیکھیں آپ کی انگوٹھی"

زر میس کو یہی سمجھ آیا راحت بیگم اسکی بات سے جو پہلے کافی پریشان تھی مزید پریشان ہونے لگی

"اف کہیں عرفان نے تو نہیں یہ سب"

وہ ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے لہجے میں پریشانی لیے بولتی زر میس کو یوسف صاحب کا نمبر ملانے کا بولی یوسف صاحب جو ساری بات سے آگاہ کر کے انکی پریشانی تھوڑی کم ہوئی اور یوسف صاحب نے کچھ دیر میں آنے کا کہ فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ ارد گرد سب جگہ دیکھ کر ناامیدی سے گھر واپس لوٹ آئے تھے نظر یونیب پر گئی جو وہاں پہلے سے موجود تھا یونیب نے ان سب کو دیکھا مہر تینوں پر گئی رویش کو موجود نہ دیکھ اسکے ماتھے پر لب نمودار ہوئے

"اسلام و علیکم"

یونیب نے سپاٹ لہجے میں یوسف صاحب اور راحت بیگم سے احتراماً سلام کیا تھا جن کے چہرے پر پریشانی کے تاثرات صاف واضح تھے

"رویش کہاں ہے"

وہ سن دونوں پر ایک ایک نظر ڈالتا پریشانی سے پوچھنے لگا جس پر یوسف صاحب اور راحت بیگم نے ایک دوسرے کو دیکھا

یوسف نے بہت تحمل سے اسے سب بتایا مگر یونیب بالکل ساکت ہو چکا تھا یہ سوچتے کر اس کا خون کھول رہا تھا کسی غیر نے اسکی رویش کو چھوا تھا اور ناجانے وہ اسے کتنے نقصان پہنچ آئے گا آنکھیں انتہائی سرد ہو چکی تھیں رگیں پھول چکی تھیں وہ کچھ کہے بغیر لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر کی طرف بڑھ گیا یوسف صاحب بھی اسکے پیچھے گئے تھے

"فوراً سے پہلے مجھے پتہ چلنا چاہیے سمجھے"

یونیب فون کان سے لگائے انتہائی سفاک لہجے میں بولتے ساتھ فون رکھ گیا اور دوسری طرف شخص فون سے اسکی دھاڑ سن کر کانپ چکا تھا وہ گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

"مل کر ڈھونڈتے ہیں مل جائے گی ٹینشن نہ لو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں بولی یونیب نے ایک نظر بس ان پر ڈالی جیسے کہ رہا کو تین کیزے نہیں لے اور سامنے دیکھنے لگ گیا اور ان سے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا۔

شام سے رات ہونے کو تھی یونیب کے ادھیوں کو بھی نہیں معلوم تھا روہش کہاں ہے وہ اپنی پوری کوشش کر رہے تھے اسے ڈھونڈنے کی وہی دوسری طرف یوسف صاحب اور وہ بھی ہلکان ہو چکے تھے سوات کا چپہ چپہ دیکھ لیا مگر وہ نہیں نہیں تھا وہ کیا اسکا نام و نشان بھی نہیں ملا تھا

وہ جو کب سے بے ہوش تھی ہوش سنے پر آنکھوں کو جنبش دیتی نظریں ارد گرد گھمانے لگی خود کو ایک انجان محسوس کد کے رویش کے ذہن میں آئی سوالات تھے مگر خوف نہیں تھا

"زہرون نصیب زہ نصیب کتنے دنوں بعد تم نے اپنے حسین مکھڑے کا دیدار کروایا"

ایک جانی پہچانی آواز سن کر رویش نے نظریں اوپر اٹھائی تھی اور بشیر کو دیکھ کر اسے خوف محسوس ہوا تھا مگر ظاہر نہیں کیا تھا

Posted On Kitab Nagri

"ارے عمر کیساتھ تم اور حسین ہو گئی ہو اور تمہارا جو"

ابھی وہ خباثت بھرے لہجے میں حوس بھری نظروں سے اسے سر تو پیر دیکھتے ہوئے بولتی رہا تھا جب رویش سرخ آنکھوں سے اسے ٹوک گئی

"بکواس کی نہ تو جان نکالنے میں دو سکینڈ نہیں لگاؤ گی"

اسکی انتہائی سرد اواز سن کر ایک پل کیلئے بشیر بھی ساکت ہوا تھا

"گھر سے بھاگنے کے بعد کافی ہمت آگئی ہے تجھ میں مگر اتنی مشکل ہاتھ لگی ہے جانے نہیں دوں گا"

اسے دیکھ وہ واپس اپنی ٹون میں آتا گھٹیا لہجے میں بولا وہ اسے ستخ آنکھوں سے دیکھ رہی تھی

"اتنی ہمت ہے مجھ میں کہ تیرا منہ کھڑے کھڑے بند کر سکتی ہو چھوٹے گا تو تم جب میں تیرے ہاتھ رکھو گی

بے غیرت انسان"

www.kitabnagri.com

غصے سے چیخ ہوئے وہ جنگلی بلی کی دھاڑی تھی بشیر بھی گھبرا گیا اور عرفان صاحب پیچھے سے آئی اسکو باتوں سے

حلق تک خشک ہو گیا

عرفان کو کو دیکھ رویش کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا

Posted On Kitab Nagri

"انتا بر سکتے ہیں آپ کبھی نہیں سوچا تھا آج مجھے یہ کہتے ہوئے انتہائی شرمندگی ہو رہی عرفان صاحب کے آپ میرے باپ ہیں"

انتہائی تکلیف دینے اواز میں انہیں دیکھ کر وہ ہر لگی۔ چبا کر بولی تھی عرفان جو ابا خاموش کھڑا تھا اپنی جان نہ بچانی ہوتی تو وہ شاید رویش کو اسکے سامنے نہ کرتا۔

آج ان دونوں کی اسکرد و واپسی تھی اور وہ دونوں فلائٹ میں موجود تھے غزلان ہمیشہ کی طرح اسے کندھے پر سر رکھے مزے سے سونے میں سونے میں مصروف تھی اور بہزاد اسے گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا اسکے چہرے پر ائی شرارتی لٹھے پیچھے کرتے نظر اسکے ہونٹ پر گئی با مشکل خود پر کرتا وہ اسے اور قریب کر گیا تھا اور غزلان دنیا میں بیگانہ نیند پوری کرنے میں مصروف تھی۔

کچھ دیر بعد جب اسکی آنکھ کھلی تو نظر بہزاد پر گئی جو یک ٹک اسے دیکھ رہا تھا غزلان سیدھی ہو کر بیٹھی

"بھ"

ابھی وہ بولنے ہی والی تھی جب بہزاد نے اسکے آگے سینڈ وچ کیا وہ اسے حیرانگی سے دیکھنے لگ گئی

"کیا اتنے وقت ساتھ رہتے ہوئے اتنا تو معلوم ہو گیا ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسے اس طرح حیران دیکھ وہ پر سکون سا جواب دیے اسکے منہ کے آگے سینڈ وچ کر گیا غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور کھانے لگ گئی بہزاد نے اپنے ہاتھوں سے سینڈ وچ کل ملایا اور پھر اسے کو لڈ ڈرنک دی تھی غزلان کو محسوس ہوتا تھا جب سے اس نے ایکسیپٹ کیا ہے وہ بالکل بدل چکا ہے اسکے ساتھ بچوں کی طرح ٹرٹ کرتا ہے اسکا کئیر اسکا پیار اور لاڈ پر اسے بہت اچھا لگتا تھا مگر بہزاد اس کی بری عادت بن چکا تھا جو وہ جانتی تھی کو لڈ ڈرنک ہلانے کے بعد ٹشو سے اسکا چہرہ صاف کرتا وہ اسے واپس اپنے کندھے پر لٹا گیا غزلان یک ٹک اسے دیکھ رہی تھی

"کیا"

اسکے اس طرح دیکھنے پر بہزاد نے آئبر واپچکاتے ہوئے پوچھا غزلان ابھی بھی اسے دیکھ رہی تھی اور نفی میں سر ہلا گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"صرف میں دیکھ سکتی ہوں صرف میں یہ حق رکھتی ہوں"

اسے دیجھ کر بولتے ساتھ چہرے پر مسکراہٹ سجائے نظریں اسی پر مرکوز کی ہوئی تھی اسکی بات بہزاد کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری تھی۔

ان دونوں کی زندگی کا یہ سفر بہت حسین رہا تھا اتنے عرصے بعد دونوں کی زندگیوں میں خوشیاں آئی تھی اور خوشیاں کی وجہ وہ دونوں خود تھے اور یوں مسکراتے ہوئے وہ دونوں نان اسٹاپ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کمر اتار کی میں ڈوبا ہوا تھا ایک سناٹا سس چھایا ہوا تھا کہ جہاں اسکے ہنسنے اسکی خوشبو اسکی معصوم باتیں کو اوزیں گونج رہی تھی اب اس کمرے میں جیسے براؤن سے کوئی آیا ہی نہ ہو جھ ایسے خاموشی تھی جو اسے اندر کھا رہی تھی وہ سرخ سرد آنکھیں لہے ہاتھ میں سگریٹ پکڑے بیڈ پر نیم دراز سا بیٹھا تھا اسے ابھی تک رویش کا معلوم نہیں ہوا تھا

"محافظ ہوں میں تمہارا رویش"
اسکے کانوں سے اپنے کہے الفاظ یاد آئے تھے

"نہیں میں تمہیں کچھ نہیں ہنسنے دے سکتا میں تمہیں ڈھونڈ کر ہی رہوں گا"
ایک دم سے ہوش میں آتا وہ خوف سے ہمکلام ہوتا بہت تیزی سے بھاری قدم لیے کمرے سے باہر کی طرف بڑھا تھا

"کیسے ہو یوسف"

Posted On Kitab Nagri

جانی پہچانی اواز سن کر یوسف صاحب کے چہرے پریشانی کے تاثرات صاف واضح ہوئے تگے اور ماتھے پر لب نمودار ہوئے

"کون"

اسکی اواز جان پہچانی سنتے ہی یوسف صاحب نے پوچھنا ضروری سمجھا

"بشیر یاد آیا"

اسکے جواب پر یوسف صاحب کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونا محال لگا تھا وہ چکرا کر بیٹھے

"میری بیٹی تمہارے پاس"

وہ سپاٹ لہجے میں اسے سے مخاطب ہوئے تھے۔ بشیر نے انکی بات پر زہدِ قہقہہ لگایا تھا

www.kitabnagri.com

"ہاں اگر اسے زندہ اور بالکل ٹھیک چاہتے ہو تو مجھ سے آکر معافی مانگو میرے پیروں پر بیٹھ کر اور کچھ رقم بھی دو"

اس نے ہنستے ہوئے بولا تھا یوسف صاحب خاموش تھے

"اپنی بیٹی کیلئے جان بھی دے سکتا ہوں یہ معافی کیا ہے"

یوسف صاحب کے الفاظ پر ریش کو تکلیف ہوئی تھی وہ آنکھوں میں نمی لیے موبائل کو تک رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ڈیڈ آپ کو اس شخص سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے میں رویش ہوں رویش آپ کی بیٹی یہ مجھے نقصان کیا چھو بھی نہیں سکتا"

رویش فوراً سے اونچی آواز میں چیخی تھی اسے بالکل ٹھیک محسوس کر یوسف صاحب جو تھوڑا طمینان ہوا تھا یوسف صاحب جانتے تھے اب آگے انہوں نے کیا کرنا ہے بشیر نے فون کیا اور غصے سے رویش کو دیکھا اسکے غصے کو نظر انداز کرتی رویش چہرے پر جلادینے والی مسکراہٹ سجائے ہوئی تھی بشیر کو مزید غصہ آیا

یوسف صاحب نے یونیپ کو فون کر کے سب بتایا تھا اسکے بعد وہ دونوں واپس سے مل چکے تھے بشیر نے جس نمبر سے کال کی تھی وہ اس نمبر کی انویسٹیشن کر رہے تھے جب انویسٹیشن ہوتے ہی وہ لوگ تیزی سے اس راستے پر نکل چکے تھے

وقت اس وقت صبح کے پانچ بج رہے تھے اور وہ دونوں راستے میں ہی تھے یونیپ بہت اسپید گاڑی اس پہاڑی علاقے میں چلا رہا تھا یوسف صاحب بھی کافی پریشان تھے مگر انہیں یقین تھا یونیپ رویش کو بچالے گا

"ابھی تک تیرا باپ نہیں آیا لگتا ہے اب تیرے ساتھ حسین را"

بشیر اسے گھٹیا نظروں سے دیکھتا انتہائی خباست سے بول رہا تھا لیکن رویش اسکی باتیں سن کر غصے سے پاگل ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"اپنے منہ سے بکواس الفاظ ادا مت کرو ایک دفعہ مجھے ازاد کرو اپنے ہاتھوں سے نہ قتل کیا تو دیکھنا"
غصے سے سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے انتہائی سفاک لہجے میں بولی جس پر ایک پل کیلئے بشیر پھر سے گھبرایا
تھا

"چڑیا ہے اور شیر کا قتل کرے گی"

اگلے ہی لمحے سنبھلتے وہ ہنس کر بولا تھا رویش کا بھی قہقہہ اسکی بات پر چھوٹا تھا

"تم شیر نہیں تم گیدر ہو شیر کبھی یوں وار کرتا شیر پتہ ہے کون ہے میرا شوہر یونیب خان"
چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ سجائے وہ زہرون خند لہجے میں اسے بتاتے ساتھ اسکو مزید غصہ دلواری تھی

"اب تیرا بچنا مشکل ہے میرے ہاتھ سے"
غصے سے کہتے ساتھ اسکی طرف بڑھا اور گردن دبوچنے لگا مگر اس سے پہلے رویش ٹانگ اٹھا کر اسکے بازو پر مارتی
اسے زمین پر گر چکی تھی بشیر اسے گھور کر دیکھنے لگا

"بولا تھا چھو نے نہیں دوں گی"

اسے گھور کر دیکھ غصے سے چلاتی وہ اسے مزید تپا گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ چھ بجے کے قریب پہنچے تھے اور غزلان اسکی حویلی جانے کے بجائے یوسف ہاوس آئی تھی وہ جانتی تھی کوئی جاگ رہا ہو یا نہیں لیکن یوسف صاحب اور راحت بیگم جاگ رہی ہوگی وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی راحت بیگم اور ساتھ زر میٹش موجود تھی غزلان ان دونوں کو یوں بیٹھا دیکھ بے حد پریشان ہوئی اور فوراً آگے کی طرف بڑھی

"میم کیا ہوا ہے"

وہ اسکے پاس گٹھنوں کے بل بیٹھتی وہ انہیں دیکھ پوچھنے لگی اسے دیکھ راحت بیگم مسکرائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"رویش کو کیڈنیپ کر لیا ہے اسکے باپ نے"

اسے دیکھتی نم آنکھوں سے وہ ادا سی سے بولی اور غزلان کے ماتھے پر لب نمودار ہوئے

پیچھے کھڑا بہنادر ویش کے کیڈنیپ ہونے کا سنتے ہی اچانک اسے خان کا خیال آیا تھا کچھ کہے بغیر خاموشی سے باہر آتا وہ خان کا نمبر ڈائل کرنے لگا تھا دوسری بیل پر فون اٹھا لیا گیا تھا بغیر حال چال پوچھے خان نے اسے رویش جس جگہ کیڈنیپ تھی وہاں آنے کا بولا تھا وہ اوکے کرتا فون بند کر کے اندر کی طرف بڑھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"پریشان نہیں ہو زر میش میں لے کر آؤ گی رویش کو"
زر میش کو سینے سے لگائے وہ بہت نرمی سے بولی تھی زر میش اس کے سینے سے لگی مزید رونے لگی

"رویش کا پتہ چل چکا ہے میں وہی جا رہا"
بہز ادٹی وی لاؤنچ میں آتا غزلان کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولتا خاموشی سے بھاری بھاری قدم اٹھائے چلا گیا اور جیسے راحت بیگم کو اطمینان ہوا انہوں نے دل سے خدا کا شکر ادا کیا تھا
تبھی اذانوں کی آواز غزلان کے کانوں سے ٹکرائی وہ زر میش کے آنسو صاف کرتی اس کا ہاتھ تھامتی اوپر کی طرف بڑھ گئی تھی

"آ جاؤ مل کر رویش کی حفاظت کی دعا کرتے ہیں"
بہت پیار سے کہتے ساتھ وہ وضو کرنے لگ گئے زر میش نے بھی اثبات میں سر ہلایا
غزلان ہمیشہ زر میش سے بہت نرمی سے بات کرتی تھی اسی لیے غزلان اس کی فیورٹ تھی
دونوں نے مل کر نماز ادا کی اور رویش کی حفاظت کی دعا کرتے دونوں کو جیسے سکون اور تسلی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بشیر اسکی بات سے تیش میں آتا سرخ آنکھیں لیے اسکی جانب بڑھنے لگا ایک پل کیلئے رویش گھبرائی تھی مگر اللہ سے دل میں مدد مانگتی وہ خود کو پر سکون ظاہر کر رہی تھی اس سے پہلے وہ اسے چھوٹا اپنی گردن پر کچھ محسوس ہوا تھا اسکے بڑھتے قدم رکے تگے اس نے اپنی دعائیں جان نظریں کی گن اپنی گردن پر ماتھے پر لب نمودار ہوئے رویش نے بھی اس طرف دیکھا یونیب یوسف کو دیکھتی جیسے اس میں جان آئی تھی

"چھو کر دیکھا زندہ گاڑھ دوں گا زمین میں"
وہ اسے سرخ سرد نگاہیں سے دیکھتا سفاک لہجے میں بولتا بشیر کو خوف میں مبتلا کر چکا تھا

"اوہ تو آخر تم اگئے"
بشیر یوسف صاحب کو دیکھ کر فاتحانہ مسکراہٹ لبوں پر سجائے بولا یوسف صاحب پر اعتماد کھڑے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمت کیسے ہوئی میری رویش کو چھونے کی"
انتہائی درشت لہجے میں بولتا آنکھوں و حشت لیے وہ گن کا داؤڈالتا اسکے منہ پر ایک کے بعد ایک مکہ جھڑتا اسکا دماغ گھما گیا تھا اور یوسف صاحب اسکے تین چار ادھیوں کا کام تمام کر چکے تھے۔

تبھی بھاری قدم لیے بہزاد بھی وہاں پہنچ بجا تھا اور یوسف صاحب اور یونیب کو سن سے لڑتا دیکھ وہ رویش کی طرف بڑھا تھا اور اسکی رسیاں کھولنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو"

سپاٹ لہجے میں اسے دیکھ کر پوچھنے لگا جس پر رویش اثبات میں سر کر کر سی سے اٹھی تھی

"میں تجھے جان سے ماروں گا"

حوش و حواس سے بیگانہ وہ اسے مارنے میں مگن تھا اسکا جنون اسکی وحشت اور اپنے لیے اتنا پوزیز و دیکھ رویش کو مسکرا نے پر مجبور کر دیا

تبھی اس گولی چلنے کی اواز آئی تھی وہ جواد ہر ادھر نظر میں گھما رہی تھی گن کی اواز سے جیسے اسکی جان سے نکل گئی ہو مڑ کر دیکھا تو یونیب ساکت ہو چکا تھا اسکا چہرہ سرخ ہو گیا رویش کے ہاتھ پیر سن ہو گئے اور وہی بہزاد کو بھی حیرت ہوئی تھی یوسف صاحب بھی پریشان ہوئے بہزاد کی آنکھیں سفید سرخ ہو چکی تھی رگیں تن چکی تھی غصے سے جیب سے چاقو نکال کر گھماتے ہوئے وہ سیدھا بشیر کے پیٹ پر چاقو مار گیا تھا اور بشیر بے جان سے زمین پر گر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یونیب سبب"

رویش ہوش میں آتی چیخ کر اسے پکارتی اسکی طرف بڑھی تھی

"بہزاد بھائی پلیز یونیب کو لے کر چلیں پلیز جلدی"

Posted On Kitab Nagri

ضبط کیے آنسو گال پر گرنے لگے وہ چیخ کر بہزاد سے مخاطب ہوئی تھی وہ دونوں اس سے سہا دایتے با مشکل اٹھا کر جانے لگے

"تم لوگ جاؤ میں اس کا کام تمام کر کے آتا ہوں"

یوسف صاحب اسکے ساتھ آدمیوں کو قتل کر چکے تھے سوئے عرفان کے اس لیے وہ اسے خونخوار نظروں سے دیکھ کر بولے وہ دونوں چل دیے۔

ہو سپٹل پہنچ چکے تھے اور یونیٹ سب آپریشن تھریٹر میں تھا رویش پریشانی سے ٹھہل رہی تھی بہزاد بغیر کسی تاثرات خاموش کھڑا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تبھی اس کا فون بجا غزلان کا نمبر دیکھتے ہی کال وٹجمنڈ کی تھی

"بہزاد روءش ٹھیک ہے"

کال اٹینڈ کرتے ہی غزلان کی پریشان آواز بہزاد کے کان سے ٹکرائی تھی

"وہ ٹھیک ہے لیکن"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد کہتے کہتے ایک دم رک گیا غزلان کو کچھ گڑبگڑ لگی

"لیکن کیا"

غزلان فوراً پوچھنے لگی بہزاد نے ایک سانس لیا اور آنکھیں بند کی

"خان کو بولی لگی ہے"

بہزاد نے اسے بتایا تو غزلان کو حیرانگی ہوئی وہ کچھ بولنے کی کیفیت میں نہیں تھی فون بند ہو چکا تھا

"مام یہ کیا سن رہی ہو رویش کیڈنیپ ہے"

تبھی عینب پریشانی سے اندر آتی انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی پیچھے زہرون بھی داخل ہوا تھا
راحت بیگم نے اسے ساتھ بات سے آگاہ کیا عینب نے غزلان کو دیکھا جو بالکل ساکت بیٹھی تھی

www.kitabnagri.com

"آپ نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا"

وہ تھوڑا ناراض لہجے میں انہیں بولی جس پر وہ خاموش رہی

"اب کیسی ہے وہ"

عینب کے لہجے میں پریشانی صاف واضح تھی زہرون خاموش بیٹھا تھا

Posted On Kitab Nagri

"غزلان بتاؤ بہزاد نے کیا بتایا"

تبھی راحت بیگم نے ساکت بیٹھی غزلان کو مخاطب کیا انکی آواز پر وہ ہوش میں آئی

"رویش ٹھیک ہے لیکن یونیب کو گولی لگی ہے وہ آپریشن تھریٹر میں ہے"

ایک ہی سانس میں نظریں زمین پر گاڑھے وہ سب کو پریشان کر چکی تھی

"یا اللہ یہ کیا ہو رہا ہے ابھی تو سب ٹھیک ہونے لگا پھر یہ آزمائش کیسی"

راحت بیگم تڑپ کر روتے ہوئے بولی سب کلوگ خاموش تھے تبھی زر میش کی سسکیوں کی آواز کانوں سے

ٹکرائی

"یہ سب میری وجہ سے ہوا نہ میں آنسکریم کی ضد کرتی نہ ہم جاتے نہ یہ سب"

روتے ہوئے وہ خود کو قصووار ٹھہراتی اداسی بولی جب زہرون نے اسے اتبا کر اپنے سامنے کیا تھا

"تم خود کو قصووار کیوں بول رہی ہو یہ سب ہونا پہلے سے طہ تھا بس ایک بہانا بنا اور اس میں تن خود کو قصووار نہیں

ٹھہراؤ گی"

پیار سے اسکے آنسو صاف کرتے اسے سمجھانے لگا زر میش اسے دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"یونیب بھائی ٹھیک ہو جائیں گے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے سوال کرنے لگی زہرون نے اثبات میں سر ہلادیا

"بلکل اللہ سے دعا کرو سب ٹھیک ہوگا"

اسکی گال پر ہاتھ رکھے وہ پیار سے بولا جب زر میس اسکے گلے سے لگ گئی زہرون مسکرایا عینب نے بھی ہلکی سی مسکراہٹ سے زہرون کو دیکھا جو اسے دیکھ رہا تھا
غزلان خاموشی سے بغیر کچھ کہے گاڑی کی چابی اٹھاتی باہر کی طرف بڑھ گئی سب اسے جاتا دیکھ رہے تھے مگر روکنے کی ہمت کسی کی نہیں تھی



www.kitabnagri.com

دو گھنٹے گزر چکے تھے مگر ابھی تک آپریشن چل رہا تھا رویش کی پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی اور بہزاد نظریں آپریشن تھرپیٹر پر مرکوز کیے کھڑا تھا
تبھی ایک نرس باہر آئی رویش اسے دیکھتے ہی فوراً اس طرف بڑھی

"یونیب کیسا ہے کچھ تو بتائیں"

Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھتے ہوئے وہ فوراً سے پوچھنے لگی جس پر نرس نے ایک نظر اسے دیکھا

"بہت کریٹیکل کنڈیشن ہے دیکھنا گولی سنکے پیٹ پر لگی ہے جس کی وجہ سے ہم ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے انکی سانسیں بھی بہت اہستہ چل رہی ہے دعا کریں"

وہ اسے بولتی مزید پریشان کر گئی تھی رویش پھر سے رونے لگ گئی تھی تبھی اسکی نظر اندر آتی غزلان پر گئی وہ اسے دیکھ فوراً اسکی طرف بڑھی تھی اور سینے سے آگئی تھی غزلان نے اسکے گرد مضبوطی سے حصار قائم کیا تھا مگر بولی کچھ نہیں تھی بہزاد کی نظر غزلان پر گئی جس کی آنکھیں نم تھی اور وہ بھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"غزلان غزلان یونیب ٹھیک ہو جائے گا"

اس سے الگ ہوتی اسے دیکھ پوچھنے لگی جس پر غزلان نے اثبات میں سر ہلایا تھا

www.kitabnagri.com

"بی سٹر ونگ رویش"

تین الفاظ کہتے ساتھ اسکے آنسو صاف کرتی ایک بار پھر گلے سے لگا گئی تھی رویش کو جیسے تسلی ہوئی تھی اسکے آنے سے اسکے گلے لگنے سے اسکے الفاظ سے وہ اسکے سینے سے کچھ دیر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اس سے الگ ہوتی بہزاد کے سامنے آئی تھی اسے وہ کہیں سے بہزاد نہیں لگا تھا اس سے وہ ٹوٹا ہوا لگا تھا

لندن میں ہی بہزاد نے اسے خان اور اپنے متعلق سب بتا دیا تھا غزلان اسکی حالت سے بہت اچھے سے واقف تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کا بھائی بالکل ٹھیک ہو جائے گا ڈونٹ وری بہزاد"
اسکے سامنے کھڑی اسے دیکھ وہ مضبوط لہجے میں اسے تسلی دے رہی تھی اور بہزاد بغیر کچھ کہے غزلان کے سینے سے آگاتھا

بہزاد بہت دیر بعد غزلان سے الگ ہوا ویش کی نظریں آپریشن تھریٹر میں موجود تھی غزلان خاموشی سے ایک ایک نظر دونوں پر ڈال رہی تھی
تبھی ڈاکٹر باہر آیا ویش فوراً اس طرف بڑھی بہزاد بھی اس جانب بڑھا



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



"ڈاکٹر یونیب کیسے ہیں"

رویش کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پریشانی سے پوچھنے لگی

"مشن سیکسفل رہا ہے کچھ دیر میں انہیں ہوش آجائے گا ابھی تھوڑی میں انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائے گا

آپ سب مل لیجیے گا"

ڈاکٹر کہتے ساتھ وہاں سے چکے گئے اور رویش کی پریشانی کم ہوئی اور بہزاد بھی بے فکر ہوا اس نے غزلان کی جانب دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

"میں گھر بتا دوں"

غزلان کہتے ساتھ فون نکال کر عینب کا نمبر ملا کر اسے بتانے لگی

Posted On Kitab Nagri

"یونیب خطرے سے باہر ہے اب"

عینب راحت بیگم زہرون اور زر میٹھ کو دیکھتے ہوئے بتانے لگی تینوں نے شکر ادا کیا
تبھی یوسف صاحب گھر میں داخل ہوئے اور سب کو یوں تھوڑا پر سکون بیٹھا دیکھ انہیں پتہ لگ گیا یونیب ٹھیک
ہے

وہ بغیر کسی سے کوئی بات کیے اوپر کمرے کی طرف بڑھ گئے اور وہ سب بھی بس خاموشی سے انہیں جاتا دیکھنے لگ
گئے

یونیب کوروم میں شفٹ کر دیا گیا تھا مگر وہ بے ہوش تھا رویش اس کے پاس خاموش بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"عادت بنادی مجھے اپنی مجھے بچانے کے چکر میں خود کو تکلیف دے دی بہت ہیر و بننا آتا ہے اگر کچھ ہو جاتا تو کبھی
سوچا کہ تمہاری اینگری گرل تمہارے بغیر رہ سکتی نہیں تمہیں۔ میری کہاں فکر ہے تمہیں تو بس مجھے تنگ کرنے
میں مزا آتا ہے کس نے کہا تھا وہاں آنے کو میں خود کو بچا لیتی لیکن نہیں خود کو اذیت تکلیف اور میرے سامنے ہیر و
بننے کا تمہیں بہت شوق ہے نا"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں میں نمی لیے اونچی اواز میں اسے دیکھتے خفگی سے بول رہی تھی جب یونیب کی اہستہ اہستہ آنکھیں کھلی
رویش اسے دیکھنے لگ گئی

"یار تم تو۔۔۔ مجھ معصوم کے ہو سپٹل ہوتے۔۔۔ ہوئے بھی اپنا غصہ۔۔۔ نہیں بھلا رہی ہو"
وہ اسے دیکھتے ہوئے بامشکل مسکراتے ہوئے رک کر بولا رویش اسے دیکھنے لگی۔

"بھاڑ میں جاؤ ادھر تم زندگی اور موت سے بچ کر آئی ہو تمہیں مذاق سوچ رہا ہے"
غصے سے اسے گھورتے ہوئے ناراض لہجے میں بولی یونیب اسے دیکھ رہا تھا

"یقین اس وقت اتنی حسین لگ رہی ہو میرا دل رومینس کرنے کا"
وہ ابھی بول رہا تھا جب اس نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا اور گھورا

www.kitabnagri.com

"خبردار جواب کچھ بولا تم نے"

آنکھیں دیکھاتے ہوئے پورے حق سے کہتے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا ایک نظر اس کی حالت پر ڈالتی اسکی
آنکھیں نم کو گئی یونیب اسکی نم آنکھیں دیکھ نفی میں سر ہلانے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد اسکے ہوش میں آتے ہی ساتھ غزلان کو لیے روم کی جانب بڑھا اور اسے دیکھا یونیپ نے بھی نظریں اٹھا کر اس طرف دیکھا

"کیسے ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا جس پر وہ سر کو خم دے گیا

"تمہارے سامنے"

اسے دیکھ وہ مذاقیہ انداز میں بولار ویش اور غزلان کے لبوں پر مسکراہٹ آئی اور بہزاد کے لب تھوڑا اوپر کواٹھے۔



بہزاد اور غزلان بھی شام تک گھر آگئے تھے اب خان کے پاس ر ویش اور اسکا ادنیٰ ماجد موجود تھا

بہزاد فریش ہو کر باتھ روم سے باہر آیا نظر غزلان پر گئی جو بیڈ کراون سے سرٹکائے شاید لیٹے لیٹے سو گئی تھی جس پر بہزاد اسے دیکھ کر مسکرا دیا اور اسکی طرف بہت اسے ٹھیک کر کے پورا ساتھ اسکے ماتھے پر لب رکھ دیے اور خود بھی اسکے پاس آکر لیٹ گیا تبھی غزلان نے اپنا رخ اسکی طرف کیا اور اسکا سر سیدھا اسکے سینے سے لگ گیا وہ اسکے گرد مضبوط حصار بناتا اس کو اپنے میں بھیج دیا

Posted On Kitab Nagri

صبح اسکی آنکھ کھلی نظر بہزاد پر گئی جو اسے اپنے میں قید کیے پر سکون سا سوراہا تھا وہ اسکی قید سے بہت مشکل سے نکلتی باتھروم کی طرف بڑھ گئی کچھ دیر بعد فریش ہو کر وضو کیے وہ باہر آئی اور دوپٹہ لیتی وہ جائے نماز بچھا کر فجر ادا کرنے لگ گئی بہزاد کی اچانک آنکھ کھلی اور نظر غزلان پر گئی جو آنکھیں بند کیے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے خدا سے باتیں کرنے میں مصروف تھی چہرے پر دنیا جہاں کا سکون تھا اور اس وقت وہ بہزاد کے سیدھا دل میں اتر رہی تھی دعا مانگنے کے بعد چہرے پر ہنسی جگے نماز واپس جگہ پر رکھ بہزاد کی طرف دیکھا اور مسکرا دی

"اٹھ گئے ہیں آپ فریش ہو جائے میں بتیک فاسٹ دیکھتی ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے کہتے ساتھ جائے نماز جگہ پر رکھتے ہوئے بولی بہزاد بیڈ سے اٹھا اور اسکی کلائی پکڑ کر اسے کھینچا اور اسکی گردن پر اپنے لب رکھے غزلان آنکھیں بند کر گئی کچھ دیر بعد سے اسے خود سے الگ کرتا باتھروم کی طرف بڑھ گیا اور غزلان سرخ چہرہ لیے نیچے کی جانب بڑھ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گڈ مارنگ میڈیم"

ریاض غزلان کو دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا غزلان نے سر کو خم دیا

"ناشتہ تیار ہے"

غزلان اسکی جانب دیکھ سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"جی جی تیار ہے"

ریاض اسے فوراً بتانے لگا غزلان نے اب کی بار اسے دیکھا

"لگا رویش ڈاننگ پر"

سنجیدگی سے کہتے ساتھ ڈاننگ ٹیبل کی طرف بڑھ گئی اور ریاض کچن کی طرف بڑھ گیا

عینب اور زہرون آج ہی گھر واپس آئے تھے وہ اتنے ساتھ مرر کے سامنے کھڑی بال کھول کر اسے سلجھانے لگ گئی اور بالوں کا جوڑا بنانے لگی تبھی زہرون نے پیچھے حصار میں لیا اسکے چلتے ہاتھ ایکدم رکے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کچھ لوگ بہت چپ ہیں"

اسے مرر سے دیکھتے ہوئے بولا جس پر عینب نے کیچڑ لگایا اور خاموش رہی

"عینب"

زہرون نے اس کا رخ اپنی طرف کر کے اسکے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے اسے دیکھ پوچھنے لگا عینب نے اثبات میں

سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے تمہیں"

اسکے چہرے پر ہاتھ رکھتے وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا عینب نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"تم رو کیوں رہی ہو"

عینب کی آنکھوں میں نمی دیکھتے وہ پیار سے پوچھنے لگا عینب نفی میں گردن ہلا گئی

"بتاؤ عینب ہم اچھے دوست بھی ہیں"

اسکی گال سہلاتا مسکراتے ہوئے اسے بولا جس پر عینب بغیر کچھ کہے زہرون کو سینے سے لگ گئی زہرون پریشانی سے اسکے گرد مضبوط حصار قائم کر گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"تم نہ اب باہر نہ جانا اگر تمہیں"

اسکے سینے سے لگی دھیمی آواز میں بولتے بولتے ایک دم خاموش ہو گئی

"آگے"

زہرون اسکی فکر پر مسکراتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر عینب فوراً اس دور ہوئی زہرون نے آبرو اچکا کر پوچھا

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں"

اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالتی جانے لگی زہرون نے اسے دیکھا

"ٹھیک ہے تمہیں تو مجھ سے بات نہیں کرنی ہے میں باہر جا رہا ہوں"
زہرون جان کر اسے تنگ کرتا باہر کی طرف جانے لگا عینب نے اسے جاتا دیکھ روکا

"نہیں تم باہر نہیں جاؤ گے بات نہیں ہے کوئی بھی"
عینب اسکی طرف بڑھ کر اسے روکھتے ہوئے بولی زہرون مسکرایا

"صاف کہو مجھے کھونے سے ڈر رہی ہو"

وہ مسکراتے ہوئے شوخ لہجے میں پوچھنے لگا جس پر عینب نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"مجھے بھوک لگی ہے"

عینب اسکی بات نظر انداز کرتی باہر کچن کی طرف بڑھ گئی اور وہ بھی مسکراتے ہوئے پیچھے آیا

Posted On Kitab Nagri

خان کو ہو سہٹل میں دو دن ہو چکے تھے رویش روم میں آئی اسے ٹھیک کر کے بٹھایا اور اسکے بال ٹھیک کرنے لگی
یوسف صاحب اور راحت بیگم اس سے مل گئے تھے

"چلو سوپ پیو اسکے بعد میڈیسن بھی لینی ہے"

رویش اسکی طرف سوپ کا چچ کر تے ہوئے بتانے لگی یونیب نے سوپ پی لیا
اسی طرح رویش نے اسے سوپ ہلایا اور باتیں وغیرہ ساتھ ساتھ کرتی رہی اور پھر اسے میڈیسن دینے لگی خان
پلک چھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"تم تھک نہیں گئی"

یونیب اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا رویش نے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آبرو اچکائے پوچھنے لگی

"میری خدمت کر کے مجھ مریض کا خیال رکھ کر"

یونیب اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا رویش نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"یہ جو مریض ہے ناوہ میرا ایک عدد شوہر ہے خدمت کرنا فرض ہے"
وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے بولی یونیب مسکرانے لگا

"اور ہاں کیا یاد کرو گے کتنی اچھی بیوی ملی ہے"
رویش اتراتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگی یونیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ اس وقت اسے بے حد کیوٹ لگی
اور اس نے اسے کھینچ کر اسکے لبوں پر لب چھوئے وہ بس اسکی حرکت دیکھتی رہ گئی

بیلکونی میں کھڑا وہ سگریٹ لبوں سے لگائے پینے میں مصروف تھا تبھی غزلان بلیک کافی لیے آئی اور اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہزاد یہ مت پیو یہ صحت کیلئے بالکل بھی ٹھیک نہیں ہے"
غزلان اسے سگریٹ پیتا دیکھ خفگی سے بولی بہزاد نے ایک نظر اسے دیکھا

"اگر نہیں پھینکا تو میں نہیں کروں گی"
غزلان اسے خود کو دیکھتی منہ بولی بہزاد نے سگریٹ منہ سے نکال کر پھینک دیا

Posted On Kitab Nagri

"اور کچھ"

کافی تھامتا اسے دیکھ کر پوچھنے لگا غزلان ہلکا سا مسکرائی اور نفی میں سر ہلا گئی

"یونیب بھائی سے ملنے نہیں جانا"

غزلان نظریں سامنے مرکوز کیے اس سے پوچھنے لگی

"جاؤ گا تھوڑی دیر تک"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا غزلان نے اثبات میں سر ہلا دیا

"یہ کچھ دن بہت برے تھے"

اسے دیکھ وہ سنجیدگی سے بتانے لگی جس پر بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پپ۔۔۔ پپلیز ز۔۔۔ جج۔۔۔ جانے دو"

درید زمین پر بیٹھا تڑپتے ہوئے کہنے لگا بہزاد کے ادنیٰ اسے خاموشی سے تڑپتا دیکھ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

"مممیں تمم۔ ہارے آگے ہاتھ جوڑ۔۔ تاہوں"

درید چار دنوں میں بہت کمزور اور جسم کے ہر کونہ میں تکلیف اور درد ہو رہی تھی اور آج شاید اسکا آخری دن تھا جو سب اس نے کیا تھا آج اسے ویسے ہی بھیانک موت مل رہی تھی وہ تڑپ سسک رہا تھا منتیں کر رہا تھا مگر کوئی نہیں سن رہا تھا کچھ ہی دیر میں اسکی اوازیں اور اسکے جسم تڑپنا چھوڑ دیا دونوں آدمیوں نے ایک دوسرے کو دیکھا

"مر گیا ہے شاید"

ایک آدمی نے بولا جس پر ساتھ والے آدمی نے اثبات میں سر ہلادیا

"بہزاد سر کو بتانا ہوگا"

کہتے ساتھ جیب سے فون نکالا اور نمبر ڈائل کر کے کان سے لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یونیٹ ہفتہ ہو سہیل گزار کر گھر آیا رویش اور بہزاد اسے احتیاط سے بیڈ روم میں لائے تھے رویش وہاں سے اٹھ کر کمرے سے چلی گئی اسکے جاتے ہی بہزاد نے خان کو دیکھا

"کون تھے وہ لوگ"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد اسکے پاس بیٹھتے ہوئے ماتھے پر لب بل لیے اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

"رویش کا باپ تھا"

خان نے اسے جواب دیا بہزاد نے سر کو خم دیا یونیب اسے ہی دیکھ رہا تھا

"تم اب گھر جاؤ بھابی ویٹ کر رہی ہوں گی"

وہ اسے دیکھنے ہوئے کہنے لگا بہزاد نے اثبات میں سر ہلایا اور خیال رکھنے کا بولتے سا بھاری بھاری قدم لیے باہر کی طرف بڑھ گئی

اسکے جاتے ہی رویش کمرے میں آئی اور اسکے پیچھے والا تکیہ درست کرتی اسے آرام سے بٹھانے لگی وہ خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"یہ کھاؤ اسکے بعد میڈیسن لینی ہے"

وہ اسے دیکھے بغیر فروٹس کی پلیٹ آگے کرتے ہوئے بولی یونیب اسے دیکھ رہا تھا

"میں نے کچھ کہا ہے"

یونیب کو خود کو دیکھتا پا کر وہ تھوڑی اونچی آواز میں کہنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"تم کھلاؤ"

وہ چہرے پر دنیا جہاں کی معصومیت سجائے اسے کہنے لگا رویش آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگ گئی

"کیوں تم چھوٹے بچے ہو"

وہ گھور کر اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ بس ہلکا سا مسکرایا

"ہو نہہ"

رویش اسکی معصومیت میں منہ بسورے اسے کھلانے لگ گئی اور وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے کھانے لگا اسکے بعد رویش نے اسے میڈیسن کلائی اور پلیٹ اٹھا کر وہ جانے لگی جب یونیب نے اسے اسکی شرٹ سے کھینچ کر قریب دونوں کی سانسیں آپس میں ٹکرا رہی تھی اسکی قریب سے سکون محسوس کرتی رویش آنکھیں بند کر گئی یونیب نے اسکے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں قید کر کے خود کو سکون دینے لگا اور وہ آنکھیں بند کیے اسکی قربت اور سانسوں کی خوشبو محسوس کرنے لگ گئی۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عینب بیٹھی ہوئی تھی زہرون لیٹا اسے دیکھ رہا تھا عینب اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی مگر ظاہر نہ کرتے ہوئے موبائل میں مگن رہی تبھی زہرون کا فون بجنے لگا زہرون نے ہاتھ اٹھا کر سائیڈ ٹیبل سے فون اٹھایا اور عینب نے ٹائم دیکھا جہاں گیارہ بج رہے وہ فون اٹھا کر باہر کی طرف بڑھ گیا

"اسوقت کس کا فون"

وہ سوچتے ہوئے اٹھ کر چیل پیروں میں گھسائی باہر آئی اور چھپائے کر اسے دیکھنے لگ گئی زہرون فون سن چکا تھا وہ فون کان سے ہٹانے لگا اچانک نظر سائیڈ موجود وال پر لگے مرر پر گئی اسکا عکس دیکھ زہرون کو شرارت سو جھی

"سمجھو نا بھی نہیں آیا سکتا میں"

وہ فون کان سے لگائے بول رہا تھا عینب اسکی باتیں سن رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"میری جان میں تم سے ہی صرف پیار کرتا ہوں"

وہ عینب کو دیکھ کر مسکراہٹ دبائے بولا کر بولا اور یہ سننے کی دیر تھی عینب اس طرف بڑھی

"کس سے بات کر رہے ہو تم"

عینب غصے سے سرخ چہرہ لیے اسکا گریبان ہاتھ میں لیے پوچھنے لگی زہرون اپنی ہنسی بامشکل روک رہا تھا

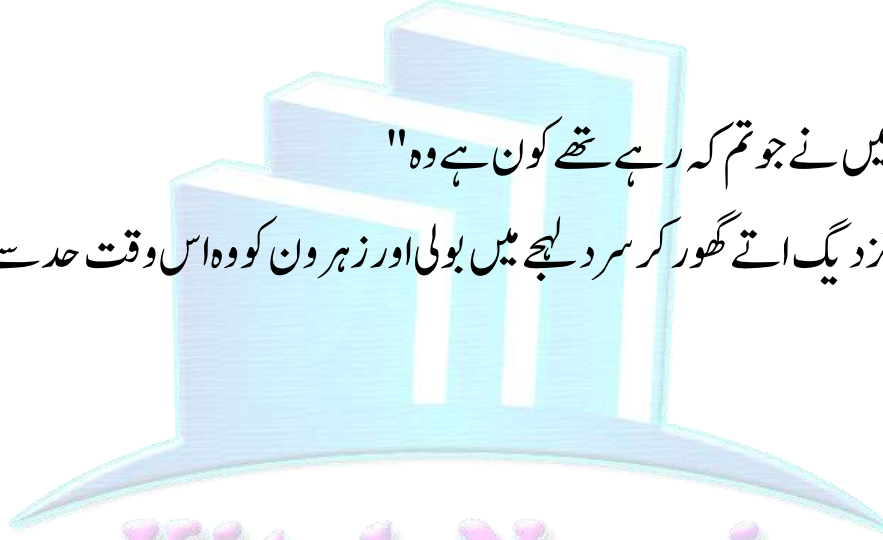
Posted On Kitab Nagri

"میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے مسٹر زہرون"
عینب کا غصہ اسکے خاموش رہنے پر مزید بڑھا وہ اونچی اواز میں بولی

"کسی کا نہیں"

زہرون بغیر تاثرات چہرے پر سجائے نارمل سا بولا عینب. آنکھیں چھوٹی کیے اسے دیکھنے لگ گئی

"بہرا سمجھا ہوا ہے سنائیں نے جو تم کہ رہے تھے کون ہے وہ"
وہ غصے سے اسکے مزید نزدیک اتے گھور کر سرد لہجے میں بولی اور زہرون کو وہ اس وقت حد سے زیادہ حسین لگ رہی تھی



"کوئی نہیں ہے"
وہ اپنی اداکاری کا ٹینیور رکھتے ہوئے اسے بولا عینب نے جھٹکے سے اسے چھوڑا

"جان سے ماروں گی تمہیں بھی اور اس بھوتنی کو بھی"
غصے سے اسکی طرف انگلی اٹھائے وہ جل کر بولی زہرون کی ہنسی اب کرنا با مشکل تھی وہ اونچا اونچا ہنسنے لگ گیا عینب اسے پریشانی سے دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیوں ہنس رہے ہو"

وہ اسے آبرو اچکا کر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون نے اسکی جانب قدم اٹھائے جیسے وہ آگے قدم اٹھا رہا تھا عینب پیچھے کی جانب اٹھا رہی تھی

"میری زندگی میں صرف ایک ہی بھوتنی ہے اسکا نام ہے عینب زہرون"

وہ اسکی کمر میں بازو ڈالے کر قریب کرتے ہوئے نظروں کے حصار میں لیے جذبات بھرے لہجے میں بتانے لگا عینب کو اپنی سانسیں تھمتی ہوئی محسوس ہوئی

"پپ۔۔ پھر وہ فون میں"

عینب کنفیوز سی ہوتی اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون نے اپنے ہونٹ اسکے کان کے قریب کیے عینب آنکھیں بند کت گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"فون پر کوئی نہیں تھا میں نے تمہیں۔۔ مر رہے دیکھنے لیا تو تنگ کیا مائی بیوٹیفل وائف"

کان میں بھاری آواز میں سرگوشی کرتا عینب کی ہارٹ بیٹ تیز کروا گیا اور اسکی گال پر پر لب رکھے وہ آنکھیں بند کیے اسکا لمس محسوس کر رہی تھی باڈی ہلکی ہلکی کانپ رہی تھی اگر زہرون نے اسے نہ تھاما ہوتا تو شاید وہ اب تک کھڑی نہ ہوتی

Posted On Kitab Nagri

"دور رہو مجھے سے بد تمیز بے شرم جھوٹے اور"

زہرون نے جیسے ہی تھوڑا فاصلہ اختیار کیا عینب جھٹکے سے اسے الگ کرتی اور سے تگپڑوں کی بارش اسکے فولاد جیسے بازو پر کرنے لگی زہرون اطمینان سے کھڑا اسکے تھپڑ کھا رہا تھا

"کسی کو بہت ہی زیادہ جلن ہو رہی تھی"

زہرون اسے زچ کرنے کے پورے موڈ میں آچکا تھا عینب گھور کر سے دیکھنے لگی

"مجھ سے بات کرنے کی ضرورے جھوٹے مکار انسان"

غصے سے مکہ اسکے بازو میں مارتی گھور کر کہتی کمرے کی طرف بڑھ گئی زہرون اسے جاتا دیکھ مسکراتے لگ گیا۔



www.kitabnagri.com

وہ شاور لے کر باہر آئی شورٹ شرٹ جو پیٹ سے تھوڑی نیچی تھی اوت گلہ بھی کافی ڈیپ تھا اور پہنے وہ ٹاول کو بالوں سے ازاد کیے تھے بہزاد کے گھر نہ ہونے کی وجہ سے اس نے ابھی یہ ڈریس پہنا تھا وہ جانتی تھی وہ دیر سے آئے گا اس لیے بال خشک ہوتے ہی وہ دوسرا ڈریس پہننے کا ارادہ رکھتی تھی وہ ٹاول جگہ پر رک گئی ڈریسنگ کے سامنے آئی اور بالوں کو سبیلچانے لگی تبھی دروازہ کھلنے کی آواز سے غزلان مرر سے اسے اندر آنے والے شخص کو دیکھنے لگی بہزاد کی نظر اس پر گئی اور وہ وہی ساکت ہو گیا غزلان نظریں جھکا گئی ڈریس ہی اس نے کچھ ایسا پہنا ہوا تھا

Posted On Kitab Nagri

بہزاد کے قدم خود بخود اس جانب بڑھے وہ سانس روکے بلکل اسٹل کھڑی کانپتی ٹانگوں کیساتھ کھڑی تھی بہزاد نے اسے بازوؤں سے تھام کر اسکا رخ اپنی طرف کیا وہ نظریں نہیں ملا سکی رہی تھی اسے حد سے زیادہ شرمندگی ہو رہی تھی بہزاد نے گھوری پر ہاتھ رکھ اسکا چہرہ اوپر اٹھایا جہاں سرخی چھائی ہوئی تھی اسکے لب مسکرائے بہزاد کی نظر غزلان کے لبوں پر گئی جہاں پانی کی دو تین بوندیں تھی اپنے انگوٹھے سے اسکے لبوں پر پھیرنے لگا غزلان آنکھیں بند کر گئی اور بہزاد فوراً اپنے اور اسکے فاصلے ختم کرتے ساتھ اسکے لبوں پر جھک گیا اور اسکی سانسیں خود میں قید کرنے لگا وہ بند آنکھوں سے اسکا لمس محسوس کر رہی تھی گیلے بالوں کی وجہ سے پانی کی بوندیں اسکی کمر پر گر رہی تھی جس سے اسے الجھن سی ہو رہی تھی تبھی بہزاد کا فون بجا مگر وہ اسے نظر انداز کرتا اپنے کام میں مگن رہا تھا ایک سال پھر سے فون بجنے لگا اور بہزاد ہوش میں آتا غزلان کے ہونٹوں کو آزادی بخشا غصے سے فون گھورنے لگا کال اٹینڈ کرتا غزلان کو دیکھنے لگا جو ابھی بھی آنکھیں بند کیے کھڑی تھی اسکے لبوں پر مسکراہٹ رینگتی اور بہزاد نے اسے اپنے ساتھ لگایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بولو"

اسے اپنے ساتھ لگائے سپاٹ لہجے میں پوچھنے لگا

"سر درید مرچکا ہے"

دوسری جانب سے آئی خبر سن کر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ڈیس گڈ"

کہتے ساتھ وہ فون بند کر چکا تھا آج وہ اپنا مقصد پورا کر چکا تھا غزلان نے اسکی طرف دیکھا

"کیا ہوا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد فون جیب میں ڈالتا مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

"درید مرچکا ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا غزلان کے چہرے پر بھی خوشی صاف ظاہر ہو رہی تھی کچھ دیر پہلے والی شرم و حیا بھلائے وہ بہزاد کے سینے سے لگ گئی

"تھینکیو سوچ"

وہ سینے سے لگی آنکھیں بند کیے بولی اسکے ساتھ اس طرح سینے سے چپکی وہ چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی بہزاد کے چہرے پر مسکراہٹ پھر آگئی

بہزاد غزلان کو الگ کرتا گود میں اٹھا گیا غزلان اسے دیکھنے لگ گئی

"مجھے لگتا ہے مجھے اپنا کام بڑھینے کو کتنا چاہیے"

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے شوخیہ لہجے میں بولتا غزلان ادھر ادھر دیکھنے لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

"آپ تھکے ہوئے ہیں آپ کو ریسٹ کرنا چاہیے"
اس سے نظریں چراتی لب دباتے ہوئے بولی بہزاد اسی پر نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا

"میرہ تھکاوٹ تمہیں اپنے قریب محسوس کرتے ہی ختم ہو جاتی ہے"
جذبات سے چور لہجے میں کہتا وہ غزلان کی دھڑکنیں تیز کروا گیا تھا۔



"نہیں میرے دوست تمہارا بدلہ میں لوں گا"
حامد قریشی کی آنکھوں میں اس وقت خون دوڑ رہا طیش میں چیخ کر بولا

www.kitabnagri.com

"سر آپ کیا کریں گے"
اسکے ملازم نے گھبراتے ہوئے پوچھا حامد قریشی نے مڑ کر اسے دیکھا

"درید کے قاتل کو ڈھونڈ کر اسکی جان لوں گا"
حامد قریشی اسے دیکھ لفظ چبا چبا کر بولے جس پر ملازم اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"لیکن سروہ آپ کا رشتہ دار نہیں دوست"

ملازم گھبراتے ہوئے اسے دیکھ کر کہنے لگا جس پر وہ سرخ انگارہ برستی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

"وہ مجھے میرے رشتہ داروں سے بھی زیادہ عزیز تھا سمجھے"

انتہائی غصے سے بولتا وہ ملازم کو خوف میں مبتلا کر چکا تھا جس پر گھبراتے ہوئے ملازم اثبات میں سر ہلا گیا

"جلدی پتہ کرو اوکس نے یہ کام کیا ہے"

صوفی پر بیٹھتے ساتھ سگریٹ لبوں سے لگائے حکم صادر کرنے لگا

"جی سر میں جلد اس جلد پتہ لگانے کی کوشش کرتا ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فودا سے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئی اور ملازم وہاں سے چلا گیا

"تم جو کوئی بھی بہت جلد تمہاری زندگی برباد ہو جائے گی"

سگریٹ سلگھاتا ہوا وہ لبوں پر زہریلی مسکراہٹ سجائے بولا

Posted On Kitab Nagri

رویش اسکے سینے پر سر رکھے مزے سے لیٹی ہوئی تھی یونیب کی نظریں اس پر مرکوز پر تھی

"باہر چلیں کہیں"

وہ اسی پر نظریں جماتے ہوئے پوچھنے لگا رویش اسکی باتیں اسکے مزید نزدیک ہوئی

"نہیں بلکل نہیں ہم نہیں جائیں گے باہر ہر گز نہیں تم بھی نہیں جاؤ گے باہر"
وہ اسکے سینے میں چھپائے سرنفی میں ہلاتے ہوئے ایک ہی بات کر رہی تھی

"پھر میں کام کیسے کروں گا"

وہ اسے دیکھ آسبر واچکاتے ہوئے پوچھنے لگا رویش نے سینے سے منہ ہٹا کر اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"گھر پر تم کہیں نہیں جاؤ گے صرف میرے سامنے رہو گے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے معصوم بچی کی طرح کہنے لگی یونیب کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"اینگری گرل وہ سب مرچکے ہیں مجھے کوئی کچھ نہیں کر"

یونیب ابھی بول رہا تھا جب رویش نے اسکی بات کاٹ دی اور اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

"کیا نا نہیں میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی ہوں اس لیے پلیز زمان جاؤ میری بات"
رویش اسے دیکھ آنکھوں میں نمی لیے معصومیت سے بولی یونیب اسے دیکھ رہا تھا اور چہرے پر سجائے معصومیت پر
یونیب ہار مان گیا اور اثبات میں سر ہلا گیا جس پر وہ مسکرائی اور اسکے سینے پر سر رکھ گئی۔

"اینگری گرل تو مجھ سے میری سوچ سے بھی زیادہ چاہتی ہے"
یونیب اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلیاں رویش کے اٹے ہاتھ کی انگلیاں میں گھسانے ہوئے جذبات سے کہنے لگا رویش
اسے دیکھ مسکرا دی۔

غزلان کے بہت اسرار ہرنے کے بعد بہزاد نے اسے کھانا بنانے کی اجازت دی تھی وہ بہزاد کیلئے خود کھانا بنانا چاہتی
تھی اس وقت وہ دونوں ہی کچن میں موجود تھے غزلان مختلف سبزیاں کٹ بورڈ میں کاٹ رہی تھی وہ سائیڈ پر
کھڑا نظریں اسی پر مرکوز کیے اسکے چہرے ہے تاثرات دیکھ کر بہے لطف اندوز ہو رہا تھا جب غزلان کی نظر بھی اس
پر گئی وہ مسکرا دی اور کٹ ساتھ ساتھ کرنے لگی اچانک انگلی پر کٹ لگ گیا

"آہہ"

Posted On Kitab Nagri

غزلان کی چیخ نکلی بہزاد فوراً اس طرف بڑھا بہزاد نے اسکا ہاتھ پکڑا کٹ اسے لگا تھا مگر اسکی چیخ اور آنکھوں میں نمی دیکھ بہزاد بیگ کو اسکی تکلیف اپنی تکلیف محسوس ہو رہی تھی وہ اسے دیکھ رہا تھا وہ بھی اسے دیکھ رہی تھی۔ کٹ اتنا بڑا نہیں تھا لیکن اچانک لگنے پر اسے تھوڑی تکلیف ہوئی تھی

"اف بیوقوف لڑکی دھیان سے کرنا تھا"

وہ اسکا ہاتھ تھامے سر پر چپٹ لگا کر تھوڑا خفگی سے کہنے لگا

"ہاں مجھے تو پتہ تھا جیسے کٹ لگ جائے گا اور یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے"

وہ منہ بنائے ہوئی اپنی بھی ناراضگی ظاہر کیے بولی اسکی بات پر بہزاد ہے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"میری وجہ سے کیسے"

اسکی نکلتے خون کو ٹشو سے صاف کرتے ہوئے آئینہ واچکائے پوچھنے لگا

"آپ مجھے نہ یوں گھور گھور کر دیکھتے اور نہ مجھے آپ پر پیار آتا اور نہ ہی یہ ہوتا"

وہ اسے دیکھ چہرے پر معصومیت سجائے اسے کہنے لگی بہزاد اسے سن رہا تھا

"اتنا درد ہو رہا ہے کیا اگر زیادہ ہو رہا ہے اور تمہیں لگ رہا ہے میری غلطی ہے تو سوری"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد اسکے چہرے پر اپنے ہاتھ رکھے بال پیچھے ہٹاتا نرمی سے بولا غزلان نے منہ بسورا

"نہیں میں تو بس تنگ کر رہی تھی آپ کو"

وہ مسکراتے ہوئے بولتی اس کے سینے سے لگ گئی بہزاد نفی میں سر ہلاتا اسے خود میں بھیج گیا۔



"بہزاد مجھے سب سے پہلے قبرستان جانا ہے اسکے بعد سر کے گھر"

وہ دونوں ناشتے کی میز پر موجود تھے غزلان جو س کا گلاس لبوں سے لگانے کے بعد اسے بولی

"ٹھیک ہے"

مختصر سا جواب بہزاد کی طرف سے آیا غزلان ہلکا سا مسکرائی دونوں نے ناشتہ کیا ناشتہ کرنے کے بعد بہزاد گاڑی

کی کیز لیتا بھاری قدم اٹھائے باہر کی طرف بڑھ گیا غزلان بھی اسکے پیچھے آئی

"میں آپ کی بیگم ہوں مجھے کیوں بھول گئے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے ہمراہ آتی اسے چھوٹی آنکھیں کیے دیکھتے ہوئے کہنے لگی بہزاد نے اسکی طرف دیکھا جو گھور کر اسے ہی دیکھ رہی تھی

"تم ہمیشہ ادھر ہو"

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے دل پر ہاتھ رکھے بولتے ساتھ غزلان کی بیٹ کر گیا وہ نظریں جھکا گئی

"ہونی بھی یہی چاہیے ہوں"

نظریں جھکائے انتہائی دھیمے لہجے میں بولی مگر بہزاد سن چکا تھا اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے بہزاد نے گاڑی سڑک پر دوہرا دی

کچھ ہی دیر میں گاڑی قبرستان کے سامنے رکی غزلان گاڑی کو دروازہ کھولتی اندر کی طرف بڑھ گئی اور آتے ساتھ

اپنے باپ کی کمر پر بیٹھی کب سے ضبط کیے آنسو ٹوٹ کر رخسار پر گر گئے اور وہ قبر دیکھنے لگ گئی

www.kitabnagri.com

"ڈیڈ آج آپ کی غزلان نے آپ کا بدلہ لے لیا آج جس مقصد سے اتنے سالوں سے زندہ تھی وہ مقصد پورا ہو گیا

ہے"

وہ انکی قبر کو نم آنکھوں سے دیکھتے ہوئے اداسی سے بولی اور ایک بار پھر ماضی کی وہ ساری بھیانک سوچتے اسکی

آنکھیں بھیگ گئی خود کو نارمل کرتی وہ کچھ دیر وہی بیٹھی آنسو صاف کرتی اٹھ کر چلی گئی اسکے باہر اتے ہی جو گاڑی

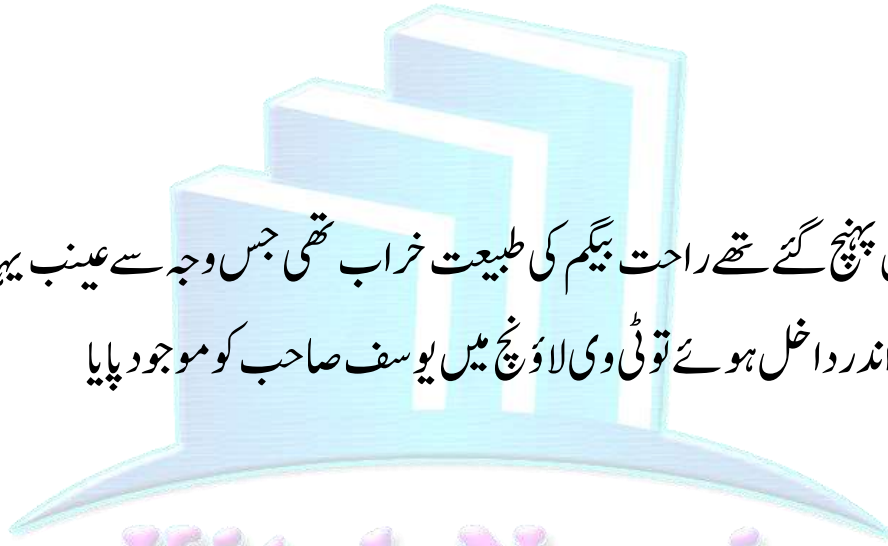
سے ٹیک لگائے کھڑا تھا اسے غور سے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

"چلیں"

وہ اسکے سامنے آتی لبوں پر دھیمی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے بولی بہزاد نے اثبات میں سر ہلایا اور دونوں گاڑی میں بیٹھ گئے۔

وہ دونوں یوسف ہاوس پہنچ گئے تھے راحت بیگم کی طبیعت خراب تھی جس وجہ سے عینب یہاں آئی ہوئی تھی غزلان اور بہزاد جب اندر داخل ہوئے تو ٹی وی لائونج میں یوسف صاحب کو موجود پایا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اسلام و علیکم سر"

غزلان کی اواز پر وہ اس طرف دیکھنے لگے اور سلام کا جواب دیا

"کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے"

غزلان ان کی طرف بڑھتے ہوئے انہیں دیکھ کر پوچھنے لگی

"سب ٹھیک ہے بس راحت کی تھوڑی طبیعت خراب ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگے ان سب کے دوران بہزاد پیچھے خاموش کھڑا تھا

"میں انہیں دیکھتی "

کہتے ساتھ غزلان اوپر کی جانب بڑھ گئی اور بہزاد یوسف صاحب کے سامنے آکر بیٹھ گیا

"درید مر گیا ہے "

وہ اسے دیکھتے بغیر کسی تاثر بتانے لگا یوسف صاحب نے اسے دیکھا

"اچھا تو پھر اب تم دونوں نے کیا کرنا ہے آگے کا "

وہ بہزاد کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگے بہزاد نے انہیں دیکھا اور اچانک اسکے ذہن میں وہ کنٹریکٹ آیا اسکے

چہرے پر اچانک اداسی آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سر میں نہیں چھوڑ سکتا غزلان کونہ وہ میرے بغیر رہ سکتی "

وہ یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے فوراً سے بولا اسوقت یوسف صاحب جو وہ کوئی حیوان یا بیسٹ نہیں بلکہ ایک

معصوم بچہ لگا جو اپنی بہت قیمتی چیز کو خود سے دور جانے سے ڈر رہا ہو یوسف صاحب ہلکا سا مسکرائے

"اگر تم دونوں نے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا ہے تو مجھے اس فیصلے سے کوئی اعتراض نہیں "

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے بولے بہزاد کے چہرے پر اچانک چمک آگئی اور خاموش رہا۔

"کیا ہوا میم آپ کو"

غزلان کمرے میں آتی بیڈ کی جانب بڑھ گئی زر میش اور عینب نے اسے دیکھا

"ابھی سوئی ہے بخار ہو گیا ہے"

زر میش اسے دیکھتے ہوئے انتہائی دھیمے لہجے میں بولی جس پر وہ خاموش ہو گئی اور راحت بیگم کے سر پر ہاتھ رکھنے لگی عینب اور زر میش بھی انہیں کے پاس موجود تھے انہوں نے ان چاروں کو ماں کی طرح چاہا تھا کچھ دیر غزلان وہی بیٹھی پھر اٹھ کر اپنے روم کی طرف بڑھ گئی عینب بھی اسکے پیچھے

www.kitabnagri.com

"غزلان"

عینب اسکے کمرے میں آتی اسے پکارنے لگی غزلان نے مڑ کر اسے دیکھا اسے اس کے اس طرح پکارنے پر اور سر کو خم دیا

"آئی ایم سوری"

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکا کر لہجے میں شرمندگی لیے اداسی سے بولی غزلان اسی کو دیکھ رہی تھی

"کس لیے"

وہ اب پورا رخ اسکی جانب کیے انتہائی سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"ان سب کیلئے جس سے تمہیں ہرٹ ہوا مجھے اس دن معلوم ہوا میں تمہارے معاملہ میں غلط سوچ رکھتی ہو جب تم میرے سامنے گن سے میری جان بچائی تھی وہی باتیں میرے ذہن میں آرہی ہیں جو تم نے بولی تھی کہ مجھ سے اتنی نفرت مت کرنا کہ بعد میں خود پچھتانا"

وہ چہرے پر شرمندگی اداسی سجائے اسے بولی غزلان اسے خاموشی سے سن رہی تھی اور اس طرف بڑھی

"کوئی بات نہیں مجھے تمہاری کوئی بات بھی نہیں یاد اور میں اتنا ضرور جانتی ہوں عینب تم جیسی دیکھتی ہو اندر سے بالکل مختلف ہو"

www.kitabnagri.com

وہ اسکی طرف بڑھ کر اسکا ہاتھ تھام چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے اسے بولی عینب بھی مسکرا دی

"میں تم سے سچے دل سے دوستی کرنا چاہتی ہو بنو گی میری فرینڈ"

عینب نے اپنا ہاتھ غزلان کی جانب تو غزلان اثبات میں سر ہلا گئی اور ہاتھ تھام لیے دونوں کے چہرے پر مخصوص سی مسکراہٹ آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اس وقت سب لوگ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھے تھے چائے پی رہے تھے اتفاق سے عینب بہزاد کیساتھ بیٹھ گئی عینب کو بھی تھوڑا عجیب محسوس ہو رہا تھا اور اوپر سے غزلان کا بہزاد کو گھور گھور کر دیکھنا مزید ڈرا رہا تھا

"عینب ایک کپ پاس کرنا"

وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے عینب کو مخاطب کرنے لگا عینب نے گھبراتے ہوئے کپ اٹھایا اسے تھمانے لگی مگر بہزاد پر گر گئی

"اوہ آئی ایم ریلی سوری میں نے جان کر نہیں"

عینب کہتے ساتھ ٹشو باکس سے ٹشو اٹھاتی اسکی چائے صاف کرنے لگی بہزاد نے اثبات میں سر ہلادیا غزلان کھا جانے والی نظروں سے عینب اور بہزاد کو دیکھ رہی تھی یوسف صاحب کی وجہ سے خاموش تھی بامشکل ضبط کیے وہ چائے کا گھونٹ بھرنے لگی

"میں دوسرا کپ دیتی ہوں"

Posted On Kitab Nagri

عینب نے اسے کپ تھمایا آیا اور خاموشی سے بیٹھ گئی اسکے بعد سب نے خاموشی سے چائے پی مگر غزلان گھور کر بہزاد کو دیکھ رہی تھی بہزاد خاموشی سے بیٹھا اسے ہلکا سا مسکرا کر دیکھنے لگا۔
چائے پینے کے بعد غزلان سر بہزاد گھر چلے گئے پورا راستہ خاموشی سے طہ ہوا غزلان بس وقفے وقفے سے گھور رہی تھی۔

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بالوں کو جوڑے میں قید کرتے ہوئے اپنا عکس شیشے میں دیکھ رہی تھی جب یونیب پیچھے آکر کھڑا ہوا رویش مڑی اور اسے دیکھا

"تمہیں ابھی ریسٹ کرنا چاہیے تمہارا زخم بہت گہرا ہے چلو لیٹو"
رویش اسکا بازو تھامے اسے بیڈ پر لاتے ہوئے بولی یونیب منہ پر اسے دیکھ رہا تھا

"اور کب تک مجھ پر ظلم کرنا ہے اخود سے دور رکھ کر"
یونیب معصوم شکل بنائے اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ مسکرائی

"ہائے میرے معصوم شوہر سو جاؤ دور رہی نہ لو تم"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی گال کھینچتے ہوئے مسکرا کر بولی یونیب نے خفگی سے اسے گھورا

"میں چھوٹا بچہ نہیں ہوں رویش"

وہ گھور کر اسے بولا رویش اسے دیکھنے لگی

"اچھا جب میری ناک میری گال کھینچتے ہو تب"

وہ کھڑی ہو کر کمر پر ہاتھ رکھے لڑنے والے انداز میں پوچھنے لگی یونیب اسکے انداز پر ہلکا سا مسکرا دیا

"اف آپ کی ادائیں"

اسے جھٹکے سے قریب کرتا ہوا محبت سے بولا رویش اسکے انداز پر نظریں جھکا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"او بچہ"

تبھی اچانک یونیب کے زخم پر درد اٹھا رویش نے فوراً اس طرف دیکھا

"تم ٹھیک ہو"

رویش اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی یونیب اسکی گال پر ہاتھ رکھے اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"یونیب لیٹ جاؤ تم ٹھیک نہیں ہو منع بھی کیا تھا میں نے"
غصے سے منہ بنائے بولتی وہ یونیب کو لٹا گئی اور یونیب مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

"تمہاری خوشبو محسوس کرتے ہی یونیب خان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر جاتی ہے اور دل بہت زور سے دھڑکنے لگتا ہے"

وہ گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے شدت جذبات سے بولا رویش مسکراتے ہوئے اسے دیکھنے لگ گئی۔

بہزاد اور غزلان گھر پہنچے تو بہزاد نے اسکا ہاتھ تھام کر قریب کیا غزلان نے گھور کر اسے دیکھا

Kitab Nagri

"بات نہیں کرنی مجھے نہ آپ کو دیکھنا ہے نہ ہی آپ کے قریب آنا ہے"

کہتے ساتھ اس سے الگ ہوتی دوسرے روم کی طرف بڑھنے لگی بہزاد اسے جاتا دیکھ رہا تھا

"اے اے ناراضگی اپنی جگہ مگر تم اس روم میں نہیں سو سکتی"

وہ اسکے سامنے اتے ہوئے تھوڑا سر دلچے میں بولتا اسکا ہاتھ تھامے کمرے کی طرف بڑھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کیوں لے جا رہے ہیں روم میں عینب۔ کو لے کر جائیں میں کون ہو"
وہ غصے سے اس کے ساتھ چلتے ہوئے تپ کر بولی جس پر بہزاد کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

"مسز بہزاد بیگ"

انتہائی محبت سے اسے بتاتے روم میں لایا غزلان اس کے جواب پر اپنی مسکراہٹ بامشکل چھپا سکی روم میں جا کر بیڈ پر بٹھایا

"آج سر ہمارے کنٹریکٹ کی بات کر رہے تھے"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اس کے ہاتھ تھامے بولا ایک پل کیلئے غزلان ساکت سی ہو گئی اور اسے دیکھنے لگی



"پھر"

وہ اسے دیکھے گا پوچھنے لگی بہزاد اسے ہی دیکھ رہا تھا
www.kitabnagri.com

"تم بتاؤ کیا کہہ سکتا ہوں میں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آبرو اچکائے پوچھنے لگا غزلان سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی اور نفی میں سر ہلادیا

"تو سنو میں نے کہا آپ کی بیٹی یعنی میری بیگم میری پرمنٹ چوائس بن چکی ہے چاہ کر بھی اسے چھوڑ نہیں سکتا"

Posted On Kitab Nagri

وہ لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اسکی رکی سانس تیز کر گیا غزلان کے چہرے پر بھی مسکراہٹ نمودار ہوئی

"لیکن میں بات نہیں کر رہی ہوں دور"

اچانک عینب کیساتھ والے وہ سارے منظر یاد کرتی فوراً بولی اور بہزاد چہرے پر ہاتھ رکھے اسے دیکھنے لگا غزلان نے ناراضگی سے چہرہ دوسری جانب موڑ لیا

"کہاں سے آرہے ہو اوارہ گردیاں کر کے"

زہرون کے گھراتے ہی عینب سینے پر بازو باندھے گھور کر اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہرون اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مس کر رہی تھی مجھے"

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عینب سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگی

"زہرون مجھے سمجھ نہیں آرہی تم آج کل کیا کرتے پھر رہے ہو میری پرواہ تمہیں ذرا بھی نہیں ہے آج بھی ڈیڈ

پوچھ رہے تھے تمہارا"

وہ سنجیدگی سے اسے دیکھتے شکوہ بھرے لہجے میں بولی زہرون نے مڑ کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کچھ نہیں ہے عینب میں صرف تم سے کیا وعدہ پورا کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تم سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ہوتا تو آج یہاں تمہارے ساتھ کھڑا نہیں ہوتا فیملی کیساتھ ہوتا بس کچھ وقت کی بات پھر تم میں ایک حسین زندگی گزاریں گے"

وہ اسکے گال پر نرمی سے ہاتھ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پیار بولا عینب اسے دیکھ رہی تھی کچھ کہے بغیر اپنا سر اسکے سینے سے لگا گئی زہرون کے لبوں پر مسکراہٹ آگئی

"تم بہت اچھے ہو بٹ یہ سب میں ڈرو نہیں"

وہ اسکے سینے سے لگی اداسی سے بول رہی تھی جب زہرون نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھی

"شششش آج کے بعد ایسی فضول بات منہ پر مت لانا"

وہ اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھتا تھوڑا غصے سے بولا جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp_0335 7500595

"تم نے کھانا کھالیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا عینب نفی میں سر ہلا گئی

www.kitabnagri.com

"تو چلو مل کر کرتے ہیں"

زہرون عینب کا ہاتھ تھامے مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر بیٹھ گیا اور عینب بھی کرسی کھسکا گئی دونوں مل کر کھانا کھانے لگے

Posted On Kitab Nagri

وہ ٹی وی لاؤنچ میں بیٹھی چہرے پر سنجیدگی سجائے نظریں سامنے سکرین پر مرکوز کیے ہوئے تھی تبھی ہاتھ میں بلیک کافی کاگ تھا مے وہ اسکے ساتھ والے صوفے پر بیٹھا اور اسے مسکراتے ہوئے دیکھا وہ اسے خاصا نظر انداز کرتی نظریں سکرین پر جمائے ہوئے تھی اور بہزاد کو کہاں برداشت تھا اسکا اسے نظر انداز کرنا

"غزلان"

بہزاد اسے دیکھتے ہوئے انتہائی نرمی سے اسے پکارنے لگا

"میں بات نہیں کر رہی"

وہ اسے دیکھے نظریں سامنے جمائے سر دلچے میں بولی بہزاد کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔ وہ مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ آکر بیٹھا اور اسکا خفا خفا حسین چہرہ دیکھنے لگا اور اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر چہرے پر آئی شرارتی لٹھوں کو ہٹانے لگا غزلان نے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

"مجھ سے دور رہیں یہاں کیوں بیٹھے ہیں جائیں بیٹھیں عینب کیساتھ"

غصے سے اسے گھورتی وہ جل کر بولی بہزاد نے چہرہ اسکے چہرے کے قریب کیا غزلان اس سے دور ہوتی اٹھ کر جانے لگی بہزاد کی آنکھوں میں ایک دم سختی آئی اس نے اسکی کلائی تھام کر جھٹکے سے واپس اپنے قریب بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نظر انداز کرنے کا آج کے بعد سوچنا بھی مت ورنہ بہت برا پیش آؤں گا"

اسکی کلائی پر گرفت مضبوط کرتا سرخ انگارہ برستی آنکھوں سے دیکھتا بلکل ساتھ لگائے غصے سے غرایا وہ لب بھینچ گئی۔

"بہزاد نے اپنی زندگی میں صرف ایک ہی لڑکی کو رکھا ہے اپنی بیوی غزلان کو یاد رکھنا تم ہو بس تم"

اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے گہری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا غزلان نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اسکی آنکھیں اسکا ساتھ دے رہی تھی غزلان کے چہرے پر مسکراہٹ آئی اور اسکے قریب ہو کر لب کان پر رکھے

"سخت غزلان بہزاد بیگ نے اکڑو گھمنڈی سفاک جیسے شخص خود سے عشق کروا ہی دیا"

وہ بہزاد کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولی بہزاد کے لبوں پر مسکراہٹ آئی بہزاد نے اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسے بلکل قریب کر لیا غزلان کی ہارٹ بیٹ تیز کر گئی

www.kitabnagri.com

"بلکل تم کامیاب ہو گئی"

وہ اسے بلکل ساتھ لگائے اسکے کان کے قریب جھک کر بھاری آواز میں بولا غزلان کا جسم ہلکا سا کپکپانے لگا

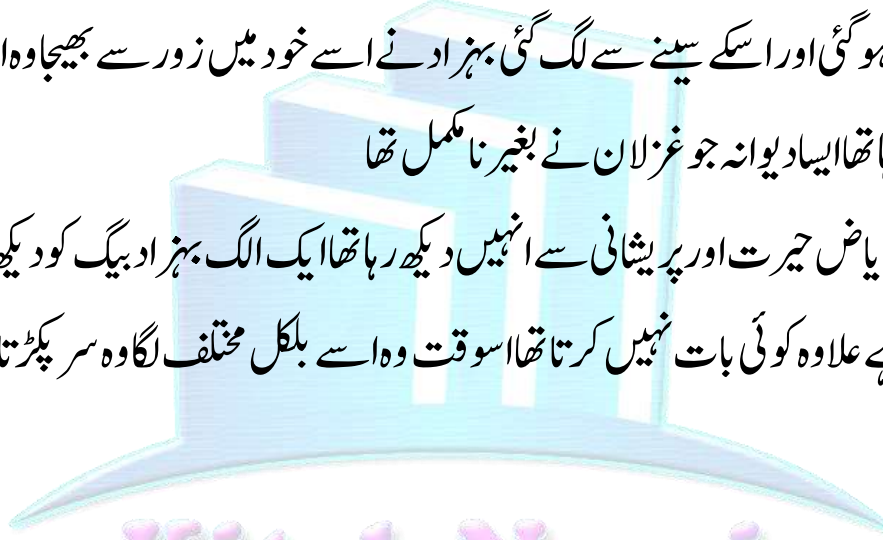
"سوچو اگر میں اس دنیا سے چل"

Posted On Kitab Nagri

وہ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں تیز ہوتی ہارٹ بیٹ کیساتھ پوچھنے لگی بہزاد نے اسکی بات ادھوری چھوڑ کر اسکے لبوں پر شدت سے جھکا غزلان آنکھیں بند کر گئی

"بہزاد کا بھی وہ آخری دن ہے جس دن اسکی بیوٹی کوئن اسے چھوڑ کر جائے گی"

کچھ دیر بعد غزلان کے ہونٹوں کو آزادی بخشا اسکی آنکھوں میں دیکھ پر سکون سا بتا گیا غزلان کے چہرے کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی اور اسکے سینے سے لگ گئی بہزاد نے اسے خود میں زور سے بھیجا وہ اس کے عشق میں دن بدن دیوانہ بنتا جا رہا تھا ایسا دیوانہ جو غزلان نے بغیر نامکمل تھا اور پیچھے سائیڈ پر کھڑا ریاض حیرت اور پریشانی سے انہیں دیکھ رہا تھا ایک الگ بہزاد بیگ کو دیکھ کر ریاض کا چکرانے لگا تھا جو کسی سے کام ہے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا تھا اسوقت وہ اسے بالکل مختلف لگا وہ سر پکڑتا وہاں سے چلا گیا



"تم ہیں پتہ ہے میری اور غزلان کی دوستی ہو گئی"

عینب اسے کافی دیتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہنے لگی زہرون نے کافی تھامی اور اسے دیکھا۔

"یہ کب ہوا"

زہرون اسے دیکھتے ہوئے حیرت سے پوچھنے لگا عینب اس کے ساتھ بیٹھی۔

Posted On Kitab Nagri

"کل میں نے اس سے سوری اور جان بچانی کیلئے تھینکیو کر لیا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولتی کافی کاکپ لبوں سے لگا گئی۔

"یہ تو اچھا ہوا"

زہرون اس پر نظریں مرکوز کیے مسکرا کر کہنے لگا عینب بھی مسکرا دی اور اسے کل کی ساری باتیں بتانے لگی جس کا زہرون کو سننے کا بلکل موڈ نہیں تھا وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے بس دیکھ رہا تھا زہرون نے اس کے ہونٹوں پر فوکس کیا جو بولتے ہوئے ہل رہے تھے

"زہرون"

عینب اسے ہلا کر پکارتے ہوئے ہوش میں لانے لگی زہرون ہوش میں آیا اور سر کو خم دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیا"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آئبر واچکائے پوچھنے لگی زہرون نفی میں سر ہلاتا کافی کاکپ لبوں سے لگانے لگا عینب بھی خاموشی سے کافی کاکپ لبوں سے لگا گئی زہرون کی نظر ایک بار پھر اسکے لبوں پر گئی جواب تھوڑے گیلے تھے

"حق رکھتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

زہرون دل میں کہتا بغیر کچھ کہے بڑی بے باکی سے اپنے لب اسکے گلابی لبوں پر شدت سے رکھ گیا عینب اچانک
حملے پر بھوکلا گئی اس نے زور سے آنکھیں میچ لیں اور زہرون خوف کو اسیر کرنے لگ گیا

"ریاض ریاض"

غزلان بہزاد کو کمرے میں اور حویلی میں موجود نہ پا کر اونچی آواز میں ریاض کو پکارنے لگی

"جی میڈیم"

ریاض فوراً اس کے سامنے آتے ہوئے گھبراتے ہوئے پوچھنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہزاد کہاں ہے"

وہ کمر پر ہاتھ رکھے اسے سوالیہ نظروں سے پوچھنے لگی ریاض نے اسے دیکھا

"میڈیم بہزاد سر ایک کام کیلئے گئے ہیں"

وہ نظریں جھکائے غزلان کو بتانے لگا غزلان نے گھور کر اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"ایسا بھی کیا کام جو صبح سے گھر ہی نہیں آئی اور مجھے ایک میسج تک نہیں کیا"
وہ اسے دیکھتے ہوئے غصے سے بولی ریاض اس کے اس قدر بولنے پر خاموشے سنتا رہا

"میڈیم ضروری کام ہے"

نظریں جھکائے انتہائی دھیمے لہجے میں کہنے لگا جس پر غزلان کی گھوری میں مزید اضافہ ہوا

"ہاں مجھے کچھ بتانا ضروری نہیں سمجھتے حد ہے"

وہ منہ بسورے کہتی اوپر کی طرف بڑھنے لگی جب فون کی ٹون بجی اس نے چلتے ہوئے فون نکالا اور میسج دیکھنے لگی

"سویت ہارٹ زیادہ غصہ اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں وارڈروب کھولو"

وہ بہزاد کا میسج پڑھتے ہوئے کمرے میں آئی اور فون سائیڈ ٹیبل پر رکھا

www.kitabnagri.com

"ہاں مجھے کچھ بتایا بھی نہیں اور غصہ بھی نہ ہوں"

وہ منہ بنائے خود سے بولتی وارڈروب کھولنے لگی وارڈروب کھولنے کی نظر ایک باکس پر گئی

تبھی فون بجا غزلان کا دھیان فون کی طرف بڑھا اس نے فون اٹھایا اور کال اٹینڈ کی

"تیار ہو جاؤ سر پرائز کیلئے"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد کی اواز کانوں سے ٹکرائی غزلان کچھ بولتی بہزاد فون بند کر گیا

"ہونہ سننا بھی ضروری نہیں سمجھا"

غصے سے بولتی وہ باکس کھولنے لگی جس میں اسمانی رنگ کی بہت حسین میکسی تھی غزلان کچھ پل اسے دیکھتی رہی تھی

"اوہ جناب کی چوائس کافی زبردست ہے"
غزلان ڈریس پر نظریں جمائے لبوں پر مسکراہٹ سجائے بولی اور ڈریس لیتی چیلنج کرنے کے غرض سے اٹھ کھڑی ہوئی



www.kitabnagri.com

وہ بلیک کلر کی ٹراؤزر شرٹ میں ملبوس تھی بالوں کو کھول کر پشت پر پھیلانے ہوئے تھے سیاہ اسکی دودھیانہ رنگت پر بچ رہا تھا تھی یونیب جو اسٹڈی میں تھا روم میں آیا اور اسے دیکھا

"یونیب کیسا لگ رہا ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا تمہاری چوائس اتنی اچھی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ مر میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے خوشی سے بولتے ہوئے یونیب کو کوئی معصوم بچی لگی وہ چہرے پر ہاتھ رکھے مسکرا کر اسے دیکھنے لگا

"بتاؤ نا کیا ہوا ابھی نہیں لگ رہی"

رویش اپنا رخ اسکی جانب کیے اسے اس طرح خود دیکھتا پا کر فوراً پوچھنے لگی اور اس طرح بولتے ہوئے یونیب کو وہ سیدھا اپنے دل میں اترتی محسوس ہوئی

"یونیب بولو تو"

وہ اب اسکی طرف بڑھ کر اسے دیکھ کر پوچھنے لگی یونیب نے اسکی کمر پر ہاتھ ڈال کر قریب کیا رویش کی سانس اسکے عمل پر ایک دم رک گئی



"میرا صبر آزما رہی ہوا اینگری گرل تم اس ڈریس سے"

وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے گھمبیر آواز میں بولتا اسکی ہارٹ بیٹ تیز کر گیا رویش نظریں جھکا گئی

"پریکٹیکل کر کے بتاؤ گا کتنی حسین لگ رہی ہو تم اس ڈریس میں"

وہ اسے سرتنڈ پیر دیکھتا اسکے بازوؤں میں انگلیاں پھیرتے شدت جذبات سے بولا رویش کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنہٹ سی دوڑی یونیب اسکے ڈرنے پر مسکرانے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس اسمانی رنگ نے فراک میں بالوں کو کھول کر آگے کیے بلکل لائٹ سے میک اپ سرخ لپسٹک لگائے جو اس پر انتہائی کی بچ رہی تھی پیروں پر سیلرز چڑھائے اپنا عکس شیشے میں دیکھ کر وہ مسکرانے لگی تبھی فون کی ٹون بجی اس کا دھیان اس طرف گیا اس نے فون اٹھایا اور میسج کھولا

"I am waiting my beauty queen"

میسج پڑھتے ہی غزلان کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آئی اور وہ فون رکھتی نیچے کی طرف بڑھ گئی

"میڈیم سر باہر ہی ہیں"

ریاض اسے آتا دیکھ بتانے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا کر آگے کی طرف بڑھنے لگی وہ خاموشی سے اندر چلا گیا غزلان جیسے ہی باہر آئی بہزاد کی نظر اسکے حسین سراپے پر گئی وہ ساکت ہو گیا اور نظر ہٹانا جو اس وقت آسمان سے اتری ہوئی حسین پر لگ رہی تھی اور یہ کمر اسے بہت زیادہ اڑیکٹ تھا کوئی بھی اسے دیکھتا تو بس دیکھتا رہ گیا وہ لگ رہی جاذب نظر تھی اور بہزاد کو وہ اپنے دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی جیسے جیسے وہ بہزاد کی طرف قدم بڑھا رہی تھی بہزاد کی ہارٹ بیٹ بڑھتی جا رہی تھی وہ اسکے پاس ایک انچ ہے فاصلے پر آ کر رک گئی اور بہزاد کو مسکرا کر دیکھا اسکی نظروں سے کنفیوز ہوتی غزلان نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"کیسی لگ رہی"

وہ نظریں جھکائے اس سے پوچھنے لگی بہزاد نے ایک قدم اسکی جانب بڑھایا اور ہونٹ کان کے قریب لایا

"لگتا ہے تم اپنے اس حسین سراپے سے ایک دن مجھے قتل کر کے ہی دم لوں گی ظالم پری"

وہ اسکے کان میں جھک شدت سے بولتا غزلان کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا اسکی تعریف سن غزلان کے چہرے پر
دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی

"چلیں"

بہزاد اسے نظریں جھکائے مسکراتے کھڑادیکھتے ہوئے پوچھنے لگا غزلان اثبات میں سر ہلا گئی بہزاد نے اسکی
آنکھوں پر پٹی باندھ دی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ب۔ بہزاد"

وہ گھبراتے ہوئے اسے پکارنے لگی بہزاد نے اسے کندھوں سے تھام کر گاڑی میں بٹھایا

"میں ساتھ ہوں ڈونٹ وری"

Posted On Kitab Nagri

کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ بند کرتا وہ ڈرائیونگ سیٹ سنبھال گیا اور ایک نظر اسے دیکھ مسکراتے ہوئے گاڑی سڑک پر دوہرا گیا

"سر درید کو قتل کرنے والا اسکا اپنا بیٹا بہنر اد بیگ ہے"

حامد قریشی کا ملازم اس کے پاس اتے ہوئے اس بات سے آگاہ کرنے لگا حامد قریشی نے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا

"انٹر سٹنگ"

وہ لبوں پر دلفریب مسکراہٹ سجائے بولا ملازم خاموش رہا

Kitab Nagri

"اور یوسف کی بڑی بیٹی غزلان سے اس نے نکاح کیا ہے اسکا خاصا انا جانا ہے ادھر"

ملازم اسے ساری باتوں سے آگاہ کرنے لگا حامد قریشی اثبات میں سر ہلا گیا

"وہ پھر یوسف کے گھر پر ایک دفعہ جاؤ مجھے بتاؤ بتاؤ کون کون اس وقت اس کے گھر ہے جس سے بہنر اد کو ہم اپنے

سامنے لا سکتے ہیں"

حامد قریشی اسے ایک اور حکم دیتے ہوئے بولا ملازم اثبات میں سر ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

"اب آئے گا مزاد شمنی تو پہلے سے تھی اب دو گنی ہو گئی ہے تم اپنا انجام دیکھو مسٹر بہزاد بیگ بربادی تمہاری شروع"

وہ چہرے پر زہریلی مسکراہٹ سجائے داڑھی کچھلاتے ہوئے اونچی آواز میں بولتا ہنسنے لگ گیا وہ دونوں مطلوبہ جگہ پر پہنچتے چکے تھے بہزاد گاڑی سے باہر نکلا غزلان کی طرف آیا دروازہ کھولا اور اسکا ہاتھ تھاما

"باہر آؤ"

غزلان اس کے ہاتھ تھامنے پر اسکی جانب رخ موڑ کر پوچھنے لگی جس پر بہزاد ہاں بس وہ اسکا ہاتھ تھامتی باہر آئی گئی

غزلان چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی بہزاد کے ہمراہ آگے کی جانب قدم بڑھانے لگی غزلان کا دل عجیب کیفیت میں مبتلا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہم جا کہاں رہے ہیں"

غزلان نے اب کی بار پوچھا اس کے پوچھنے پر بہزاد نے اسے دیکھا

"ٹیٹ پر"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے قریب ہو کر اسکے کان پر جھک کر سرگوشی کرتے ہوئے بولا جس پر وہ مسکرا دی لکڑی کی بنی زینوں پر غزلان کو کھڑا کرتا اسکے عقب میں آ کر اسکی آنکھوں پر بندھی پٹی کھولنے لگا چانک تاریکی سے روشنی پا کر اسکی آنکھیں چمک گئی آنکھیں چھوٹی کیے وہ پہلے بہزاد اور پھر سامنے موجود جھیل کو دیکھنے لگی اور پھر بہزاد اسکا ہاتھ تھامے نیچے لایا اس لیک کے قریب لایا وہ ہاتھ پھیلائے اس پر سکون جگہ کو محسوس کرنے لگی بہزاد اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا تیز ہوا کے جھونکے آ کر ان سے ٹکرا رہے تھے نکلا شفاف پانی میں دونوں کا عکس نظر آ رہا تھا وہ بہزاد کو بھلائے اس جگہ میں کھوئی ہوئی تھی

"میڈیم آپ کا ایک عدد ہسبنڈ بھی ساتھ ہے بھول گئی کیا"

بہزاد اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھتے ہو بولا اسوقت صرف وہ دونوں ہی یہاں موجود تھے

"آپ کون"

غزلان کمر پر ہاتھ رکھے اسے دیکھتے ہوئے سوچ کر بولی بہزاد اسکے انداز پر مسکرایا اور اسے قریب کر کے اسکے چہرے کے قریب جھکا

"میں کون ہوں"

اسکے حسین چہرے پر گہری نظریں جمائے پوچھنے لگا جس پر وہ گھبرا گئی

Posted On Kitab Nagri

"ہاں ہاں یاد آ گیا میرے ہسبنڈ بہزاد بیگ"

وہ چہرے پر ہاتھ رکھے مسکرا کر بولی بہزاد کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور اسکی ناک سے اپنی ناک مس کی۔
خاموشی میں ہوا اور لہروں کی اواز ارتعاش پیدا کر رہی تھی فلک پر مہتاب جگمگا رہا تھا
وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے اس حسین جگہ پر چل رہے تھے غزلان مبہوت زدہ سی یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

"یہ سب میرے لیے"

غزلان اسے دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے پوچھنے لگی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا اور اسے سینے سے لگایا

"بہزاد مجھے واقع یقین نہیں آ رہا خواب لگ رہا ہے"

وہ اسکے سینے سے لگی نظریں ارد گرد گھمائی بولی اسکی بات وہ مسکرایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"مسز بہزاد یقین کر لیں"

اسے اپنے میں مزید بھیج کر مسکرا کر بتانے لگا غزلان بھی مسکرا دی

غزلان نے نظریں اٹھا کر بہزاد کو دیکھا جو پہلے سے اسے دیکھ رہا تھا سیاہ آنکھیں سیاہ آنکھوں سے ٹکرائی اور
ڈھیروں جذبے سمٹ آئے تھے غزلان کے چہرے پر آئے بالوں کو اپنے ہاتھوں سے پیچھا کرتا اسکی پیشانی سے
پیشانی ٹکرا گیا

Posted On Kitab Nagri

"میں یہ سب کبھی نہیں بھول سکوں گی کبھی اگر دور ہوئی تو یہ سب یاد کر کے مسکرا دوں گی"
وہ آنکھیں بند کیے اس حسین پر منظر کو دیکھتے ہوئے بولی جس پر بہزاد مسکرایا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"یاد کرنے کی نوبت نہیں آئی گی تمہیں بھولنے اور دور کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے میرا"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے دیکھتا ہوا انتہائی محبت سے بولا غزلان مسکرا دی اور آگے بڑھ کر اسکی گال پر لب رکھ دیے بہزاد اسے دیکھنے لگ گیا اسکے حیران ہونے پر غزلان مسکرائی

"یہ روز مل سکتی ہے مجھے"

وہ اسکا ہاتھ تھامتا چلتے ہوئے مسکرا کر پوچھنے لگا جس پر غزلان مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا گئی بہزاد اور غزلان ایک خوبصورت بنے پتھر کی طرح والی جگہ پر بیٹھ گئے غزلان نے اسکے کندھے پر سر رکھا بہزاد اسکی کمر پر بازو حائل کیے تھادونوں نظریں سامنے مرکوز کیے اس حسین لمحے کو خاموشی سے گزار رہے تھے غزلان کا دل کیا یہ لمحہ کبھی ختم ہی نہ ہو وقت تھم جائے اور وہ یوں ہی بہزاد کیساتھ ساری زندگی گزار دے تبھی اچانک بارش کی بوندیں گرنے لگی غزلان اور بہزاد دونوں کو بھی اپنے ہاتھ اور چہرے پر محسوس ہوئی تھی دونوں نے نظریں اوپر اٹھا کر دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اہہ بارش"

غزلان خوشی سے چہکتے ہوئے بولی بہزاد بھی اسے دیکھ رہا تھا

"مجھے لگتا ہے ڈیٹ خراب"

وہ داڑھی پر ہاتھ پھیرا غزلان سے بولا غزلان نفی میں سر ہلا گئی

Posted On Kitab Nagri

"ارے نہیں اب تو مزا آئے گا"

وہ مسکرا کر بولتی دونوں ہاتھ پھیلاتے گھومنے لگی تھی بہزاد سینے پر بازو باندھے اسے دیکھ رہا تھا غزلان کی زندگی میں بہزاد رنگ واپس لے آیا تھا اور وہی بہزاد کی زندگی میں پیار واپس آئے گیا وہ دونوں جو ادھر رہے جی رہے تھے ایک دوسرے کے ہو کر دونوں نے خود کو مکمل کر لیا تھا

"غزلان چلو اندر سردی لگ جائے گی"
بہزاد اسے کہتی کے بنے ایک ہٹ کی طرف اشارہ کرتا بولا غزلان نے اسے دیکھا

"نہیں لگے گی مجھے سردی ڈونٹ وری"
وہ اسے دیکھتے ضدی انداز میں بولتی واپس سے بارش سے لطف اندوز ہونے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"سردی لگ جائے گی تمہیں"

بہزاد اسکا ہاتھ تھامتی نرمی سے بولتا ہٹ کی طرف قدم بڑھانے لگا جب غزلان نے منہ بنا کر اسے دیکھا

"ابھی مزا آنے لگا تھا ہر چیز سے روک دیتے ہیں"

وہ منہ بسورے اسے شکوہ کناں نظروں سے دیکھتے بولی بہزاد کو اس وقت وہ ایک معصوم بچی لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں ہٹ میں آئے لکڑی کا بنا ہٹ بہت ہی حسین تھا سیڑھیاں اتر کر سب سے پہلے نیچے چھوٹا سا ٹی وی لاؤنچ تھا جو بہت خوبصورت ڈیکوریٹ کیا ہوا تھا سامنے ہی اوپن کچن موجود تھا لیفٹ سائیڈ پر ایک روم تھا روم کا دروازہ کھول کر وہ غزلان کو اندر لایا

"کتنا پیارا ہے یہ ہٹ"

وہ مسکراتے ہوئے اشتیاق سے ایک ایک چیز کو دیکھنے لگی جس پر بہزاد مسکرایا غزلان کی نظروں پر گئی جہاں اسکی ہزاروں تصویریں تھیں اسی حیرانگی ہوئی

"میری تصویریں اتنی ساری"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی بہزاد بھی اسے عقب میں آکر کھڑا ہوا

"ہاں جب جب مجھے بہت حسین یعنی ظالم حسینہ لگتی تھی تو میں تمہاری پکچر لے لیتا"

وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے اسکے قریب آکر خمار الوداع میں بولا جس پر غزلان مسکرائی

"چور میری تصویریں چوری سے لی ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چھوٹی آنکھیں کیے معصومیت سے بولتی سیدھا بہزاد کو اپنے دل میں اترتی محسوس ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"تو اس طرح سے تم مجرم ہوئی"

وہ اسکے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا غزلان نے آبرو اچکائے پوچھنے چاہا

"دل بتانا بھی تو ایک جرم ہے"

وہ انکی دبا کر شوخ لہجے میں بتانا مسکرا نے لگا اور غزلان اسکی مسکراہٹ دیکھنے میں مگن ہو گئی

"اوہ میں تو بھول گئی میرے کپڑے گیلے ہیں"

وہ اچانک کمر پر گیلانی محسوس کرتی ہوش میں آتی سر پر چٹ لگا کر کہتی اسکے سامنے سے بات کر ڈریسنگ کے سامنے آئی

بہزاد بھی اسکے پیچھے آکر کھڑا ہوا غزلان مرر سے اسکا عکس دیکھنے لگی بہزاد نے اسکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر اسکی زپ کو کھولا اور اپنی انگلیاں اسکی کمر پر پھیرنے لگا اسکا لمس محسوس کرتی وہ کسی سوکھے پتے کی مانند لرز نے لگی بہزاد نے اسکے کندھے سے فراق سرکتے ادھر اپنی ہونٹوں کا لمس محسوس کروایا تھا

"کپڑوں کی ضرورت نہیں پڑے گی آج رات ظالم پری"

جذبات بھرے لہجے بولتا اسکی کمر پر بازو کر اسکی گردن پر جھک کر کا بجایا کرنے لگا غزلان سانس روکے آنکھیں کیے ساکت کھڑی تھی وہ اسکی حالت سے محفوظ ہوا اسکا رخ اپنی طرف کرتا شدت سے اسکے ہونٹوں پر جھک کر

Posted On Kitab Nagri

اپنا لمس محسوس کروانے لگا غزلان کا وجود ہلکا ہلکا سا کانپ رہا تھا بہزاد نے مسکراتے ہوئے اسے گود میں اٹھایا سائیڈ
لیمپ آف کرتا اس پر جھک گیا

"آج کی رات تمہارے وجود کی ایک ایک جگہ میرا لمس ہو گا تمہاری روح تک پہنچوں گا ظالم حسینہ"
بھاری نشیلی آواز میں۔ بولتا اسکی دھڑکنیں بے ترتیب کرتا اس پر شدتیں نچھاور کرنے لگا وہ نازک جان اسکی شدتیں
برداشت کرنے لگی اور ساری رات وقفے وقفے سے یہی عمل بہزاد اس پر دہراتا رہا

سورج کی روشنی گلاس وال سے ہوتی غزلان کے چہرے پر پر رہی تھی جس سے اسکا بہزاد مزید نکھر رہا تھا چہرے پر
دلفریب مسکراہٹ سجائے بہزاد کی ٹی شرٹ پہنے پر سکون سورہی تھی
بہزاد کی آنکھ کھلی نظر ساتھ اس سے حسین سراپے پر گئی اسے دیکھتے ہی بہزاد کے لبوں پر مسکراہٹ رینگتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"گڈ مارنگ مائی بیوٹی کوئن"

اسکے کان کے قریب گھمبیر آواز میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا غزلان کا چہرہ سرخ ہونے لگا وہ اسکے سینے میں منہ
چھپا گئی بہزاد اسکی حرکت پر مسکراتے ہوئے اسکی کمر کے گرد مضبوط بازو حائل کر گیا

"مارنگ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے سینے میں منہ چھپائے دھیمی اواز میں بولی بہزاد آنکھیں بند کر گیا دونوں کی زندگی یہ سب سے حسین لمحے تھے

وہ فریش ہو کر کمرے سے باہر آئی نظر ٹیبل پر گئی جہاں سے سی ڈشز موجود تھی غزلان بہزاد کو دیکھنے لگی

"آپ کو کھانا تیار ہے بنانا"

وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی بہزاد نے اثبات میں سر ہلادیا

"غزلان بہزاد بیگ آپ کا بندہ ملتی ٹیلینڈ ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولتا جوس کا جگ ٹیبل پر رکھ اسکا ہاتھ تھام کر ڈاننگ پر لایا اور کرسی کھسکا کر اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"واہ میرا ہسبنڈ تو سب سے بیسٹ ہے"

مسکراتے ہوئے کہتے ساتھ وہ ناشتہ کرنے لگ گئی بہزاد بھی اسکی بات سر کو خم دیتا ناشتہ کرنے لگا اور غزلان کو اپنے ہاتھوں سے کھلانے لگا وہ مسکراتے ہوئے کھا رہی تھی۔

تبھی غزلان کا فون بجا اور اس نے ایک منٹ کا اشارہ کر کے ہاتھ صاف کیے اور فون اٹھایا

Posted On Kitab Nagri

"اسلام و علیکم سر"

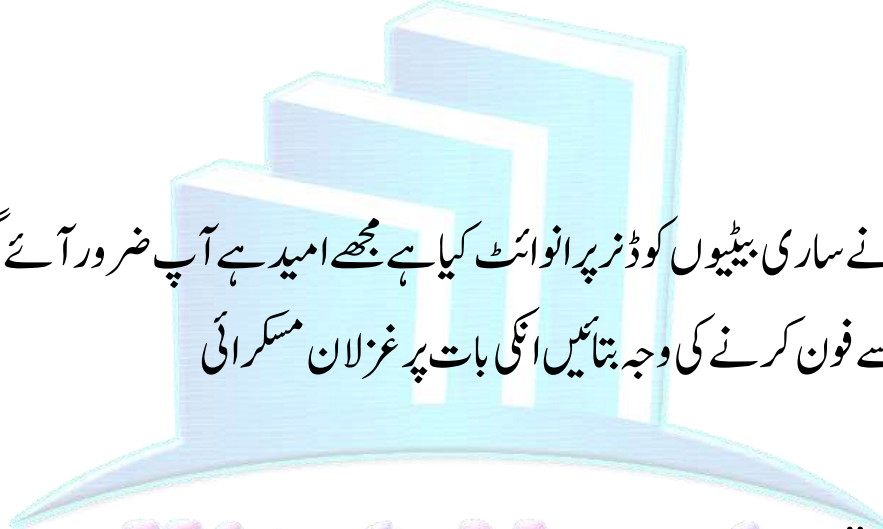
وہ فون کان سے لگائے فوراً بولی جب دوسری طرف یوسف صاحب نے مسکراتے ہوئے سلام کا جواب دیا

"کوئی کام تھا خیریت"

وہ پریشانی سے چہرے ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگی بہزاد نے اسکی طرف جو س کا گلاس کیا غزلان اسے ہاتھوں سے پینے لگی

"جی خیریت آج میں نے ساری بیٹیوں کو ڈنر پر انوائٹ کیا ہے مجھے امید ہے آپ ضرور آئے گی بہزاد کیساتھ"

یوسف صاحب نے اسے فون کرنے کی وجہ بتائیں انکی بات پر غزلان مسکرائی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"جی ضرور ہم آئیں گے"

غزلان کہتے ساتھ اللہ حافظ کرتی فون رکھ گئی بہزاد اڑے دیکھنے لگا

"سر نے ڈنر پر انوائٹ کیا ہے آج رات"

بہزاد کے دیکھنے پر وہ اسے بتانے لگی جس پر وہ سر کو خم دے گیا

"ناشتہ بہت ہی مزے کا تھا روز مجھے یہی ناشتہ کرنا ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ فون سائیڈ پر رکھتی دل سے تعریف کرتی اسے بولی بہزاد نے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اسے دیکھا

"بندہ حاضر ہے مگر ایک شرط ہے اگر یہ سہولت چاہیے تو اسکے بدلے آپ کو کس دینی ہوگی"
وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بتانے لگا غزلان اسکی بات قہقہہ لگا کر ہنسی

"ٹھیک ہے دن"

وہ جاتے ہوئے بولی بہزاد کی مسکراہٹ گہری ہو گئی غزلان کرسی سے اٹھی

"اب چلنا چاہیے ہمیں"

وہ اسے کھڑا کرتے ہوئے بولی بہزاد نے اسے قریب کیا اور چہرے پر ہاتھ رکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کیوں بور ہو گئی مجھ سے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا غزلان نفی میں سر ہلا گئی

"غزلان بہزاد بیگ کبھی آپ سے بور نہیں ہو سکتی میں ہر اس لمحے مسکراتی ہوں جس لمحے آپ ساتھ ہوتے ہیں
ایسا خیال بھی کبھی ذہن میں مت لائیے گا"

غزلان جذبات بولتے ساتھ بہزاد کے سینے سے لگ گئی بہزاد کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ نمودار ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

عینب آج وائٹ کلر کے ڈریس میں گلے میں دوپٹے لیے لائٹ سے میک اپ میں اپن اگلے شیشے میں دیکھنے لگی
کانوں میں ٹوپس پہنے وہ اس وقت بے حد پیاری لگ رہی تھی تبھی زہرون کمرے میں آیا اور نظر اس پر گئی اسے سرتا
پیر دیکھ وہ وہی ساکت رہ گیا عینب مرر سے اسے دیکھ ہلکا سا مسکرائی تھی

"کچھ لوگ تو آج مارنے پر تلے ہیں"
وہ چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے اسکی جانب قدم بڑھائے بولا عینب مسکرائی زہرون نے اسے پیچھے سے
حصار میں لیا

"سنا تھا مگر آج دیکھ بھی لیا میک اپ سے واقع تک لڑکیوں کو بہت فائدہ ہے"
وہ مرر سے اسکا عکس دیکھتا ہنس کر بولا عینب نے اسے گھورا اور کہنی ماری

"اونچے یار تم تو میری ہڈی توڑنے چلی تھی"
وہ اسے دیکھتے ہوئے منہ بنائے بولا عینب نے اپنا رخ اسکی جانب کیا

"اگر زیادہ بولو تو منہ توڑ سکتی ہوں بہت اچھا توڑتی ہوں میں منہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے گھور کر دیکھتے ہوئے مکہ بنائے بولی زہرون ہنسنے لگ گیا

"اچھا خالصاڑ کی لگی تھی تم مجھے پھر وہی گنڈوں والی حرکتیں"
وہ اسے مسکرا کر بولتے ساتھ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے کہنے لگا عینب مسکرائی

"جی ہاں بالکل میں جیسی ہوں ویسی رہوں گی کیونکہ تمہیں میں ایسی پسند آئی تھی"
وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ مزے سے جواب دیتی پرفیوم چھڑکنے لگی زہرون نے اسے پھر سے قید میں لیا

"بالکل"

کہتے ساتھ اسکی گال پر لب رکھ گیا عینب آنکھیں بند کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"چلیں دیر ہو رہی ہے"

وہ وال کلاک پر نظر ڈالتی پوچھنے لگی جس پر زہرون اثبات میں سر ہلا گیا اور دونوں چل دیے۔

Posted On Kitab Nagri

رویش بھی سفید رنگ نے اور میں ملبوس لائٹ سامیک ایپ کیے جانے کیلئے بالکل تیار تھی وہ صوفے پر بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

"اینگری گرل تم مجھے روز مارنے کا ارادہ کرتی ہو یا ایک دفعہ مار دو"
وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا رویش اسے نا سمجھی سے دیکھنے لگی

"مطلب"
وہ معصومیت سے بولتی سیدھا یونیب کے دل میں اتر رہی تھی وہ اسے نظروں کے حصار میں لیے اسکی جانب بڑھا

"کچھ نہیں میں کیا سوچ رہا تھا"

یونیب اسکا ہاتھ تھامتا اسے سر تا پیر دیکھ بولا رویش اسے ہی دیکھ رہی تھی

www.kitabnagri.com

"کیا"

وہ آبر و اچکائے اس سے پوچھنے لگی یونیب نے جھٹکے سے اسے اپنے قریب کیا

"چھوٹو ڈنر پر ساتھ ٹائم اسپینڈ کرتے ہیں"

اسکے پیشانی سے پیشانی ملاتا وہ شوخیہ لہجے میں بولا رویش نظریں جھکا گئی

Posted On Kitab Nagri

"وہ میں کیا بول رہی ہو ڈیڈ انتظار کر رہے ہیں بہت دل سے بلایا ہے انہوں نے مجھے چلنا چاہیے"

رویش اسی کے انداز میں اسے بولتی اسکا ہاتھ تھامے باہر کی جانب بڑھنے یونیپ مسکراتے ہوئے اسکے ساتھ چلنے لگا۔

وہ سب لوگ وہاں پہنچ چکے تھے باری باری سب سے ملے اور سب اپنی چیئرز سنبھال کر بیٹھ گئے

"آج تم سب جان نہیں سکتے مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے میری چاروں سیٹیاں میرے ساتھ اتنی خوش ہیں اتنے ٹائم بعد ان کی زندگی میں خوشی آئی ہے میری نظر ہی نہ لگ جائے"

راحت بیگم نم آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ چاروں مسکرا دی

"آپ بھی بیسٹ مدر ہیں ہمیشہ ہمارے لیے سوچا ہے"

غزلان عینب رویش زر میش مسکراتے ہوئے ایک ساتھ بولے سب مسکرا دیے

"میرے خیال سے آرڈر کر دینا چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب کے کہنے پر سن نے اثبات میں سر ہلادیا اور انہوں نے ارڈر کر دیا
یوسف صاحب کی نظر بہزاد پر گئی جو غزلان پر نظریں مرکوز کیے اسے مسکراتی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا
پھر ان کی نظریں یوسف پر گئی جو رویش جو بلکل بچوں کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا اسکے بال بار بار ٹھیک کرنا اسکا دوپٹہ
سیٹ کرنا انکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

اور پھر ان کی نظر زہرون اور عینب پر گئی جو دونوں باتیں کرتے مسکرا رہے تھے ان کے دل کو اطمینان ہوا تھا آج وہ
تینوں لڑکیاں جنہوں نے اتنا سب اپنے ماضی میں گیا بھیانک ماضی تھا انکا مگر حال خوبصورت تھا

کھانا آچکا تھا سب لوگ کھانا کھا رہے تھے اور سب آپس میں باتیں کر رہے تھے ہر نفوس کے چہرے پر مسکراہٹ
سجی ہوئی تھی اور وہ لوگ بلکل ایک پیپی فیملی لگ رہے تھے

"ایک فیملی پکچر تو بنتی ہے"

زر میش کہتے ساتھ فون میں کیمرہ آج کرتی سیلفی لینے لگ گئی سب کیمرے کی جانب دیکھنے لگ گئے اور زر میش
نے پکچر کلک کر لی

"آپ سب بیٹھیں میں واشروم سے ہو کر آئی"

زر میش کہتے ساتھ کرسی کھسکا کر مسکرا کر ایکسکیوز کرتی ہاتھروم کی جانب بڑھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاتھ دھوتی چہرے پر پانی کی چھینٹی مارتی اور نظریں اوپر کی جانب اٹھا کر مرر میں دیکھا اپنے پیچھے ایک آدمی کو کھڑا زر میش کو حیرت ہوئی

"ایکسیوزمی یہ لیڈیز واشروم ہے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولی مگر وہ مسکراتے ہوئے بغیر کچھ کہے اس کے منہ پر رومال رکھ گیا زر میش پھٹی آنکھوں سے دیکھنے لگ گئی سب اتنا اچانک ہوا کچھ کر بھی نہیں سکی تھی پانچ منٹ میں وہ بے ہوش ہو چکی تھی وہ اسی لیے ایک نظر واشروم کی جانب جہاں کوئی نہیں تھا لیتا پچھلے دروازے سے نکل گیا

"ایکسیوزمی مجھے یہ کال اٹینڈ کرنی ہے"

زہرون کہتے ساتھ اٹھ کر چلا گیا سب لوگ اثبات میں سر ہلا گئے وہ فون کان سے لگائے باہر آیا اور بات کرنے لگا تبھی نظر اسکی ایک لڑکی اور آدمی پر گئی

"یہ کمرے تو زر میش نے"

وہ اسے غور سے دیکھتا خود سے بولتے ساتھ آگے کی جانب قدم بڑھانے لگا اور زر میش کا چہرہ دیکھتے ہی زہرون کے ہاتھ سے فون براتھا

Posted On Kitab Nagri

"اے رک کون ہے تو"

زہرون غصے سے اس طرف برہا تھا مگر اس سے پہلے ڈرائیور گاڑی سے اسٹارٹ کرتا زن سے بھاگ گیا

"شٹ

غصے سے بولتا فون اٹھاتا اندر کی جانب بھاری قدم اٹھا گیا

"زر میش کو زیادہ دیر نہیں ہو گئی"

غزلان پریشانی سے کہنے لگی جب زہرون وہاں آیا سب نے اسے دیکھا

"زر میش کیڈنیپ ہو گئی ہے پتہ نہیں کوئی آدمی اسے گاڑی میں بے ہوشی کی حالت میں ڈال کر جا رہا تھا میں پیچھا

بھاگا مگر وہ جاچکا تھا"

www.kitabnagri.com

زہرون ان سب کو دیکھتے ہوئے بتانے لگا سب لوگ ایک دم کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے

"ایک منٹ تم نے گاڑی کا نمبر تو نوٹ کیا"

یونیپ نے فوراً اس سے پوچھا جس پر زہرون نے اثبات میں سر ہلا کر بتایا

Posted On Kitab Nagri

"تھینک گاڈ"

یوسف صاحب فوراً سے بول گئے لیکن راحت بیگم کی طبیعت پھر سے خراب ہونے لگی

"ڈونٹ وری مام وہ مل جائے گی"

عینب اور رویش راحت بیگم کو تسلی دیتی انہیں کرسی پر بٹھانے لگی غزلان اپنی جگہ ساکت تھی

"غزلان"

بہزاد نے اسے پکارا وہ ہوش میں آتی اسے دیکھنے لگی

"زر میش زر میش کو کچھ ہو گیا نہیں مجھے بچانا ہو گا اسے"

غزلان فوراً سے بولتی باہر کی جانب بڑھنے لگی بہزاد نے اسکا ہاتھ تھام کر اسے روکا

www.kitabnagri.com

"کچھ نہیں ہو گا اسے ریلیکس"

وہ اسے دیکھتے ہوئے اعتماد بھرے لہجے میں کہنے لگا جس پر غزلان کی آنکھیں بھیگ گئی
یونیب بہزاد زہرون نے گھر جانے میں بہتری سمجھی وہ ان سب کو لیتے گھر کی جانب بڑھ گئے

Posted On Kitab Nagri

راحت بیگم کی حالت مزید خراب بگڑتی چلی جا رہی تھی بگڑتی بھی کیسے نہ وہ بچپن سے ان کے پاس رہی تھی زرمیش یوسف صاحب اور راحت بیگم کو سڑک پر پڑی ملی تھی تب وہ چار دن کی بچی تھی وہ اونچا اونچا تو رہی تھی اسکی اواز سننے ہی راحت بیگم اس طرف گئی اور اس چھوٹی سی بچی جو اس طرح گرمی میں پڑا دیکھ انکے دل کو کچھ ہوا اور بغیر کچھ سوچے اسے گود میں۔ کہتی وہ یوسف صاحب کے ساتھ گھر آگئی تب سے اب تک وہ ان کیساتھ تھی راحت بیگم سب سے قریب بھی اسے کی تھی راحت بیگم اور یوسف صاحب کا خیال تھا جس گھر زرمیش ہوئی ہے انہیں شاید اولاد نہیں چاہیے تھی یا شاید بیٹی نہیں چاہیے تھی مگر اس دن کے بعد سے وہ انہیں اپنی بیٹی ماننے لگے اسکا نام بھی راحت بیگم نے ہی رکھا تھا اور زرمیش ان سب سے لاعلم انہیں اپنے سگاماں باپ ہی سمجھتی تھی۔

"راحت بیگم حوصلہ کریں میں اور یونیب جا رہے ہیں وہ مل جائے گی سب ٹھیک ہوگا"

یوسف صاحب انہیں تسلی بخشتے اٹھ کھڑے ہوئے یونیب بھی اٹھا اور وہ دونوں چل دیے عینب اور رویش راحت بیگم کے پاس ہی بیٹھی تھی اور انہیں تسلی دے رہی تھیں

"غلان پلینز calm down"

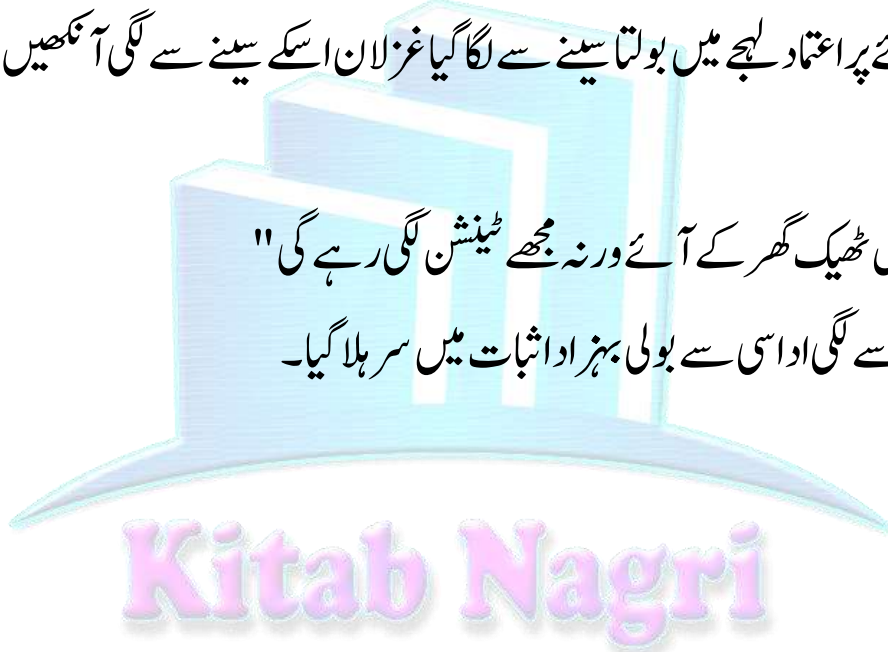
بہزاد اسے مسلسل روتا اور پریشان دیکھ چہرے پر ہاتھ رکھے نرمی سے بولا

Posted On Kitab Nagri

"میں نہیں ہو سکتی اس نے ہمیشہ مجھے بڑی بہن سمجھا ہے میرے لیے بہت قیمتی ہے وہ"
وہ اسے دیکھتے ہوئے اداسی سے بتانے لگی بہزاد نے اپنی انگلیوں سے نرمی سے اسکے آنسو صاف کیے

"کچھ نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں ہو گا اسے میں وعدہ کرتا ہوں تم سے وہ بالکل ٹھیک گھر آئے گی"
بہزاد اسے دیکھتے ہوئے پر اعتماد لہجے میں بولتا سینے سے لگا گیا غزلان اس کے سینے سے لگی آنکھیں بند کر گئی

"پلیزز بہزاد اسے بالکل ٹھیک گھر کے آئے ورنہ مجھے ٹینشن لگی رہے گی"
غزلان اس کے سینے سے لگی اداسی سے بولی بہزاد اثبات میں سر ہلا گیا۔



زر میش کو جیسے ہوش آیا اس نے آنکھیں کھولی خود کو ایک انجان جگہ موجود پا کر اسے پریشانی ہوئی اور وہ سارا منظر یاد کرتی ارد گرد نظریں گھمانے لگی سامنے حامد قریشی کا انجان نظروں سے دیکھا

"کون ہو تم کیوں مجھے رکھا ہے"

وہ بغیر ڈرے یا گھبرائے اسے دیکھ کر ارد لہجے میں پوچھنے لگی جس پر حامد قریشی کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

Posted On Kitab Nagri

"حامد قریشی کہتے ہیں مجھے بچے اور اتنی جلدی بھی کیا ہے یہ سب جاننے کی سکون سے رہو"
وہ بہت ہی خباثت بھری مسکراہٹ سجائے آنکھوں میں عجیب چمک لیے بولا زر میش کھا جانے والی نظروں سے
دیکھنے لگ گئی

"جلدی بتاؤ ورنہ ماروں گی"
گن نکالتی اسکی جانب کیے غصے سے بولی حامد قریشی ہنسنے لگ گیا
"یہ بچوں کے کھیلنے کی چیزیں نہیں ہے"
وہ ہنس کر طنز کرتا بتانے لگا جس پر زر میش کے چہرے پر دلفریب مسکراہٹ آئی
"جب چلے گی تو معلوم ہو جائے گا کون بچہ ہے"
وہ مسکراتے ہوئے اسے کی جانب رخ کیے بولی جس پر وہ مسکراہٹ برقرار رکھتا دیکھنے لگا

"اپنی فیملی کی جان پیاری ہے ایک سکینڈ بھی نہیں لگے گا تمہارے گھر کے ایک ایک افراد کو مار دوں گا"
وہ مسکراہٹ برقرار رکھے اسے بولا جس پر وہ ایک دم خاموش ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

"ملاواسکے باپ کو فون"

زر میش کو بیٹھنے کا بولتے ساتھ اس نے اپنے آدمی کو دیا جس پر وہ فوراً کال ملاتا اسکی جانب بڑھا

"کون"

حامد قریشی نے فون سپیکر پر کیا یوسف صاحب کی اواز سنائی دی

"حامد قریشی تمہاری بیٹی اسوقت میری قید میں ہے"

وہ مسکراتے ہوئے ہنستے ہوئے بولا یوسف صاحب کے ماتھے پر نمودار ہوئے

"کیا دشمنی ہے تمہاری جو بھی ہے مجھ سے نمٹو میری بیٹی کو چھوڑ دو"

یوسف صاحب غصے سے درشت لہجے میں بولنے جس پر حامد کی مسکراہٹ گہری ہوئی

www.kitabnagri.com

"تمہارے سے نہیں تمہارے بڑھ داماد بہزاد سے ہے خیر یہ کہنے کیلئے فون کیا تھا بیکار کی کوششیں کرنا چھوڑ دو

کیونکہ وہ گاڑی اور جگہ ہے ڈھونڈ سکتے ہو تو ڈھونڈ لو اپنی لاڈلی بیٹی کو"

وہ زہریلی مسکراہٹ سجائے بولتا فون کٹ کر گیا اور یوسف صاحب فون دیکھتے رہ گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

بہزاد نے بامشکل اسے چپ کروا کر کچھ دیر کیلئے سلا یا تھا وہ اسکے سینے پر سر رکھے آنکھیں بند کیے سو رہی تھی بہزاد اسکے گرد حصار بنائے اسکے بالوں پر انگلیاں پھیرتے ہوئے سوچنے میں مصروف تھا بہت سے سوال اس کے ذہن میں گردش کر رہے تھے وہ غزلان کا سر آرام سے تکیے پر رکھتا بلیکٹ اس پر ڈالتا ایک نظر اسکے چہرے پر ڈالے باہر کی جانب بڑھ گیا اور غزلان ویسے ہی سوتی رہی تھی

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

بہزاد باہر آتا یوسف صاحب کی اسٹڈی کی جانب بڑھاتا تھا جہاں یونیب اور یوسف صاحب بالکل خاموش بیٹھے تھے وہ بھی خاموشی سے وہی آکر بیٹھ گیا

"کچھ لگا پتا"

وہ یوسف صاحب کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ نفی میں سر ہلا گئے اور اسے ساری بات سے آگاہ کرنے لگے

"حامد قریشی"

اسکے نام سنتے ہی بہزاد کی آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں رگیں تن گئی تھیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"اس دفعہ جان سے ماروں گا اسے"

بہزاد طیش میں نفرت بھرے لہجے میں بولتا اٹھ کھڑا ہوا

"بہزاد ہمیں سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہو گا زرمیش اسکی قید میں ہے"

وہ اسے تحمل سے سمجھانے لگا وہ خاموشی سے بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

"میں رویش کو دیکھ لوں"

خان کہتے ساتھ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا اس کے جاتے ہی یوسف صاحب اور بہزاد نے ایک دوسرے کو دیکھا

"ہمیں پہلے تو اس جگہ کا معلوم کروانا ہے جدھر زر میش کو رکھا ہوا ہے"

یوسف صاحب اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگے بہزاد ان کی بات سن کر اثبات میں سر ہلا گیا۔

غزلان کی آنکھ کھلی تو کمرے میں نظر دوہرائی مگر بہزاد موجود نہیں تھا وہ اٹھ کر اسے دیکھنے جا رہی تھی جب نظر سائیڈ ٹیبل پر گئی جہاں کال آرہی تھی فون سائلنٹ ہونے کی وجہ سے اسے پتہ نہیں چل سکا اس نے فون اٹھایا ان ناؤن نمبر سے آتی کال دیکھ غزلان نے آئبر واچکا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کون"

فون اٹینڈ کرتی کڑک لہجے میں وہ پوچھنے لگی فون اٹھانے پر حامد قریشی مسکرایا تھا

"تمہاری بہن اسوقت میری قید میں ہے اگر اسے بچانا چاہتی ہو جو ایڈریس بھیج رہا ہوں وہ آکر بچالو"

حامد قریشی لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے اسے کہنے لگا دوسری طرف غزلان سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

"کیا گر نٹی ہے میں وہاں آؤ گی تم کچھ نہیں کرو گی اس کیساتھ یا میرے ساتھ"
غزلان نے اسے دیکھتے ہوئے جیسے پوچھنا خالصا لازمی سمجھا حامد قریشی کی مسکراہٹ غائب ہوئی

"اگر اپنی بہن بہت پیاری ہے تو اسکی جان بچا لو ورنہ دو منٹ نہیں لگاؤ گمارنے میں"
وہ اسے بولتے ساتھ فون سپیکر پر کر گیا تبھی حامد نے اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا انہوں نے فوراً اپنی گنز اس پر تانی

"اللہ پاگل ہو گئے ہو کیا"
زر میش اچانک ان تین آدمیوں کے گنز اپنے پردیکھ چیخ کر بولی غزلان اسکی اواز سنتی پریشان ہو گئی

"بولو اب بھی نہیں آؤ گی آ جاؤ بہن خطرے میں ہے ایسا نہ ہو جان چلی جائے بغیر کسی کو بتائے آنا ورنہ اچھا نہیں
ہوگا"

حامد قریشی اسے دھمکی دیتے ہوئے بولا غزلان خاموشی سے ٹھیک ہے بولتی فون رکھ کر دراز سے گنز نکالتی جیب
میں رکھتی خاموشی سے کمرے سے باہر آئی
غزلان نے نظر ہوتے ٹی وی لاؤنچ اور ارد گرد گھمائی کوئی بھی موجود نہیں تھا

"مجھے زر میش کو بچانا ہوگا"

Posted On Kitab Nagri

وہ خود سے بولتے ساتھ دے دے قدم اٹھائے نیچے کی جانب بڑھی اور ٹی وی لاؤنچ عبور کرتی گراج میں آئی اور گارڈ کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتی گاڑی میں بیٹھ اسٹارٹ کرتی وہاں سے چلی گئی

بہزاد یوسف صاحب سے بات کر کے کمرے کی جانب بڑھا مگر غزلان کو موجود نہ دیکھ اسکے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے وہ ہاتھ روم کا دروازہ ناک کرنے لگا مگر کوئی جواب نہیں آیا چانک اسے خطرہ محسوس ہوا

"غزلان کو دیکھا ہے"

عینب کو باہر آتا دیکھ وہ فوراً سے مخاطب ہوا عینب نفی میں سر ہلا گئی

"کیوں کمرے میں نہیں ہے"

عینب فکر مندی سے پوچھنے لگی جس پر وہ نفی میں سر ہلا گیا

www.kitabnagri.com

"کہاں گئی غزلان"

یوسف صاحب جو کمرے کی طرف بڑھ رہے تھے بہزاد اور عینب کی بات پر فکر مند سا پوچھنے لگے

"وہ زرمیش کو بچانے چلی گئی بغیر اپنی پرواہ کیے"

بہزاد فکر مندی اور غصے سے بولتا سر پر ہاتھ رکھ گیا یوسف صاحب بھی پریشان ہوئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیو کرتی جو لوکیشن بھیجی وہ اس لوکیشن کے مطابق گاڑی چلا رہی تھی راستہ بالکل سنسان تھا اس نے فون اٹھایا اور ایک ٹیکسٹ کر کے فون بند کر کے ڈش بورڈ میں رکھ دیا

"مجھے غزلان کے پاس جانا ہو گا میں اسے کچھ نہیں ہونے دے سکتا"

بہزاد پریشانی سے بولتے ساتھ کمرے میں آتا اپنی گنز چاقو اور ماسک اٹھاتا بھاری بھاری قدم لیے باہر کی جانب بڑھنے لگا۔

غزلان مطلوبہ جگہ پر پہنچتے ساتھ گاڑی روک کر گاڑی سے باہر نکلی باہر موجود چار آدمیوں کو دیکھا ایک کے منہ پر اپنی جہنی دوسرے کو مکہ جھڑتی فارغ کر گئی آگے بڑھ کر تیسرے کی گردن زور سے دبوچتی دیوار سے لگائے گردن کا درد نکال گئی وہ کرسی کر زمین پر بوس ہو گیا چوتھا خوف سے وہاں سے بھاگ گیا آج وہ کتنے وقت بعد اس قدر غصے میں تھی۔

www.kitabnagri.com

غزلان مصروف چال چلتی آنکھوں میں سرخ لیے وہ گن نکال کر ہوش کرتی اسکی جانب بڑھتی بغیر کچھ کہے یا بولے غصے سے تن حامد قریشی کے سر پر تان گئی وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا

"چھوڑ میری بہن کو ورنہ چلا دوں گی"

Posted On Kitab Nagri

غزلان سفاک لہجے میں آنکھوں میں سرخی لیے غرائی وہ اسے دیکھ رہا تھا اور غزلان کو موجود دیکھ کر میش کو تسلی ہوئی تھی۔

اس سے پہلے غزلان گن بلاتی حامد قریشی لبوں پر مسکراہٹ سجا گیا اسکے ساتھ ادنی غزلان کے ارد گرد گھیر ڈبنا گئے سب کے ہاتھ میں گنرتھے ادھر تن مجھے چلاو گی ادھر وہ تمہیں اور پھر یہ جوان بہن کو اپنی حوس کا نشانہ بنا کر خود اسکی قبر کھود کر اس میں ڈالوں گا امید کرتا ہوں تم ایسا بلکل نہیں چاہتی ہو گی تو گن نیچے رکھ دو" وہ اطمینان بھرے لہجے میں اسے بولا غزلان گھبرا کر گن نیچے رکھ گئی کیونکہ زر میش کیساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دینا چاہتی تھی

"ماننا پڑے گا کیا پسند ہے قیامت اففف کیا حسن"

وہ اسے گھٹیا نظروں سے دیکھتا خباست بھری مسکراہٹ لبوں پر سجائے داڑھی پر کھجلی کرتا بولا جس پر غزلان کو شدید غصہ آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بکو اس بند کر منہ نوچ لوں گی"

وہ غصے سے اسے دیکھتے ہوئے جنگلی بلی کی طرح دھاڑی تھی جس پر حامد مسکرایا

"اف اوپر سے غصہ واللہ"

حامد اسکی ڈھاڑ کو نظر انداز کرتا حوس بھری نظروں سے اسے دیکھتے ساتھ بہزاد کو فون ملانے لگا

Posted On Kitab Nagri

وہ گاڑی ڈرائیور کر رہا تھا تبھی فون بجلا پرواہی سے فون اٹھاتا کان سے لگا گیا

"چھوڑ مجھے تم نے دھوکے سے بلایا میں جان لے لوں گی چھو نامت اگر بہزاد کو معلوم ہوا تو وہ تمہیں زندہ جلا دے گا"

فون کان سے لگاتے غزلان ہی چیخنے کی اوازیں سنتے ہی بہزاد کے ماتھے پر بل نمودار ہو گئے آنکھوں میں سرخ اتر آئی گاڑی کی اسپید بڑھا گیا

"سن رہے ہو اپنی حسین بیوی کی اوازیں اگر بچانا چاہتے ہو تو لوکیشن دے رہا ہوں پہنچ جاؤ"

حامد قریشی ہنستے ہوئے مزے سے اسے بتانے لگا

www.kitabnagri.com

"رکھ فون تیرے جان اپنے ہاتھوں لوں گا"

وہ زیر کی دھاڑ سے چلاتے ساتھ غصے سے فون ڈش بورڈ میں رکھتا مزید اسپید بڑھا گیا

Posted On Kitab Nagri

فون بند ہوتے ہی حامد قریشی نے اپنے آدمی کو اشارہ کیا جس نے غزلان کا سر دیوار پر دے کر مارا سر پھٹ گیا خون بہنے لگا

"آئیسیبی"

زر میش چیخ کر بولی اسے بھی باندھا ہوا تھا حامد قریشی ہنس رہا تھا

"لے جاؤ اندر دونوں کو"

وہ ایک اور حکم صادر کرنے لگا اسکے آدمی زبردستی ان دونوں کو اندر لے جانے لگے غزلان کے پیروں سے جوتی اتر گئی تھی بال بکھر گئے تھے



"ابھی سب ٹھیک ہوتا ہے پھر کچھ ہو جاتا اللہ میری بچیوں کی حفاظت کرنا"

راحت بیگم روتے ہوئے بے بسی سے بولی یوسف صاحب نے اسے ساتھ لگایا اور تسلی دی

"زر میش اور غزلان ٹھیک ہوں گے بہت پریشانی ہو رہی ہے"

رویش فکر مندی سے بولی یونیب نے اسے دیکھا اور پانی کا گلاس اس جانب بڑھایا

Posted On Kitab Nagri

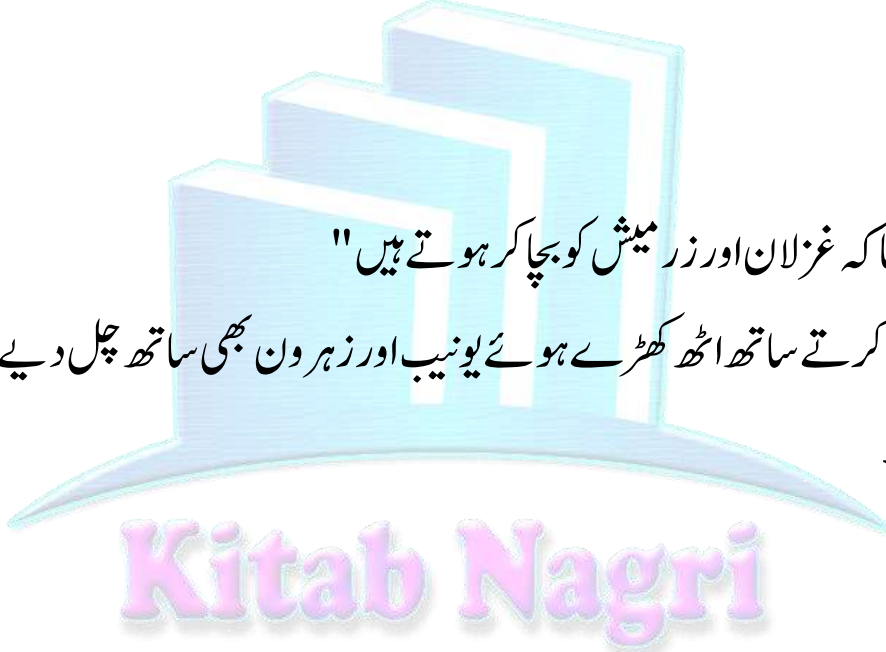
"پانی پیوسب بہتر ہوگا"

یونیب اسے پانی پلاتے ہوئے بولا رویش اثبات میں سر ہلا گئی زہرون اور عینب دونوں پریشان مگر خاموش کھڑے تھے

تبھی یونیب زہرون اور یوسف صاحب کے فون پر ایک ساتھ بیل ہوئی تینوں نے فون دیکھا بہزاد نے لوکیشن سینڈ کی ہوئی تھی

"تم تینوں دھیان رکھنا کہ غزلان اور زر میش کو بچا کر ہوتے ہیں"

یوسف صاحب تنبیہ کرتے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے یونیب اور زہرون بھی ساتھ چل دیے وہ دونوں راحت بیگم کے پاس آکر گئی۔



www.kitabnagri.com

کچھ دیر میں وہ دی گئی لوکیشن پر موجود تھا یہ ایک پہاڑی جگہ تھی جہاں بہت سی کھائی موجود تھی اسکا ادا بھی اسی جگہ پر تھا مگر غزلان اور زر میش اڈے پر موجود جبکہ بہزاد کو اندر آنے سے منع کیا تھا

بہزاد کو دیکھتے ہی اسکا آدمی حامد کو بلانے گیا تھا حامد قریشی اسکے آنے کا سنتے ہی آدمیوں کو غزلان اور زر میش پر نظر رکھنے کا بولتا باہر کی جانب بڑھا

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اففف آخر کو رتم خوف چل کر آہی گئے میرے پاس بہت سے حساب کا بدلہ لینا ہے"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر زہریلے لہجے میں بولا اور وہی بہنر ادا کا دل کیا وہ اسے زمین پر زندہ گاڑ دے

Posted On Kitab Nagri

"غزلان کو میرے سامنے کر"

وہ سرد لہجے میں اسے بولا حامد قریشی مسکرایا

"اتنی جلدی کیا ہے تھوڑا صبر تو رکھو"

اسکے قریب آکر اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا اور بہزاد کو اسکی مسکراہٹ اسوقت انتہائی زہر لگ رہی تھی سرخ انگارہ برستی سیاہ آنکھوں سے اسے گھورنے لگا حامد قریشی اسکی آنکھیں دیکھتا دو قدم پیچھا ہوا اپنے بیٹے کی موت اسے اچھی طرح یاد تھی

"تیری کمزوری تیری بیوی کیساتھ دیکھ میں کیا کرتا ہوں"

حامد قریشی لبوں پر زہریلی مسکراہٹ سجائے بہزاد کا دماغ گرم کر گیا

"ناخن بھی اگر اسے چھواتو میں تیرے بیٹے سے بدتر موت تجھے دوں گا"

وہ غصے سے آنکھوں میں سرخی لیے چہرے پر پتھر یلے تاثرات سجائے تیش میں بولا ایک پل کیلئے حامد گھبرایا

"تو کیا مجھے موت دے گا میں تجھے موت دوں گا ایسی موت تو تڑپ تڑپ کر مرے گا"

حامد بھی غصے سے بولتا جیب سے پستول نکال اسکے آگے کر گیا بہزاد لبوں پر مسکراہٹ سجائے اطمینان سے جیب میں ہاتھ ڈالے کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"زر میش مجھے نکلنا ہو گا کسی طرح باہر"

وہ زر میش کو دھیمی آواز میں بولتی ساتھ پڑاؤنڈا اٹھا کر سامنے موجود آدمی کی جانب بڑھنے لگی جو پیٹھ کر کے کھڑا تھا اسے ڈنڈا مار کر بے ہوش کر گئی وہ سر پر ہاتھ رکھے اسے دیکھ رہا تھا اور زمین پر گر گیا

"تم یہی رکومیں راستہ صاف کر کے آتی"

وہ زر میش کو وہی بیٹھنے کا بولتے ساتھ آگے کی جانب بڑھی اور وہاں ایک اور شخص کی گردن کا درد نکال کر منہ جھڑتی اسے بھی زمین پر پھینک گئی صرف دو آدمی ہی تھے باقی شاید سارے حامد قریشی کیساتھ تھے وہ زر میش کو لیتی باہر کی جانب بڑھنے لگی باہر اتے ہی دو آدمیوں سے سامنا ہوا جس میں ایک لڑکے نے پکڑ کر منہ والا تھپڑ دے مارا وہ لڑکھرائی مگر گری نہیں غزلان اسے ٹانگ مار گئی مگر اس شخص کیساتھ والے نے زر میش کو پکڑ لیا غزلان اسے دیکھنے لگی اور اچانک نظر بہزاد پر گئی وہ آگے جانا چاہتی تھی مگر زر میش کو ساتھ لے کر مڑ کر واپس دیکھا تو لڑکا اور زر میش نہیں تھے وہ شاید زر میش کو بے ہوش کر کے لے گیا تھا

"اوائے لاوا سکی بیوی کو"

بہزاد ہوا طمینان سے کھڑا ہو کر حامد نے اپنے آدمیوں کو حکم دیا بہزاد کی آنکھیں مزید سرخ ہو گئی چہرے پر دنیا جہاں کی سختی آئی گئی رگیں غصے سے تن گئی سگریٹ جیب سے نکال کر جلاتالبوں سے لگا گیا اور اسکے چہرے اور ہر حرکت کو حامد غور سے دیکھ رہا تھا بہزاد سرد سرخ نگاہوں سے دیکھ حامد کو خوف میں مبتلا کر رہا تھا جیب سے چاقو

Posted On Kitab Nagri

نکال کر اسے گھمانے لگا وہ اپنے بیسٹ والے روپ میں آچکا تھا اس نے گھما کر حامد کی گردن پر چاقو کی ناک رکھی وہ حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا

"میں کہتا نہیں ہوں کر گزرتا ہوں روک انہیں"

وہ آنکھوں میں وحشت لیے چلا کر بولا حامد نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا اسکے ماتھے پر پینے آنے لگے بہزاد نے اسکی گردن سے چاقو ہٹایا پیچھے ہوا تبھی حامد سیدھا کھڑا ہوتا چاقو اسکے سینے پر رکھ کر ٹریگر پر انگلی رکھ گیا بہزاد بغیر چہرے پر تاثرات سجائے اسے دیکھ رہا تھا

"بہزاد"

غزلان کی اواز کانوں سے ٹکرائی مڑ کر اسے دیکھا غزلان بھاگ کر اسکے سامنے آ کر کھڑی ہوئی بہزاد حیرانگی سے اسکی حالت دیکھ رہا تھا ماتھے پر خون کی بوندیں ننگے پیر بکھرے بالوں کیساتھ وہ اسکے سامنے کھڑی تھی اس سے پہلے حامد قریشی گن چلاتا غزلان بہزاد کو سائیڈ پر کرتی سامنے آگئی بہزاد فوراً اسکی جانب بڑھا تھا مگر گن چل گئی اور اواز گونجی ایک سناٹا سا چھا گیا بہزاد غزلان حامد تینوں اپنی جگہ ساکت ہو گئے

بہزاد اسے ساکت کھڑا دیکھ رہا تھا آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھایا تبھی یوسف صاحب یونیب اور زہرون ہینچ گئے سامنے کا منظر دیکھ تینوں کے قدم وہی ٹھہر گئے

Posted On Kitab Nagri

غزلان مسکراتے ہوئے بہزاد کی جانب دیکھنے لگی جو بت بنا اسی کو دیکھ رہا تھا

"زر میش کو بچالینا"

وہ لبوں پر مسکراہٹ سجائے بولی تبھی حامد قریشی نے ایک اور گولی اسکی بازو پر ماری وہ لڑکھرائی کھائی کی طرف گرنے لگی

"غزلانہ ننننن"

بہزاد کی چیخ اس قدر اونچی تھی وہاں موجود ہر ایک نفوس اس اونچی آواز میں سہم گیا بہزاد کو اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا تھا اسکے قریب رہنے سے اسکی سانسیں چلتی تھی اپنے عشق اپنے جنون کو خود سے دور جاتا محسوس کر کے بہزاد کو اپنی جان جاتی نظر آرہی تھی وہ اس طرف بڑھا مگر غزلان کا نام و نشان بھی نہیں تھا یوسف صاحب جہاں کھڑے تھے وہی کھڑے رہ گئے یونیب بہزاد کو اس قدر تکلیف میں دیکھ وہی اسٹل ہو گیا اور زہرون کے ہاتھ میں موجود فون زمین پر گر گیا تھا دھچکا ہی اتنا بڑا لگا تھا

www.kitabnagri.com

"آج میں نے بہزاد بیگ کو تباہ کر دیا آج میں نے اپن ابدلہ پورا کیا"

حامد قریشی لبوں پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے خوشی سے بولا بہزاد نے سرخ انگارہ برستی آنکھوں سے اسے دیکھا تھا بہزاد جیب سے چاقو نکال کر اسکی جانب بڑھا اور چاقو پیٹ میں گھسا کر نکالا حامد قریشی درد سے کراہ گیا اسکی وحشت بھری آنکھیں حامد کو کانپنے میں مجبور کر رہی تھی دس بات بہزاد نے اسکے ساتھ یہی عمل کیا سب

Posted On Kitab Nagri

پریشان کھڑے تھے بہزاد اس وقت کوئی وحشی درندہ لگ رہا تھا اسکے الفاظ میں وہ بلیک بیسٹ بن گیا اسکے آدمی گھبراتے ہوئے وہاں سے بھاگ گئی مگر یونیب زہرون انہیں روک کر انکی درگت بنانے لگ گئے یوسف صاحب کو زر میش کا خیال اسے اندر سے لانے کیلئے بڑھے اسے آرام سے باہر لے آئے زر میش کو تسلی ہوئی باہر آئی زہرون یونیب بہزاد یوسف صاحب سب موجود مگر غزلان اسے کئی نظر نہیں آئی

"غزلان آپی"

زر میش نے یوسف صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جس پر یوسف صاحب کی آنکھیں نم ہو گئی

"ڈیڈ آپی ٹھیک تو ہیں"

انہیں یہ روتا دیکھ زر میش کو خطرہ محسوس ہوا فکر مندی سے پوچھنے لگی یوسف صاحب نفی میں سر ہلا گئے اور زر میش کو پیروں سے زمین نکلتی ہوئی محسوس ہوئی بہزاد یونیب زہرون حامد قریشی اور اسکے آدمیوں کا کام تمام کر چکے تھے بہزاد فوراً اس جانب بڑھا اور نیچے کی جانب کودنے لگا

"بہزاد تم پاگل ہو رہے ہو"

یونیب کی نظر اس پر گئی فوراً اس طرف بڑھ کر سے کودنے سے روکتا ہوا نیچے گھسیٹ کر بولا

Posted On Kitab Nagri

"مجھے غزلان کو بچانا ہے سمجھے"

قہر برستی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے ہی وہ واپس سے بڑھا

"نیچے سے چل کر ڈھونڈتے ہیں وہ دیکھو راستہ"

یونیب اسے پھر سے روکتا نیچے کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا بہزاد بغیر کچھ کہے تیزی سے اس طرف بڑھا یونیب بھی پیچھے آیا وہ تینوں وہی کھڑے تھے

"غزلان غزلان"

بہزاد نیچے آتا اس جنگل جیسی جگہ پر چلا چلا کر اسے ناجانے کتنی باریبار چکا تھا اسکا گلہ بیٹھ گیا تھا



"بہزاد وہ کہی نہیں ہے شاید اسکا تمہارے ساتھ یہی تک تھا"

یونیب بہت ہمت کر کے بہزاد کے کندھے پر ہاتھ رکھے بولا بہزاد اسے دیکھنے لگا

"پاگل ہو تم وعدہ کیا تھا زندگی بھر ساتھ نبھانے کا نہیں وہ مجھے نہیں چھوڑ کر جاسکتی"

بہزاد کی آنکھوں میں یونیب غزلان کے دور جانے کا خوف صاف محسوس کر سکتا تھا اسکی بات پر غصے سے کہتے ساتھ آگے کی جانب. بڑھا اور ڈھونڈنے لگا

Posted On Kitab Nagri

انہیں غزلان کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے گھنٹے ہو چکا تھا وہ ہر جگہ دیکھ چکے تھے مگر غزلان نہیں ملی تھی اب تو بہزاد نے بھی امید چھوڑ دی تھی تھک ہار کر بہزاد وہی بیٹھ گیا

"مجھے واقع خوشیاں زیادہ وقت راس نہیں"

بہزاد کی آنکھ سے ناجانے کتنے وقت بعد آنسو نکا تھا ناامیدی سے بولتا وہ سر جھٹک گیا یونیب اسکی حالت دیکھ کر فوراً اسکے سینے سے آگاکھا اور بہت مشکل سے اسے واپس اس جگہ لایا جہاں تینوں موجود تھے زر میش اور یوسف صاحب آنسو بہا رہے تھے اور زہرون خاموش کھڑا تھا

"گھر چلنا چاہیے"

یونیب ان تینوں کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا سب بول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے چلنے لگی

"غزلان آپہں ایسی نہیں چھوڑ کر جاسکتی وہ یہی کہیں ہوگی دیکھیں بہزاد بھائی ڈھونڈیں انہیں"

زر میش اونچی اواز چلاتے ہوئے تو کر بولنے لگی بہزاد اس جگہ کو دیکھ رہا تھا جہاں کچھ دیر پہلے غزلان موجود تھی جس نے اپنی جان پر کھیل کر اسکی جان بچائی تھی مگر ایسی بچانے کا کیا فائدہ جس میں اسکا حسین ساتھ ہی اسے اکیلا چھوڑ گیا تھا

یوسف صاحب بامشکل زر میش کو ساتھ لیتے چل دیے بہزاد وہی کھڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

"چلو بہزاد"

یونیب اسے ساکت اور اداس کھڑا دیکھ بولا بہزاد نفی میں سر ہلا گیا

"کیا مطلب"

یونیب اسے دیکھ کر پریشانی سے بولا اور یونیب نے اسے دیکھا

"کچھ وقت اکیلار ہنا چاہتا ہوں"

بہزاد کہتے ساتھ وہی بیٹھ گیا یونیب اسکی حالت کا سمجھ کر خاموشی سے بغیر کچھ کہے چلا گیا
اوہ وہ خالی آنکھوں سے زمین کو دیکھنے لگ گیا۔



"کیسا لگ رہا ہے"

"بکواس"

"کوئی بھی نہیں اتنا حسین لگ رہا ہے یہ تو ہاں اب جو جیسا ہوتا اسے سب ویسا ہی لگتا ہے"

غزلان اسے دیکھ جان کر بولی بہزاد اسکی بات پر اسے دیکھنے لگا اور غزلان کی نظر جیسے اس مٹی سے لکھے G♥B
پر جم سی گئی تھی چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ نمودار تھی)
اسکی بات یاد کرتا بہزاد اسے بیٹھے انگلی زمین پر چلاتا جی ♥ بی لکھنے لگ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

"جب کسی سے عشق ہوتا ہے نا وہ آپ کا سب کچھ بن جاتا ہے
اور جب وہ عزیز چھوڑ کر جاتا ہے تو اس عاشق کی جان نکل جاتی ہے" ♥

وہ سب گھر آگئے تھے بہزاد اور غزلان کو نہ پا کر عینب رویش راحت بیگم پریشان ہوئی تھی

"غزلان اور بہزاد بھائی کدھر ہیں"

رویش فوراً سے اٹھ کر پوچھنے لگی جس پر کسی نے کوئی جواب نہیں دیا سب خاموش رہے عینب اور زہرون کو کچھ
گڑ بڑ سی لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بتاؤ نایونیب کہاں ہے وہ دونوں"

رویش اسکی جانب بڑھ کرنے اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی

"غزلان کو دو گولیاں لگ گئی ہے اور وہ کھائی میں جاگری میں نے بہزاد نے بہت ڈھونڈا مگر وہاں غزلان کا اسکا نام
ونشان نہیں تھا شاید اس کی زندگی اتنی تھی"

Posted On Kitab Nagri

یونیب نظریں۔ جھکائے لہجے میں اداسی لیے آرام سے بامشکل رویش کو بتا سجا رویش اور عینب اپنی جگہ ساکت ہو گئے

وہ غزلان کے ساتھ گزرے اپنے بہت سے لمحے یاد کرنے لگے کبھی سن دونوں نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ انہیں چھوڑ کر جائے دونوں کی آنکھیں میں نمین پانی آگیا راحت بیگم یہ سب سن کر بے ہوش ہو گئی زر میش ان کے پاس روتے ہوئے بیٹھی بے ہوش ہونے پر پریشان ہوئی

"مام"

زر میش کی آواز پر وہ سب کو شل کھڑے تھے مڑ کر راحت بیگم کو دیکھنے لگ گئے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"ڈاکٹر کو فون کرو زہرون"

یوسف صاحب فکر مندی سے کہتے ساگت راحت بیگم کو کمرے میں لے جانے لگے
رویش آنسو بہا رہی تھی یونیب نے اسے اپنے ساتھ لگایا اسکے آنسو صاف کیے
وہی زہرون نے عینب کو پانی تھمایا اس نے زہرون کو دیکھا

"وہ ہمیشہ یوں ہی کرتی تھی اپنی پرواہ نہیں تھی یہی بات بڑی لگتی تھی ڈر تھا مجھے کہیں وہ ہم سب سے دور نہ
ہو جائے اور آج وہی ہو گیا"

وہ نم آنکھوں سے لہجے میں اداسی سمائے زہرون سے بولی زہرون نے بغیر کچھ کہے اسے سینے سے لگایا

"بی اسٹر وٹنگ"

سینے سے لگائے اسے نرمی سے بولا اسکے سینے میں چھپائے آنسو بہانے لگی اسکے آنسو یونیب کی شرٹ پر جذب
ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر میں ڈاکٹر آچکے تھے یوسف صاحب باہر آکر صوفے پر بیٹھتے رونے لگے سب ختم ہو گیا تھا انہوں نے آج اپنی بیٹی کو کھویا تھا بڑی بیٹی کو کھویا تھا یونیب رویش کو بٹھاتا یوسف صاحب کی جانب بڑھا اور ان کے قریب بیٹھ گیا۔

"اگر آج آپ ہمت ہار گئے سر تو سب کو حوصلہ اور ہمت کون دے گا ہمیں ہی مضبوط بن کر ان عورتوں کو سہارا دینا ہوگا"

یونیب انکے کندھے پر ہاتھ رکھے انہیں سنجیدگی سے مخاطب ہوا یوسف صاحب نے ایک نظر اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ہمت ہارا ہوں میں آج میری بڑی بیٹی میری طاقت چلی گئی"

وہ ادا سی سے تکلیف بھرے لہجے میں بولے یونیب انہیں دیکھ رہا تھا

"سر اپنے لیے نہیں اپنی باقی بیٹیوں بیوی کیلئے"

یونیب ان کی جانب دیکھ سمجھاتے ہوئے بولا جس پر یوسف صاحب اثبات میں سر ہلا گئے

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک کہ رہے ہو میں کو شش کروں گا"

وہ سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے اسے مضبوط لہجے میں بول اٹھ کھڑے ہوئے

"ڈیڈام کو کیا ہوا"

زرمیش رقتے ہوئے یوسف صاحب کو دیکھ پریشانی سے پوچھنے لگی "بیٹا وہ ٹھیک ہو جائے گی تو نہیں"

اسکے سر پر ہاتھ رکھے وہ نرمی سے بولتے کر حوصلہ دیتے اندر کی جانب بڑھے
تبھی ڈاکٹر باہر آیا سب نے ڈاکٹر کے گرد گھبرا بنایا

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر ٹھیک تو ہیں وہ"

یوسف صاحب پریشانی سے ڈاکٹر کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے جس پر انہوں نے اثبات میں سر ہلادیا

"پریشان مت ہو وہ ٹھیک ہیں بس انہیں بہت گہرا صدمہ لگا آپ کو انہیں خوش رکھنا ہوگا انہیں وقت پر خوراک

دینی ہوگی وہ ٹھیک ہو جائیں گے"

ڈاکٹر مسکرا کر انہیں بتاتے ساتھ باہر کی جانب بڑھ گیا سب خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئے

"ہمیں مل کر راحت کی طبیعت کو بہتر بنانا ہوگا غزلان کو کھوچکے ہیں راحت کو نہیں کھو سکتا"

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب مضبوط لہجے میں نم آنکھوں سے ان سب کو مخاطب کرتے ہوئے بولے یوسف صاحب کی بات پر
سب نے اثبات میں سر ہلادیا

"ہم پوری کوشش کریں گے"

وہ سب مل کر بولے یوسف صاحب اثبات میں سر گئے سب اپنے کمروں کی جانب بڑھ گئے کیونکہ ابھی وہ سو رہی
تھی

"یونیب ایسا کیوں ہوا ہے کیوں بہزاد بھائی کہاں ہے انکی حالت تو بہت خراب ہوگی"
رویش کمرے میں آتے ہی بیڈ پر بیٹھ کر نم آنکھوں لیے اسے دیکھ پوچھنے لگی

www.kitabnagri.com

"یہی اللہ کی رضا تھی رویش اور بہزاد وہی بیٹھا ہے اسوقت اسکا کیلا رہنا بہتر ہے کیونکہ اسوقت بالکل ختم ہوا لگ رہا
ہے"

یونیب بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے رویش کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے اداس لہجے بولا رویش اسکے کندھے پر سر رکھ
کر آنسو بہانے لگی اور یونیب اسے بہانے دے رہا تھا تاکہ اسکے دل کا بوجھ ہلکا ہو جائے

Posted On Kitab Nagri

"اتناسب ہو جائے گا واقع ہماری خوشیوں کی کسی کی نظر لگ جاتی ہے کتنے خوش تھے سب اچانک یہ اور غزلان کی موت بہت بڑا حادثہ ہو گیا ہماری فیملی میں"

عینب بیڈ پر بیٹھی خالی نظروں سے زمین کو تک رہی صد نے سے بولی زہرون نے اسے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر اوپر اٹھایا

"تم ادا اس نہ ہو عینب"

وہ اسکے آنسو پونچھنے نرمی سے بولا وہ بس اسے دیکھ رہی تھی

"بہزاد وہ کہاں ہے"

اس نے بغیر کڈی راحت کے زہرون سے بہزاد کے متعلق پوچھا زہرون سر جھٹک گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پاگل بنا دی بیٹھا ہے جہاں غزلان کو گولیاں لگی تھی"

وہ سر جھکائے اسے بتانے لگا عینب کی آنکھیں مزید بھیگ گئی

"نہیں رہ سکتی گا وہ ان دونوں کا عشق میں نے دیکھا ہے ہلکی سی تکلیف ایک دوسرے کی برداشت نہیں تھی"

لہجے میں ادا اسی سمائے وہ نم آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھتی بولی زہرون اثبات میں سر ہلا گیا اور عینب کی پیشانی پر لب رکھے وہ آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی جگہ پر بیٹھا تھا نظریں دیوار سے سرٹکائے آنکھیں خالی تھی اس کھائی کو دیکھ رہا تھا

"وعدہ کیا تھا توڑ گئی نا وعدہ"

وہ اس جگہ کو دیکھ کر ادا اسی سے اس جگہ کو دیکھتا بولا

"ابھی تو ساتھ زندگی گزارنس شروع کی تھی کیسے اپنے بہنہ کو یوں اکیلا چھوڑ کر جاسکتی ہو"

وہ اس جگہ کو دیکھ دل میں انتہائی تکلیف سے بولتا کرب سے آنکھیں موند گیا

Kitab Nagri

"تم صرف میرے ہو صرف میرے کڈی لڑکے کا چھوٹا کیا ساتھ کھڑا ہونا بھی برداشت نہیں ہے"

وہ غزلان کی بات یاد کر کے آنکھیں کھول گیا اور آنکھوں میں نمی تھی بال بکھرے ہوئے تھے جیسے بالکل ختم ہو گیا

ہو

"سرگھر چلیں"

Posted On Kitab Nagri

تبھی ریاض اسکے پاس آتا گھبراتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر بہزاد نے سرخ آنکھیں اٹھا کر اسے دیکھا ریاض دو قدم پیچھے ہوا اور سر جھٹک گیا

"میں یہی آپ کے پاس رہ جاتا ہوں"

ریاض کہتے ساتھ دور جا کر کھڑا ہو گیا اور وہ واپس اسی جگہ کو دیکھنے لگا

"واقعہ سر کو اس کی عادت ہو گئی تھی اس نے اپنے عشق میں ایسا پاگل کر دیا اس کے بغیر رہنا ممکن ہی نہیں ناممکن تھا"

وہ دور سے بہزاد کو دیکھ لہجے میں اداسی سجائے نم آنکھوں سے بولا اور نظریں سامنے کر لی

ریاض کو ہر ایک بات یونیب نے بتائیں تھی اور اسی نے بہزاد کو اسکے پاس جانے کو بھی کیا تھا یونیب کی بات سن بہزاد کی حالت کا سوچتے وہ فوراً پہنچ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بہزاد اور غزلان کا عشق خود غرض تھا دونوں ایک دوسرے میں کسی تیسرے کیساتھ کھڑا برداشت نہیں کرتے تھے ان کے عشق کی شدت سے ہر شخص واقف تھا

"چلیں روم میں"

بہزاد غزلان کی جانب دیکھ پوچھنے لگا جو اس کے سینے سے ڈرٹکائے آدھی نیند میں تھی

Posted On Kitab Nagri

"ہم مگر آپ مجھے اٹھا کر لے جائیں میں نہیں چل سکتی"
وہ اسکی جانب چہرہ کیے نیند سے سرخ ہوتی آنکھوں سے بولی بہزاد نے اسے باہوں میں اٹھایا اور اسے دیکھنے لگا جو
آدھی بند ہوتے آنکھوں سے مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی

"کبھی کبھی آپ بہت پیارے ہینڈ سم اور کیرنگ لگتے ہو کبھی آپ بیڈ میں حیوان لگتے ہو کیوں"
وہ اسے دیکھتے ہوئے نیند میں ڈوبی آواز میں پوچھنے لگی بہزاد کے لب ہلکے سے مسکرائے

"دونوں چہروں سے واقف رکھتا ہوں"
اطمینان سے جواب دیتا کمرے میں لایا غزلان نے اسکی گردن پر گدگدی کی جس پر بہزاد نے اسے گھوری سے
نوازا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"نہ میں نہیں ڈرتی بیکوز آئی ایم مسز بہزاد"
اسکی گھوری کا بغیر اثر لیے وہ مسکراتے ہوئے بول کر آنکھیں موند گئی بہزاد نے اسکی شہ رگ پر لب رکھے اور اسے
نظروں کے حصار میں لیے ناجانے کب تک بیٹھا رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رات سے صبح ہو چکی تھی وہ ویسا ساکت بیٹھا نظریں اسی جگہ ٹکائے ہوئے تھا یہ لمحے وہ اسے یاد کر رہا تھا ریاض اس کے پاس وہی موجود تھا رات کا ایک ایک سکینڈ اس کے لیے بامشکل گزرا تھا صرف ایک رات وہ اس کے بغیر بامشکل گزار سکا تھا تو ساری زندگی تو ناممکن سی بات تھی

"تو آپ کو میری جان سے کیا کہیں مجھے کھونے سے ڈرنے تو نہیں لگے"

غزلان کے کہے گئے الفاظ بہزاد کے کانوں سے ٹکرائے تھے وہ سیاہ آنکھیں بند کر گیا تھا بال بکھرے ہوئے تھے سیاہ آنکھیں پوری رات جاگنے سے سرخ تھی بالکل کوئی دیوانہ سالک رہا تھا۔

صبح رویش اور عینب اٹھے اور ناشتہ کی تیاری کرنے لگے مل کر ناشتہ بنانے کو وہ دونوں راحت بیگم کے کمرے کی جانب بڑھے جو بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے ساکت بیٹھی دونوں کی آنکھیں نم ہو گئی مگر دونوں کو مضبوط بننا تھا

"گڈ مارننگ مام"

دونوں لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے بولی ان کی آواز پر وہ ہوش میں آئی

"چلیں ناشتہ کر لیں میں نے اور عینب نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے"

Posted On Kitab Nagri

مسکراتے ہوئے انہیں دیکھ کر رویش بولی جس پر راحت نے دونوں پر نظر ڈالی

"مجھے بھوک نہیں پھر کبھی"

وہ نم آنکھوں سے کہتے ساتھ نظریں جھکا گئی اور وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگ گئی

"مام آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اگر آپ نے کھانا نہیں کھایا تو زیادہ خراب ہو جائے گی آپ ضد نہ کریں کھا لیں ڈیڈ بھی کتنے پریشان ہیں"

عینب پیار سے راحت بیگم کو سمجھاتے ہوئے اسے بولی جس پر وہ خاموشی سے رویش کے ہاتھوں سے کھانے لگ گئی عینب ہلکا سا مسکرائی اور وہاں سے اٹھ کر چلی گئی ان کے سامنے کمزور نہیں پڑ سکتی تھی۔ وہ اپنے کمرے کی بیلکونی میں آئی آنسو بہاتے ساتھ آنکھیں موند گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کھایا آئی نے کھانا"

رویش کو کمرے میں آتا دیکھ یونیب پوچھنے لگا جس پر رویش نے اثبات میں سر ہلادیا

"تم ادھر آؤ"

Posted On Kitab Nagri

اسے بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کرتا وہ نرمی سے بولار ویش خاموشی سے بیٹھ گئی

"تم بھی کچھ کھالو"

کہتے ساتھ یونیب نے بریک پر بٹر لگا کر اسکی جانب کیا جس پر وہ اسے دیکھنے لگی

"بھوک نہیں"

وہ نم آنکھوں سے سر جھٹک کر بولی یونیب نے اس کے چہرے پر آئے بالوں کو کان کے پیچھے دیا

"میرے لیے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ رکھے پیار سے مخاطب ہوا جس پر ر ویش خاموشی سے کھانے لگ گئی یونیب کے

ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"بہزاد بھائی ٹھیک تو ہوں گے"

رویش بریڈ کھانے کے بعد فکر مندی سے پوچھنے لگی یونیب نے اسے دیکھا

"نہیں"

وہ سنجیدگی سے جواب دیتا اسے جو س ہلانے لگا ر ویش اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"آپ کو جانا چاہیے تھا یونیٹ ان کے پاس"
وہ اسے دیکھتے ہوئے جو سچے پنے کے بعد یونیٹ اثبات میں سر ہلا گیا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

"بس جا رہا"

کہتے ساتھ ٹرے سائیڈ پر کرتا اس کے ماتھے پر لب رکھے وہ باہر کی طرف بڑھ گیا رویش اسے جاتا دیکھنے لگ گئی
یوسف ہاوس بالکل خاموشی میں چھایا ہوا تھا جیسی اس گھر میں قیامت سی آنکھیں گئی تھی۔

"آپ کا مجرم آپ کے سامنے ہے سر"
ڈیٹیکوز ہرون کی جانب دیکھتے ہوئے اور پھر سامنے اس شخص کو دیکھ بولا زہرون آنکھوں میں نفرت لیے اسے دیکھ
رہا تھا کمزور اس شخص آنکھوں کے نیچے ہلکے نشے میں دھت بکھرے بال وہ واقع ایک حوس پرست شخص لگ رہا تھا
زہرون نے ڈیکٹو کو وہاں سے جانے کا اشارہ کیا وہ خاموشی سے چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کتنی لڑکیوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا ہوا ہے"

وہ انتہائی سرد لہجے میں اسے سرد نگاہوں سے گھورتے پوچھنے لگا وہ نشے میں دھت سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا زہرون
بغیر اس کی سنے اسے گریبان سے پکڑے گاڑی کی جانب بھاری قدم اٹھا گیا اسے گاڑی میں دھکا دیتے وہ گاڑی
لاک کر کے ڈرائیو سیٹ سنبھال فام ہاوس کی جانب بڑھ گیا گاڑی کی رفتار بہت تیز رکھی تھی
فام ہاوس پہنچتے ہی اس نے گاڑی روک اسے نکالا اور فام ہاوس میں لے جا کر اسکے بھاری وجود کو زمین پر پھینکا اس
شخص کو سر زمین سے ٹکرایا اسے تھوڑا ہوش آیا

Posted On Kitab Nagri

"کون ہے بے تو"

تھوڑا گھبرا کر اسے دیکھ پوچھنے لگا زہرون سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

"وہ جس کی بیوی کیساتھ تو نے زیادتی کی تھی اسے ختم کر دیا تھا آج بدلہ لے کر رہوں گا"
غصے سے سرخ آنکھوں سے ہر لفظ چبا کر بولتا وہ اسے پریشان کر گیا وہ گھبرا کر اسے دیکھ رہا تھا

"آج تجھے موت دوں گا تو ساری زندگی یاد رکھے گا"
غصے سے غرا کر بولتے ساتھ وہ اسے وہی چھوڑ کر فام ہاوس کام کرتا گاڑی میں بیٹھ یوسف صاحب کے گھر کی جانب
بڑھ گیا

فام ہاوس چھوٹا سا تھا وہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ بھی نہیں تھا اس لیے وہ اسے وہاں ایسی چھوڑ آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

دو پہر ہو چکی تھی دو عورتیں اس کھائی والے علاقے سے گزر رہی تھیں جب ان کی نظر ایک لڑکی جو درخت سے
چپکی غیر حالت میں پڑی تھی خون اس کے پورے جسم پر تھا بے ہوش اور زخمی تھی وہ دونوں اس طرف بڑھے تھے

Posted On Kitab Nagri

"امی یہ تو غزلان آپ ہی ہے جنہوں نے مجھے اس بڑھے شخص سے بچایا تھا یاد ہے آپ کو کچھ دن فلیٹ میں رہی تھی انہوں نے بچایا تھا کیا ہوا انہیں"

وہ لڑکی غزلان کا چہرہ فوراً سے یاد کرتی اپنی ماں کو بتانے لگی اسکی ماں بھی پریشان ہوئی

"شاید مرچکی ہیں یہ"

کہتے ساتھ اسکے ہاتھ کی نمب چیک کرنے لگی وہ لڑکی پریشانی سے اسے دیکھ رہی تھی

"بہت ہلکی ہلکی اس کی دل کی دھڑکن چل رہی تھی دس پر سنٹ زندہ ہے"
اس کی ماں نمب چیک کرنے کے بعد اسے بتانے لگی وہ لڑکی پریشان ہوئی

"امی پلیزز زرز آپ کسی طرح جڑی بوٹیوں سے انکی جان بچالیں آپ دائی ہیں"
وہ بے بسی سے اپنی کی منتیں کرتے ہوئے بولی جس پر وہ اس سے دیکھ کر پھر غزلان کو بامشکل اٹھانے دونوں نے مل کر اس بے جان سے وجود کو اٹھایا جو بالکل حرکت نہیں کر رہا تھا

وہ بامشکل اسے سہارا دیے گھر کی جانب بڑھ گئے اور گھبراتے ہی اسے چار پائی پر لٹا دیا دونوں اسکے گرد بیٹھ گئے اس لڑکی جس کا کسمالہ تھا اسکی ماں غزلان کا ٹھیک سے معائنہ کرنے لگی اور کسمالہ کو کچھ جڑی بوٹیوں لانے کا بولا وہ اثبات میں سر ہلا کر فوراً اندر کی جانب بڑھی تھی

Posted On Kitab Nagri

"بہزاد اٹھو بہت ہوا"

خان اسکے پاس موجود اس کا کاتھ تھامے بولا بہزاد نے اسکے ہاتھ ہاتھ جھٹکایو نیب اسے دیکھنے لگا

"خود آ جاؤ گا"

سنجیدگی سے کہتے ساتھ چابی جیب سے نکال کر گاڑی کی جانب بڑھ گیا یو نیب نے ریاض جو اشارہ کیا وہ اثبات میں سر ہلا کر دوسری گاڑی اسکے پیچھے لگائے چل دیا

بہزاد بہت ہی تیز رفتار سے گاڑی چلا رہا تھا اس قدر کے گاڑی کی بریکس بھی فیل ہو سکتی تھی

"اللہ پلیز زرزرواپس لا دو اسے"

بہزاد نے شدت سے آنکھیں بند کیے دعا مانگی تھی اور آنکھیں کھول سامنے دیکھا گاڑی ان بیلنس ہوئی اور کار

درخت سے جا لگی بہزاد کا سر سٹرینگ پر لگا وہ خون بہنے ریاض فوراً گاڑی روکے پریشانی سے اترا

"سر سر"

وہ پریشانی سے اسکی گاڑی کے قریب اسکا سر اٹھا کر اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنا لگا مگر وہ ویسے ہی سیٹ

سے لگائے آنکھیں موندے بے ہوش تھا

Posted On Kitab Nagri

ریاض نے فون نکالا اور یونیپ کو ملا یا ساری بات سے آگاہ کیا وہ آنے کا بولتا فون رکھ گیا

"یہ عشق اگر روح سے ہوتا ہے جب وہ چھوڑتا ہے

تو کمبخت دوسرے کو تباہ کر دیتا ہے" ♥

یوسف صاحب زر میش کے کمرے میں آئے جو صبح سے ہی کمرے سے نہیں نکلی تھی کمرے میں قدم رکھتے ہی

اسے روتا ہوا پایا تھا یوسف صاحب پریشان ہوئے

"کیا ہوا زر میش"

یوسف صاحب اس کے پاس آکر محبت سے پوچھنے لگے زر میش نے سراٹھا کر انہیں دیکھا



"غزلان آپ کی میری وجہ سے"

آنکھوں میں آنسو لیے انہیں دیکھ کر ہچکیاں لیتے ہوئے بتانے لگی یوسف صاحب اس کے قریب آئی اس کے آنسو صاف

کیے اور سر پر ہاتھ رکھا

"ایسا کچھ نہیں ہے زر میش خود کو قصور وار نہیں ٹھہراؤ ایسا کچھ نہیں جو ہونا تھا وہ تو ہونا تھا غزلان کے جانے کا

افسوس بچے سب کو بہت ہے مگر قسمت میں جو ہوتا وہ ہو کر رہتا ہے"

یوسف صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھے تحمل سے اسے سمجھانے لگے وہ انہیں دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بہت یاد آرہی ہے ان کی"

وہ نم آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے بولی جس پر یوسف صاحب کے چہرے پر بھی ادا سی چھا گئی۔

"آپ کو سٹر ونگ بننا ہے مام کیلیے ورنہ ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو جائے گی انہیں پیپی رکھنا ہے"

وہ اسے دیکھ کر کہنے لگے زر میث اثبات میں سر ہلا گئی اور یوسف صاحب اٹھ کر چلے گئے

عینب روم میں موجود تھی تبھی زہرون آیا عینب نے ایک نظر اسے دیکھا اور واپس سامنے نظریں مرکوز کر گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عینب میں نے اس شخص کو پکڑ لیا"

زہرون اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگا عینب کو دھچکا لگا وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی اور اسے دیکھا

"کیا واقعہ"

وہ لہجے میں حیرت سجائے اسے دیکھ کر بولی جس پر زہرون نے اثبات میں سر ہلادیا

Posted On Kitab Nagri

"ہاں واقع"

وہ اسکے پاس اتے ہوئے بولا عینب اسے دیکھ رہی تھی

"تم سے کیا وعدہ پورا کرنا لازمی تھا وہ فارم ہاوس میں موجود ہے"

اسے دیکھ وہ سنجیدگی سے بتانے لگا عینب اسے دیکھ رہی تھی بغیر کچھ کہے عینب زہرون کے گلے لگ گئی

"تم میری زندگی کا سب سے خوبصورت ساتھ ہو"

وہ اسکے گلے لگی لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ سجا کر بولی زہرون بھی مسکرایا اور اسکے گرد مضبوط حصار بنایا

"تم اسے خود ختم کر لو"

وہ مسکرا کر اسے دیکھ کر بولا عینب اثبات میں سر ہلایا اور اسکا ہاتھ تھامے چل دی۔

www.kitabnagri.com

"اللہ خیر کرے اتنی جلدی میں گیا ہے بہزاد بھائی ٹھیک ہوں"

رویش ٹی وی لاؤنچ میں ٹہلتے ہوئے فکر مندی سے کہنے لگی یوسف صاحب جو نیچے اتے تھے رویش کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا رویش سب ٹھیک ہے"

یوسف صاحب اے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگے جس پر رویش نے مڑ کر انہیں دیکھا

"ڈیڈ وہ بہزاد بھائی کا آکسیڈنٹ ہو گیا ہے یونیپ وہی گیا ہے پتہ نہیں کس حالت میں ہوں گے"
رویش پریشانی سے انہیں دیکھتے ہوئے بتانے لگی یوسف صاحب اسکی بات سن کر پریشان ہوئے

"اوہ مجھے جانا چاہیے وہاں"

یوسف صاحب فوراً سے کہتے ساتھ گاڑی کی چابی لیے باہر کی جانب بڑھ گئے وہ جانتے تھے وہ اسی ہسپتال میں ہوں گے جہاں ہمیشہ جاتے ہیں

"میں مام کو میڈیسن دے دوں"
وہ راحت بیگم کا سوچتے ہی فوراً اٹھ کر اوپر کی جانب بڑھ گئی اور راحت بیگم کے کمرے میں چلی گئی

بہزاد ہوش میں آچکا تھا مگر انجیکشن میں نشہ ہونے کی وجہ سے آنکھیں بند تھیں سر پر بڑی بندھی ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

"غزلان غزلان"

وہ بار بار اسکا نام پکار رہا تھا یونیب کھڑا اسے دیکھ رہا تھا اس نے کبھی سوچا نہیں تھا وہ کسی سے اس قدر عشق کرے گا اگر کرے گا بھی تو وہ اس قدر پاگل ہو جائے یہ اسکے وہم و گماں میں نہیں تھا لیکن غزلان نے اسے اپنی بری عادت بھی بنادی تھی اسکی حالت سے کوئی بھی یہ اندازہ لگا سکتا تھا

"کیا ہوا"

یوسف صاحب اندر آتے ہوئے یونیب کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگے

"تیز چلانے کی وجہ سے گاڑی درخت سے جا لگی سر پر چوٹ آئی ہے"

یونیب بہزاد پر نظریں جمائے بولا جس پر انہوں نے بہزاد کو دیکھا

اسکی حالت دیکھ کر انہیں واقع افسوس ہوا انہیں بھی یہی لگا تھا کہ بہزاد غزلان ہے بغیر نامکمل کہیں سے انہیں یہ بلیک بیسٹ نہیں لگا تھا۔

www.kitabnagri.com

"انہیں ہوش کیوں نہیں آرہا ہے"

کشمالہ اپنی والدہ کی جانب دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر وہ ہلکا سا مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

"ابھی ان کے بہت زخم ہیں اور بہت اندر تک ہیں یہ ہی برداشت کر سکی ہے کوئی اور ہوتا تو فوراً امر جاتا ان کا بھی ابھی کچھ پتہ نہیں شاید جان جاسکتی ہے"

وہ اسے دیکھ ایک نظر بے ہوش غزلان پر ڈالتے ہوئے بولی کشمالہ نے اپنی والدہ کو دیکھا

"اللہ تعالیٰ انہیں بہت جلدی سے صحت مند کر دیں گے انشاء اللہ بہت مضبوط ہے بہت کچھ دیکھا ہے انہوں نے مجھے بتایا تھا"

وہ لہجے میں اداسی لیے اپنی ماں کو بتانے لگی جس پر انہوں نے اثبات میں سر ہلادیا

"اللہ کرے آمین"

اسکی والدہ بھی بولی اور غزلان کو تھوڑا تھوڑا پانی پلانے لگ گئی کشمالہ انہیں دیکھ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

دونوں ہی جینے مرنے کی حالت میں تھے ایک اگر تکلیف میں تھا تو دوسرا بھی وہاں تکلیف میں تھا اسی کو روح سے عشق کرنا کہتے ہیں۔ ⊙

عینب اور وہ جیسے فارم ہاوس پہنچے اندر آئے تو وہ ٹی وی لاؤنچ میں موج و دویسے ہی پڑا تھا

Posted On Kitab Nagri

عینب نے جیسے اسے دیکھا اسکے سامنے وہ اسکی زندگی کا سب سے بھیانک کسی فلم کی طرح آنکھیں کے سامنے آیا اسکی آنکھیں نم ہو گئی اسکی آنکھوں میں اس شخص کیلئے نفرت کی انتہائی تھی زہرون اسے دیکھ رہا تھا

"اسے اپنے ہاتھوں سے ختم کر کے بدلہ لو"

زہرون انتہائی سرد لہجے میں چیخ کر بولا عینب نے اسے دیکھا

"اسے اپنے ہاتھوں سے ہی ماروں گی اس شخص نے میری زندگی برباد مجھ پر داغ لگایا ہے ایسے گناہ کی سزا مجھے دی جس میں بے گناہ تھی"

وہ سرد لہجے میں ہر لفظ چبا چبا کر بولتے ساتھ جیب سے گن نکال گئی وہ شخص گھبرا کر اسے دیکھنے لگا

"صرف میرے ساتھ نہیں ناجانے کتنی لڑکیوں کو زیادتی کا نشانہ بنایا ہو گا تم نے"

نفرت بھرے لہجے میں بولتے ساتھ گن کا رخ اسکے سامنے کیا وہ شخص نفی میں سر ہلایا

"بہت انتظار کیا تھا اس دن کا میں نے"

وہ اسے دیکھتے ہوئے آنکھوں میں چمک لیے بولتے ساتھ ٹریگر پر ہاتھ رکھتی اسے دبا گئی سیدھا بولی سینے پر لگی ایک بار پھر وہی عمل عینب نے دوہرایا زہرون خاموشی سے کھڑا دیکھ رہا تھا وہ شخص تڑپتے کانپتے بے جان ہو گیا عینب نے گن پھینک دی

Posted On Kitab Nagri

زہرون نے اپنے ادمی کو بلایا اور اسکی لاش ٹھکانے لگانے کا بولا جس پر وہ اسکا حکم مسکرا اس بے جان وجود کو لیتا چلا گیا

عینب صوفے پر بیٹھے رونے کر رونے لگ گئی زہرون گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکے چہرے کو دیکھنے لگا

"میری زندگی برباد کی اس شخص نے"

وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے اداسی سے بولی

"اور اب یہ شخص تمہاری زندگی بہت حسین بنائے گا"

زہرون اپنی انگلیوں کے پوروں سے اسکے پونچھتے بہت نرمی سے بولا تھا جس پر وہ ہلکا سا مسکرائی تھی

"آئی لویو"

وہ ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے اسکے ہاتھ تھامے بولی زہرون کے لب مسکرائے

"ہائے ایک یہی آئی لویو سننے کیلئے کتنا انتظار کیا میں نے"

وہ مسکراتے ہوئے بولتے ساتھ اسکے چہرے کے قریب اپنا چہرہ چہرہ عینب کی دھڑکنیں اک دم تیز ہو گئی وہ اسکے

ہونٹوں پر فوکس کہے اسکے لبوں پر جھک گیا عینب آنکھیں اور سے بند کر گئی اسکا وجود ہلکا سا کانپ رہا تھا زہرون نے

شدت سے اسکے لبوں پر اپنے لبوں کا لمس محسوس کروایا اور اسکی سانسیں اپنے میں قید کر لی

Posted On Kitab Nagri

"عینب زہرون یہ عام ساعاشق تم سے عشق پاگلوں کی طرح کرتا ہے اور کرے گا اور اب وعدہ کرتا ہوں تمہیں ساری زندگی خوش رکھوں گا"

اسکے چہرے پر گہری نظریں جمائے شدت جذبات سے بولتے ساتھ اسکی گردن پر جھکا اسکے لمس محسوس کر کے عینب کی ریڑھ کی ہڈی میں اک سنسناہٹ سی دوڑی۔

بہزاد دودن سے ہسپتال میں موجود تھا بھی اسکے زخم ٹھیک نہیں ہوا تھا ڈاڑھی مزید بڑھ گئی تھی بال بکھرے ہوئے تھے آنکھوں کے نیچے ہلکے مگر وہ ایسے بھی بہت کشش لگ رہا تھا یونیب اسکے پاس موجود تھا اور اسکا خیال رکھ رہا تھا یوسف صاحب ہر روز آکر اسکی طبیعت کا معلوم کر جاتے تھے گھر میں رویش اور زر میش مل کر راحت بیگم کا خیال رکھ رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

کشمالہ کی ماں غزلان کا علاج کر رہی تھی اسکے ہاتھوں پیروں کو حرکت کروانے کی کوشش کر رہی تگ اسکی سانسیں ابھی چل دی تھی مگر ہوش یا کوئی حرکت وہ نہیں کر پار ہی تھی کشمالہ اسکے ہوش میں آنے کیلئے بہت زیادہ دعائیں کر رہی تھی مگر ابھی وہ ہوش میں نہیں آئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسی طرح لگتی گزر گیا بہزاد ڈسپارچ ہو چکا ہے یونیب زبردستی اسے یوسف ہاوس لے آیا کیونکہ اسے کسی بھی حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا وہ یہاں بھی پورا پوتا دن کمرے میں رہتا تھا تین دن سے شام میں اس امید سے وہ اسی جگہ پہنچ جاتا جہاں غزلان کھائی میں گری تھی کہ کاش وہ آجائے مگر ایسا نہیں ہوتا تھا وہاں غزلان کا جسم ہلکا ہلکا حرکت کرنا شروع ہو چکا تھا اور آنکھیں بھی کھلی تھی لیک ایک ہی جگہ لیٹی ہوئی تھی نہ کچھ بول رہی تھی نہ اٹھ پارہی تھی خون بھی جسم سے نکلنا کم ہو گیا تھا کشمالہ اسے فریش جو س روز بنا کر ہلا رہی تھی جس سے خون کی کمی کم ہو رہی تھی

دن اسی طرح گزرتے گئے اور پندرہ دن ہو چکے تھے اس واقع کو بہزاد حویلی نہیں گیا تھا اگر جاتا تو شدت سے اسکی یاد آتی تھی اسکی کمی محسوس ہوتی تھی اسے تکلیف ہوتی تھی اس لیے حویلی جانے کے بجائے کچھ وقت وہ باہر پیدل چل کر گزار دیتا تھا



"اففف یار کیا لڑکی ہے"

دواوارہ کر کے وہاں سے گزر رہے تھے سامنے ایک لڑکی کھڑی شاید ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی اسکا مکمل جائزہ لیتے وہ مسکرا کر کمینگی سے بولے بہزاد نے مڑ کر دیکھا لڑکی گھبراہی دے اور وہ اس پر کمینٹس پاس کیے جا رہے تھے وہ گھبراہوئے آگے بڑھ گئی بہزاد ان دونوں کی جانب بڑھا اور ایک کے کندھے پر اپنا پتھر جیسا ہاتھ رکھ کر دباؤ ڈالا اس لڑکے کے کندھے پر درد ہوا اس نے مڑ کر

Posted On Kitab Nagri

دیکھا سامنے موجود شخص کی آنکھیں اس قدر سرد اور سرخ تھیں کہ کانپنے میں مجبور ہو گئے دوسرا کی بھی ٹانگیں تھر تھر کانپنے لگ گئے وہ انہیں سیاہ سرد سرخ آنکھوں سے دیکھی جیب سے چاقو نکال اسے گھمانے لگا

"ب۔۔ بیسٹ"

دونوں کانپتے لبوں اور کانپتے وجود سے خوف سے بولے اور بھاگنے کی کوشش کرنے لگے ایک کے بازو پر چاقو اور دوسرے کو گردن کی انتہائی سختی سے رو بچا دونوں کی سانس رک گئی

"بلیک بیسٹ"

کہتے ساتھ دونوں کو دھکادے کر زمین پر براگیا جسے کا گلہ پکڑا تھا وہ گلہ کھنکھاڑنے لگا اور فوراً وہاں سے بھاگنے میں بہتری سمجھی چاقو سے خون صاف کرتا وہ واپس میں جیب میں رکھتا وہی پھر سے ٹہلنے لگ گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کھانا کھا لو یونیب"

وہ ٹرے ہاتھ میں تھا مے کمرے میں آتے ہوئے اسے دیکھتے ہوئے بولی یونیب جو بیڈ کراون سے سرٹکائے ہوئے تھا اسکی آواز پر سیدھا ہوا

Posted On Kitab Nagri

"تم نے کھایا"

اسے دیکھتے نرمی سے مخاطب ہوا رویش نفی میں سر ہلا گئی

"ادھر آؤ"

ٹرے اسکے ہاتھ سے لیتا اپنی گود میں بٹھانے لگا رویش بیٹھ گئی اسے دیکھا یونیب نے نوالہ بنا کر اسکی جانب کیا رویش ہلکا سا مسکراتے ہوئے کھانے لگی اب کی بار رویش نے نوالہ توڑ کر یونیب کو کھلایا اس طرح دونوں نے ایک دوسرے کو کھانا کھلایا اور یونیب نے اسکے ماتھے پر لب رکھ رہے اور ساری تھکاوٹ جیسے ایک دم ختم ہو گئی رویش اسے دیکھ رہی تھی

"تم میری زندگی کا سب سے حسین تحفہ ہو"

رویش اسکی ناک سے ناک مس کرتی پیار سے بولی یونیب ہلکا سا مسکرایا اور اسے خود میں بھیجا تھا رویش اسکے قریب محسوس کر کے پہلے سے بہت بہتر تھی

www.kitabnagri.com

آج عینب پکن میں موجود تھی اور زہرون کیلئے اپنے ہاتھوں سے خود ناشتہ بنا رہی تھی چہرے پر خوشی صاف ظاہر تھی

Posted On Kitab Nagri

تبھی زہرون نے اسے پیچھے سے حصار میں قید کیا اور اسکی گردن پر جھکا

"زہرون پیچھے ہو اور ڈاننگ پر بیٹھو میں ناشتہ لگا رہی"

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولتے ساتھ پلیٹ میں بریڈ نکالنے لگی

"مجھے تمہارے قریب رہنا ہے"

وہ اسے کندھے پر سر رکھتا گھمبیر اواز میں بولا عینب نے گھور کر اسے دیکھا اور چھڑی اسے دیکھائی

"استغفر اللہ توبہ یار میں جا رہا ہوں"

فور اسے سیدھا ہوتا وہ ڈاننگ پر بیٹھ گیا اور عینب مسکراتے ہوئے سارا ناشتہ ڈاننگ پر لگانے لگی چہرے پر ہاتھ

رکھے وہ اسے پر انداز پر غور کر رہا تھا وہ بھی مسکراتے ہوئے اسی دیکھنے لگی اور ناشتہ کرنے لگ گئی زہرون آگے

ہو کر اسکی لبوں کو چھوتا واپس جگہ پر بیٹھا اور عینب ساکت ہو گئی زہرون مسکرایا

ایک مہینہ گزر چکا تھا غزلان اب پہلے سے بہتر تھی زخم میں درد تھا مگر اٹھ بھی سک رہی تھی اور جسم

حرکت بھی کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ خاموش بیٹھی تھی تبھی کشمالہ اسکے پاس آئی غزلان نے اسے دیکھا

"کیسی ہے طبیعت آپ کی"

مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی غزلان اثبات میں سر ہلا گئی

"غزلان بیٹا یہ پی لوز خم جلدی ٹھیک ہو جائے گا"

کشمالہ کی سکتی کوئی قہوہ بنا کر لاتے ہوئے اسکی جانب کیا غزلان نے خاموشی سے پی لیا

"مجھے جانا ہے پلیز زرز زرز آئی اور کشمالہ جانادیں میری فیملی کے پاس جانا امپورٹنٹ ٹھیک ہوں میں"

وہ قہوہ پینے کے بعد مسکراتے ہوئے انہیں دیکھتے ہوئے بولی جس پر وہ دونوں خاموش ہو گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"پلیز زرز زرز"

غزلان نے ایک بار پھر منٹ کی جس پر وہ اثبات میں سر ہلا گئے غزلان خوش ہوئی

"بہت شکریہ میری جان بچانے کا میرا خیال رکھنے کا آپ دونوں کو کبھی بھی میری ضرورت ہو ہمیشہ یاد رکھیے گا"

مسکراتے ہوئے وہ ان دونوں سے بول کر اٹھ جسم میں۔ درد کی ایک لہر دوڑی مگر برداشت کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"میں وہاں تک آپ کیساتھ چلتی ہوں جہاں آپ کو گولی لگی تھی آگے پھر چلی جانا آپ"
کشمالہ فوراً سے اٹھ کر بولی غزلان اسکی بات مان گئی اور اسکی والدہ کو اللہ حافظ کرتی وہ دونوں چل دی غزلان بہت
تیزی سے قدم اٹھا رہی تھی
کچھ ہی دیر چلنے سے وہ اس جگہ پہنچ گئے غزلان اور کشمالہ کے قدم رکے

"اب تم جاؤ آنٹی پریشان ہو جائے گی"
غزلان اسے سمجھاتے ہوئے بولتے ساتھ آگے بڑھ گئی اور کشمالہ خاموشی سے اثبات میں سر ہلا گئی

"خیال رکھیے گا"

کشمالہ مسکراتے ہوئے اسے بولی غزلان بھی مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی اور دونوں اپنے اپنے راستے چل دی

وہ مسلسل چل رہی تھی ایک نشانی کی نظر اس پر گئی غزلان کا پورا جسم میں درد ہو رہا تھا وہ بامشکل قدم اٹھا سک
رہی تھی نشانی کو اپنے قریب آتا دیکھ وہ پریشان ہوئی وہ لڑتی اسے مار دیتی مگر اس میں ہمت نہیں تھی اس لیے وہاں
سے بھاگنے میں بہتری سمجھی

"اوہ حسینہ رک تو"

Posted On Kitab Nagri

نشے میں دھت وہ حوس بھری نظروں سے دیکھ اسے ہنس کر بولا غزلان مزید تیز بھاگ نے زخم کا درد بڑھتا جا رہا تھا اور وہ چہرہ پیچھے موڑ بس بھاگ رہی تھی
بہزاد ایسے ہی جیب میں ٹہل رہا تھا جب کوئی وجود سیدھا اس کے سینے سے آٹکرایا بہزاد اپنی جگہ ساکت ہو گیا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

"بہزاد"

اسکے سینے سے سرٹکائے وہ اسکی خوشبو سے ہی اسے پہچان گئی تھی بہزاد کے کانوں سے جیسے اس کی آواز ٹکرائی اس کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی کچھ وقت پل تھم سا گیا تھا

"غزلان تم ٹھیک ہو تم کہاں تھی"

بہزاد اسکا چہرہ اٹھائے اسکے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے لہجے میں فکر مندی لیے اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا غزلان کے لب ہلکے سے مسکرائے

"میں ٹھیک ہوں"

وہ اسے دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولی بہزاد نے اسے زور سے سینے میں بھیجا ایک دوسرے کو اپنے قریب محسوس کر جیسے دونوں کی جان میں جان آگئی تھی

"اپنی غزلان کو اپنی آنکھوں کے سامنے بالکل ٹھیک کھڑا دیکھ اس کے اندر سکون سا اترتا تھا"

"مس کیا مجھے"

اسکے سینے میں منہ چھپائے نم آنکھوں سے بولی بہزاد کی اس کے گرد مزید مضبوط ہوئی

"میں تمہارے بغیر ادھورا ہوں مجھ سے دور جانے کا سوچنا بھی مت ورنہ میری جان چل"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد شدت سے بھرے لہجے میں اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جب غزلان نے سر اٹھا کر نم آنکھوں سے گھورا وہ اسکے اس طرح گھورنے پر خاموش ہو کر مسکرا دیا غزلان ویسے ہی گھور رہی تھی بہزاد نے اسکی پیشانی پر لب رکھے غزلان آنکھیں بند کیے اسکے لمس سے سکون محسوس کر رہی تھی دونوں کی سانسیں ایک دوسرے کیساتھ ہونے سے چلتی تھی۔

وہ اسی طرح کب سے اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی بہزاد نے اسکا سر اپنے سینے سے ہٹایا تو وہ بے ہوش تھی بہزاد کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے اسکی نظر خون سے بھری شرٹ پر گئی جہاں خون بہ رہا تھا



"غزلان غزلان" وہ اس سے پہلے گرتی بہزاد اسے اپنی باہوں میں تھا مے گال پر ہاتھ رکھے نرمی سے پکارنے لگا غزلان بے ہوش تھی اسکا سر اپنی گود میں رکھ کر زمین پر بٹھاتا اس نے جیب سے فون نکالا

"ریاض فوراً سے پہلے یہاں پہنچو"

وہ حکم صادر کرتا فون بند کر کے غزلان کو ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا مگر وہ بے ہوش تھی زیادہ بھاگنے اور چلنے سے اسکے زخم سے خون بہنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ریاض وہاں موجود تھا اسکی نظر غزلان پر گئی وہ اپنی جگہ ساکت ہو گیا

"جلدی دروازہ کھولو"

بہزاد اسے باہوں میں اٹھایا اونچی آواز میں ساکت کھڑے ریاض کو ہوش میں لایا وہ فوراً اثبات میں سر ہلا کر دروازہ کھول گیا اور بہزاد بیٹھا

"ہو سپٹل چلو"

وہ اسے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے دیکھ بولا اسکے لہجے میں موجود فکر مندی کا اندازہ ریاض صاف لگا سکتا تھا ریاض نے گاڑی تیزی سے سڑک پر دوہرا دی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"ویک اپ غزلان تمہیں کچھ نہیں ہو گا ویک اپ"

اسکے چہرے پر ہاتھ رکھے وہ اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے بے چینی سے بول رہا تھا پورا راستہ وہ اسے جگانے کی کوشش کرتا رہا مگر وہ بے ہوش رہی تھی

وہ ہو سپٹل پہنچ چکے تھے اندر اتے ہی اس نے غزلان کو سٹرچ پر لٹایا نرس اور ڈاکٹر اس جانب آئے

Posted On Kitab Nagri

"ایمر جینسی ہے سر"

نرس نے پریشانی سے بولا ڈاکٹر نے اسے آپریشن تھریٹر میں لے جانے کا حکم دیا وہ اسے آپریشن تھریٹر کی جانب لے گئے

"مجھے میری بیوی بلکل ٹھیک چاہیے کسی بھی حال میں"

وہ ہر لفظ کو چباتے ہوئے غرایڈاکٹر بھی گھبرا سی گئی اور بغیر کچھ کہے اندر کی جانب بڑھ گئی

بہت وقت ہو گیا تھا مگر غزلان ابھی بھی آپریشن تھریٹر میں تھی بہزاد کی پریشانی بڑھتی چلی جا رہی تھی

ریاض نے یونیب کو فون کر کے ایک ایک بات سے آگاہ کیا یونیب کو جہاں غزلان کے مہینے بعد ملنے پر حیرت اور خوشی بھی تھی اور ہو سپٹل میں موجود اسے پریشانی ہوئی تھی

www.kitabnagri.com

"یونیب کیا ہوا"

رویش اسے یوں ساکت بیٹھا دیکھ پریشانی سے پوچھنے لگی یونیب ہوش میں آیا

"مجھے بہزاد کے پاس جانا ہے رویش"

وہ اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولتا جانے لگا رویش اسے دیکھ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک تو ہیں نا وہ یونیب"

رویش اسکے پیچھے اس کے پاس آکر پوچھنے لگی یونیب اثبات میں سر ہلا کر تیز تیز قدم اٹھائے چلا گیا اور رویش کو کچھ ٹھیک نہیں لگا تھا۔

وہ جیسے ہی ہو سپٹل آیا نظر ریاض اور بہزاد پر گئی ریاض کھڑا تھا اور بہزاد جیب میں ہاتھ ڈالے ٹہل رہا تھا پریشانی چہرے سے صاف ظاہر ہو رہی تھی

"بہزاد"

یونیب اسکے پاس آکر اسے پکارنے لگا بہزاد نے مڑ کر اسے دیکھا اسے دیکھ وہ فوراً اس کے گلے سے لگ گیا

"پریشان نہ ہو یا سب ٹھیک ہو جائے گا"

وہ اسکی کمر پر تھپکی دیتے ہوئے تسلی دینے لگا بہزاد نے اثبات میں سر ہلادیا

"ڈاکٹر پیشنٹ"

Posted On Kitab Nagri

تبھی ڈاکٹر باہر آیا اور بہزاد اور یونیپ کی نظر اس پر گئی ڈاکٹر دیکھ گھبرائی

"دیکھیے زخم کافی گہرا ہے اور خون بہت زیادہ بہ گیا ہے ہم اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں"

سنجیدگی سے اسے کہتے ساتھ وہ آگے کی جانب قدم بڑھا گئی اور بہزاد خاموشی سے بیٹھ گیا

بہت وقت گزر گیا تھا مگر غزلان کی کنڈیشن پر یکیشل ہی تھی ڈاکٹر بتا رہی تھی بہزاد کی ہمت اب جواب دے گئی

تھی وہ وہاں سے اٹھا قدم بڑھائے اور باہر آ گیا یونیپ اسے جاتا دیکھ رہا تھا مگر بولا کچھ نہیں ہے

بہزاد باہر آیا نظر ساتھ موجود مسجد پر گئی اور عشاء کی اذانوں کی آواز کانوں سے ٹکرائی تھی

آج وہ حیوان اپنے عشق کی زندگی کی بھیگ خدا سے مانگنے کیلئے چل دیا تھا وہ اندر آیا اور جوتی اتارتا ساتھ موجود شخص

پر نظر ڈالی وہ جیسے وضو کر رہا تھا بہزاد اسے دیکھ کر ویسے ہی وضو کرنے لگا سر پر ٹوپی پہنی اور اس آدمی کے ساتھ چل

دیا بچپن میں کہیں اس نے نماز پڑھی آج پندرہ سال بعد شاید وہ مسجد میں آیا اسکے دل میں ٹھنڈک سی اتری تھی

اس نے دو نفل کی نیت باندھی اور نماز ادا کرنے لگا نفل ادا کر کے سلام پھیرا دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اسکے ہاتھ کانپ

رہے تھے آنکھوں سے آنسو خود بخود نکل رہے تھے اچانک اسکے ذہن میں ایک بات آئی

"جو نماز نہیں پڑھتا رب کا ذکر نہیں کرتا اسکی زندگی بیکار ہے"

یہ بات یاد کرتے ہی دل میں ایک خوف سا پیدا ہوا تھا وہ جانتا تھا حالات نے اس قدر پتھر دل اور حیوان بنایا تھا مگر

خدا سے تعلق بالکل ختم کرنا یہ تو سب سے بڑی بیوقوفی تھی

"جو کسے کے ساتھ برا کرتا ہے خدا اپنے بندے کا بدلہ اس شخص سے خود لیتا ہے"

Posted On Kitab Nagri

ایک اور بات اس کے ذہن میں آتے ہی بہزاد کا دل خوف سے کانپنے لگا وہ شخص کو لوگوں کو خوف میں مبتلا کرتا تھا آج خود خوف میں تھا آنکھوں سے ایک ایک کر کے ساتھ آنسو گال پر بہ رہے تھے مگر بولنے کی کچھ ہمت نہیں ہو رہی تھی

"اللہ میری غزلان کو ٹھیک کر دیں"

کانپتے لبوں سے وہ آنکھیں بند کیے دل سے دعا کرنے لگا اور کافی دیر اپنا سر سجدے میں دیے بیٹھا رہا دل کی بے چینی شاید آج ختم ہو گئی تھی اسے اس وقت اس طرح سجدے میں سر رکھ کر آنسو بہانا سکون دے رہا تھا گھنٹے بعد وہ مسجد سے باہر آیا اور ہو سپٹل واپس آیا جہاں ریاض اور یونیب ویسے موجود تھے اسے دیکھ یونیب فوراً اس جانب بڑھا

"غزلان بھابی کو ہوش آیا گیا وہ روم میں ہے" یونیب فوراً اس جانب بڑھتا اسے مسکرا کر بولا بہزاد اثبات میں سر ہلا کر کمرے میں آیا جہاں وہ آنکھیں بند کیے بہت کمزور لگ رہی تھی بہزاد اسکی جانب بڑھا اسکا ہاتھ مضبوطی سے گرفت میں لیے دیکھنے لگا

"بہزاد"

اپنے ہاتھ میں کسی کا لمس محسوس کر کے وہ آنکھیں کھولیں اسکا نام پکارنے لگی بہزاد فوراً اس طرف بڑھا اسکا چہرہ اپنے ہاتھ میں تھا ماورا اسکے ناک سے ناک مس کی غزلان آنکھیں بند کر گئی

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو"

بہزاد اسکے چہرے پر اپنی گرم سانسیں محسوس کیے پوچھنے لگا

"تمہیں اپنے پاس موجود کر کے بالکل ٹھیک ہوں"

غزلان بھی اسکے چہرے پر اسی طرح ہاتھ رکھے مسکراتے ہوئے بولی بہزاد نے اسکے لبوں کو ہلکے سے چھواا سکی
ایک گال پر لب رکھے اسکی دوسری گال پر اسکی پیشانی پر اپنے ہونٹوں کا لمس محسوس کروانے لگا غزلان اسکا لمس
محسوس کر سکون محسوس کر رہی تھی

"آئی لو یو"

اسے دیکھ مسکراتے ہوئے بولی بہزاد اسے نظروں کے حصار میں لیے اسکے ہاتھ چومنے لگا غزلان مسکرائی

www.kitabnagri.com

"بہزاد"

یونیب بغیر ناک کیے اندت آکر اسے پکارنے لگا سامنے کا منظر دیکھ وہ نظریں جھکا گیا اور چلا گیا غزلان بھی نظریں
جھکا گئی

"میں آتا ہوں"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولتا باہر کی جانب بڑھ گیا اور وہ بھی مسکرا دی
یونیب نے اسے ڈیوڑھ کھینچ کر کرنے کا بولا بہزاد نے کیے اور یونیب کا اور ریاض کا دل سے شکریہ ادا کیا
اگلی دن غزلان ڈسپارچ ہو گئی اور یونیب بہزاد ریاض تینوں یوسف ہاوس کی جانب چل دیے

وہ سب راحت بیگم کوٹی وی لاؤنچ میں لیے بیٹھے تھے تبھی غزلان یونیب بہزاد اندر داخل ہوئے غزلان کو دیکھ
سب جو حیرت کا جھٹکا لگا

"غزلان آپ!"

زر میش اسے سامنے دیکھ حیرت سے پکارنے لگی غزلان کے لب مسکرائے زر میش اٹھ کر فوراً اس کے گلے سے
لگی راحت بیگم کی خوشی سی آنکھیں نم ہو گئی
www.kitabnagri.com

"آپ ٹھیک ہیں پتہ ہے میں کتنا ادا اس ہو گئی تھی کتنا مس کیا شکر ہیں آپ ٹھیک ہیں"
زر میش اسے گلے لگی مسلسل بولتی چلی جا رہی تھی غزلان مسکرائی

"اب تو آگئی میں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اسکے گرد حصار بنائے محبت سے بولی جس پر زرمیش مسکرا دی
وہ راحت بیگم کے پاس آئی راحت بیگم نے انہیں گلے سے لگا یا راحت بیگم اسے دیکھتے ہی جیسی بلکل ٹھیک ہو گئی
پھر یوسف صاحب سے ملی باری باری سب سے ملی عینب کے گلے لگی عینب کی آنکھیں نم ہو گئی غزلان اسے دیکھنے
لگی اور مسکرا دی عینب بھی مسکرا دی غزلان اور عینب جتنا مرضی لڑتی تھی دونوں کے دل میں ایک دوسرے
کیلئے ہمدردی فکر ہمیشہ سے تھی

رویش کی جانب بڑھی رویش نے اسے گلے لگایا اور رویش اسے اپنے سامنے موجود دیکھ بے حد خوش تھی

"مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے آپ کو یہاں موجود دیکھ کر"
رویش مسکرا کر اسے کہنے لگی سب مسکرا دیے اور غزلان ان سب کے بیچ بیٹھ گئی غزلان کا اچانک آنا حیرت انگیز
تھا مگر اسکے ٹھیک اور زندہ ہونے پر سب بہت خوش تھے وہ سب باتیں کر رہے تھے بہزاد اسی پر نظریں مرکوز کیے
ہوئے تھا جو ان سب کیساتھ کس قدر خوش لگ رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

"یونیب بہت چھیچھوڑا پن کر لیا آفس کیلئے دیر ہو رہی ہے بریک فاسٹ کر لو"
یونیب جو کب سے اسکی گردن اسکے گال پر ہونٹوں کا لمس چھوڑ رہا تھا رویش منہ بنائے اسے بولی یونیب نے اسے
حصار میں لیا

Posted On Kitab Nagri

"اینگری گرل تم سے دور نہیں رہا جاتا"

اسکے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے بولا جس پر رویش کی ہارٹ بیٹ مس ہوئی

"میرے معصوم ہسینڈ چلتے بنے"

اسے پیچھے کرتی وہ مسکرا کر بولتی ڈائننگ کی جانب بڑھ گئی یونیب بھی پیچھے آیا

اچانک رویش کو الٹی سی محسوس ہوئی تھی وہ ایک دم اٹھ کر باتھ روم کی جانب بڑھی یونیب کو پریشانی ہوئی تھی

"رویش تم ٹھیک ہو"

وہ اسے دیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگا رویش نفی میں سر ہلا گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کل سے ووٹنگ اور سرچکرار ہے"

رویش اسے دیکھتے ہوئے بتانے لگی یونیب نے اسے بٹھایا اور خفگی سے اسے دیکھا

"کیوں نہیں بتایا مجھے رکوڈاکٹر کو فون کرتا ہوں میں"

یونیب نے کہتے ساتھ ڈاکٹر کا نمبر ملا یا اور اسے گود میں اٹھائے روم میں لے آیا

Posted On Kitab Nagri

کچھ دیر بعد ڈاکٹر آیش کاپچیک ایپ کیا اور خوشخبری سنائی وہ پریگنٹ ہے رویش اور یونیب دونوں ہی بے حد خوش تھے

غزلان اور عینب کو بھی ایک مہینے پہلے یہ نیوز ملی تھی اور اب رویش کو بھی یہ نیوز مل گئی

"تھینکیو سو مچ جانم"

پیار سے اسکی گال چھوتا محبت سے بولا وہ مسکرا دی

زہرون عینب کو بیڈ سے اترنے نہیں دیتا زہرون کو باہر دیکھ وہ اٹھنے لگی تبھی وہ سامنے آکر کھڑا ہو گیا عینب واپس لیٹ گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"کدھر"

سینے پر بازو باندھے اسے دیکھ سنجیدگی سے پوچھنے لگا جس پر عینب منہ بسور گئی

"تھک گئی ہوں نا بیڈ بیڈ کر یار پلیز سمجھو"

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر معصومیت سجائے اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی زہرون اسکے پاس آیا اسکے چہرے پر ہاتھ رکھا اسکی گردن پر
لب رکھے عینب آنکھیں بند کر گئی

"چھیچھوڑے"

اسکی حرکت پر ہمیشہ دیے جانے والا لقب اسے دیتے ہوئے بولی زہرون مسکرایا

"میری بیوی بیڈ پر بیڈ کر تھک گئی ہے"
اسکی گال کھینچتے ہوئے بچوں کی طرح پوچھنے لگا عینب بھی اثبات میں سر ہلا گئی

"چلو آؤ واک پر چلتے"

زہرون اسکا ہاتھ تھامے اسے بولا عینب خوش ہو گئی اور اسکے ساتھ چلنے لگی دونوں واک کر رہے تھے ساتھ باتیں
بھی کر رہے تھے عینب زہرون کیساتھ بہت حسین زندگی گزار رہی تھی

پانچ سال بعد-----

Posted On Kitab Nagri

یوسف صاحب نے ایک آفس کھول لیا تھا پانچ سال پہلے ہی یہاں وہ یتیم بچوں اور جن کیساتھ زیادتی کا زبردستی ہوتی تھی ان کی مدد کرتے تھے غلط راستے کے بجائے ایک سیدھے راستے انہوں نے ایسے لوگوں کی مدد کرنے کا سوچا تھا اور یہ مشورہ بہن زاد نے دیا بہن زاد یونیب یوسف صاحب زہرون مل کر اس آفس میں کام کر رہے تھے زندگی سب کی بے حد سکون سے گزر رہی تھی

زرمیش اپنی اسٹڈیز پر پورا فوکس کر رہی تھی اور اسکے میڈیکل میں بہت اچھے نمبرز آئے تھے اور وہ ڈاکٹر بننے کیلئے دن رات محنت کر رہی تھی ساتھ راحت بیگم کا خیال بھی بہت رکھتی تھی راحت بیگم کی طبیعت بھی سب بہت بہتر ہو گئی تھی

عینب اور زہرون کا بیٹا ہوا تھا چار سال کا جس کا نام دونوں نے صائم رکھا تھا جو ہمیشہ عینب کو چپکارہتا تھا زہرون خاصا جلیس ہوتا تھا

www.kitabnagri.com

"پالی ماما"

وہ اسکے گردن پر بازو ڈالے زہرون کے سامنے اسکی گال پر لب رکھے بولا عینب مسکرائی اور زہرون کھا جانے والی نظروں سے گھورا تھا

Posted On Kitab Nagri

"اب یہ چھیچھوڑا نہیں لگ رہا تمہیں"

زہرون مل کر لپ ٹاپ سے نظریں ہٹائے عینب سے بولا اسکی جیلیسی پر عینب ہنس دی

"نہیں کیونکہ یہ میرا بیٹا ہے پیارا بیٹا"

وہ مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کر بولتی اسکی گال پر جھک گئی اور زہرون جل بھن کر کام کرنے لگ گیا

"اللہ ایسی ظالم اور ایسا ٹھکر کی بیٹا کسی کو نہ دیجیے گا جب دیکھو میری بیوی کیساتھ چپکار ہتا ہے"

زہرون لپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتا منہ بنائے بولنے لگا عینب اپنی ہنسی با مشکل روک رہی تھی اور صائم غزلان کی

گردن میں منہ دیے گیا عینب کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور زہرون بس اپنے ٹھکر کی بیٹے کو دیکھتا رہا تھا عینب

صائم کو ہٹاتی زہرون کے پاس آنے لگی تھی صائم نے پھر سے رونا شروع کر دیا

عینب اسے اٹھائے زہرون کے پاس آئی اور اسکی گال پر جھک گئی

www.kitabnagri.com

"کون اپنے بیٹے سے اتنا جلیس ہوتا ہے غصہ ہوتے ہو تبھی نہیں آتا تمہارے پاس"

وہ اسے پیار سے سمجھانے لگی زہرون نے اسے دیکھا اور پیار سے صائم کو اٹھانے لگا صائم گھور کر اسے دیکھنے لگا اور

منہ پھیر گیا

"ہو نہہ آتا ہی نہیں میرے پاس"

Posted On Kitab Nagri

منہ بنائے وہ عینب سے بولا عینب ہنس دی اور خود صائم کو زہرون کی گود میں دیا اور دونوں مل کر صائم سے کھیلنے لگ گئے اور وہ ہنس رہا تھا۔

رویش اور یونیب کی بھی بیٹی ہوئی تھی تین سال کی تھی جس کا نام امامہ رکھا تھا جو یونیب کو بہت پسند تھا یونیب کی تو جان تھی اسکی بیٹی رویش بھی اس سے بہت لاڈ سے رکھتی تھی

امامہ زمین پر چلتی آگے کی جانب جا رہی تھی یونیب جو رویش کو لاٹ پہنارہا تھا اسے دیکھ دونوں اسکے پیچھے بھاگے تاکہ وہ گرنے جائے سیڑھیاں جو تھی آگے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"امامہ"

وہ فوراً اس کے پاس آئے اور اسے یونیب نے گود میں اٹھایا وہ اسے دیکھ گال پر لب رکھ گئی

"چلو میری جان اندر"

اسے گود میں لیے بولتا رویش کو ساتھ لگائے پیار سے کہنے لگا وہ چل رہے تھے امامہ رویش کے منہ پر انگلیاں پھیر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

"حکمتوں پر بلکل تم پر گئی ہے"

یونیب امامہ کو چوم کر رویش سے بولا رویش گھور کر دیکھنے لگ گئی

"ضدی اور غصے میں تم پر"

وہ بھی مزے سے جواب دیتی امامہ کو اپنے گود میں لے گئی وہ اسے دیکھ رہا تھا اور پھر دونوں ہنس دیے

یوسف صاحب نے آج ایک پارٹی رکھی تھی جس میں ان کے کچھ دوست اور سب گھر والے کو بلایا تھا وہ گرے کلر کی ساڑھی میں ملبوس بالوں کو کھول کر کرل کیے لائٹ سے میک اپ میں ہونٹوں پر ریڈ لپسٹک لگائے پیروں پر ہیلز چڑھائے بہت حسین لگ رہی تھی اور اپنی پانچ سال کی بیٹی حور کو بھی فراک پہنائے ہوئے تھی بلکل غزلان پر گئی تھی ڈریسنگ پر بیٹھی وہ غزلان کو دیکھ رہی تھی تبھی بہزاد گرے پینٹ کورٹ میں ملبوس ہیوی بئیر ڈ میں بالوں کو نفاست سے سجائے ہمیشہ کی طرح بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا نظر غزلان پر گئی اسکے لب مسکرا دیے اور اسکے قریب آکر پیچھے سے حصار میں لیا وہ جو پرفیوم لگا رہی تھی اسکی قید میں آتی وہ مسکرائی تھی

"پرفیکٹ لگ رہے ہیں آج ہم ساتھ"

Posted On Kitab Nagri

وہ مر رہے اسے دیکھتے مسکرا کر بولی تھی بہزاد بھی مسکرایا تھا

"ہمیشہ لگتے ہیں"

کہتے ساتھ بہزاد نے اس کے بال آگے کر کے اسکی بیک پر لب رکھے غزلان اس کے لمس محسوس کرتی آنکھیں بند کر گئی اور سامنے بیٹھی ان کی معصوم پیاری بیٹی حور آنکھوں پر ہاتھ رکھ گئی اسکی حرکت پر بہزاد مسکرایا اور اسے گود میں لیا

"ڈیڈ کی پرنس"

پیارے کہتے ساتھ اسکی گال کو چوما غزلان مسکرائی تھی اور تینوں پارٹی کیلئے چل دیے تھے

سب ہی اپنی زندگی میں خوش تھے عینب زہرون صائم کیساتھ ایک بہت خوشگوار زندگی گزار رہے تھے یونیب رویش اپنی بیٹی امامہ کیساتھ بہت پیپی تھے اور غزلان کی زندگی میں تو بہزاد اور حور کا ساتھ سب سے حسین ساتھ تھا

www.kitabnagri.com

پارٹی بہت اچھی ہوئی تھی یوسف صاحب اور راحت بیگم اپنے سب بچوں کو خوش دیکھ بے حد خوش تھے

"تھک گئی ہوں میں"

Posted On Kitab Nagri

بہزاد جو حور کو گود میں لیے تھا غزلان ہیلز اتارتی ہوئے بچوں کی طرح بولی بہزاد نے اسے دیکھا اور سوتی ہوئی حور کو اسے پکڑا کر اسے باہوں میں اٹھایا غزلان مسکرا دی کمرے میں آتے ہی حور کو غزلان نے بیڈ پر لٹا دیا اور جیولری اتارنے اور کپڑے چینیج کرنے کیلئے ڈریسنگ کے سامنے آئی بہزاد نے اسکی جیولری اتاری اسکی گردن پر لب رکھے

"تھکی ہوئی ہونا میں جیولری بھی اتار دیتا اور کپڑے بھی چینیج کروا دیتا ہوں"

وہ اسکے قریب ہو کر کان میں جھک کر خمار الوداواز میں بول اسکی دل کی دھڑکنیں بے ترتیب کر گیا جیولری اتارنے کے بعد اسکی ڈوڑی کھولی پلو ہٹا یا روم کی لائٹس آف کی اور ساڑھی اتارتے ساتھ اپنا لمس جگہ جگہ محسوس کرواتا اسے بے بس کر گیا اور اپنی شدتیں اس پر نچھاور کرنے لگ گیا بہزاد اسکی سانسیں خود میں قید کر رہا تھا اور وہ نازک جان اس کی شدتیں برداشت کر رہی تھی

صبح غزلان اپنی اور اسکی کافی بنا کر ٹی وی لاؤنچ میں آئی اور بہزاد نے اسے اپنی گود میں بٹھالیا غزلان مزے سے اسکی گردن میں بیٹھ کر کافی پیتے ہوئے کوئی بچی لگ رہی تھی بہزاد اسے دیکھ رہا تھا

"بہزاد میں سوچ رہی تھی"

www.kitabnagri.com

غزلان ابھی بول رہی تھی بہزاد نے اسکے جملہ اسکے بولنے سے مکمل کر دیا

"کہ کہیں گھومنے چلتے ہیں"

بہزاد کے بولنے پر غزلان مسکرائی اور اسکی گال پر لب رکھ دیے

"ہاں نا چلتے ہیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ لہجے میں پیار لیے اسے بولی اور کافی کاکپ لبوں سے لگا گئی بہزاد نے اسے قریب کر کے کافی والے ہونٹوں پر
لب رکھے

"اتنے پیار سے کہو گی جان بھی دے دوں گا"
وہ اسے گہری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا غزلان مسکرا دی

"جان تو پہلے سے میری ہے آپ پورے کے پورے میرے ہیں"
پیار سے اسکے سینے پر سر رکھے بولی بہزاد کے لبوں پر دلفریب مسکراہٹ آئی
تبھی حور دونوں ہاتھ کمر پر رکھے انہیں دیکھنے لگی بہزاد نے اسے دیکھا

"تھول گئے متھے (بھول گئے مجھے)"
اسکے اس قدر کیوٹ بولنے پر بہزاد اور غزلان دونوں مسکرا دیے اور بہزاد نے اسے گود میں اٹھالیا اپنی زندگی کے
دو عزیز لوگوں کو اپنے قریب محسوس کر اس نے خدا کا شکر ادا کیا تھا

ختم شد۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)